الصلوٰۃ عماد الدین
۷۸۶
نماز کی کتاب
مکمل
مکتبہ اسلامیہ راولپنڈی

مکمّل نماز کی کتاب

از

اکرام الحق

منشورہ

مکتبۂ اسلامیہ ❋ راول پنڈی

آغاز سنہ ۱۳۷۷ھ

درجاتِ نماز

اوّل — تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ
+
دوم — باجماعت روزانہ
+
سوم — ادا نماز روزانہ
+
چہارم — قضا سمیت پنج گانہ
+
پنجم — متفرق غیر پنج گانہ
+
ششم — جمعہ کی نماز ہفتہ وار
+
ہفتم — صرف عیدین کی سالانہ

روزِ محشر کہ جاں گداز بُود
اوّلیں پُرسشِ نماز بُود

(اپنا درجۂ نماز بلند کیجیے)

ھدیہ
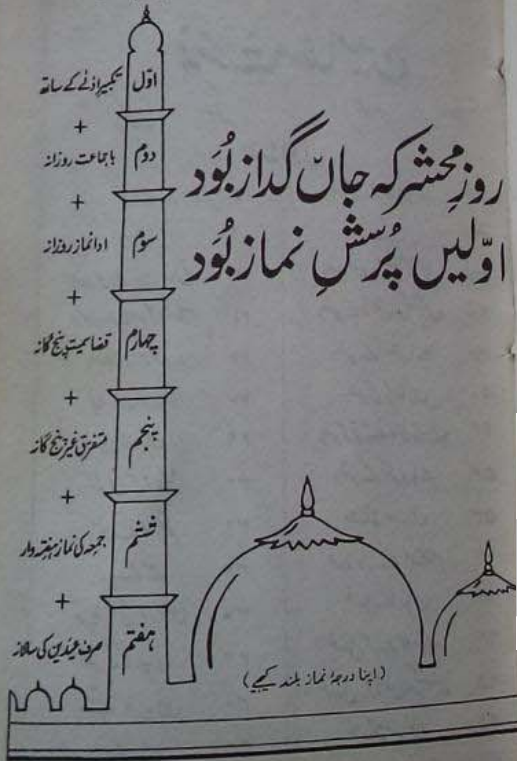
بلا جلد (معمولی کاغذ)	۱۴/- روپے
بلا جلد (سفید کاغذ)	۱۷/- روپے
مجلّد (سفید کاغذ)	۲۱/- روپے
پلاسٹک کوَر (رنگین)	۴/- روپے

(مضمون واحد ہے)

(آرڈر دیتے وقت مطلوبہ کتاب کی نشان دہی ضرور کیجیے)

فہرست مضامین

حصۂ دوم

گذارش

اللہ تعالٰے کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے اپنے حبیبِ پاکﷺ کے صدقہ سے نماز جیسے مُہتَم بالشان رُکن کے مفصل احکام ومسائل کو کتابِ ہٰذا کی شکل میں پیش کرنے کی توفیق دی، جس میں کلماتِ اسلام سے لے کر نماز کے علاوہ روزہ، زکوٰۃ، فطرہ، قربانی اور حج وغیرہ کے ضروری احکام اور خطبات مترجم بھی شامل کیے گئے ہیں۔ باقی ماندہ جگھوں میں مفید ترین 'زوائد' ترتیب دیے گئے۔ مسائل کی تحقیق وتحریر میں احتیاط سے کام لیا گیا ہے تاہم اہلِ علم حضرات سے درخواست ہے کہ اگر کہیں کوئی لغزش پائیں یا کسی امر کو ضروری خیال کریں تو بندہ کو بھی مطلع فرمائیں تاکہ جمیع اہلِ اسلام کے لیے کارآمد ہو۔

(مؤلف)

اِطلاع

۱۔ اس کتاب میں اہلِ سُنّت (حنفیوں) کے لیے نماز کے احکام و مسائل
لکھے گئے ہیں۔

۲۔ سابقہ اشاعت کے بعض مندرجات منسوخ ہیں۔

۳۔ شرم ناک مسائل کے مطالعہ سے نابالغان کو مُجتَنِب رکھیں۔

۴۔ حب ضرورت علماء سے بھی رُجوع فرمالیں۔

۵۔ اِستناد کے بارہ میں (۱) ہر مسئلہ کی سند قرآن، حدیث، فقہ یا کر
معتبر عالم کی کتاب یا فتوے پر موقوف ہے (ب) بعض خا
مسائل میں کتاب فقہ سے پہلے قرآن یا حدیث (کے لیے درمیا
میں ڈیش لگاکر) دونوں کا نام لکھ دیا گیا ہے (ج) جہاں قو
میں دو کتابوں کے درمیان 'و' ہے اُس سے اکثر مُراد دونو
سے اخذ ہے (د) جہاں درمیان میں علامتِ وقف '،' ہے اُ
سے زیادہ تر مُراد مسئلہ کا دونوں میں موجود ہونا ہے (ر) 'وغیر
سے یہ مُراد ہے کہ یہ مسئلہ اِس کتاب کے علاوہ دوسری کتابوں میں
مذکور، یا دوسری کتابوں سے بھی ماخوذ ہے (س) عبار
بامحاورہ کرنے کے لیے اکثر ایسا بھی ہوا ہے کہ الفاظ اپنے
مفہوم متنِ ماخذ کا۔

اکرام الحق غفرلہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کلمۂ طیّبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

(اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں)

فرمایا رسولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے، سب سے افضل ذکر
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہے (ترمذی) نیز فرمایا، جس شخص نے کہا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
اخلاص کے ساتھ، وہ جنّت میں داخل ہوگیا (طبرانی)

کلمۂ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ
حضرت محمدؐ اللہ کے بندہ اور اُس کے رسُول ہیں) فرمایا رسولُ اللہ صلّے اللہ
علیہ وسلّم نے، جو شخص اہتمام کے ساتھ وضو کرے پھر کلمۂ شہادت
پڑھے، اُس کے لیے آٹھوں دروازے جنّت کے کھول دیے جاتے
ہیں، جس سے چاہے داخل ہو جائے (مسلم و ابوداؤد)

کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ (اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں

عملِ بھی ضروری ہے ۱۲ (مشکوٰۃ) عہ 'اَنْ لَّآ اِلٰہَ' میں ن نہیں پڑھا جاتا ۱۲

اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نیکی کرنے کی
طاقت نہیں ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی قوت ہے مگر ساتھ اللہ کے جو بلند اور بزرگ
فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے، یہ کلمہ مجھے اِس پوری دُنیا سے
زیادہ محبوب ہے جس پر سورج نکلتا ہے (مسلم)

کلمۂ توحید | لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے
اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کا مُلک ہے اور اُسی کے لیے حمد ہے، زندہ کرتا
اور مارتا ہے اور خود زندہ ہے، اُسے موت نہیں، اُسی کے ہاتھ میں بھلائی
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص
میں داخل ہوتے وقت یہ کلمہ پڑھے، اُس کے لیے ایک لاکھ نیکی
کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک لاکھ گناہ معاف کیے جاتے ہیں
ایک لاکھ درجات بلند کیے جاتے ہیں اور اُس کے لیے جنّت
ایک گھر بنایا جاتا ہے (ترمذی)

کلمۂ ردِّ کفر | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَ

لہ پہاڑ ۱۲ ؎ اِس کلمہ میں (بعض روایات کے مطابق) لَا يَمُوْتُ کے بعد اَبَدًا
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بھی صحیح ہے مگر ہم نے حدیث سے وہ کلمہ نقل کیا ہے جس کی
آسان ترجمہ ۱۲ ؎ گناہ ختم ہو جائیں تو نیکیاں بڑھا دی جاتی ہیں ۱۲ ؎ اِس
(بعض روایات کے مطابق) اِس سے زیادہ الفاظ آئے ہیں مگر متفرق میں سے
دی گئی ۱۲

اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ
مِنَ الْكُفْرِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے اِس بات کی کہ
شریک ٹھیراؤں تیرے ساتھ کسی چیز کو جان بوجھ کر اور بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اپنے
اُس گناہ کی جو مجھے معلوم نہیں۔ میں نے توبہ کی اُس سے اور بے زار ہوا کفر سے اور
سب گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) (کتب عقائد)

سیدالاستغفار | اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا
کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور
وعدہ پر ہوں جہاں تک کہ طاقت رکھتا ہوں۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُن
بُرائیوں سے جو میں نے کیں۔ میں اقرار کرتا ہوں تیرے لیے تیری نعمت کا جو مجھ پر
ہے اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا، سو مجھے بخش دے کیوں کہ تیرے سوا کوئی
گناہوں کو بخشنے والا نہیں) جس شخص نے اِس استغفار کو دن میں پڑھا

کرنے والا ۱۲ ؎ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً
سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ
لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور شام سے پہلے فوت ہوگیا تو جنتی ہوگا اور جس نے رات میں پڑھا اور
صبح سے پہلے فوت ہوگیا تو جنتی ہوگا (مشکوٰۃ)

کلمۂ طیبہ کو اسلام کا کلمہ اور مسلمانی کی بنیاد تسلیم کرتے ہوئے ...
فضیلتیں بلاشبہ حق ہیں لیکن ان کا اور تمام وظیفوں اور عبادتوں کا ثواب
تب ہی کامل ہوتا ہے کہ پڑھنے والا اپنے تمام فرائض اور حقوق متعلقہ
سے بھی غافل نہ ہو بلکہ ادا کرتا ہو اور گناہوں سے بچتا ہو ورنہ جس
طرح بغیر مانجھے ہوئے برتن پر قلعی ناقص ہوتی ہے اسی طرح عبادت
الٰہی بھی کم استعداد والوں پر کم اثر کرتی اور کم ثمرہ دلاتی ہے اس لیے
اعمالِ صالحہ اور تقوے کا اہتمام ضروری ہے نیز بعض اعمال کے
بدلے جو احادیث میں بڑی تعداد میں گناہوں کی معافی کا ذکر آیا
ہے، اُس سے زیادہ تر مُراد چھوٹے گناہ ہیں، بڑے گناہ، بندوں
کے حقوق اور اللہ کے حقوق نہیں کہ بڑے گناہوں کے لیے توبہ اور
حقوق کے لیے ادائیگی ضروری ہے۔ قرآن و حدیث سے یہ سب
ثابت ہے۔

بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے (آلِ عمران)

---

۱ ثواب ۱۲ ۲ فاضلیت ۱۲ ۳ بدلہ، نتیجہ ۱۲ ۴ نیک کام ۱۲ ۵ پرہیزگاری، گناہوں ...
۶ ... ۱۲ ۷ کوشش ۱۲

ایمانِ مُجمَل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ ۔ (ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اُس کے تمام حکموں کو قبول کیا (کتب عقائد)

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔

(ایمان لایا میں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بُری تقدیر اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اُٹھائے جانے پر (مشکوٰۃ)

اِن کلموں اور ایمان کے معنوں پر غور کرنے اور وِردِ زبان رکھنے سے ایمان کی تازگی اور حلاوت نصیب ہوتی ہے۔

السلام علیکم کہ کر سلام کرنے سے دس نیکیاں، السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنے سے بیس نیکیاں اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ سے تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اسی طرح جواب دینے میں (ترمذی وغیرہ)

---

۱ مختصر ۱۲ ۲ تفصیل کے ساتھ ۱۲ ۳ مُراد پڑھتے رہنا ۱۲ ...

اِخلاص اور نیتِ صالح

حضرت مُعاذ بن جَبل رضی اللہ عنہ کو جب یمن روانہ کیا تو اُنھوں نے سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے وصیت کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا، اپنے دین کو خالِص کر، اگر دل میں اِخلاص پیدا ہو گیا تو تھوڑا سا عمل بھی تجھ کو کافی ہو جائے گا (حاکم)

ارشادِ نبویؐ ہے، اے لوگو! اپنے اعمال میں خلوص پیدا کرو۔ اللہ تعالے وہی عمل قبول کرتا ہے جس کی بنیاد خلوص پر ہو (بزار) یعنی بندہ کا عمل دِکھاوے کے لیے یا کسی اور دُنیوی غرض کے لیے نہ ہو بلکہ محض اللہ کے لیے ہو۔

نیز ارشاد ہے، ہر عمل کا اعتبار نیت پر ہے (بخاری ومسلم) نیت درست ہے تو اَجر کا مُستحق ہے اور نیت ٹھیک نہیں تو پھر ثواب کچھ نہیں۔

کسی نے نیکی کی نیت کی لیکن اُس نیکی کو ابھی کیا نہیں تب بھی اُس کی ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے (بخاری ومسلم)

---

۱ خالِص کرنا ۱۲ ۲ راضی ہو اللہ اُس سے ۱۲ ۳ مُراد نصیحت ۱۲ ۴ ثواب ۱۲
۵ حق دار ۱۲

ارکانِ اسلام

اسلام کی بُنیاد پانچ چیزوں پر ہے

کلمہ نماز روزہ زکوٰۃ حج

(مشکوٰۃ)

کلمۂ اسلام

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمدؐ اللہ کے رسُول ہیں)

کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے یقین کرنا (مشکوٰۃ)

حضرت عباس بن عبد المُطّلب سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، جس شخص نے خدا کو اپنا رب، اسلام کو اپنا دین اور محمدؐ کو اپنا رسُول مان لیا اُس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا (مسلم)

اس کے بعد علم اور عمل کا اہتمام ہے، جس قدر یہ کرے گا اُسی قدر سچّا مسلمان بنتا چلا جائے گا۔

---

۵ اسلام کے بنیادی حکم ۱۲ ۶ بعض علماء کے نزدیک چھٹا رکن جہاد ہے ۱۲
(ابوداؤد ...)

اِصطلاحاتِ ضروریہ *

جاننا چاہیے کہ احکامِ الٰہی کی آٹھ قسمیں ہیں۔ فرض، واج
سُنّت، مُستحب۔ حرام، مکروہِ تحریمی، مکروہِ تنزیہی اور مُباح
فرض اُسے کہتے ہیں جو دلیلِ قطعی سے ثابت[1] ہو، اُس کا
کرنے والا کافر اور بِلا عُذر چھوڑنے والا فاسِق[2] اور عذاب کا مُستحق
ہے۔ فرض کی دو قسمیں ہیں۔ **فرضِ عَین**[3] جس کا ادا کرنا ہر شخص
ضروری ہے۔ **فرضِ کِفایہ**[4] جو ایک دو آدمیوں کے ادا کر لینے
سب کے ذمّہ سے اُتر جائے اور کوئی ادا نہ کرے تو سب کے
گنہگار ہوں۔

واجب وہ ہے جس کا ادا کرنا لازم ہو اور دلیلِ ظنّی[5][6] سے ثا
ہو، اُس کا اِنکار کرنے والا کافر نہیں مگر بِلا عُذر چھوڑنے والا فا
اور عذاب کا مُستحق ہے۔

سُنّتِ مُؤکّدہ[7] جس کام کو حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم نے ہم
کیا ہو یا کرنے کے لیے فرمایا ہو اور بغیر عُذر کبھی نہ چھوڑا ہو
سُنّت کا بِلا عُذر چھوڑنے والا گنہگار ہے۔

---

[1] چند مقررہ نام ۱۲ [2] مثلاً قرآنِ کریم کے واضح ارشاد سے یا حدیثِ متواتر و مشہور
[3] بڑا گنہگار ۱۲ [4] غالب گمان والی ۱۲ [5] مثلاً کسی ایسی آیتِ قرآن سے جس
کئی معنوں کا احتمال ہو یا حدیث کی خبرِ واحد سے ۱۲ [6] تاکید کی گئی ۱۲

سُنّتِ غیر مُؤکّدہ جس کام کو حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم نے
اکثر کیا ہو اور کبھی کبھی چھوڑ بھی دیا ہو، ایسی سُنّت کو چھوڑنا
گناہ نہیں اور ادا کرنے میں مُستحب سے زیادہ ثواب ہے۔

مُستحَب یا نفل جس کے کرنے میں ثواب ہو اور نہ کرنے
میں کچھ گناہ نہ ہو۔

حرام اُسے کہتے ہیں جس کی مُمانعت دلیلِ قطعی سے ثابت ہو
اُس کا اِنکار کرنے والا کافر ہے اور اُس کا بِلا عُذر کرنے والا فاسِق
اور عذاب کا مُستحق ہے۔

مکروہِ تحریمی[ع] وہ ہے جس کی مُمانعت دلیلِ ظنّی سے ثابت
ہو، اُس کا انکار کرنے والا کافر نہیں مگر اُس کا بِلا عُذر کرنے والا
گنہگار اور عذاب کا مُستحق ہے۔

مکروہِ تنزیہی جس کے نہ کرنے میں ثواب ہے اور کرنے
میں عذاب تو نہیں مگر ایک قِسم کی بُرائی ہے۔

مُباح جس کے کرنے میں ثواب نہ ہو اور نہ کرنے میں
عذاب نہ ہو (ردّ المحتار)

[ع] مکروہ تحریمی کو ناجائز بھی کہا جا سکتا ہے مگر مکروہِ تنزیہی کو ناجائز نہیں کہہ سکتے ۱۲

بنیادی ضروریات۔ صدقِ مقال، کسبِ حلال، تربیتِ اطفال

نجاسات کا بیان

نجاست کی دو قسمیں ہیں۔ ایک حقیقی، دوسری حکمی۔
نجاستِ حقیقی وہ ظاہری ناپاکی ہے جو دیکھنے میں آسکے جیسے
پیشاب، پاخانہ۔
نجاستِ حکمی وہ ناپاکی ہے جو شریعت کے حکم سے ثابت ہو
مگر دیکھنے میں نہ آسکے جیسے بے وضو ہونا۔
نجاستِ حقیقی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک نجاستِ غلیظہ، دوسری
خفیفہ۔ جو ناپاکی سخت ہو، تھوڑی سی بھی لگ جاوے تو دھونے
کا حکم ہے اُسے نجاستِ غلیظہ کہتے ہیں۔ جو ناپاکی ذرا کم اور ہلکی
ہو اُسے نجاستِ خفیفہ کہتے ہیں۔
نجاستِ حکمی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک حَدَثِ اصغر یعنی بے وضو ہونا
دوسری حَدَثِ اکبر یا جَنابت یعنی غسل کی حاجت ہونا (کبیری)
(مسئلہ آدمی کا پیشاب، پاخانہ، سب جان وروں کا پاخانہ، حرام
جان وروں کا پیشاب، آدمی اور جان وروں کا بہتا ہوا خون، منی[1]
اور شراب نجاستِ غلیظہ ہیں (مراقی الفلاح) مسئلہ پسینہ ہر جان ور کا
اُس کے جھوٹے کے حکم میں ہے اور جگال ہر جان ور کا اُس کے پاخانہ
کے حکم میں ہے۔ مرغی، بطخ، مرغابی کی بیٹ اور سُور کا گوشت، بال

[1] مسلم، دار قطنی ۱۲

ہڈی وغیرہ اس کی سب چیزیں نجاستِ غلیظہ ہیں (منیہ) مسئلہ انڈا
تازہ ہو یا غیر تازہ، جب کہ اُس پر نجاستِ ظاہری نہ لگی ہو، پاک
ہے (بحر، شامی) مسئلہ حرام پرندوں کی بیٹ اور حلال جان وروں کا
پیشاب نجاستِ خفیفہ ہے (مراقی الفلاح) مسئلہ نجاستِ غلیظہ میں
سے اگر پتلی یا بہنے والی چیز کپڑے یا بدن پر لگ جائے جیسے پیشاب
تو اگر (ایک ہی جگہ یا کئی جگہ کی ملاکر) پھیلاؤ میں ہتھیلی کے گہراؤ
یا روپیہ سے کم ہو تو اُس کا دھونا سُنّت ہے اور روپیہ کے برابر
ہو تو دھونا واجب ہے اور روپیہ سے زیادہ ہو تو اُس کا دھونا فرض
ہے اور اگر نجاستِ غلیظہ میں سے گاڑھی چیز لگ جائے جیسے
پاخانہ یا مرغی وغیرہ کی بیٹ تو اگر وزن میں (اندازہ میں) ساڑھے
چار ماشے سے کم ہو تو اُس کا دھونا سُنّت ہے اور ساڑھے چار ماشے
کے برابر ہو تو دھونا واجب ہے اور ساڑھے چار ماشے سے زیادہ
ہو تو اُس کا دھونا فرض ہے۔ پس اگر کسی نے پانی سے استنجا کیے
بغیر (وضو کرکے) نماز شروع کردی تو (پتلی اور گاڑھی ہر دو قسم کی
نجاستوں میں) پہلی صورت میں نماز مکروہِ تنزیہی ہوگی (معاف
ہے، نماز نہ توڑنا ہے) دوسری صورت میں ناقص اور مکروہِ تحریمی

[1] ۱ درہم ۱۲ (مراقی) [2] ایک مثقال کے برابر ۱۲ (بحر وغیرہ) [3] مگر وقت ملنے پر تھوڑی سی
نجاست بھی دھو لینی چاہیے اور کھانے میں کوئی نجاست ذرا سی بھی پڑ جائے گی تو وہ ناپاک
ہو جائے گا اور اُسے کھالیا تو گناہ ہوگا ۱۲ (ہدایہ وغیرہ)

ہوگی (اگرچہ نماز کے فرائض اُس سے ادا ہوجائیں گے اور قضا
کے ذمّہ فرض نہ ہوگی مگر چوں کہ ہر ترکِ واجب سے لوٹانا واجب
ہے اِس لیے) پوری کرکے استنجا کرے پھر تلافیِ کمی کے لیے اُس
کو لوٹالے اور تیسری صورت میں (جس میں دھونا فرض ہے) ز
بالکل نہیں ہوگی اِس لیے نماز توڑ دے اور اِستنجا کرکے
پڑھے (طحطاوی و مراقی وغیرہ) **مسئلہ** اگر نجاستِ خفیفہ کپڑے یا بدن
لگ جائے تو جس حصّہ میں لگی ہے اگر اُس کے چوتھائی سے کم
تو معاف ہے اور اگر پُورا چوتھائی یا اُس سے زیادہ ہو تو معاف
نہیں، اُس کا دھونا واجب ہے ، بغیر دھوئے ہوئے نماز درست
نہیں (مراقی الفلاح) **مسئلہ** نجاستِ غلیظ جس (ٹھہرے ہوئے) پا
میں پڑ جائے تو وہ بھی نجس غلیظ ہوجاتا ہے اور نجاستِ خفیفہ
پڑجائے تو وہ پانی بھی نجس خفیف ہوجاتا ہے ، چاہے کم (ایک
قطرہ) پڑے یا زیادہ (ردّالمحتار) **مسئلہ** بدن یا کپڑے پر غلیظ ا
خفیفہ دونوں نجاستیں لگیں تو اگر دونوں ملی ہوئی ہوں یا الگ
الگ ہوں مگر دونوں برابر ہوں یا غلیظ زیادہ ہو تو خفیفہ غلیظ کے

عہ وضو دوسری اور تیسری صورت میں دہی کافی ہے ۱۲ عہ تھوڑا پانی مُراد ہے جو دَہ دَر دَہ
حوض سے کم ہو۔ دَہ در دَہ اُس حوض کو کہتے ہیں جس کا کُل رقبہ سَو مربع ہاتھ ہو مثلاً دس ہاتھ
لمبا اور دس ہاتھ چوڑا ہو یا چھتیس ہاتھ گول (یا تقریباً ساڑھے گیارہ ہاتھ قطر) ہو اور اِتنا
گہرا ہو کہ اُس میں چُلّو بھرنے سے زمین نہ کھلتی ہو ۱۲ (دُرِّ مختار و عالمگیری)

حکم میں ہوگی اور اگر الگ الگ ہونے کی صورت میں خفیفہ زیادہ ہو تو
خفیفہ سمجھی جائے گی (دُرِّ مختار) **مسئلہ** اگر کپڑے یا بدن پر
نجاست لگ گئی اور یہ یاد نہیں کہ کون سے مقام پر لگی ہے تو
اندازہ سے جو جگہ زیادہ خیال میں آوے ، کپڑے یا بدن کو وہاں
سے دھوڈالے اور اگر کسی طرف غالب خیال نہ ہو تو احتیاطاً اِس
میں ہے کہ ایسے کپڑے یا بدن یا عضو کو پورے کو دھووے اور
اگر اندازہ سے دھودیا پھر بعد میں نجس جگہ کا پتہ چلا تو پھر اُسی
خاص جگہ کا پاک کرنا ضروری ہے (دُرِّ مختار وغیرہ)
مسئلہ اگر پیشاب کی چھینٹیں بہت باریک باریک کسی کے
کپڑوں یا بدن پر پڑ جاویں کہ بغیر غور سے دیکھے دِکھائی نہ دیں تو
اُس کا کچھ حرج نہیں ، دھونا واجب نہیں ہے (شرح کنز) لیکن دھولینا
بہتر ہے **مسئلہ** اِسی طرح راستوں کی کیچڑ (خصوصاً) بارش ہوجانے
پر پاک ، ناپاک پانی بدن یا کپڑوں پر لگ جاتا ہے جس سے بچنا
مشکل ہوتا ہے ، وہ بھی معاف ہے بشرطیکہ بدن اور کپڑے میں
نجاست کا اثر معلوم نہ ہو (مراقی الفلاح) فتوےٰ اِسی پر ہے ، باقی
احتیاط اِس میں ہے کہ جس شخص کی بازار اور راستوں میں زیادہ
آمد و رفت نہ ہو وہ بدن اور کپڑے پاک کرلیا کرے چاہے ناپاکی
کا اثر بھی محسوس نہ ہو (ردّالمحتار) **مسئلہ** جان وَر کے ذبح کے
بعد جو خون اُس کے گوشت وغیرہ میں لگا رہ جاتا ہے اور اُس سے

کپڑے آلودہ ہوجاتے ہیں وہ پاک ہے اِس لیے کہ وہ خون جاری
نہیں ہے، اُس سے کپڑے ناپاک نہیں ہوتے اگرچہ بہت ہو، ال
اگر جاری خون گوشت میں لگ جاوے اور اُس سے کپڑے آلودہ
ہوجاویں تو نجاستِ غلیظہ کی مقدار سے کپڑے ناپاک ہوجائیں گے (عالمگیری)

مسئلہ[۱۳] منی اگر گاڑھی ہو تو اُس میں (ساڑھے چار ماشے) مقدار
کا اعتبار ہے اور پتلی ہو تو پھر پھیلاؤ کا اعتبار ہوگا (قاضی خاں وغیرہ)

مسئلہ[۱۴] کتے کا لعاب پتلی نجاست ہے اِس لیے اُس میں پھیلاؤ کا
اعتبار ہے، وزن اور مقدار کا نہیں (شامی) مسئلہ[۱۵] چھوٹا بچہ جو
دودھ ڈالتا ہے، اگر مُنہ بھر نہ ہو تو نجس (ناپاک) نہیں ہے اور
مُنہ بھر ہو تو نجس ہے، بغیر اُس کے دھوئے نماز نہ ہوگی (دُرِّ مختار)

مسئلہ[۱۶] دھواں ہر چیز کا پاک ہے اور بھاپ نجس چیز کی نجس
ہے (شرح منیہ) مسئلہ جو نجس کپڑا بارش میں پھیلا ہوا ہو اور
اِتنا پانی اُس پر پڑ جائے کہ اُس کی نجاست صاف ہوجائے تو بغیر
نچوڑے وہ پاک ہوجاتا ہے (عزیز الفتاوٰے)

نجاسات کے مزید مسائل اسلامیات مکمل میں لکھے گئے ہیں

صفائی، نفاست اور پاکیزگی

اللہ جمیل ہے اور جمال[۱] کو پسند کرتا ہے (مشکوٰۃ) اللہ نظیف ہے اور نظافت[۲] کو پسند کرتا ہے
پاکیزگی آدھا ایمان ہے (ترمذی) صفائی ستھرائی سے خدا کی نعمتوں کو ظاہر کرو

[۱] خوب صورتی اور موزونیت ۱۲ [۲] نفاست اور پاکیزگی ۱۲

پانی کا بیان

مسئلہ[۱] مُطلق پانی کی دو قسمیں ہیں - ایک جاری یعنی بہتا ہوا
پانی، دوسرا بند یعنی ٹھہرا ہوا پانی (دُرِّ مختار)

مسئلہ[۲] اگر بہتے ہوئے پانی میں نجاست گر کر اُس کے تین
اوصاف رنگ، بو، مزہ میں سے ایک صفت بھی بدل دے تو
وہ ناپاک ہوجاتا ہے (تنویر الابصار) مسئلہ[۳] ایسے بہتے ہوئے ناپاک
پانی میں جب پاک پانی اِس قدر مِل جاوے کہ اُس کے بدلے
ہوئے وصف کو دُور کردے تو وہ پاک ہوجاتا ہے اور اُس کا
استعمال درست ہے (عالمگیری)

مسئلہ[۴] ٹھہرے ہوئے پانی کی دو قسمیں ہیں - ایک قلیل یعنی
تھوڑا، دوسرا کثیر یعنی زیادہ (دُرِّ مختار)

مسئلہ[۵] جس پانی میں ایک طرف کی نجاست پڑی ہوئی کا
اثر دوسری طرف نہ پہنچے جیسے دَہ در دَہ حوض تو وہ پانی کثیر ہے
نہ قلیل اور کثیر پانی کی پاکی اور ناپاکی کا بھی وہی حکم ہے جو
جاری پانی کا ہے (تنویر، دُر) مسئلہ[۶] جو حوض یا تالاب کم از کم
دَہ در دَہ یا سَو مربع ہاتھ ہو خواہ لمبائی زیادہ ہو اور چوڑائی کم ہو
اگر اُس کے ایک کنارہ کو حرکت دینے سے دوسرا کنارہ حرکت
نہ کرے، اگر اُس میں ایک طرف نجاست پڑی

اثر دوسری جانب نہیں پہنچتا تو جدھر نجاست پڑی ہے اُس طرف
وضو نہ کرے، اُس کے سوا جس طرف چاہے وضو کرے (دُرِّ مختار وغیرہ)
مسئلہ اگر کثیر پانی میں بدبُو آرہی ہے مگر یہ نہیں معلوم کہ
بدبُو نجاست کی ہے یا پاک چیز کی تو ایسے پانی سے وضو اور غسل
درست ہے جب تک کہ اُس کے ناپاک ہو جانے کا علم نہ ہو
کیوں کہ اکثر پانی بہت دنوں کا ہو جانے سے بھی بدبُو دار ہو جا
ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر قلیل یا کثیر پانی پتّے وغیرہ گرنے سے بد
دار ہو جائے یا اُس پر کائی جم جائے تو اُس سے وضو و غسل درست
ہے کیوں کہ نجاست کے گرنے سے تو ذرا سی تبدیلی کا بھی اعتبار
ہے اور پاک چیز کے شامل ہونے سے پانی اُس وقت ناقابل
استعمال ہوتا ہے جب کہ اُس کا پتلاپن جاتا رہے یا نام پانی
پانی نہ رہے (عالم گیری) مسئلہ[۹] بارش، چشمہ، ندی، نالہ، سمندر
حوض، کنواں اور تالاب کے پانی سے استنجا، وضو اور غسل کرنا
درست ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ کسی پھل یا درخت یا پتّوں سے نچوڑا
ہوا عرق، جس پانی میں کسی پاک[۱] چیز کے مِل جانے سے اُس کا رنگ
بو یا مزہ بدل گیا ہو اور پانی گاڑھا ہو گیا ہو، ایسا ٹھہرا ہوا پانی جس
میں کوئی ناپاک چیز گر گئی ہو یا کوئی بہتے ہوئے خون والا جان

۱؎ اگر بہنے والی رنگ دار چیز ملے تو رنگ کا، بے رنگ (بہنے والی) ملے تو مقدار کا،
خوش چیز ملے تو گاڑھے پن کا اعتبار ہوگا ۱۲ (عالم گیری)

وضو یا غسل کیا گیا ہو، وہ پانی
[جانور] گر کر مر گیا ہو، وہ پانی جس سے
[ج]س میں نجاست کا اثر غالب[۲] ہو اور وہ پانی جو حرام جان وَروں
کا جھوٹا ہو، اُس سے وضو اور غسل کرنا درست نہیں (دُرِّ مختار، عالم گیری)
مسئلہ[۱۱] اگر (مثلاً جنگل میں) کہیں تھوڑا پانی مِلے تو جب تک اُس کی
نجاست کا یقین نہ ہو اُس سے وضو کرنا درست ہے (مُنیۃ المصلّی)
مسئلہ[۱۲] (بغیر مجبوری کے) آبِ زم زم سے[۳] وضو و غسل کرنا اور
ناپاک چیزوں کا دھونا منع ہے (مراقی الفلاح) مسئلہ[۱۳] دھوپ کے جلے
ہوئے پانی سے سفید داغ ہو جانے کا ڈر ہے اِس لیے اُس سے
وضو اور غسل نہ کرنا چاہیے (شامی) مسئلہ[۱۴] اگر کوئی کافر یا بچّہ اپنا
ہاتھ پانی میں ڈال دے تو پانی ناپاک نہیں ہوتا البتّہ اگر معلوم
ہو جاوے کہ اُس کے ہاتھ میں نجاست لگی تھی تو ناپاک ہو
جاوے گا لیکن چوں کہ چھوٹے بچّوں کا کچھ اعتبار نہیں اِس لیے
جب تک کوئی اَور پانی مِلے، اُس کے ہاتھ ڈالے ہوئے پانی
سے وضو نہ کرنا بہتر ہے (مُنیۃ المصلّی) مسئلہ[۱۵] (جب کہ بدن ظاہری
نجاست سے پاک ہو) اگر نہاتے ہوئے یا وضو کرتے ہوئے مستعمل[۴]
پانی کی کسی قدر چھینٹیں پاک پانی میں پڑ جائیں تو وہ مکروہ (تنزیہی)
ہے اور برابر یا زیادہ مقدار میں پڑ جائیں تو وہ پانی پاک ہے مگر
[پا]ک کرنے والا نہیں اِس لیے اُس سے وضو و غسل درست

۲؎ زیادہ ۱۲ ۳؎ جو پانی (غسل یا وضو میں ...)

نہیں ہے (عالم گیری وغیرہ) مسئلہ جس پانی میں تھوڑا سا دُودھ...
جائے مگر دُودھ کا رنگ پانی میں نہ آئے، اُس سے وضو و غ...
درست ہے (عالم گیری) مسئلہ سُرخ رنگ کی پُڑیا (پنکی) جو کنو...
میں ڈالی جاتی ہے، اُس کے پانی سے اور جس پانی میں خوش...
پیدا ہو جائے، اُس سے وضو و غسل درست ہے (امداد الفتاویٰ)

کُنوّیں کے احکام

مسئلہ اگر کُنواں دَہ در دَہ کی مقدار کا ہو تو وہ مثل جاری
کثیر پانی کے ہے جس کا ذِکر پہلے ہو چکا ہے اور اگر دَہ در دَہ
مقدار کا نہ ہو تو اگر اُس میں نجاستِ خفیفہ یا غلیظ (خواہ ایک
قطرہ) گر جائے یا آدمی، بکری، کتّا وغیرہ کے مانند یا اِن سے
کوئی جان دَر گِر کر مر جائے یا کوئی جان دَر (خواہ چھوٹا ہو مثل چڑ...
چوہا وغیرہ یا اِس سے بڑا مگر آبی نہ ہو) مر کر پھُول جائے یا پھٹ
جائے یا خنزیر کا ایک بال بھی گر جائے یا مُردہ کافر یا (غسل دینے
سے پہلے) مُردہ مسلمان یا ناپاک مسلمان گر جائے یا جس جان دَر
کا جھوٹا ناپاک یا مشکوک ہے، گِر کر زندہ نکلے بشرطے کہ مُنہ
اُس کا گرنے کے وقت پانی میں ڈوبا ہو، اِن سب صورتوں میں
کُنویں کا سارا پانی نکالنا واجب ہے (ہدایہ و عالم گیری وغیرہ)
مسئلہ جن جان دَروں میں خون نہیں ہوتا مثلاً مکھی، مچھر

... جان دَر پانی میں رہتے ہیں مثلاً مچھلی، کچھوا وغیرہ اُن
... ہیں مرنے سے یا (پاک) آدمی اور حلال جان دَر کے
... نکل آنے سے کُنواں ناپاک نہیں ہوتا (عالم گیری وہدایہ)
مسئلہ شک کی بنا پر کُنویں کو ناپاک نہیں کہا جائے گا جب
... کے گرنے کا یقین نہ ہو (دُرِّ مختار) مسئلہ کُنویں
... چوہا وغیرہ گر جائے جب کہ اُس پر نجاست کا لگا ہونا
... ہو تو سارا پانی نکالنا واجب ہے ورنہ نہیں (کبیری)
مسئلہ کُنویں میں کبوتر، چڑیا یا چیل وغیرہ کی بیٹ گر جائے
... نہیں ہوتا اور مرغی، بطخ کی بیٹ سے نجس ہو جاتا ہے
... سارا پانی نکالنا واجب ہے (مُنیۃ المصلی) مسئلہ اگر کُنویں میں گوبر
... خشک اُپلا گرتے ہی ثابت نکال لیا جائے اگرچہ تر ہو
... تو کُنواں ناپاک نہیں ہوتا (امداد المفتیین) مسئلہ نیز کُنویں
... تھوڑا سا گوبر یا لید یا اونٹ اور بکری کی ایک دو مینگنی
... جائے تو بوجہ اس کے کہ اِس سے بچنا مشکل ہے، کُنواں
... نہیں ہوتا، اور زیادہ گریں تو ناپاک ہو جاتا ہے اور چوہے
... پیشاب گر جائے تو وہ بھی معاف ہے (شامی و عالم گیری)
مسئلہ کُنویں میں چوہے کی دُم کٹ کر گر پڑی تو سارا پانی
... النا چاہیے (کبیری) مسئلہ چھپکلی میں بہنے والا خون نہیں سمجھا
... ا اس لیے اُس سے کُنواں نجس نہیں ہوتا البتہ گرگٹ جس

میں بہنے والا خون ہوتا ہے، اُس کے گرنے سے کنواں ناپاک ہو جائے گا (عزیز الفتاوے) **مسئلہ۱۰** جس چیز کے گرنے سے کنواں ناپاک ہوا ہے، اگر وہ چیز باوجود کوشش کے نہ نکل سکے تو دیکھنا چاہیے کہ وہ کیسی ہے۔ اگر وہ چیز ایسی ہے کہ خود تو پاک ہوتی ہے لیکن ناپاکی لگنے سے ناپاک ہوگئی ہے جیسے کپڑا، جوتا تب تو اُس کا نکالنا معاف ہے، نجاست کے اعتبار سے ہی پانی نکال ڈالیں اور اگر وہ چیز ایسی ہے کہ خود ناپاک ہے جیسے مُردہ جانور، چوہا وغیرہ تو جب تک یہ یقین نہ ہو جائے کہ وہ گل سڑ کر مٹی ہوگیا ہے اُس وقت تک کنواں پاک نہیں ہو سکتا اور جب یہ یقین ہو جاوے، اُس وقت سارا پانی نکال دیں کنواں پاک ہو جائے گا (عالمگیری و شامی) **مسئلہ۱۱** خون جاری والے جانور مثل کبوتر اور بلی کے کنویں میں گر کر مُردہ نکلنے سے چالیس سے ساٹھ ڈول تک اور چوہے یا چڑیا کے مثل ہیں تو اُن کے مرنے سے بیس سے تیس ڈول تک نکالنے چاہییں (تنویرالابصار) **مسئلہ۱۲** دو چوہے ایک چوہے کا حکم رکھتے ہیں، تین چوہے سے پانچ چوہے تک ایک بلی کا حکم رکھتے ہیں اور چھ چوہے یا دو بلی ایک بکرے کا حکم رکھتے ہیں (دُرِّ مختار) **مسئلہ۱۳** ہر بچہ اپنے بڑے کا حکم رکھتا ہے (ردّ المحتار)

صد ـ جس میں اوسطاً ایک صاع یعنی ساڑھے تین سیر یا سوا تین کلو پانی سماتا ہو ۱۲ [illegible]

مسئلہ۱۴ اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا (مشکل) ہو تو پہلے کُل پانی رسی وغیرہ کے ذریعہ ناپ لیا جائے۔ مثلاً پانچ ہاتھ پانی ہے ۱۰۰ سو ڈول نکالنے کے بعد ناپا تو چار ہاتھ باقی رہا تو معلوم ہوا کہ سو ڈول میں ایک ہاتھ کم ہوا پس پانچ ہاتھ (پورا پانی) نکالنے میں پانچ سو ڈول نکالنے چاہییں یا ایک گھنٹہ پانی نکالنے پر جس قدر پانی کم ہو جاوے اُسی قدر گھنٹوں کے حساب سے پانی نکال دیں، خواہ نیا پانی آتا رہے اور کنواں خالی نہ ہو (ہدایہ وغیرہ) **مسئلہ۱۵** جتنا پانی نکالنا ضروری ہو، چاہے ایک دم نکالیں چاہے تھوڑا تھوڑا کر کے کئی دفعہ میں نکالیں، دونوں طرح درست ہے (شامی) **مسئلہ۱۶** کنویں کے پاک ہونے سے اُس کے رسی، ڈول وغیرہ خود بخود پاک ہو جاتے ہیں (شامی) **مسئلہ۱۷** اگر پیشاب وغیرہ پڑنے سے کنواں ناپاک ہوا پھر اُس کا پانی باقاعدہ نہ نکالا گیا بلکہ اُسی حالت میں چھوڑ دیا اور اُس کا استعمال جاری رکھا تو اِس طرح بھی پانی کی ضروری مقدار نکل جانے سے وہ پاک ہو جائے گا اگرچہ پوری مقدار نکلنے سے پہلے اُس کا پانی ناقابلِ استعمال ہوگا یعنی اُس سے دھویا ہوا بدن اور کپڑے وغیرہ ناپاک سمجھے جائیں گے [illegible]

کھاؤ اور پیو اور مت اُڑاؤ (قرآن)

معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے (حدیث)

دستی نلکے کا حکم

ہینڈ پمپ (ہاتھ کے نلکے) میں اگر نجاست گر جائے تو
ناپاک ہو جاتا ہے اور نجس ہونے کے وقت جس قدر اُس میں
پانی ہو اُس قدر نکال دینے سے پاک ہو جاتا ہے اور اگر اُس کے
نیچے پانی جمع رہتا ہو تو اندازہ سے جب وہ بھی نکل جاوے تب
پاک ہوگا اور اُس میں کوئی نجس چیز گر جائے (جیسے ناپاک
لکڑی) تو اگر وہ نکالی نہ جا سکے تو پانی نکالنے کے بعد اُس کا
نکالنا معاف ہے اور اگر کوئی نجاست گر جائے (جیسے مُردار
کی بوٹی) تو اِتنی مدت تک انتظار کریں کہ گمان غالب ہو کر
وہ مٹی ہو گیا (امداد الفتاوٰے)

بلدیہ کے نلکے

میونسپل کمیٹی، کے نلکے جن میں ٹنکی سے پانی آتا ہے، اگر
اُن میں کسی جگہ نجاست گر جائے یا اُن کا پائپ راستہ میں کہیں
سے پھٹ جائے اور پھر پانی کسی نجس جگہ سے گذر کر پائپ کے
ذریعہ نلکے سے آئے (خواہ نزدیک سے یا دور سے) تو وہ جاری
پانی کے حکم میں ہے یعنی پاک ہے اور اُس سے وضو وغیرہ درست
ہے جب تک کہ اُس کے رنگ، بو یا مزہ میں فرق نہ آئے (دُرِّ مختار)

گھریلو ٹنکی اور حَوض

سوال آج کل عام شہروں میں گھروں کے اندر غسل خانوں
وغیرہ میں پانی پہنچانے کے لیے پائپ سسٹم کا رواج ہے جس کا
طریقہ یہ ہے کہ سرکاری پانی کا پائپ ہر مکان میں پہنچا دیا جاتا
ہے، مکان والا اُس پانی کو جمع رکھنے کے لیے ایک حوض زمین دوز
بناتا ہے پھر ہینڈ پمپ وغیرہ کے ذریعہ اُس کا پانی عمارت کی
سب سے اُونچی سطح پر رکھی ہوئی ٹنکی میں پہنچا دیا جاتا ہے پھر
ٹنکی سے پائپ کے ذریعہ یہ پانی مکان کے مختلف حِصّوں اور
غسل خانوں میں پہنچا دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ایسے حوض
یا ٹنکی میں جو عموماً دَہ در دَہ سے کم ہوتی ہے، کوئی نجاست
گر جائے تو اُس کا پانی ناپاک ہو جائے گا یا نہیں اور اگر ناپاک
ہو جائے تو اُس کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب اگر نیچے کے حوض یا اُوپر کی ٹنکی میں نجاست ایسی
حالت میں گری ہے کہ اُس کا پانی دونوں طرف سے جاری ہو مثلاً
سرکاری پانی حوض میں آرہا ہے اور حوض کا پانی بذریعہ پائپ اُوپر
چڑھایا جا رہا ہے یا چھت کی ٹنکی میں ایک طرف پائپ کے ذریعہ
پانی چڑھایا جا رہا ہے اور دوسری طرف پائپ کے ذریعہ غسل خانہ
وغیرہ میں پانی نکالا جا رہا ہے تو بہت سے عالموں کے نزدیک یہ

حوض یا ٹنکی اُس وقت جاری پانی کے حکم میں ہو جانے کی وجہ سے
ناپاک ہی نہ ہوگی (شرح منیہ) اور اگر ٹنکی یا حوض کا پانی دونوں طرف
سے جاری نہ ہو، دونوں طرف یا ایک طرف سے بند ہو تو (بہت سے
عالموں کے نزدیک) یہ ٹنکی یا حوض ناپاک ہو جائے گا پھر اُس کے
پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو نجاست گری ہے، اگر وہ جسم دار ہے
تو پہلے اُس نجاست کو ٹنکی میں سے نکال دیا جائے پھر اُس کو دونوں
طرف سے جاری کر دیا جائے یعنی اُس حوض یا ٹنکی کے ایک طرف سے
پانی داخل کیا جائے اور دوسری طرف سے نکالا جائے۔ دوسری طرف
پانی نکلتے ہی یہ حوض اور ٹنکی اور پائپ سب پاک ہو جائیں گے البتہ
بعض عالموں کے نزدیک تین مرتبہ اور بعض کے نزدیک ایک مرتبہ
حوض یا ٹنکی کا پانی بھر کر نکال دینا ضروری ہے (شرح منیہ) اس لیے
احتیاطاً ایک طرف سے پانی داخل کر کے دوسری طرف سے اتنا پانی
نکال دیا جائے جتنا نجس ہونے کے وقت اُس حوض یا ٹنکی میں موجود
تھا۔ اس کے بعد حوض، ٹنکی اور اُس کے پائپ کو پاک سمجھا جائے
(آلات جدیدہ)

خُورد نوش میں سادہ کھانا، دودھ، چائے اور پھل پر اکتفا کیجیے
اور
پان، بیڑی، سگریٹ، حُقہ، مٹھائی، پیسٹری اور چاٹ وغیرہ
تمام غیر ضروری چیزیں چھوڑ دیجیے

جھوٹے کا بیان

مسئلہ ۱: آدمی، گھوڑا اور تمام حلال جانوروں کا جھوٹا پاک
ہے بشرطیکہ اُن کے مُنہ میں کوئی ناپاکی نہ لگی ہو
(عالمگیری) مثلاً کسی آدمی نے شراب پی پھر فوراً پانی پیا تو اُس کا جھوٹا پانی
ناپاک ہے (عالمگیری) مسئلہ ۲: گدھے اور خچر کا جھوٹا مشکوک ہے
اس لیے اگر اُن کے جھوٹے پانی سے وضو کرے تو تیمم بھی
کرے (ہدایہ) مسئلہ ۳: کُتا، سُوَر، شیر، بھیڑیا وغیرہ اور تمام حرام
جانوروں کا جھوٹا ناپاک ہے (عالمگیری) مسئلہ ۴: بلّی، چوہا، چھپکلی
کھلی پھرنے والی مرغی، نجاست کھا لینے والے حلال جانور، اور تمام حرام
پرندوں کا جھوٹا مکروہ (تنزیہی) ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ ۵: بلّی نے
چوہا کھا کر فوراً برتن میں مُنہ ڈال دیا تو وہ نجس ہو جائے گا اور
اگر تھوڑی دیر ٹھہر کر مُنہ ڈالے کہ اپنا مُنہ زبان سے چاٹ چکی
ہو تو نجس نہ ہوگا بلکہ مکروہ ہی رہے گا (ہدایہ)

تنبیہ: بلّی کا جھوٹا کھانے سے سانس وغیرہ کی بیماری لگ
جانے کا اندیشہ ہے اس لیے نہ کھانا چاہیے۔

(دین کا) علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد اور عورت) پر فرض ہے (ابن ماجہ)

× اِستنجے کا بیان

اللہ تعالےٰ پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے (توب
ارشادِ نبویؐ ہے ، اِستنجا کرنے کا اِلتزام رکھو (ابنِ ماجہ)
مسئلہ جب سو کر اُٹھے تو جب تک گٹے تک ہاتھ ن
لے تب تک ہاتھ پانی میں نہ ڈالے ، چاہے ہاتھ پاک ہو
ناپاک ہو (دُرِّ مختار)

پیشاب یا پاخانہ کی گندگی سے پاکی حاصل کرنے کو اِست
کہتے ہیں ۔ پیشاب کے لیے چھوٹا اِستنجا اور پاخانہ کے لیے
اِستنجا کہا جاتا ہے ۔

مسئلہ جب پیشاب ، پاخانہ کے لیے اُس کی جگہ جاو
تو داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ (شروع اللہ کے نام سے ، اے اللہ میں ناپاکی اور ناپا
سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں) (اَشعۃُ اللمعات) پڑھے اور پہلے بایاں[1] پا
اندر رکھے اور جب نکلے تو پہلے دایاں پاؤں باہر نکالے اور
غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (
چاہتا ہوں میں آپ کی ، اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف والی چیز کو دو
مجھے آرام دیا) (مشکوٰۃ ، رد المحتار)

---

[1] یعنی خرد ، کیا کرو ۱۲ [2] غسل خانہ میں بھی ۱۲

مسئلہ سورج یا چاند کی طرف ، قبلہ کی طرف مُنہ یا پیٹھ کرکے
دار یا پھل دار درخت کے نیچے ، کسی سوراخ میں ، راستہ
یں ، قبرستان میں ، پانی کے اندر ، مسجد کے پاس ، جس جگہ
بے پردگی ہوتی ہو یا ایسی جگہ بیٹھ کر جہاں سے پیشاب وغیرہ کی
چھینٹیں اُڑ کر اپنے اُوپر آئیں ، پیشاب یا پاخانہ کرنا مکروہ (تحریمی)
ہے (رد المحتار وغیرہ) مسئلہ قبلہ کی طرف پاؤں کرنا یا تھوکنا بھی
مکروہ (تحریمی) ہے (دُرِّ مختار) البتہ قبلہ کی طرف (علاوہ اِستنجے
کے) پُشت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے (امداد المفتیین)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیشاب کی چھینٹوں سے نہ
بچنے پر عذابِ قبر ہوتا ہے (حاکم) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ
جو شخص یہ حدیث بیان کرے کہ رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
(بلا عُذر) کھڑے ہوکر پیشاب کیا کرتے تھے تو اِس حدیث کو
سچا نہ مانو ، رسولُ اللہؐ نے ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کیا ہے (ترمذی)
آپؐ کا ارشاد ہے ، کھڑے ہوکر پیشاب نہ کیا کرو (ابنِ ماجہ)

مسئلہ پیشاب ، پاخانہ کرتے ہوئے بات کرنا ، کلمہ کلام پڑھنا
ایسی چیز (مثل انگوٹھی یا کھلا تعویذ) جس پر کوئی متبرک نام یا کلام
لکھا ہوا ہو ، اپنے ساتھ رکھنا اور لیٹ کر ، کھڑے ہوکر یا ننگے[2]

---

[1] جب کہ سورج بادل یا گرد و غبار کی وجہ سے چُھپا ہوا نہ ہو ۱۲ (امداد الفتاوےٰ)
[2] اور ننگے سر پیشاب ، پاخانہ کرنا خلافِ اَولےٰ ہے یعنی بہتر نہیں ہے ۱۲

ہو کر پیشاب ، پاخانہ کرنا منع ہے (شامی وغیرہ) مسئلہ پیشاب کر
کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے سے (بائیں ہاتھ سے) پیشاب کو سکھا
پھر پانی سے دھو ڈالے۔ پاخانہ کے بعد مٹی کے تین یا پانچ (طاق عد
ڈھیلوں سے پاخانہ کے مقام کو صاف کرے ، اس کے بعد پانی سے
دھوئے پھر بائیں ہاتھ کو زمین پر رگڑ کے یا مٹی سے مل کر دھو
ڈالے (مشکوٰۃ۔ ردالمحتار) مسئلہ ایک ڈھیلے سے دوبارہ استنجا
نہ کرے (عالمگیری) مسئلہ (مرد اور عورت دونوں کے لیے) ڈھیلے سے
استنجا کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرنا سُنّت ہے لیکن اگر نجاست
پھیل جائے تو پھر پانی سے دھونا واجب ہے اور اگر نجاست نہ
پھیلی ہو تو صرف ڈھیلے سے یا صرف پانی سے پاک کرکے بھی نماز
درست ہے لیکن سُنّت کے خلاف ہے (شرح تنویر و ردالمحتار)
مسئلہ مٹی کا ڈھیلا، پتھر، ریت ، بے قیمت کپڑا اور پانی
سے استنجا کرنا درست ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ پکی اینٹ ، ٹھیکرا، پتہ
ہڈی ، گوبر ، شیشہ ، کوئلہ ، قیمتی کپڑا اور کاغذ سے استنجا کرنا مکروہ
تحریمی ہے (ردالمحتار و شرح تنویر) مسئلہ اگر پیشاب ، پاخانہ دونوں
ساتھ کیے ہیں تو پہلے پیشاب کے مقام کو ڈھیلے سے خشک کرے
پھر پاخانہ کی جگہ ، اس کے بعد پانی سے دھوئے (قواعدِ کلیہ)
مسئلہ مجبوری میں دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا جائز ہے (عالمگیری)

بعد کھڑے ہو کر یا ٹہل کر جیسا موقع ہو البتہ عام راستہ سے بچ کر اور مُنہ پھیر کر ایک طرف ڈھیلے
استنجا کرے۔

وضو کا بیان

وضو کرنا نماز کے لیے فرض اور پاکیزگی کا بہترین ذریعہ ہے

اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے ، اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اُٹھو
اپنے چہروں کو دھولو اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اور اپنے سروں
ہاتھ پھیرو اور اپنے پاؤں بھی ٹخنوں سمیت دھولو (مائدہ)
حضور صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز میری
ت کی علامت یہ ہوگی کہ اُن کی پیشانی اور وضو کے اعضاء نور سے
ہوں گے ، جو شخص اپنے نُور کو بڑھانا چاہے وہ (وضوءِ کامل
ذریعہ اُس کو) بڑھائے (بخاری و مسلم)
فرمایا، جنت کی کُنجی نماز ہے اور نماز کی کُنجی وضو (مشکوٰۃ)
وضو کرنے والے کے تمام (چھوٹے چھوٹے) گناہ پانی کے ساتھ
جاتے ہیں یہاں تک کہ پانی کا آخری قطرہ ہر عضو کے آخری گناہ کو
لے کر گرتا ہے (مسلم) جو شخص وضو پر وضو کرے (جب کہ پہلے وضو
کوئی عبادت کر چکا ہو) اُس کے واسطے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور
کے مقررہ ثواب سے زیادہ دیا جاتا ہے (ترمذی) جو سخت سردی
کامل وضو کرے اُسے دُونا ثواب مِلتا ہے (طبرانی) جس شخص کو وضو
حالت میں موت آئے اُسے شہادت کا ثواب ملے گا (ابویعلی) جو کوئی
سوئے اور اتفاق سے اُسی رات فوت ہوجائے تو وہ ان شاء

کے نزدیک شہید ہے (ثواب الاخبار) ہمیشہ باوضو رہنے سے بلیّات
ہیں اور وضو کی برکت سے گناہ معاف ہونے کے علاوہ انسان
گناہوں سے بچا رہتا ہے۔

وضو کرنے کا طریقہ

یہ مسنون طریقہ بروایت حضرت عبداللہ بن زید
بن عاصمؓ بخاری ومسلم اور نسائی سے ماخوذ ہے

وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف مُنہ کرکے کسی اونچی جگہ پر بیٹھے
بسم اللہ کرکے پہلے تین دفعہ گٹوں تک دونوں ہاتھ دھووے پھر مسواک
کرے، اگر مسواک نہ ہو تو اُنگلی ہی دانتوں پر مَلے، تین دفعہ کُلی ک
اگر روزہ دار نہ ہو تو غرغرہ بھی کرے پھر تین دفعہ ناک میں پانی ڈالے
بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے پھر تین دفعہ مُنہ دھوئے۔ ماتھے
شروع سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے
کان کی لَو تک پھر تین دفعہ دایاں ہاتھ کہنی سمیت دھوئے پھر بایاں ہا
کہنی سمیت تین دفعہ دھوئے اور ایک ہاتھ کی اُنگلیوں کو دوسرے ہاتھ
کی اُنگلیوں میں ڈال کر خلال کرے۔ اگر انگوٹھی چھلا ہاتھ میں پہنے ہو
تو اُسے ہلا لیوے تاکہ کوئی جگہ سوکھی نہ رہ جائے پھر ایک دفعہ سارے

۱؎ بلائیں، مصیبتیں ۱۲ ۲؎ سُنّت کیا گیا ۱۲ ۳؎ لیا گیا ہے ۱۲ ۴؎ دونوں ہاتھ اُنگلیوں
کی طرف سے کہنیوں کی طرف کو دھوئے ۱۲

کرے پھر کانوں کا مسح کرے پھر گردن کا مسح کرے پھر تین دفعہ دایاں
ٹخنے سمیت دھوئے پھر بایاں پاؤں ٹخنے سمیت تین دفعہ دھوئے اور
ہاتھ کی چھنگلیا سے پیروں کی اُنگلیوں کا خلال کرے (پیر کی دائیں
چھنگلیا سے شروع کرے اور بائیں چھنگلیا پر ختم کرے) اخیر میں پھر ایک
دایاں ہاتھ دھولے (مراقی الفلاح وبحر وغیرہ)

مِسواک کرنا

حضور صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ دو رکعتیں مِسواک کرکے پڑھنا
رکعتوں سے افضل ہے جو بے مِسواک کیے پڑھی جائیں (بیہقی)
فرمایا، اگر مجھے اپنی اُمّت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز
مِسواک کو لازم کردیتا (ترمذی) مِسواک سے مُنہ پاک اور خدا
ہوتا ہے (بخاری) مِسواک کے اہتمام میں ستّر فائدے ہیں جن میں
ایک یہ ہے کہ مرتے وقت کلمۂ شہادت پڑھنا نصیب ہوتا ہے۔ اِس
خلاف افیون کھانے میں ستّر نقصان ہیں جن میں سے ایک یہ
مرتے وقت کلمہ یاد نہیں آتا (نہایۃ الامل)
مِسواک کسی کڑوے درخت کی ہو جیسے نیم کی لکڑی یا پیلو کی جڑ ہو،
سیدھی ہو، گرہ دار نہ ہو، کم سے کم چار اُنگل اور زیادہ سے زیادہ
بالشت لمبی ہو، انگوٹھے سے زیادہ موٹی نہ ہو، جلد جلد

۱؎ دونوں پیر بائیں ہاتھ سے اور ایک ہاتھ سے دھوئے ۱۲

کہ ریشے سخت مگر باریک ہوں۔

پہلے ایک کُلی کرے پھر مسواک کو دھوکر دائیں ہاتھ میں اس
پکڑے کہ بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر چھنگلیا نیچے اور انگوٹھا مُنہ
سامنے آجائے۔ مسواک دانتوں کی چوڑائی میں (دائیں بائیں) کر
لمبائی میں نہ کرے۔ پہلے دائیں طرف پھر سامنے کے دانتوں میں
بائیں طرف، اسی طرح اندر کی طرف۔ تین دفعہ مسواک کرنا اور ہر
مسواک کو دھولینا مسنون ہے، اگر وقت کم ہو تو خیر ایک ہی دفعہ
ننگے ہوکر مسواک کرنا، لیٹ کر مسواک کرنا، مُٹھی سے پکڑنا، چو
فراغت کے بعد دھوکر نہ رکھنا، مسواک کو کھڑی کرکے نہ رکھنا، اُ
کرکے رکھنا اور کسی دوسرے کی مسواک کرنا منع ہے (دُرِّمختار وغیرہ

مسواک کا حکم مرد، عورت سب کے لیے یکساں ہے (ردّ المحتا

مسئلہ برش نجس بالوں کا حرام ہے، مشکوک کا استعمال نہ
بہتر ہے، غیر مشکوک کا جائز ہے مگر بلا ضرورت سُنّتِ مسواک
قائم مقام نہ ہوگا نیز عادت برش کی نامناسب ہے اس لیے
(مسواک کے بجائے) یہ طریقہ اہلِ اسلام کا نہیں ہے (امداد المفتین)

وُضو میں مسح کرنا

دونوں ہاتھ کُہنیوں سمیت دھونے اور اُنگلیوں کا خلال کر
کے بعد دونوں ہاتھوں پر پانی ڈال کر نیچے کی تین اُنگلیوں کے سر

سامنے کی طرف سے شروع کرکے سر کے درمیانی حصہ کا مسح کرے پھر پیچھے لے جاکر اُنگلیاں علیحدہ کردے اور ہتھیلیوں سے سر کے دائیں بائیں حصہ کا مسح کرتے ہوئے ہاتھوں کو پیچھے سے آگے کی طرف لائے پھر شہادت کی اُنگلیوں سے کانوں کے اندر کا اور انگوٹھوں سے باہر کا مسح کرکے اُنگلیوں کی پُشت سے گردن کا مسح کرے (مالا بدّ منہ)

مسئلہ کانوں اور گردن کے مسح کے لیے الگ پانی لینے کی ضرورت نہیں (دُرِّمختار)

مسئلہ گلے کا مسح کرنا بدعت ہے (کنز)

وضو کے فرض

۱۔ مُنہ دھونا ۲۔ کُہنیوں سمیت ہاتھ دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا (مائدہ۔ بحر)

وضو کی سُنّتیں

۱۔ وضو کی نیت کرنا ۲۔ بسم اللہ کرنا ۳۔ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ۴۔ مسواک کرنا ۵۔ کُلی کرنا ۶۔ ناک میں پانی ڈالنا ۷۔ ہر عضو تین بار دھونا ۸۔ داڑھی کا خلال کرنا ۹۔ ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خلال کرنا ۱۰۔ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا ۱۱۔ کانوں کا مسح کرنا ۱۲۔ ترتیب

نسائی، ابوداؤد ۱۲ مراد تمام چہرہ ۱۲ (بحر) فتح القدیر ۱۲ البتہ جو شخص حج یا عمرہ کے لئے احرام باندھے ہوئے ہو اُسے داڑھی میں خلال نہ کرنا چاہیے ۱۲ (دُرِّمختار)

سے وضو کرنا ۱۳۔ پے در پے وضو کرنا یعنی ایک عضو خشک نہ ہو
پائے کہ دوسرا دھولے (البحر، دُرِّ مختار)

مسئلہ وضو (یا غسل) کے اعضاء کو دائیں طرف سے شروع
بھی سنت ہے (بخاری) مسئلہ ہر عضو کو دھوتے وقت سنت
اُس پر ہاتھ بھی پھیرے تاکہ کوئی جگہ سوکھی نہ رہے، سب جگہ پا
پہنچ جاوے (شامی) مسئلہ منہ دھونے کے بعد داڑھی میں اِس طرح
خلال کرے کہ دائیں ہاتھ میں چلّو بھر پانی لے کر ٹھوڑی کے نیچے
پہنچائے پھر (دائیں) ہاتھ کی پُشت گلے کی طرف کرکے اُنگلیاں بال
میں ڈال کر نیچے سے اُوپر کی طرف تین دفعہ لے جائے (ابوداؤد، دُرِّ مختار)

وُضو کے مُستحبات

۱۔ قبلہ کی طرف مُنہ کرکے بیٹھنا ۲۔ پاک اور اُونچی جگہ پر بیٹھ
کر وُضو کرنا ۳۔ وُضو کے کام میں دوسرے سے مدد نہ لینا ۴۔ گردن
کا مسح کرنا ۵۔ وُضو سے پہلے (تسمیہ میں) بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلٰى دِيْنِ الْإِسْلَامِ (اللہ عظمت والے کے نام سے شروع کرتا ہوں اور دینِ اسلام پر ہونے
کے سبب اللہ کی حمد کرتا ہوں) اور وضو کے بعد کلمۂ شہادت اور اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ
(اے اللہ! کر دے مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دے مجھ کو پاک ہونے والوں میں سے اور کر دے مجھ کو تیرے نیک ہونے والے

بندوں میں سے ...) ۱۲ سے وضو کی مذکورہ سب سُنتیں مؤکدہ ہیں ۱۲ (فتح)

بندوں میں سے) اور سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ ...

مسئلہ وضو کرنے سے پہلے ٹوپی اُتار دینا سنت یا مستحب تو نہیں (...البحر، ...)
... سارے سر کے مسح کی سنت ادا کرنے کے آداب میں سے ہے
... ٹوپی وغیرہ اُتار کر رکھ دے گا تو آسانی سے مسح کرنے کی سنت
... گا، بہرحال اچھی بات ہے ورنہ بوقتِ مسح اُتارنی پڑے گی (فتح)
مسئلہ عورت کے سر و بال ستر میں داخل ہیں، وہ حتی الامکان
... ہے اور بلا ضرورت سر نہ کھولے (عالمگیری)
مسئلہ اگر پہلے سے باوضو ہو مگر پان، تمباکو یا کچا پیاز کھایا تھا
... وغیرہ پیا تھا تو کُلّی کرکے مُنہ صاف کرکے نماز یا قرآنِ پاک
... (بخاری و مسلم، اِشباہ)
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ؐ کے پاس ایک کپڑا
... جس سے آپ وضو کے بعد اعضاء کو خشک کر لیتے تھے (ترمذی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ بار اول و آخر طاق عدد
درود شریف (بعد نماز عشا یا کسی اور وقت مقررہ پر) سات دن پڑھ کے
کسی بھی جائز مقصد کے لیے دُعا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی
(باوضو ہونا عملیات کے آداب میں سے ہے) (الدرّ النظیم)

... چُھپانے کرتا ۱۲ ... عضو ۱۲ ... سر وغیرہ چُھپائے ہوئے ۱۲ ... بہت پاک ۱۲

وضو کی دُعائیں

ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْیُمْنَ وَالْبَرَکَ[ةَ]
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّوْمِ وَالْھَلَاکَةِ۔ (اے اللہ! میں تجھ سے سوال کر[تا]
ہوں (دینی اور دُنیوی) برکت کا اور تیری پناہ چاہتا ہوں بدبختی اور ہلاکت سے)
کُلی کرتے وقت اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِكَ وَحُسْنِ
عِبَادَتِكَ (اے اللہ! میری مدد کر تلاوتِ قرآن پر اور اپنے ذکر پر اور اپنی عبادت کی
خوبی پر) ناک میں پانی ڈالتے وقت اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ
وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ (اے اللہ! سُنگھا مجھ کو خوشبو جنت کی اور نہ سُنگھا
مجھ کو بو دوزخ کی) مُنہ دھوتے وقت اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ
تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ (اے اللہ! روشن کر میرا مُنہ جس دن روشن
ہوں گے بہت سے مُنہ اور سیاہ ہوں گے بہت سے مُنہ) دایاں ہاتھ دھوتے
وقت اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا (اے
اللہ! میرا اعمال نامہ میرے دائیں ہاتھ میں دیجیو اور میرا حساب آسان کیجیو) بایاں ہاتھ
دھوتے وقت اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ
(اے اللہ! میرا اعمال نامہ میرے بائیں ہاتھ میں نہ دیجیو اور نہ میری پیٹھ کے پیچھے سے) سر کا
مسح کرتے وقت اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا
ظِلُّ عَرْشِكَ (اے اللہ! سایہ دیجیو مجھ کو اپنے عرش کے نیچے جس روز کوئی سایہ نہ
ہوگا سوائے تیرے عرش کے سایہ کے) کانوں کا مسح کرتے وقت اَللّٰھُمَّ

[اجْعَلْنِیْ] مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ (اے اللہ!
[بنا] مجھ کو اُن لوگوں میں سے جو سُنتے ہیں قول کو اور پیروی کرتے ہیں اُس کی جو اچھا ہوتا ہے)
[گردن] کا مسح کرتے وقت اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ (اے اللہ! آزاد
کردے میری گردن آگ سے) دایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ
قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ (اے اللہ! ثابت رکھ میرے پاؤں
[پل صر]اط پر جس دن پھسلیں گے بہت سے پاؤں) بایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ (اے اللہ!
کر میرے گناہوں کو بخشا ہوا اور میری کوشش کو مقبول اور میری تجارت کو نہ برباد ہونے والی)
(احیاء علوم وغیرہ)

حدیث شریف میں ہر عُضو کو دھوتے وقت کلمۂ شہادت پڑھنے
کی بھی بہت فضیلت آئی ہے (مسلم) نیز حضورؐ نے فرمایا ہے کہ اُس
شخص کا وضو کامل نہیں ہوتا جو (وضو کے دوران) مجھ پر درود نہ
پڑھے (طبرانی) اور دوسری حدیث میں درود پڑھنے کا وقت وضو
کے بعد آیا ہے (بیہقی)

معلوم کو معمول بناتے چلے جائیے

اس اصول سے حدیث ذیل کی برکت ظاہر ہوگی ان شاء اللہ تعالےٰ
جو شخص عمل کرے گا اُس علم کے ساتھ جو اللہ تعالےٰ نے اُسے
سکھلایا ہے تو سکھلائیں گے اُس کو اللہ تعالےٰ وہ علم [جو]
نہیں جانتا ہے (اجابۃ الدعوات)

وضو کو توڑنے والی چیزیں

۱۔ پیشاب، پاخانہ کرنا یا اِن دونوں راستوں سے کسی اور چیز[1] کا نکلنا ۲۔ رِیح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا ۳۔ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ وغیرہ کا نکل کر بہہ[2] جانا ۴۔ مُنہ بھر کے قَے[3] ہونا ۵۔ سہارا لگا کر سونا ۶۔ نشہ ہو جانا ۷۔ بے ہوش ہو جانا ۸۔ دیوانہ ہو جانا ۹۔ نماز میں اِتنی آواز[4] سے ہنسنا کہ سب پاس[5] والے سُن لیں (دُرِّ مختار)

مسئلہ اگر کسی شخص کے پاخانہ کی جگہ کا کوئی جُزو باہر نکل آئے جسے کانچ نکلنا کہتے ہیں تو اُس سے وضو جاتا رہے گا خواہ وہ اندر خود بخود چلا جائے یا کسی طرح پہنچایا جائے (ردّ المحتار) لیکن بواسیر کے مسّے اگر باہر نکل آئیں (اور خون نہ نکلے) تو اُس سے وضو نہیں ٹوٹتا (امداد الفتاوٰے)

مسئلہ[6] مشہور ہے کہ کسی کو ننگا دیکھ لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یہ غلط ہے (اغلاط العوام) مسئلہ[7] اپنی یا غیر کی شرم گاہ چھونے سے بھی وضو نہیں ٹوٹتا (ابو داؤد۔ عالمگیری) البتہ مُستحب ہے کہ ہاتھ دھولے (دُرِّ مختار)

---

[1] منی، مذی، ودی، کیڑا، پتھری وغیرہ ۱۲ (تنویر، دُرِّ مختار) [2] مشکوٰۃ ۱۲ [3] اُلٹی ۱۲ [4] خواہ ناک کے ذریعہ ہنسی کی آواز ظاہر ہو ۱۲ (دُرِّ مختار وغیرہ) [5] یعنی بالکل قریب والے ایک دو آدمیوں کے سُننے سے وضو نہیں ٹوٹتا ۱۲ (مُنیہ) [6] دیکھو صفحہ ۴۲

وضو کے مکروہات

۱۔ ناپاک جگہ وضو کرنا ۲۔ دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۳۔ مُنہ پر زور سے پانی مارنا ۴۔ وضو کے پانی کا استعمال ضرورت سے کم یا زیادہ کرنا ۵۔ وضو کرتے ہوئے دُنیا کی باتیں کرنا (عالمگیری)

مسئلہ مسجد میں نماز کے واسطے اپنے لیے جگہ مخصوص کرنا یا پیشگی جگہ روک لینا منع ہے (حاکم) مسئلہ[2] وضو پر وضو کرنا بہتر ہے لیکن اگر پہلے سے وضو ہو اور اُس سے کوئی وضوئی عبادت مثل نماز، سجدۂ تلاوت وغیرہ نہ کیا ہو تو اُس پر دوسرا وضو کرنا مکروہ (تنزیہی) ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ وضو کرتے ہوئے فضول باتیں کرنا منع ہے، ضرورت کی بات کا حرج نہیں (تصحیح الاغلاط) مسئلہ حوض یا جہاں پانی آہستہ آہستہ بہتا ہو وہاں بہت جلدی جلدی وضو نہ کرے تاکہ جو دھووَن گرتا ہے وہی ہاتھ میں نہ آجاوے (کبیری)

[illegible]

مسائل

مسئلہ وضو (یا غسل یا تیمّم) کرتے ہوئے اگر کوئی وضو توڑنے والی چیز واقع ہو جائے مثلاً ہوا خارج ہو جائے تو پھر نئے سرے سے کرے (مُنیۃ المصلی) کم از کم فرض اعضاء پھر سے دھوئے مسئلہ[2] وضو کر رہا تھا کہ شک ہو گیا کہ سر کا مسح کیا ہے یا نہیں یا کسی عضو کے

دھونے نہ دھونے میں شک ہوا تو اگر یہ شک پہلی مرتبہ ہوا ہے ا[ور]
اُس کو ایسا شک پڑنے کی عادت نہیں ہے تو مسح کرلے یا وہ عُضو
دھولے جس کے بارہ میں شک ہوا ہے اور اگر ایسی عادت ہوگئی ہے
تو اُس کی پرواہ نہ کرے اور اگر وضو سے فارغ ہونے کے بعد شک
ہوا تو بھی اُس کی پرواہ نہ کرے (جب تک پکا گمان نہ ہو جائے) (ردّالمحتار)
مسئلہ اور اگر وضو کے درمیان یا وضو کرنے کے بعد کسی نامعلوم عُضو
کی نسبت نہ دھونے کا شُبہ ہو تو گمانِ غالب میں جو عُضو آوے، اُس کو
دھو ڈالے .... ورنہ پھر سے وضو کرے (تاتارخانیہ)

مسئلہ (عورت کے) اگر نتھ اور انگوٹھی چھلے وغیرہ تنگ ہوں کہ
بغیر ہلائے پانی نہ پہنچنے کا گمان ہو تو اُن کو گھما کر اور ہلا کر اچھی طرح پانی
پہنچا دینا واجب ہے اور ڈھیلے ہوں تو اُن کو حرکت دے دینا کافی
ہے (مُنیہ، تنویر) اسی طرح (مرد) اگر انگوٹھی وغیرہ پہنے ہوئے ہو تو
وضو و غسل میں اُس کو ہلالے (مظاہرِ حق) مسئلہ کسی کے وضوئی عضو پر
کوئی دَل دار چیز مثلاً ناخنوں پر 'ناخن پالش' ہو اور اُس کے اوپر
سے پانی بہالے تو وضو نہیں ہوگا۔ ناخنوں کی سب پالش چھوٹنا ضروری
ہے تاکہ اُن کی سطح پر پانی بہ سکے (غُنیۃ المستملی) اس لیے عورتوں کو اس
سے پرہیز کرنا چاہیے مسئلہ کسی کے ناخن میں آٹا لگ کر سوکھ گیا اور
اُس کے نیچے پانی نہیں پہنچا تو وضو نہیں ہوا جب یاد آوے اور آٹا دیکھے
تو آٹا چھڑا کر پانی ڈال لے اور اگر پانی پہنچانے سے پہلے کوئی نماز

پڑھ لی ہو تو اُس کو لوٹاوے اور پھر سے پڑھے (مُنیہ) مسئلہ کسی کے
ہاتھ یا پاؤں پھٹ گئے، اُس میں کوئی دوا لگالی اور بغیر اُس کے نکالے
اوپر ہی اوپر پانی بہادیا تو وضو درست ہے (مُنیہ) مسئلہ وضو کرتے
وقت ایڑی پر یا کسی اور جگہ پانی نہیں پہنچا اور جب پورا وضو ہو چکا تب
معلوم ہوا کہ فلاں جگہ سوکھی رہ گئی (خواہ وہ عُضو یا تمام اعضا خشک
ہو گئے ہوں اور نشان سے معلوم ہوا) تو وہاں پر فقط ہاتھ پھیر لینا کافی نہیں
ہے بلکہ پانی بہانا چاہیے البتہ دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں (مُنیہ)
مسئلہ اگر ہاتھ پاؤں وغیرہ میں کوئی پھوڑا ہے یا کوئی اور ایسی بیماری
ہے کہ اُس پر پانی ڈالنے سے نقصان ہوتا ہے تو پانی نہ ڈالے، وضو کرتے
وقت صرف بھیگا ہاتھ پھیر لے اور اگر یہ بھی نقصان کرے تو ہاتھ بھی نہ
پھیرے، اُتنی جگہ چھوڑ دے (مُنیۃ المصلی)
مسئلہ اگر زخم پر پٹی بندھی ہو اور پٹی کھول کر زخم پر مسح کرنے سے
نقصان ہو یا پٹی کھولنے باندھنے میں دِقت اور تکلیف ہو تو پٹی کے اوپر
مسح کرلینا درست ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو پٹی پر مسح کرنا درست نہیں، پٹی
کھول کر زخم پر مسح کرنا چاہیے (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر پوری پٹی کے نیچے زخم
نہیں ہے تو اگر پٹی کھول کر زخم کو چھوڑ کر اور سب جگہ دھو سکے تو دھونا
چاہیے اور اگر پٹی نہ کھول سکے تو ساری پٹی پر مسح کرلے، جہاں زخم ہے
وہاں بھی اور جہاں زخم نہیں ہے وہاں بھی۔ یہی حکم ٹوٹی ہڈی کو درست
کرنے کے لیے باندھی ہوئی لکڑی کا ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر زخم پر باندھی

ہوئی کھپچیاں یا پٹی کھل جائے اور زخم ابھی اچھا نہ ہوا ہو تو پھر باندھ...
وہی پہلا مسح باقی رہے گا، پھر مسح کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر...
اچھا ہوگیا ہے کہ اب باندھنے کی ضرورت نہیں ہے تو مسح ٹوٹ گیا...
اتنی جگہ دھوکر نماز پڑھے، سارا وضو دوہرانا ضروری نہیں ہے (قاضی...

مسئلہ ۱۳ ٹھوڑی کا دھونا فرض ہے بشرطیکہ داڑھی کے بال اُس پر...
ہوں یا ہوں تو اِس قدر کم ہوں کہ کھال نظر آوے (شرح تنویر)

مسئلہ ۱۴ داڑھی، مونچھ یا بھویں اگر اِس قدر گھنی ہوں کہ کھال...
نہ آوے اور اُن کے نیچے کی سطح پر پانی پہنچانا مشکل ہو تو اُس چھپی ہو...
کھال کا دھونا (اور بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچانا) فرض نہیں ہے...
بال ہی کھال کے قائم مقام ہیں، اُن پر سے پانی بہا دینا کافی ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ چہرہ کی حد تک تمام بالوں کا دھونا فرض ہے، باقی جو بال چ...
کی حد سے آگے بڑھ گئے ہیں (یا ٹھوڑی کے نیچے لٹکے ہوئے ہیں) اُن...
دھونا واجب نہیں، سُنّت ہے (دُرِّ مختار و ردُّ المحتار) مسئلہ ۱۶ ہونٹ...
ظاہری حصّہ کا دھونا فرض ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ وضو کرنے کے بعد اس خیال سے کہ عبادت کا اثر دیر تک...
رہے، اعضاء نہ پونچھنا جائز ہے (اکسیر ہدایت)

دیگر

مسئلہ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ وغیرہ نکل کر...
رُک جائے، بہے نہیں تو وضو نہیں ٹوٹتا (شرح نقایہ) مسئلہ ۱۹ اور آنکھ کے...

...اگر کوئی دانہ ٹوٹ جائے تو آنکھ سے باہر نکلنے پر وضو ٹوٹے گا (ہدایہ)

مسئلہ ۲۰ جونک نے بدن میں چمٹ کر (بہنے کی مقدار میں) خون چوس لیا
تو وضو ٹوٹ جائے گا اور مچھر یا کھٹمل نے کاٹا تو اُس سے وضو نہیں
ٹوٹے گا (شامی) مسئلہ ۲۱ کسی کے تھوک میں خون معلوم ہوا تو اگر تھوک
میں خون کم ہے اور تھوک کا رنگ سفیدی یا زردی مائل ہے تو وضو
نہیں گیا اور اگر خون زیادہ یا برابر ہے اور رنگ سُرخی مائل ہے تو
وضو ٹوٹ گیا (مراقی الفلاح) مسئلہ ۲۲ کسی کے دانتوں سے خون نکلا پھر
وہ اُس کو نگل گیا اور کم، زیادہ کا پتہ نہ چلا تو احتیاطاً وضو لوٹا لینا
چاہیے (فتاوے) مسئلہ ۲۳ اگر خون یا پیپ زخم کے مُنہ سے نِکل کر
پھیل جائے یا پھائے میں جذب ہو جائے یا پٹی بندھی ہو اُس پر ظاہر
ہو جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے (امداد الفتاوے) مسئلہ ۲۴ اگر پھوڑے،
پھنسی کا خون خود نہیں نکلا بلکہ دبانے سے نکلا ہے تب بھی وضو
ٹوٹ جائے گا جب کہ خون بہ جاوے (دُرِّ مختار) مسئلہ ۲۵ کسی کے زخم
میں رطوبت ہو مگر بہنے والی نہ ہو اور اُٹھتے بیٹھتے وقت کپڑے کو
لگتی ہو تو اِس صورت میں وضو نہیں ٹوٹتا، نہ کپڑا ناپاک ہوتا ہے اور
اگر زخم دبنے یا دبانے سے رطوبت بہ کر زخم سے باہر کپڑے یا بدن
کو لگے تو اُس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور کپڑا اور بدن بھی ناپاک
ہو جاتا ہے (عزیز الفتاوے) مسئلہ ۲۶ کسی کے زخم سے ذرا ذرا خون نکلنے

لگا، اُس پر اُس نے مٹی ڈال دی یا پونچھ دیا پھر ذرا سا نکلا پھر
نے پونچھ ڈالا۔ اِسی طرح کئی دفعہ کیا کہ خون بہنے نہیں پایا تو
میں سوچنے سے اگر ایسا معلوم ہو کہ پونچھا نہ جاتا تو بہ پڑتا تو
ٹوٹ جاوے گا اور اگر ایسا ہو کہ پونچھا نہ جاتا تب بھی نہ بہتا تو
نہ ٹوٹے گا (فتاوٰے قاضی خاں) مسئلہ وضو کے بعد زخم کے اُوپر کی
کھال نوچ ڈالی تو وضو میں کوئی نقصان نہیں آیا (فتاوٰے قاضی خاں)
مسئلہ کسی نے اپنے پھوڑے یا چھالے کے اُوپر کا چھلکا
ڈالا اور اُس کے نیچے خون یا پیپ دکھائی دینے لگا لیکن وہ خون
پیپ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے کسی طرف نکل کے بہا نہیں تو وضو
نہیں ٹوٹا اور اگر بہ پڑا تو وضو ٹوٹ گیا (فتاوٰے سراجیہ) مسئلہ[۲۹]
کھجلانے سے جو پانی نکلتا ہے وہ ناپاک ہے (اور اُس کے نکلنے
وضو ٹوٹ جاتا ہے) (امداد الفتاوٰے) مسئلہ اگر قے ہوئی اور اُس میں
کھانا یا پانی یا پت گرے تو اگر 'مُنہ بھر' قے ہوئی ہو تو وضو ٹوٹ گیا
اور اگر 'مُنہ بھر' نہیں ہوئی تو وضو نہیں ٹوٹا اور 'مُنہ بھر' ہونے
یہ مطلب ہے کہ مشکل سے مُنہ میں رُکے اور اگر قے میں صرف بلغم
گرا تو وضو نہیں گیا چاہے جتنا ہو، مُنہ بھر ہو چاہے نہ ہو، سب
ایک حکم ہے اور اگر قے یعنی اُلٹی میں خون گرے تو اگر پتلا اور بہتا
ہوا ہو تو وضو ٹوٹ جاوے گا، چاہے کم ہو چاہے زیادہ، مُنہ بھر
یا نہ ہو اور اگر جما ہوا ٹکڑے ٹکڑے گرے اور مُنہ بھر ہو تو وضو ٹوٹ

ے گا اور اگر کم ہو تو وضو نہ جاوے گا (نور الایضاح حنفیہ) مسئلہ[۳۱] اگر
ی نکلے کئی دفعہ کی تھوڑی تھوڑی قے مُنہ بھر کے برابر ہو جائے
ہو جاتا رہے گا (شرح نقایہ) مسئلہ[۳۲] کسی کے کان میں درد[عہ] ہوتا ہے
پانی نکلا کرتا ہے تو یہ پانی جو کان سے بہتا ہے نجس ہے اگرچہ کچھ
یا پھنسی نہ معلوم ہوتی ہو، جب کان کے سوراخ سے نکل کر
جگہ تک آجاوے جس کا دھونا غسل کرتے وقت فرض ہے تو
وضو ٹوٹ جائے گا۔ اِسی طرح ناف[عہ] سے درد کے ساتھ پانی نکلنے سے
وضو ٹوٹ جائے گا نیز آنکھیں دُکھتی ہوں اور کھٹکتی ہوں تو
بہنے اور آنسو نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور آنکھیں نہ دُکھتی
نہ اُن میں کچھ کھٹک ہو تو آنسو نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا (درمختار)
مسئلہ لیٹے لیٹے آنکھ لگ گئی یا کسی چیز سے ٹیک لگا کر بیٹھے بیٹھے
سو گیا اور ایسی غفلت ہو گئی کہ اگر وہ ٹیک نہ ہوتی تو گر پڑتا تو وضو
جاتا رہا اور اگر نماز میں بیٹھے بیٹھے یا کھڑے کھڑے سو جاوے تو وضو
نہیں گیا اور اگر سجدہ میں سو جاوے تو مرد کا وضو نہیں ٹوٹے گا
اور عورت کا ٹوٹ جاوے گا جب کہ مرد اور عورتیں اُسی صورت
سے سجدہ کریں جس طرح اُنھیں سجدہ کرنے کا حکم ہے (شامی)
مسئلہ[۳۴] اگر بیٹھے ہوئے نیند کا ایسا جھونکا آیا کہ گر پڑا تو اگر گر
کے فوراً ہی آنکھ کھل گئی تو وضو نہیں گیا اور اگر گرنے کے ذرا بعد

عہ (بغیر درد کے) ناک سے نزلہ کا پتلا پتلا پانی ٹپکنے سے وضو نہیں جاتا ۱۲ (فتوے) عہ تُنڈی: ڈھونی

آنکھ کھلی تو وضو جاتا رہا، اور بیٹھا جھومتا رہا گرا نہیں […]
نہیں گیا (دُرِّ مختار) مسئلہ۳۵ اگر تمباکو وغیرہ کوئی نشہ کی چیز […]
اِتنا نشہ ہوگیا کہ اچھی طرح چلا نہیں جاتا اور قدم اِدھر اُدھر […]
اور ڈگمگاتا ہے تو وضو جاتا رہا (طحطاوی علی مراقی) مسئلہ۳۶ اگر […]
یاد ہے اور اُس کے بعد ٹوٹنا اچھی طرح یاد نہیں کہ ٹوٹا […]
ٹوٹا تو وضو باقی سمجھا جائے گا، اُسی سے نماز درست […]
وضو پھر کرلینا بہتر ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ۳۷ بعض عورتوں کو جو سفیدی اکثر وقت رحم […]
رہتی ہے وہ نجس ہے اور اُس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے […]
تری پیشاب گاہ پر ہر وقت موجود رہتی ہے وہ پاک ہے […]
سے وضو نہیں ٹوٹتا (ترجیح الراجح) مسئلہ پیشاب یا مذی […]
عورت کے سوراخ سے باہر نکل آیا لیکن ابھی اُس کھال […]
ہے جو اُوپر ہوتی ہے تب بھی وضو ٹوٹ گیا، وضو ٹوٹنے […]
کھال سے باہر نکلنا ضروری نہیں ہے (منیہ) اور مرد کا وضو […]
سے پیشاب نکلنے پر ٹوٹ جائے گا (دُرِّ مختار) مسئلہ۳۹ مرد (یا عورت) […]
کے پیشاب کے مقام سے (نفسانی خواہش کے ساتھ) […]
عورت کا پیشاب کا مقام مِل جاوے اور کچھ کپڑا وغیرہ حائل […]
ہو تو (دونوں کا) وضو ٹوٹ جاتا ہے، چاہے کچھ نکلے یا نہ […]
ایک ہی حکم ہے (دُرِّ مختار)

معذور کے احکام

مسئلہ جس کو ایسی نکسیر پھوٹی ہو کہ کسی طرح بند نہیں ہوتی
[…]سیر کا خون آتا رہتا ہے یا کوئی ایسا زخم ہے کہ برابر بہتا رہتا
[…]سی وقت بند نہیں ہوتا یا ریح کا مرض ہے (ہوا خارج ہوتی
[…]ہے، برداشت نہیں ہوتی) اور دو چار منٹ کے لیے بھی
[…]نہیں رُکتا یا پیشاب کی بیماری ہے کہ ہر وقت قطرہ آتا رہتا
[…] اِتنا وقت نہیں مِلتا کہ وضو سے نماز پڑھ سکے تو ایسے شخص
[…] معذور کہتے ہیں۔ اُس کا حکم یہ ہے کہ ہر نماز کے وقت وضو
[…] کرے۔ جب تک وہ وقت رہے گا تب تک اُس کا وضو
[…]قی رہے گا البتہ جس بیماری میں مُبتلا ہے اُس کے سِوا اگر
[…] اور بات ایسی پائی جاوے جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے تو وضو
[…] رہے گا اور پھر سے کرنا پڑے گا۔ اِس کی مثال یہ ہے کہ کسی
[…] ایسی نکسیر پھوٹی کہ کسی طرح بند نہیں ہوتی۔ اُس نے ظہر کے
[…] وضو کرلیا تو جب تک ظہر کا وقت رہے گا نکسیر کے خون
[…] وجہ سے اُس کا وضو نہ ٹوٹے گا البتہ اگر پیشاب پاخانہ گیا
[…]کوئی کانٹا چُبھ گیا اُس سے خون نِکل کر بہ گیا تو وضو جاتا رہا پھر وضو
[…]ے نیز جب یہ وقت گذر جائے، دوسری نماز کا وقت آجائے
[…] اسی طرح ہر نماز

کے وقت وضو کر لیا کرے اور اِس وضو سے فرض یا نفل
چاہے پڑھے (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر معذور نے فجر کے وقت
کیا تو سورج نکلنے کے بعد اُس وضو سے نماز نہیں پڑھ
دوسرا وضو کرنا چاہیے اور جب سورج نکلنے کے بعد وضو
تو اِس وضو سے ظہر کی نماز پڑھنا درست ہے، ظہر کے
نیا وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب عصر کا وقت آ
تب نیا وضو کرنا پڑے گا البتہ کسی اَور وجہ سے ٹوٹ جاوے
یہ اَور بات ہے (ہدایہ) مسئلہ کسی کے ایسا زخم تھا کہ ہر
بہا کرتا تھا، اُس نے وضو کیا پھر دوسرا زخم پیدا ہو گیا اور
لگا تو وضو ٹوٹ گیا پھر سے وضو کرے (دُرِّ مختار) مسئلہ
معذور جب بنتا ہے کہ نماز کا کوئی سا پورا ایک وقت اِسی
گذر جائے مثلاً خون برابر بہتا رہے اور اِتنا بھی وقت نہ
کہ اُس وقت کی نماز پاکی سے پڑھ سکے۔ جب ایک دفعہ
ہو گیا تو بعد کے اوقات میں ہر وقت خون کا بہنا شرط نہیں
بلکہ ہر نماز کے پورے وقت میں اگر ایک دفعہ بھی خون آ جایا کرے
اور سارے وقت بند رہے تو بھی معذور باقی رہے گا البتہ
اُس کے بعد کسی نماز کا ایک پورا وقت ایسا گذر جائے جس
خون بالکل نہ آوے تو اب معذور نہیں رہا۔ اب اُس کا حکم
ہے کہ جتنی دفعہ خون نکلے گا وضو ٹوٹ جائے گا (دُرِّ مختار)

مسئلہ ایسے معذور نے پیشاب، پاخانہ کی وجہ سے وضو کیا
جس وقت وضو کیا تھا اُس وقت خون بند تھا، جب وضو کر چکا
(عذر والا) خون آیا تو اِس خون کے نکلنے سے یہ وضو ٹوٹ
جائے گا، البتہ جو وضو وقت بدلنے پر کیا گیا، خاص وہ وضو عذر
والے خون کی وجہ سے نہیں ٹوٹے گا (دُرِّ مختار) اب اگر پھر وضو کرلے
تو اِس وضو کے بعد پھر عُذر والا خون آجائے تو وضو نہ ٹوٹے گا
اور وقت بدلنے پر ٹوٹ جائے گا (فتوٰے) مسئلہ اگر یہ خون
وغیرہ کپڑے (یا بدن) میں لگ جائے تو دیکھو اگر ایسا ہو کہ نماز
ختم کرنے سے پہلے ہی پھر لگ جائے گا تو اُس کا دھونا واجب نہیں
اور اگر یہ معلوم ہو کہ اِتنی جلدی نہ لگے گا بلکہ نماز پاکی سے
ادا ہو جائے گی تو کم از کم ہتھیلی کے گہراؤ کے برابر لگنے پر
دھو ڈالنا واجب ہے اور اگر اِتنی جگہ سے بڑھ جائے تو دھونا فرض
ہے اور بغیر دھوئے ہوئے نماز نہ ہوگی (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر (مثلاً)
نماز مغرب کے قریب کہیں چوٹ لگ گئی یا کوئی چھوٹا دانہ ٹوٹ
گیا اور خون نکل آیا اور بند نہ ہوا بلکہ ذرا ذرا سا پانی کی طرح نکلتا
رہا تو آخر وقت میں (مغرب کی) نماز پڑھے پھر اگر وہ عشا کے
وقت بند ہو گیا اور وقتِ عشا کے ختم تک بند رہا تو مغرب کی
نماز لوٹا وے (رَدُّ المحتار)

ف: اِس سے معلوم ہوا کہ اتفاقیہ چوٹ وغیرہ لگ جانے سے آدمی معذور نہیں بنتا بلکہ کوئی
بیماری کا ذخیرہ ہو تب معذور بنتا ہے ۱۲

غسل کا بیان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، اگر تم ناپاکی کی حالت میں ہو تو
سارا بدن پاک کرو (مائدہ) حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب حالت
جنابت میں ہوتے تو غسل فرماتے اور عورتوں کو بھی آپ نے
غسل کا حکم فرمایا ہے (بخاری و مسلم)

غسل کرنے کا طریقہ

پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھووے، اس کے بعد استنجا
کرے اور بدن پر جہاں نجاست لگی ہو پاک کرے پھر وضو کرے
اگر چوکی یا پتھر وغیرہ پر غسل کرتا ہو تو وضو کرتے وقت پَیر بھی
دھولے اور اگر ایسی جگہ ہے کہ پَیر بھر جائیں گے اور غسل کے
بعد پھر دھونے پڑیں گے تو پَیر چھوڑ دے پھر تمام بدن کو تھوڑا
پانی ڈال کر ہاتھ سے ملے پھر سارے بدن پر تین مرتبہ پانی
بہائے پھر پَیر دھووے (دُر، مراقی الفلاح) بدن بھر میں بال برابر
بھی کوئی جگہ خشک رہ جائے گی تو غسل نہ ہوگا (ابوداؤد۔ منیہ)

مسئلہ غسل کی جگہ پردہ کی ہونی چاہیے، بے پردہ نہانا
جائز نہیں ہے (ابوداؤد) اور بیٹھ کر نہانا بہتر ہے (مراقی)

؎ حکمی نجاست جس میں نہانا ضروری ہوتا ہے ۱۲

غسل کے فرض

۱۔ کلی کرنا ۲۔ ناک میں پانی ڈالنا ۳۔ تمام بدن پر پانی بہانا (ہدایہ)

غسل کی سُنّتیں

۱۔ غسل کی نیت کرنا ۲۔ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ۳۔ استنجا
اور بدن پر جس جگہ نجاست لگی ہو اُسے پاک کرنا ۴۔ وضو کرنا
۵۔ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا (عالم گیری)

کلی اس طرح کرے کہ سارے مُنہ میں پانی پہنچ جائے۔ غرغرہ
بھی وضو اور غسل میں سُنّت ہے مگر روزہ کی حالت میں
غرغرہ نہ کرے (بحر الرائق)

غسل کرتے وقت قبلہ کی طرف مُنہ نہ کرے، غسل کرتے ہوئے
کلمہ وغیرہ پڑھنا اور (بلاضرورت) باتیں کرنا مکروہ (تحریمی) ہے (منیہ)

مسائل

مسئلہ اگر دانتوں کے بیچ میں چھالیہ وغیرہ کا ریزہ پھنس گیا تو
اس کو خلال سے نکال ڈالے۔ اگر اُس کی وجہ سے دانتوں کے

؎ منہ بھر کر پوری کُلی کرے ۱۲، ؎ جہاں تک ناک نرم ہے ۱۲ (عالم گیری) ؎ یہ ضروریات
واجب غسل کے لیے ہیں. صفائی اور ٹھنڈک کے واسطے نہانے میں نہیں ۱۲

نیچ میں پانی نہ پہنچے گا تو غسل نہ ہوگا (منیہ) مسئلہ اگر مسّی کی
ہے تو اُس کو چھڑا کر کُلّی کرے ورنہ غسل نہ ہوگا (منیہ) مسئلہ لگوائے
دانت جب کہ اُن کے نکالنے میں تکلیف اور نقصان نہ ہو
خون کا جاری ہونا) غسل میں نکال دینے چاہییں ورنہ غسل
ہوتا (فتوے) مسئلہ کان اور ناف میں بھی خیال کرکے پانی پہ
چاہیے، پانی نہ پہنچے گا تو غسل نہ ہوگا اور کان میں عِطر وغیرہ
ہو تو وضو وغسل کے وقت نکال دینا چاہیے (دُرِّ مختار) مسئلہ
میں چھید ہو تو اُس میں بوقتِ غسل پانی کی دھار ڈال لینا اور ا
سے پانی پہنچا دینا چاہیے (دُرِّ مختار) اور (عورت) نتھ اور بالیوں
انگوٹھی چھلّوں کو خوب ہلا لیوے کہ پانی سوراخوں میں پہنچ جائے
اگر بالیاں نہ پہنے ہو تب بھی سوراخوں میں پانی ڈال لے۔ ایسا
کہ پانی نہ پہنچے اور غسل صحیح نہ ہو البتہ اگر انگوٹھی چھلّے ڈھیلے ہوں
بغیر ہلائے بھی پانی پہنچ جائے تو ہلانا واجب نہیں لیکن ہلا لینا ا
بھی مستحب ہے (منیۃ المصلی) مسئلہ اگر ناک میں پَپڑی لگی رہ
یا ناخن میں آٹا لگ کر سوکھ گیا اور اُس کے نیچے پانی نہیں پہنچا تو پا
نہیں ہوئی، پہلے ناک کی پَپڑی اور آٹے کو دُور کرے تب غسل کر
ورنہ غسل نہ ہوگا (دُرِّ مختار) مسئلہ کسی کی آنکھیں دُکھتی ہیں اور اُ
کی آنکھوں سے چیپڑ نکل کر ایسا سوکھ گیا کہ اگر اُس کو نہ چھڑایا جا
تو آنکھ کے کُوئے پر پانی نہ پہنچے گا تو اُس کو چھڑا ڈالنا واجب ہے، بغ

اس کے چھڑائے نہ وضو درست ہے اور نہ غسل (منیہ) مسئلہ اگر بالوں
میں یا ہاتھ پیروں پر تیل لگا ہوا ہے کہ بدن پر پانی اچھی طرح نہیں
ٹھہرتا بلکہ پڑتے ہی ڈھلک جاتا ہے تو اس کا کچھ حرج نہیں، جب
سارے بدن اور سارے سر پر پانی بہا لیا تو غسل ہوگیا (شرح وقایہ)
مسئلہ اگر غسل کے فرض ادا ہوجانے کے بعد پیشاب کا قطرہ آگیا
تو غسل کو لوٹانے کی ضرورت نہیں، صرف وضو کرلینا نماز وغیرہ کے
لیے کافی ہے (امداد المفتیین) مسئلہ جس غسل میں وضو نہ کیا گیا ہو
(جو غسل کے اندر سُنّت ہے) اُس سے نماز، تلاوت وغیرہ سب
درست ہے (فتوے) مسئلہ اگر غسل کرنے کے بعد کوئی جگہ خشک
نظر آئے تو صرف اُس جگہ کو دھولے (یا کُلّی کرنا بھول گیا تھا تو اب کُلّی
کرلے) دوبارہ غسل کرنے کی ضرورت نہیں ہے (منیۃ المصلی)
مسئلہ عورت کے سر کے بال گُندھے ہوئے نہ ہوں تو سب
بال بھگونا اور ساری جڑوں میں پانی پہنچانا فرض ہے، ایک بال بھی
سوکھا رہ گیا تو غسل نہ ہوگا اور چوٹی بندھی ہوئی ہو تو بالوں کا بھگونا
معاف ہے لیکن سب بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچانا فرض ہے، اگر
بے کھولے سب جڑوں میں پانی نہ پہنچ سکے تو کھول ڈالے اور بالوں
کو بھی بھگووے (منیۃ المصلی) بلکہ سب بال کھول کر ہی نہانا بہتر ہے۔
مسئلہ اگر بیماری کی وجہ سے سر پر پانی ڈالنا نقصان کرے تو

ف مرد کو سارے بال کھول کر بھگونا فرض ہے ۱۲ (منیۃ المصلی)

سر چھوڑ کر سارا بدن دھولے، غسل درست ہو جائے گا لیکن جب
صحت ہو جائے تو اب سر دھو ڈالے، پھر سے نہانے کی ضرورت
نہیں ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ عورت کو پیشاب کی جگہ آگے کی کھال
کے اندر پانی پہنچانا بھی غسل میں فرض[1] ہے، اگر پانی نہ پہنچے گا
غسل نہ ہوگا (مُنیۃُ المصلی)

جن صُورتوں میں غسل فرض نہیں

۱. منی کا بغیر نفسانی خواہش کے اپنے مقام سے نکلنا ۲. کمزوری
یا بیماری کی وجہ سے خود بخود منی کا نکل جانا ۳. مذی[2] یا ودی[3] کا
نکلنا ۴. بار بار قطرہ آنا۔

اِن صورتوں میں وضو جاتا رہتا ہے اور کپڑے یا بدن کا پاک
کر لینا ضروری ہے، غسل کرنا فرض نہیں (ردّ المحتار وغیرہ)

> جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور سلام کے بعد
> ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو اُن کے گناہ اس
> طرح جھڑتے ہیں جیسے سوکھے درخت سے پتے (طبرانی)

[1] بلا ختنہ مرد کو بھی جب کہ دِقت نہ ہو ۱۲ (دُرِّ مختار) [2] جوانی کے جوش کے وقت اوّل اوّل
جو پانی نکلتا ہے، اُس کے نکلنے سے جوش زیادہ ہو جاتا ہے، کم نہیں ہوتا، اس کو مذی کہتے ہیں۔
منی مذی سے گاڑھی ہوتی ہے، اُس کے نکلنے سے جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ [3] ودی گاڑھے پیشاب
کو کہتے ہیں جو بعد پیشاب کے نکلے ۱۲ (شامی وغیرہ)

جن صُورتوں میں غسل فرض ہے

۱. منی کا نفسانی خواہش کے ساتھ اپنی جگہ[1] سے نکلنا[2] (مراقی الفلاح)
۲. مرد کے سرِ عُضو کا آگے کی راہ میں (یا پیچھے کی راہ[3] میں) داخل ہونا خواہ
منی نکلے یا نہ نکلے ۳. حَیض یعنی عورت کے ماہ واری خون کا بند ہو جانا
۴. نِفاس یعنی زچگی کے خون کا بند ہو جانا (ہدایہ و عالمگیری)

فرضِ کِفایہ | میت کو غسل دینا (دُرِّ مختار)

واجب | ۱. کسی کافر 'ناپاک' کا اسلام لانے کے بعد غسل کرنا ۲. اِحتلام
یا حیض کی وجہ سے بالغ ہونے پر غسل کرنا ۳. بچہ پیدا ہونے کے بعد
خون بالکل نہ آنے پر غسل کرنا (شرح تنویر)

سُنّت | ۱. جمعہ کی نماز کے لیے ۲. عیدین کی نماز کے لیے ۳. حج
یا عُمرہ[4] کا اِحرام باندھنے کے لیے ۴. عَرفہ نویں ذی الحجہ کے دن
عرفات میں ٹھہرنے کے لیے (ردّ المحتار)

مُستحَب | اِسلام قبول کرنے کے لیے، پندرہ برس کی عمر ہو جانے
کی وجہ سے بالغ ہونے پر، بے ہوشی یا جنون دفع ہونے کے بعد،

[1] خواہ منی رُک جانے یا روکنے کی وجہ سے عضو سے (ابھی) نہ نکلے..... جب منی نفسانی خواہش کے
ساتھ اپنے مقام سے خارج ہو گئی تو غسل فرض ہو گیا ۱۲ (ہدایہ وغیرہ) [2] سوتے میں یا جاگتے میں،
ہوش میں یا بے ہوشی میں، جماع سے یا بغیر جماع کے کسی خیال و تصوّر سے یا عضو کو حرکت دینے سے یا
کسی اور طرح سے ۱۲ (فتاویٰ ہندیہ) [3] لیکن پیچھے کی راہ میں کرنا اور کرانا بڑا گناہ ہے ۱۲
[4] یہ دونوں عبادتیں کعبہ شریف میں ادا کی جاتی ہیں، حج فرض ہے اور عُمرہ سُنّت ہے ۱۲

مُردہ کو نہلانے کے بعد، شعبان کی پندرھویں رات کو، چاند گرہن
سورج گرہن اور اِستِسقاؔ کی نمازوں کے لیے، کسی گناہ سے توبہ کرنے
کے لیے وغیرہ (نورالایضاح)

مسائل

مسئلہ اگر کوئی لڑکا پندرہ برس کی عمر سے پہلے بالغ ہو جائے
اور اُسے پہلا احتلام ہو تو اُس پر غسل واجب ہے اور اُس کے بعد
پھر احتلام ہو یا پندرہ برس کی عمر کے بعد احتلام ہو تو اُس پر غسل
فرض ہے۔ یہی حکم لڑکی کے لیے حَیض کا ہے (فتاوٰے قاضی خاں) مسئلہ اگر
منی شہوت یعنی نفسانی خواہش کے ساتھ اپنے مقام سے جُدا ہوئی
مگر عُضو سے باہر ہوتے وقت شہوت نہ تھی تب بھی غسل کرنا فرض
ہے (فتاوٰے ہندیہ) مسئلہ اگر شہوت سے تھوڑی سی منی نکلی اور کچھ
اندر رہ گئی اور غسل کرلیا، پھر نہانے کے بعد باقی منی بغیر شہوت
کے نکلی تو اِس صورت میں پہلا غسل باطِل ہو جائے گا، دوبارہ غسل
فرض ہے بشرطیکہ یہ منی سونے، پیشاب کرنے اور چالیس قدم یا
زیادہ چلنے سے پہلے نکلے (فتاوٰے ہندیہ) (ورنہ یہ منی نئی سمجھی جائے گی
اور بلا شہوت نکلنے سے غسل فرض نہ ہوگا) اِس لیے بہتر ہے کہ غسل
سے پہلے پیشاب کرنے کی کوشش کرے تاکہ عُضو میں منی ہو تو خارج

۱ بارش طلب کرنا ۱۲ ۲ مراد بے کار ۱۲

ہو جائے اور ... تاکہ بعد میں نکلنے پر دوبارہ غسل نہ
... کچھ نکلے تو خیر ...
مسئلہ رات کو خواب میں صحبت کی یا احتلام معلوم ہوا
... کو بدن یا کپڑوں پر اُس کا کوئی نشان نہ پایا تو غسل واجب
نہیں (ہندیہ، عالم گیری) مسئلہ میاں بیوی دونوں ایک پلنگ پر
... تے تھے، جب اُٹھے تو چادر پر منی کا دھبہ دیکھا اور سوتے میں
... ب کا دیکھنا نہ مرد کو یاد ہے، نہ عورت کو تو دونوں نہالیں، احتیاط
... میں ہے کیوں کہ معلوم نہیں، یہ کس کی منی ہے (فتاوٰے قاضی خاں وغیرہ)
مسئلہ اگر دو مرد یا دو عورتیں یا ایک مرد اور ایک عورت ایک ہی
... ستر پر لیٹیں اور سو اُٹھنے کے بعد اُس بستر پر منی کا نشان پایا جائے
... سی طریقہ سے یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کس کی منی ہے اور نہ اُس بستر
پر اُن سے پہلے کوئی اور سویا ہو تو اِس صورت میں دونوں پر غسل
فرض ہوگا اور اگر اُن سے پہلے کوئی اور شخص اُس بستر پر سو چکا ہے
اور منی خشک ہے تو ان دونوں صورتوں میں کسی پر غسل فرض
نہ ہوگا (طحطاوی) مسئلہ کسی پر غسل فرض ہوا اور پردہ کی جگہ نہیں
تو اُس میں یہ تفصیل ہے کہ (مجبوری میں) مرد کو مرد کے سامنے ننگے
ہو کر نہانا واجب ہے، اِسی طرح عورت کو عورتوں کے سامنے نہانا
بھی واجب ہے اور مرد کو عورتوں کے سامنے اور عورت کو مردوں کے
سامنے نہانا حرام ہے۔ ایسی صورت میں تیمم کرے (ردّالمحتار)
مسئلہ اگر کوئی شخص مسجد میں ناپاک ہوجائے تو اُسے چاہیے

کہ وہیں بیٹھے بیٹھے غسل کے بجائے تیمم[1] کرلے ، اس کے بعد
نکلے اور جلدی نکلے تو تیمم اُس کے لیے مستحب ہے اور اگر کچھ
ٹھہرے (کسی خوف وغیرہ کی وجہ سے) تو واجب ہے (دُرِّ مختار)
مسئلہ۹ سوکر اُٹھنے کے بعد کپڑوں پر تری دیکھے تو ان
میں غسل فرض نہیں ہوتا ۱۔ یقین ہو جائے کہ یہ مذی ہے
احتلام یاد نہ ہو ۲۔ شک ہو کہ یہ منی ہے یا ودی اور احتلام
نہ ہو ۳۔ شک ہو کہ یہ مذی ہے یا ودی ہے اور احتلام یاد نہ
۴ د ۵۔ یقین ہو جائے کہ یہ ودی ہے اور احتلام یاد ہو یا نہ
۶۔ شک ہو کہ یہ منی ہے یا مذی ہے یا ودی ہے اور احتلام یاد
نہ ہو البتہ پہلی ، دوسری اور چھٹی صورت میں احتیاطاً غسل کرلینا
واجب ہے ، اگر غسل نہ کرے گا تو نماز نہ ہوگی اور سخت گنا
ہوگا کیوں کہ اس میں امام ابو یوسفؒ اور طرفین کا اختلاف ہے
امام ابو یوسفؒ نے غسل واجب نہیں کہا اور طرفین (امام اعظم
اور امام محمدؒ) نے واجب کہا ہے اور فتوے قولِ طرفین پر ہے (حاشیہ)
مسئلہ۱۰ (غسل میں دیر ہو تو) حالتِ جنابت[3] میں استنجا اور وضو
کرلینا مستحب ہے (بخاری و مسلم) مسئلہ۱۱ حالتِ جنابت میں ناخن
ترشوانا ، بال کٹانا مکروہ (تنزیہی) ہے ، نہانے کے بعد حجامت

۱؎ مگر یہ تیمم مسجد سے خارج ہوتے ہی ٹوٹ جائے گا ۱۲ ۲؎ دیکھو صفحہ ۲۲ ۳؎ مگر یہ وضو وضوئی عبادت کے لیے کارآمد نہ ہوگا ۱۲

ے تاکہ ناخن اور بالوں کا بھی غسل ہو جائے (عالمگیری)
مسئلہ جنابت یا حیض و نفاس کی حالت میں تعویذ وغیرہ نکال
یا چاہیے البتہ اگر تعویذ موم جامہ یا چاندی یا کپڑے میں ہو تو پھر
ے رکھنا جائز ہے (شامی) مسئلہ۱۳ جس شخص کو نہانے کی ضرورت
ہو (خواہ مرد ہو یا عورت ، حیض والی یا نفاس والی) اُس کو کلام مجید
چھونا اور اُس کا (ایک لفظ سے زیادہ) پڑھنا اور مسجد میں
خل ہونا جائز نہیں اور کسی کو قرآن پاک کے ہجے کرانا اور ایک
ب لفظ (الگ الگ) کرکے پڑھنا ، بسم اللہ پڑھنا اور اللہ تعالے
کا نام لینا ، کلمہ اور درود شریف پڑھنا جائز ہے (بحرالرائق و عالمگیری)
مسئلہ نیز نہانے کی حاجت رکھنے والا اگر الحمد کی پوری
سورت دعا کی نیت سے پڑھے یا اور دعائیں جو قرآن میں آئی ہیں
اُن کو دعا کی نیت سے پڑھے ، تلاوت کے ارادہ سے نہ پڑھے تو درست
ہے ، اس میں کچھ گناہ نہیں ہے (ردّ المحتار) مسئلہ۱۵ کُرتے کے دامن،
دوپٹہ اور دستانوں سے بھی قرآن مجید یا اُس کے پارہ کو پکڑنا اور
اُٹھانا درست نہیں البتہ اگر بدن سے الگ کوئی کپڑا ہو جیسے رومال
وغیرہ تو اُس سے پکڑ کے اُٹھانا جائز ہے (بحر) مسئلہ۱۶ کلام مجید جزدان
میں ہو یا کسی ایسے کپڑے وغیرہ میں ہو جو اُس پر چڑھا ہوا یا سلا ہوا
نہ ہو تو ایسی صورت میں قرآن مجید کا چھونا اور اُٹھانا درست ہے (بحر)

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہو کرو (بخاری)

تیمم کا بیان

اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے کہ جب تم (وضو یا غسل کی حاجت میں) پانی کے استعمال سے معذور ہو تو تیمم کیا کرو (مائدہ)

رسولِ پاکؐ نے فرمایا ہے کہ جب ہم پانی نہ پائیں تو زمین کی خاک ہمارے لیے پاک کرنے والی بنائی گئی ہے (مسلم)

تیمم کرنے کا طریقہ

پہلے نیت کرے کہ میں پاکی حاصل کرنے کے لیے تیمم کرتا ہوں پھر دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر منہ پر پھیرے پھر دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر پھیرے۔

ہاتھوں پر اس طرح پھیرے کہ پہلے بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کے نیچے رکھ کر کھینچتا ہوا کہنی تک لے جائے کہ دائیں ہاتھ کے نیچے کی جانب ہاتھ پھر جائے پھر بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی، انگوٹھا اور ہتھیلی دائیں ہاتھ کے اوپر کی طرف کہنی سے انگلیوں تک کھینچتا ہوا لائے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر کی جانب کو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی پُشت پر پھیرے پھر اسی طرح دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر پھیرے پھر انگلیوں کا خلال کرے (شرح وقایہ وغیرہ)

تیمم کے فرض

نیت کرنا ۲- دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا ۳- دونوں
مٹی پر مار کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر پھیرنا (دُرِّ مختار)

تفصیلات

تیمم سے پہلے بسم اللہ کرنا سنت (مؤکدہ) ہے۔ مٹی پر ہاتھ مار کر جھاڑ ڈالے تاکہ ہاتھوں اور منہ پر بھبھوت نہ لگ جاوے اور نہ بگڑے۔ منہ سے تمام چہرہ مراد ہے۔ جتنی جگہ وضو میں اور کہنیوں سمیت ہاتھوں کی تر کی جاتی ہے اگر اس میں سے بال برابر بھی جگہ ہاتھ پھیرنے سے رہ جائے گی تو تیمم نہ ہوگا (دُرِّ مختار) چہرہ بالوں کی جڑوں تک ہاتھ پھیرنا ضروری نہیں بلکہ ان کے اوپر ہاتھ پھیر جانا کافی ہے (شامی) داڑھی کا خلال کرنا بھی سنت (مؤکدہ) ہے (فتح) ت ناک میں لونگ یا (کوئی شخص) ہاتھ میں انگوٹھی چھلّے پہنے ہوئے ہو ہیں اتار کر ہاتھ پھیرے تاکہ کوئی جگہ خالی نہ رہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ جب ۱- ایک میل شرعی[۱] کے اندر اندر (تلاش کرنے پر)

---

[۱] ایک میل ایک فرلانگ بیس گز، کا ایک شرعی میل ہوتا ہے ۱۲ (اوزانِ شرعیہ)
ایک شرعی میل = ۱ کلومیٹر ۸۲۸ میٹر تقریباً — انگریزی میل = ۱ کلومیٹر ۶۰۹ میٹر تقریباً

کہیں پانی نہ ملنے کا یقین ہو جائے ۲۔ پانی کے استعمال سے بیمار
یا مرض بڑھ جانے کا پکا اندیشہ ہو ۳۔ کسی دشمن کے خوف سے
کے اخیر وقت تک) پانی نہ لے سکتا ہو ۴۔ پانی پاس ہے مگر
اگر اُسے خرچ کر دیا تو پیاسا مر جائے گا ۵۔ کنواں موجود ہے مگر
نکالنے کا سامان ڈول رسّی وغیرہ نہیں ۶۔ پانی مول بکتا ہے
خریدنے کے لیے اپنے پاس دام نہیں تو اِن صورتوں میں
کرنا جائز ہے (دُرِّ مختار وغیرہ)

مسئلہ اگر وضو کرنے میں عیدین یا جنازہ کی ساری نماز
ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تیمّم کرکے پڑھ لینا جائز ہے مگر ولی
کے لیے جنازہ کی نماز تیمّم سے درست نہیں (شامی وغیرہ)

مسئلہ اگر اندازہ ہو کہ یہاں ایک میل شرعی کے اندر اندر
پانی موجود ہے تو پانی کا اِس قدر تلاش کرنا کہ اُس کو اور اُس کے
ساتھیوں کو کسی قسم کی تکلیف اور حرج نہ ہو، ضروری ہے، بغیر
ڈھونڈے تیمّم کرنا درست نہیں ہے اور اگر خوب یقین ہے کہ
پانی ایک میل شرعی کے اندر ہے تو پانی لانا واجب ہے اگر
تکلیف اور حرج اُس کا یا ساتھیوں کا ہو (مُنیۃ وغیرہ)

مسئلہ اگر (تلاش کرنے پر کہیں پانی نہ ملا اور) تیمّم سے نماز
پڑھنے کے بعد یاد آیا کہ پانی (مثلاً) سامان میں موجود ہے تو ...

مثلاً اس صورت میں تیمّم کرکے پڑھنے پر بعد میں نماز لوٹا لے۔

... نماز لوٹانے کی ضرورت نہیں، وہ نماز ہو گئی (شرح تنویر) بشرطیکہ
... ہو جہاں بھولنا عادۃً ممکن ہو ورنہ اگر پانی سامنے رکھا ہوا
... گیا تو یہ بھول نہیں ہے

مسئلہ اور اگر نماز پڑھتے ہوئے یاد
... پانی فلاں جگہ موجود ہے (یا کہیں سے مل گیا) تو اُس نماز کو توڑ کر
... کرکے) پھر پڑھے (شامی)

مسئلہ اگر اخیر وقت تک پانی ملنے کا
... غالب ہو تو نماز کے اخیر وقت تک پانی کا انتظار کرنا مستحب ...

مسئلہ کسی کا کپڑا یا بدن ناپاک ہے اور وضو کی بھی
... ہے اور پانی تھوڑا ہے تو بدن اور کپڑا دھولے اور وضو کے
... تیمّم کرلے (شرح وقایہ)

مسئلہ جب کہ نہانے کی حاجت ہو جائے
... ہو کر اگر سرد پانی سے نہاؤں گا تو بیمار ہو جاؤں گا اور گرم
... نہیں مل سکتا یا گرم و سرد دونوں قسم کا پانی نقصان دیتا ہو تو
... کے بدلہ تیمّم کرلے اور وضو کرکے نماز پڑھ لے اور اگر وضو
... سے بھی بیمار ہو جانے یا مرض بڑھ جانے کا خوف ہو تو غسل اور
... کے لیے ایک ہی تیمّم کرلے (ہدایہ)

مسئلہ تیمّم کرتے وقت اپنے دل میں یہ ارادہ کرلے کہ میں (وضو
کے بجائے یا غسل کے بجائے یا غسل اور وضو کے بجائے) پاکی حاصل
کرنے کے لیے تیمّم کرتا ہوں تو نیت ہو جاتی ہے (عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ (عملی طور پر) وضو اور غسل کے تیمّم میں کوئی فرق نہیں

... سے نہ ہو ورنہ غسل اور وضو دونوں کے لیے تیمّم کرنا ہوگا ...

ہے، ایک ہی طرح ہے (ہدایہ)

مسئلہ پاک زمین، مٹی، ریت، سمنٹ، پتھر، چونا (او
بنی ہوئی دیوار) مٹی کا برتن جس پر روغن نہ ہو، پکی اینٹ
مُلتانی (گاچھی) وغیرہ جو چیزیں مٹی کی قسم سے ہیں، اُن پر تیمم
درست ہے (منیۃ و شامی)

مسئلہ لکڑی، لوہا، تانبا، غلّہ، کپڑا، تکیہ، گدّا اور را
جو چیزیں جل کر راکھ ہو جاویں یا گل جاویں، اُن پر تیمم
درست نہیں (منیۃ و شامی)

مسئلہ ضرورت میں مٹی کے چھوٹے ڈھیلے سے ہاتھ کو
کرکے بھی تیمم کیا جا سکتا ہے (شامی)

مسئلہ اگر صرف مسجد میں داخل ہونے کے لیے یا
قرآن مجید چھونے کے لیے یا صرف اذان دینے کے لیے تیمم کیا
اُس سے نماز پڑھنا درست نہیں ہے (شامی وغیرہ) اور اگر ایک نماز
لیے تیمم کیا تو دوسرے وقت کی نماز اُس سے پڑھنا، نمازِ جنازہ پڑ
اور قرآن مجید کا چھونا (وغیرہ) بھی اُس تیمم سے درست ہے (منیۃ وغیرہ)

مسئلہ (فوت ہو جانے کے اندیشہ سے کیے ہوئے) نمازِ جنازہ
کے تیمم سے تلاوت و نماز جائز نہیں لیکن نمازِ جنازہ کے وضو سے تمام
چیزیں درست ہیں (امداد الفتاوے وغیرہ) **مسئلہ** نماز کا تیمم کرنے والے
کو امامت کرنا جائز ہے (کنز الدقائق) **مسئلہ** جو شخص پانی اور مٹی دونوں

استعمال نہ کر سکتا ہو خواہ پانی اور مٹی نہ ہونے کی وجہ سے یا
بیماری سے تو اُس کو چاہیے کہ نماز بغیر وضو اور تیمم کے پڑھ لے اور
نہ ہونے دے پھر جب عذر جاتا رہے تو اس طرح پڑھی ہوئی
نمازوں کو لوٹالے (بحر الرائق)

مسئلہ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے اُن سے تیمم بھی ٹوٹ
جاتا ہے نیز جس عذر سے تیمم کیا ہے جب وہ عذر جاتا رہے تو
تیمم ٹوٹ جائے گا (تنویر الابصار)

مسئلہ اگر کوئی شخص ریل پر سوار ہے اور اُس نے پانی نہ ملنے
کی وجہ سے تیمم کیا ہو اور راستہ میں چلتی ہوئی ریل سے اُسے پانی کے
چشمے، تالاب وغیرہ دکھائی دیں تو اُس کا تیمم نہ جائے گا اس لیے کہ
اس صورت میں وہ پانی کے استعمال پر قادر نہیں، ریل ٹھہر نہیں سکتی
اور وہ چلتی ہوئی ریل سے اُتر نہیں سکتا (فتاوے ہندیہ)

مسئلہ اگر وہ عذر جس کی وجہ سے تیمم کیا گیا ہے (برخلاف بیماری
وغیرہ کے) آدمیوں کی طرف سے ہو تو جب وہ عذر جاتا رہے تو جس قدر
نمازیں ایسے تیمم سے پڑھی ہیں، سب دوبارہ پڑھنی چاہییں مثلاً
کوئی شخص جیل خانہ میں ہو اور جیل کے ملازم اُس کو پانی نہ دیں
یا کوئی شخص اُس سے کہے کہ اگر تو وضو کرے گا تو میں تجھ کو مار ڈالوں
گا تو ایسی صورت میں تیمم سے جو نماز پڑھی ہے اُس کو پھر
پڑھے گا (فتاوے ہندیہ)

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

مسئلہ پاتابوں اور عام جرابوں پر (خواہ اونی ہوں یا ...) مسح جائز نہیں (دُرِّ مختار) کیوں کہ موزوں پر مسح جائز ہونے کے لیے سات شرطیں ہیں۔ اوّل موزے وضو کی حالت میں پہنے گئے ہوں۔ دوم وہ ٹخنوں سمیت دونوں پَیروں میں پہنے گئے ہوں۔ سوم ایسے مضبوط ہوں کہ اُن کو پہن کر تین میل شرعی یا اِس سے زیادہ چل سکے۔ چہارم کم از کم پَیر کی چھوٹی تین اُنگلیوں کے برابر پھٹے ہوئے نہ ہوں۔ پنجم بغیر کسی چیز کے باندھے ہوئے پَیروں کے ساتھ لگے ہوئے ہوں۔ ششم پانی کو جذب نہ کرتے ہوں یعنی اگر اُن پر پانی ڈالا جائے تو اُن کے نیچے کی سطح تک نہ پہنچے۔ ہفتم ایسے موٹے ہوں کہ اُن کے نیچے کی جِلد دکھائی نہ دے (نور الایضاح وغیرہ) اِس لیے چمڑے کے موزوں پر مسح کرنا درست ہے۔

مسئلہ فل بوٹ پر حسبِ شرائط تو مسح جائز ہے البتہ بوجہ اِس کے کہ بجائے جوتے کے استعمال ہوتا ہے یا بوجہ بے ادبی کے بِلا ضرورت اُس سے نماز نہ پڑھنا چاہیے (امداد الفتاویٰ)

مسئلہ اگر وضو کر کے چمڑے کے موزے پہن لے (یا وضو

۱؎ ابوداؤد، ابن ماجہ وغیرہ ۱۲

... بعد جراب پہن کے اُن پر موزے پہن لے) اور پھر وضو ٹوٹ ... تو پھر وضو کرتے وقت موزوں پر مسح کر لینا درست ہے ... اگر موزہ اُتار کر پَیر دھولیا کرے تو یہ سب سے بہتر ہے (ہدایہ)

... موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ (سر وغیرہ کا مسح کرنے کے بعد) دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں تر کر کے (دائیں بائیں) موزہ پر آگے کی طرف رکھے۔ اُنگلیاں تو پوری موزہ پر رکھ دے ہتھیلی موزہ سے الگ رکھے پھر اُن کو کھینچ کر ٹخنے کی طرف لے جاوے (مُنیۃ المصلی)

مسئلہ موزہ کے اوپر کی طرف مسح کرے، تلوے کی طرف ... نہ کرے (ہدایہ) مسئلہ ہاتھ کی تین اُنگلیوں بھر ہر موزہ پر مسح کرنا فرض ہے، اِس سے کم درست نہیں (مُنیہ) مسئلہ مسافر ... تین دن تین رات تک موزوں پر مسح کرنا درست ہے اور جو مسافرت میں نہ ہو اُس کو ایک دن اور ایک رات تک (ابوداؤد) ... جس وقت وضو ٹوٹا ہے اُس وقت سے ایک دن رات یا ... دن رات کا حساب کیا جائے گا، جس وقت موزہ پہنا ہے ... کا اعتبار نہ کریں گے، جیسے کسی نے فجر کے وقت وضو ... کے موزہ پہنا پھر دن کے دس بجے وضو ٹوٹا تو اگلے دن کے دس بجے تک مسح کرنا درست ہے اور مسافرت میں تیسرے ... بج گئے تو اب مسح کرنا درست

نہیں رہا (ہدایہ) مسئلہ کم از کم تین منزل یا ۴۸ میل انگریزی [illegible]
سفر کرنے والا شرعاً مسافر کہلاتا ہے (تنویر الابصار) مسئلہ [illegible]
اگر اپنی مدت ایک دن رات پوری کرنے سے پہلے [illegible]
ہوگیا تو اب مدتِ سفر تین دن رات تک اُس کو مسح کرنے [illegible]
اختیار ہوگیا اور اگر مسافر بعد ختم ہونے ایک دن رات کے [illegible]
ہوگیا تو اب وہ بغیر پاؤں دھوئے ہوئے نماز نہیں پڑھ سکتا، مسح [illegible]
کے لیے جائز نہیں رہا (دُرِ مختار) مسئلہ اگر کوئی ایسی بات [illegible]
جس سے نہانا واجب ہوگیا تو موزہ اُتار کر نہاوے، غسل [illegible]
ساتھ موزہ پر مسح کرنا درست نہیں ہے (ہدایہ) مسئلہ اگر موزہ
اِتنا پھٹ گیا ہو کہ چلنے میں پیر کی چھوٹی تین اُنگلیوں کے برابر
کُھل جاتا ہو تو اُس پر مسح جائز نہیں اور اگر اِس سے کم کُھلا
ہو تو مسح درست ہے (دُرِ مختار) مسئلہ جو چیز وضو توڑ دیتی ہے
اُس سے مسح بھی ٹوٹ جاتا ہے اور موزہ[1] کے اُتار دینے سے
بھی مسح ٹوٹ جاتا ہے نیز اگر کسی کا وضو تو نہیں ٹوٹا لیکن اُس
نے موزے اُتار ڈالے یا مسح کی مُدت پوری ہوگئی تو اَب
دونوں پیر دھولے پھر سے وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے
(دُرِ مختار)

صورتِ محمدیؐ اور سیرتِ محمدیؐ مطلوب ہے۔

[1] (کم از کم) آدھے سے زیادہ اُتار دینے سے ۱۲ (دُرِ مختار وغیرہ)

نماز کا بیان

نماز اللہ تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کا ایک خاص طریقہ ہے
[illegible] تعالیٰ نے اپنے سچے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ
مخلوق کو بتلایا اور اظہارِ بندگی کا ایسا عمدہ طریقہ ہے جس
[illegible] ہر ادا سے اپنے مولا کی تعظیم[1] و تکریم ظاہر ہوتی ہے اور
بندگی اور غلامی کا اظہار ہوتا ہے۔
[illegible] اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز کا بہت بڑا رُتبہ ہے۔ کوئی
[illegible] اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز سے زیادہ پیاری نہیں۔
[illegible]ت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آج تک ہر نبی
کے زمانہ میں (مختلف صورتوں کے ساتھ) نماز فرض رہی ہے
[illegible]ت محمدیہ پر ابتدائے رسالت[2] میں (فجر اور مغرب) دو وقت کی
نماز فرض تھی۔ ہجرت[3] سے ڈیڑھ برس پہلے جب رسولُ اللہ صلی
[illegible] علیہ وسلم کو معراج[4] ہوئی تو پانچ وقت کی نمازیں فرض ہوئیں
[illegible] کے پڑھنے کا بڑا ثواب ہے اور اِن کے چھوڑ دینے سے بڑا
گناہ ہوتا ہے۔ باقاعدہ نماز پڑھنے سے نمازی تمام گناہوں

[1] [illegible] بڑائی اور عزت کرنا ۱۲ [2] رسول بننے کا شروع زمانہ ۱۲ [3] مراد حضورؐ کا دین کی خاطر مکہ چھوڑ کر [illegible] تشریف لے جانا ۱۲ [4] اوپر چڑھنے کا آلہ مراد حضورؐ کا آسمانوں کی سیر کرنا، جنت و دوزخ دیکھنا [illegible]

سے بازرہتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ نماز سنّت کے موافق
طور سے ادا کی جائے (بخاری) نمازی کے دل میں اللہ پاک
عظمت پائی جاوے۔ ظاہر و باطن میں سکون و عاجزی ہو،
اُدھر نہ دیکھے، شروع سے آخر تک اِخلاص اور حضورِ قلب[1]
رکھے کہ یہ نماز کی روح ہے، جو الفاظ زبان سے کہے، دل
بھی اُن کا اثر ہو، معانی پر غور کر کے پڑھے اور اپنی نماز
کامل کرے۔ ازروئے[2] حدیث ہر نماز کو پڑھتے وقت یہ خیال کر
کہ یہ میری آخری نماز ہے، ممکن ہے اِس کے بعد موت آجائے
پھر پڑھنا نصیب نہ ہو۔ اگر باوجود کوشش کے نماز میں دل نہ
اور دل میں خیالات آئیں تو مُضائقہ[3] نہیں کہ نماز میں برابر دھیان
رہنا صحتِ نماز کی شرط نہیں ہے البتّہ قصداً دھیان نہ رکھنا
منع ہے اور اِس سے نماز گھٹیا درجہ کی ہوجاتی ہے۔ خیالات
کی طرف سے بے توجہی برتے، بس یہ ہی اِس کا علاج ہے
اِس سے خیال خود بخود دفع ہوجائیں گے اِن شاء اللہ تعالےٰ
حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ جَلَّ شانُہٗ[4] نے
میری اُمت پر سب چیزوں سے پہلے نماز فرض کی اور قیامت
میں سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا (کشف الغمہ) اگر یہ ٹھیک
اُتری تو سارے عمل ٹھیک اُتریں گے اور اگر یہ خراب نکلی تو سارے

[1] دل کا حاضر ہونا ۱۲ [2] حدیث کے مطابق ۱۲ [3] حرج ۱۲ [4] بڑی ہے شان اُس کی ۱۲

عمل خراب نکلیں گے، گویا نماز کی برکت کو تمام اعمال میں دخل
([illegible]) نماز کی پابندی اور پاکیزگی کے اہتمام کے ساتھ اخلاق و
معاملات میں بھی صفائی اور درستی ضروری ہے تاکہ نماز کا مفید
ظاہر ہو اور اہلِ دنیا نماز اور نمازی کو بدنام نہ کریں نیز جب
اور اعمال ٹھیک نہ ہوں، نماز پڑھنے سے کیا فائدہ' یہ خیال
ہے کیوں کہ نماز ایک مستقل حکمِ خداوندی ہے، اُس کی
فرض ہے، رہی اُس کی برکات سو اُن کا ظہور نماز کے معیار
موقوف ہے۔ بہتر نماز پڑھی جائے گی تو بہتر نتائج مرتّب ہوں
اور تمام فائدے حاصل ہوں گے، لیکن فرض سر سے اُتارنا
ضروری ہے اور دوسرے اعمال کے انتظار میں فرضِ عین[1] مؤخر[2]
نہیں کیا جاسکتا نیز اللہ تعالے نے جن اعمال کا حکم دیا ہے وہ
سب اختیاری ہیں اِس لیے ہمّت اور استعمالِ اختیار کے
ذریعہ ہر کام کو کیا جا سکتا ہے، جیسا کہ لوگ دُنیوی کاموں میں
کرتے ہیں، دینی کاموں میں بھی کریں۔ اِسی طرح بعض لوگ
بزرگوں کی نماز کو رِیا (دِکھاوے) کی نماز بتایا کرتے ہیں۔ اِس
سلسلہ میں حضرت حاجی امداد اللہ صاحبؒ کا قول عرض ہے، وہ
فرماتے ہیں کہ ایسی رِیا ہمیشہ رِیا نہیں رہتی بلکہ اوّل رِیا ہوتی ہے

[1] [illegible] قطعی ۱۲ [2] دیر کے ساتھ ۱۲

پھر عادت ہو جاتی ہے اور پھر عادت عبادت بن جاتی ہے
ریاکار نمازی کو بھی مطعون نہیں کرنا چاہیے اور نماز کا وجود
سے بہتر ہے البتہ پابندی رکھے اگرچہ جان بوجھ کر دکھاوا
اور اِخلاص کی نماز پڑھے تاکہ جلد مقصود تک پہنچے نیز واضح
کہ بلا تحقیق کسی پر ریاکاری کا عیب لگانا اور بدگمانی کرنا
ایک جُرم ہے اور اِس سے اِجتناب لازم ہے۔ دوسرے بالفرض
کوئی شخص رِیا میں مبتلا ہو بھی تو یہ کیا ضروری ہے کہ وہ ہمیشہ
حالت میں رہے بلکہ توفیقِ نماز کے بعد باقی اصلاحِ احوال کی بھی
کی جا سکتی ہے لیکن اگر نماز ہی نہیں تو پھر کیا اُمید کی جائے گی۔

غرض کہ نماز سے محروم رکھنے کے لیے شیطان طرح طرح کے وَساوِس
دل میں ڈالتا ہے، اللہ پناہ میں رکھے۔ ایک وقت کی نماز قصداً
کر دینا بہت بڑا گناہ ہے چہ جائے کہ متواتر غفلت برتی جائے اور
پر بوجھ بڑھتا چلا جائے۔ پس مسلمان کو چاہیے کہ ایسے خیالِ خام کر کے
آخرت کا عذاب مول نہ لے اور اپنی اَبدی زندگی کا سامان کرتے ہوئے
نماز کی پابندی کرے، ایسی نماز جو اُس کی زندگی کے تمام شعبوں کو
جگمگا دے اور دونوں جہان میں کامیاب کرے۔

اس کے بعد چند تصریحات سے مزید معلوم ہو گا کہ نماز کیا چیز
ہے اور اُس کا دین میں کیا درجہ ہے۔

۱؎ طعنہ دیا ہوا، بے عزت ۱۲ ۲؎ نہ ہونا ۱۲ ۳؎ پرہیز ۱۲ ۴؎ بُرے خیال ۱۲ ۵؎ کیا موقع ۱۲
۶؎ ہمیشہ کی ۱۲ ۷؎ تفصیل ۱۲

نماز کا مقصد

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے جن اور انسان کو اپنی عبادت اور بندگی
کے لیے پیدا کیا ہے (ذٰریٰت) اور عبادت وطاعت کے ذریعہ
ان کو مہذب و شائستہ بنا کر آخرت کی ہمیشہ کی زندگی بخشنا اور
جنت کی لازوال نعمتوں اور راحتوں سے نوازنا چاہا ہے سو
اس مقصد کی تحصیل کے لیے اُس نے تمام عبادات میں نماز کو
بڑا ذریعہ بنایا اور ایمان کے بعد اِسے سب سے پہلا فرض قرار
دیا ہے کہ ہم دن رات میں پانچ مرتبہ زبان اور عمل سے اُن چیزوں کا
اظہار کریں جن پر ایمان لائے ہیں چناں چہ خدا کی بارگاہ میں حاضر
ہو کر اپنی بندگی اور اُس کی معبودیت کا اقرار کریں، اُس کے رسولؐ کی
سچائی پر گواہی دیں، اُس سے مدد مانگیں، ہدایت طلب کریں اور
اطاعت کا عہد تازہ کریں اور اُس کے غضب سے بچنے کی خواہش کا
بار بار اعادہ کریں نیز ہمیں دُنیا کی مصروفیتیں خدا کی یاد سے غافل نہ
رکھیں، شیطانی طاقت کا مقابلہ ہو اور ایمان تازہ ہوتا رہے اور ہم
نماز کے ذریعہ اپنے نفس کو پاکیزہ، اخلاق کو درست اور اعمال کو صالح
بناتے ہوئے رضاءِ الٰہی حاصل کریں۔

۱؎ ...سالی ۱۲ ۲؎ قابلِ عبادت ہونا ۱۲ ۳؎ لوٹانا، دوبارہ کرنا ۱۲ ۴؎ نیک ۱۲

نماز کی حقیقت

جس طرح ہر بادشاہ اپنی رعایا کی فلاح[1] وبہبود کے لیے دربا[ر]
کا وقت مقرر کرتا ہے تاکہ اُس وقت اپنے خاص لُطف وکرم سے
کو نوازے، رعایا کو ہم کلامی کا شرف بخشے اور ہر شخص بآسانی
معروضات[2] بارگاہِ[3] شاہی میں پیش کرسکے، اِسی طرح شہنشاہ[4]
جَلّ جَلالُہٗ[5] نے بھی اپنی مخلوق اور اپنی رعایا کو نوازا اور اپنے لُط[ف]
وکرم سے اِتنا نوازا کہ ہر شخص ہر وقت بارگاہِ خداوندی میں رسا[ئی]
پاسکتا ہے، ہم کلامی کا شرف حاصل کرسکتا ہے اور اپنی معروضا[ت]
کو پیش کرسکتا ہے کوئی روک ٹوک نہیں، امیر وغریب بِلا امتیاز[6]
سب اِس بارگاہ کے غلام ہیں اور سب غلاموں میں مُعزّز[7] وہ
جو سب سے زیادہ حاضر باش، مُطیع[8] اور فرماں بردار ہو۔ اِسی اِ[ذنِ]
عام[9] پر کفایت نہیں کی گئی بلکہ ہر فردِ بشر[10]، عاقل، بالغ پر پنج وقت[ہ]
بارگاہِ خداوندی میں حاضری ضروری اور لازمی کردی گئی تاکہ ہر
شخص کا تعلق اپنے خالِق[11] کے ساتھ قائم ودائم[12] رہے، عَبد[13] کا معبو[د][14]
کے ساتھ رابطہ[15] مضبوط تر ہو جائے اور غفلت ونسیان[16] کے پرد[ے]
دلوں پر نہ پڑسکیں۔

---

[1] بھلائی۔ [2] عرضیاں۔ [3] بادشاہی دربار۔ [4] بڑا ہے دبدبہ اُس کا۔ [5] ... ذق کرنا۔ [6] عزت دار۔ [7] اطاعت کرنے والا۔ [8] عام اجازت۔ [9] پہنچ ... کرنے والا۔ [10] ہمیشہ۔ [11] بندہ۔ [12] عبادت کے لائق۔ [13] تعلق۔ [14] اکیلا آدمی۔ [15] پیدا ... [16] بھول۔

[اِ]س سے معلوم ہوا کہ نماز درحقیقت دربارِ ربّ العالمین[1] میں
[حاضر]ی اور بارگاہِ خداوندی کی حضوری اور پروردگارِ عالم[2] سے مُناجات[3]
[و]ہم کلامی کا نام ہے جس سے ایک مُشتِ[4] خاک انسان کا عالَمِ بالا[5]
[کے] ساتھ ایک خاص رَبط وتعلق قائم ہوتا ہے۔
جو نماز اِس نظریہ کے ساتھ پڑھی جائے گی، یقیناً اُس کے
[شا]یانِ شان[6] اُس کا خیر مَقدم[7] کیا جائے گا۔

نماز کی فضیلت

[اللہ] تعالیٰ کا ارشاد ہے، بے شک اُن مسلمانوں نے فلاح[8]
[پائ]ی جو اپنی نماز کو دل لگا کر پڑھنے والے ہیں (مؤمنون)
رسولِ اکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے، نماز مومن کا نُور
ہے (ابن ماجہ) نیز فرمایا، نماز جنّت کی کُنجی ہے (مشکوٰۃ)
ایک دفعہ موسمِ خزاں میں رسولِ خداؐ نے ایک درخت کی ٹہنی کو
پکڑ کر ہلایا تو اُس کے پتّے گرنے لگے، تب آپؐ نے فرمایا کہ جب
مسلمان بندہ صرف اللہ تعالےٰ کی رضا کے لیے نماز پڑھتا ہے تو
اس کے گناہ اِس طرح جھڑتے ہیں جس طرح اِس درخت کے پتّے
جھڑتے ہیں (احمد)

---

[1] تمام جہانوں کا پالنے والا۔ [2] سارے جہان کا پالنے والا۔ [3] دعا۔ [4] خاک کی ایک مٹھی۔ [5] دارِ آخرت۔ [6] شان کے مُطابق۔ [7] استقبال۔ [8] کامیابی۔

نماز کی فرضیت

اللہ تعالیٰ نے سورۂ نساء میں ارشاد فرمایا ہے اِنَّ الصَّلٰوۃَ
کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (تحقیق نماز مومنوں پر فرض ہے
وقت کی پابندی کے ساتھ) سورۂ بقرہ، سورۂ حج اور سورۂ مزمل میں
ارشاد ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ (نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو)
علماء کا قول ہے کہ قرآن مجید میں ساٹھ جگہ نماز قائم کرنے کا
حکم دیا گیا ہے (نجم القرآن) اور متعدد احادیث میں ارشادِ نبوی
نقل کیا گیا ہے اِتَّقُوا اللہَ فِی الصَّلٰوۃِ یعنی نماز کے بارہ میں اللہ سے ڈرتے رہو
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے
مسلمان مرد اور عورت پر رات اور دن میں پانچ نمازیں فرض کی
ہیں (مجالس الابرار) نیز فرمایا، پانچ نمازیں ہیں جن کو فرض کیا ہے
اللہ تعالےٰ نے، پس جس شخص نے اِن نمازوں کے لیے اچھی طرح
وضو کیا، اِن کو وقت پر پڑھا، رکوع، سجدہ وغیرہ کو خوبی کے ساتھ
ادا کیا اور دل لگا کر نماز کو پڑھا، اُس کے لیے خدا کا وعدہ ہے کہ
اُسے بخش دے گا اور جو ایسا نہ کرے، اُس کے لیے خدا کا کوئی
وعدہ نہیں، چاہے اُس کو بخشے اور چاہے عذاب دے (ابوداؤد)
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے لے کر آج تک نماز
پنج گانہ کی فرضیت پر تمام اُمت کا اِجماع ہے۔

(صلوٰۃ بمعنے نماز نیز رحمت و برکت کے لیے دُعا یا فضل و کرم وغیرہ)

نماز کی تاکید

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ
(نماز پڑھو اور مشرک نہ بنو) (روم)
حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام
یہ تھا اَلصَّلٰوۃَ اَلصَّلٰوۃَ وَاتَّقُوا اللہَ فِیْمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ یعنی نماز کا
اہتمام رکھو، نماز کا اہتمام رکھو اور لونڈی، غلاموں کے بارہ میں
خدا سے ڈرو (ابوداؤد)
اِس سے معلوم ہوا کہ نماز کا ادا کرنا اور ماتحتوں کے حقوق کا
ادا کرنا بہت ضروری ہے اِسی لیے حضورؐ نے دنیا سے رخصت
ہونے کے وقت بھی اِس کی تاکید فرمائی۔ ایک اور فرمان ہے:
اَلَا کُلُّکُمْ رَاعٍ وَّکُلُّکُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِیَّتِہٖ
یعنی آگاہ ہو جاؤ، تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور ہر حاکم
سے اُس کی رعایا کے بارہ میں سوال کیا جائے گا (مشکوٰۃ)
اِس حدیث میں یہ تنبیہ فرمائی گئی ہے کہ افسروں، مالکوں
شوہروں اور ماں باپ پر جہاں خود نماز روزہ کی پابندی اور دین
پر عمل کرنا ضروری ہے وہیں اپنے ماتحتوں، نوکروں، بیوی اور
بچوں کو بھی نماز وغیرہ کا حکم کرنا اور مناسب نگہداشت کرنا اُن
کے فرائض میں داخل ہے ورنہ وہ جواب دِہ ہوں گے۔

۱؎ لغوی معنے چرواہا، مُراد حاکم ۱۲

نماز کی اہمیّت

قرآنِ کریم میں آتا ہے کہ جنّت کے لوگ گنہگاروں سے
گے کہ کس چیز نے تمھیں دوزخ میں ڈالا۔ وہ کہیں گے کہ ہم
نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ غریب کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور
میں رہنے والوں کے ساتھ ہم بھی مشغلہ میں رہا کرتے تھے
قیامت کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کو موت آ
سو اُن کو سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ نفع نہ دے گی
اللہ تعالٰے نے شیطان کو حکم دیا تھا کہ وہ آدم علیہ السّلام کو
کرے مگر اُس نے حکم نہ مانا اور خود کو بہتر جانا۔ اِس پر اُسے
اور لعنتی قرار دے دیا گیا اور صرف ایک حکم نہ ماننے اور ایک سجدہ
کرنے کے سبب ہمیشہ ہمیشہ کے لیے راندۂ[1] درگاہ کر دیا (حق
پھر کیا حال ہوگا اُن لوگوں کا جنھیں خالقِ کُل بار بار اپنے آگے سجدہ
کرنے کا قرآنِ کریم میں حکم دے رہا ہے لیکن وہ کوئی پرواہ نہیں
کرتے۔ وہ ہمارا مولا ہے اور ہم اُس کے بندے ہیں۔ بندہ کا کام
بندگی اور حکم کی تعمیل ہے، سرکشی اور انکار نہیں۔ پس نماز نہ
پڑھنا اور اطاعتِ خداوندی نہ کرنا سراسر حکم عدولی[2] اور خدا سے
بغاوت ہے اور باغی[3] سے خدا کبھی خوش نہیں ہوتا۔ انسوس کہ ہم

[1] دربار سے نکالا ہوا۔ [2] نافرمانی۔ [3] نافرمان۔

اُس کے حکم کا عملاً انکار کرتے ہیں اور یہ نہیں سمجھتے کہ کل
اس کا کیا حال ہوگا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ نماز دین کا ستون ہے، پس
جس نے اِس کو قائم کیا، بے شک اُس نے دین کو قائم کیا اور
جس نے اِس کو چھوڑ دیا، بے شک اُس نے دین کو برباد کر دیا (مشکوٰۃ)
جس کے پاس نماز نہیں اُس کے دین کا اعتبار ہی نہیں اور
جس کے پاس نماز ہے وہی صحیح معنے میں دین دار کہلانے کا مستحق ہے
حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم کے ارشادات میں سے ہے کہ نماز
موت کے وقت مَلَکُ الموت سے سفارش کرنے والی ہے، قبر
میں منکرین[1] کو جواب دینے والی ہے، پُل صراط پر بجلی کی طرح
گزار دینے والی ہے، دوزخ کی آڑ ہے اور بہشت میں لے
جانے والی ہے (تنبیہ الغافلین وغیرہ) لیکن آج ہم اِس فلاح سے قطعاً
بے پرواہ ہو رہے ہیں اور اپنے ہی فائدہ کو نقصان سے بدل رہے
ہیں۔ خدا ہماری اِس غفلت کو دُور کرے اور ہمیں حقیقی نماز
کی طرف متوجہ فرمائے۔

نماز کی خوب خصوصیت ہے کہ نماز (شبِ معراج میں) عرش پر
فرض ہوئی اور روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ تمام فرائض فرش[2] پر (بخاری)
غرض کہ نماز کی اہمیت سے کسی مسلمان کو انکار نہیں ہوسکتا

[1] قبر میں سوال کرنے والے فرشتے۔ [2] مراد زمین پر۔

قرآن و احادیث میں جس قدر احکام نماز کے متعلق آئے [illegible]
اُتنے کسی اَور چیز کے نہیں اِس لیے نماز کا اہتمام عامۂ مسلمین [illegible]
معیار کا کام بھی دے سکتا ہے کہ کوئی مسلمان (فردؒ یا فرقہ) کہاں [illegible]
مطیعؒ و فرماں بردار اور اسلام کے قریب ہے یا کس قدر نافرمان [illegible]
اور اسلام سے دُور کہ اصولی طور پر جس چیز کا حکم سب سے زیادہ [illegible]
آیا ہو اُس کی تعمیل بھی سب سے زیادہ ضروری ہے اور جس چیز [illegible]
حکم کم ہو اُس کا عمل بھی اُسی قدر کم ہونا چاہیے۔

دِل کی یاد کافی نہیں ہے

آج کل کے بعض تعلیم یافتہ نوجوانوں کا خیال ہے کہ ہم کو کسی [illegible]
کی ظاہری نماز کی پابندی کی ضرورت نہیں ہے، صرف دل ہی دل
میں اللہ میاں کو یاد کرلینا کافی ہے۔ ہرگز نہیں کیوں کہ اوّل تو
صرف دِل سے خدا کو یاد کرنا اور اُس سے نماز کا بدَل کرنا ہی ناممکن
ہے، دوسرے اگر دِل کی یاد سے مقصود خدا کی عبادت اور اُس کی
خوشنودی ہے تو وہ بغیر نماز کے حاصل نہیں ہو سکتی کہ عبادت
وہی منظور و مقبول ہوتی ہے جو معبود کی مرضی کے مطابق ہو۔ ویسے
اگر کوئی خدا کے صاف صریحؒ حکم کی موجودگی میں اور رسولؐ کے طریقہ
کے خلاف اپنے لیے کوئی دوسرا طریقۂ عبادت تجویز کرلے تو اُس سے

ۓ گستونی ۱۲ ۓ اکیلا شخص ۱۲ ۓ اطاعت کرنے والا ۱۲ ۓ ظاہر ۱۲

مگر ظاہر ہے کار ہے۔
[illegible] ہو جائے مگر غرضاً وہ بے کار ہے۔
[illegible] کہ انسان اپنے نفع، نقصان کو خود نہ پہچان سکتا تھا اور
[illegible] رائے پر چھوڑنے میں گُم راہ ہونے کا بہت اِمکان
[illegible] قرآن و احادیث میں مفید مطلب اور ضروری احکام
[illegible] گئے ہیں۔ اُن میں نماز ایک بڑا حکم ہے جس سے کسی کو
[illegible] نہیں، پس خدا کو دِل ہی دِل میں یاد کرنے کا دعوے
[illegible] جھوٹا اور نماز سے بچنے کا ایک بہانہ ہے کہ

اسلام میں نمازِ ظاہری کو فرض کیا گیا ہے

[illegible] دل کے ارادہ کے ساتھ ظاہری اعضاء سے ادا کرنی چاہیے
[illegible] نماز سے عملی واقفیت ہو کر دِل میں اُس کی خوبیاں جم
[illegible] تو پھر اُس سے اخلاقی اور روحانی اصلاح و ترقی بھی ہونے
[illegible] اور حقوق اللہ کے ساتھ انسان حقوق العبادؒ کی بھی نگہداشت
[illegible] احتیاط کرنے لگتا ہے جو تمام قوانین کی علّتِ غائیؒ ہے۔

رسول اللہؐ نے رشوت لینے والے، رشوت دینے والے اور رشوت دلوانے
والے پر لعنت فرمائی ہے (احمد و بیہقی) (بغیر مجبوری کے) رشوت دینے والا
اور رشوت لینے والا دونوں دوزخ میں جائیں گے (مشکوٰۃ)

ۓ بندوں کے حقوق ۱۲ ۓ مقصدی سبب ۱۲

بے نماز بزرگانِ دین کی نظر میں

حضرت عمرؓ، حضرت ابنِ مسعودؓ، حضرت ابنِ عباسؓ اور [illegible]
اور امام احمد بن حنبلؒ کے نزدیک جان بوجھ کر نماز نہ پڑھنے [illegible]
ہے (ترغیب)

امام مالکؒ اور امام شافعیؒ کے نزدیک بے نماز واجب القتل [illegible]
ہمارے امام اعظم ابو حنیفہؒ کے نزدیک اُسے قید کر کے [illegible]
سزا دی جائے اور اتنا مارا جائے کہ اُس کے بدن سے خون بہنے [illegible]
یہاں تک کہ توبہ کرے یا اُسی حالت میں مر جائے (دُرِّ مختار)

حضرت شاہ عبدالقادر جیلانیؒ کے نزدیک بے نماز مرتد ہے۔
مر جائے تو اُس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھی جائے، نہ اُسے مسلمانوں [illegible]
دفن کیا جائے بلکہ کسی کھڈ میں پھینک دیا جائے (غُنیہ)

ناقص چیز بیچنا

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس کسی نے کوئی عیب دار چیز بیچی
اور اُس کے عیب کو نہیں بتلایا وہ ہمیشہ خدا کی دشمنی (غضب) میں رہے گا
یا یوں فرمایا کہ اُس پر ہمیشہ فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں (ابن ماجہ)

؎ دوسرے ۱۲ ؎ حکومتِ شرعیہ میں ورنہ اس زمانہ میں اُس سے ترکِ تعلق کر دینا چاہیئے ۱۲ (امداد الفتاویٰ) ؎ دین سے پھر جانے والا ۱۲ ؎ یہ حنبلی مذہب کی رائے ہے، حنفیہ کے یہاں یہ حکم نہیں ۱۲

بے نمازی کی میدانِ حشر میں رُسوائی

قیامت کے دن جب کہ سخت گھڑی ہوگی اور شروع سے لے کر
آخر تک کے سارے انسان محشر میں جمع ہوں گے تو اللہ تعالےٰ
کی خاص تجلی ظاہر ہوگی اور سجدہ گاہ کی طرف لوگوں کو بُلایا جاوے گا
جو خوش نصیب اہلِ ایمان دُنیا میں نماز پڑھتے تھے اور اللہ
کو سجدہ کیا کرتے تھے وہ تو فوراً سجدہ میں چلے جائیں گے لیکن جو
لوگ تندرست اور اچھے خاصے ہونے کے باوجود نمازیں نہیں پڑھتے
تھے اُن کی کمریں اُس وقت تختہ کے مانند ہو جائیں گی اور وہ سجدہ
نہ کر سکیں گے، اُن پر سخت ذلّت و خواری کا عذاب چھا جائے گا
اُن کی نگاہیں نیچی ہوں گی اور وہ آنکھ اُٹھا کر دیکھ بھی نہ سکیں گے
دوزخ کے عذاب سے پہلے ذلّت و خواری کا یہ عذاب اُنھیں سرِ محشر
تمام لوگوں کے سامنے اُٹھانا ہوگا (تفسیر سورۂ قلم)
اللہ تعالےٰ ہم سب کو اِس عذاب سے بچائے۔

غیبت کرنا زِنا سے بدتر ہے (مشکوٰۃ) اور بُہتان لگانا غیبت سے بھی
بڑھ کر ہے (مسلم) کسی کی پیٹھ پیچھے اُس کی بُرائی کرنا غیبت ہے اور
وہ بُرائی اُس میں نہ ہو تو بُہتان ہے۔

؎ میدانِ قیامت ۱۲ ؎ قیامت کے میدان میں ۱۲

بد نصیب شخص

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہؓ سے فرمایا، [illegible]
ہو، بدنصیب کون ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا، اللہ اور اللہ کا ر[illegible]
ہی خوب جانتا ہے۔ فرمایا حضور علیہ السلام نے، بدنصیب بے [illegible]
ہے کیوں کہ بے نمازی کو اسلام (اور آخرت) سے کچھ نصیب نہ[illegible]
([illegible])

بے نمازی کا حشر

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ بن العاصؓ سے روایت ہے کہ ر[illegible]
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے نمازی کا حشر قیامت [illegible]
دن قارون، فرعون، ہامان اور اُبَیّ بن خلف کے ساتھ ہوگا (احمد، دارمی)

نمازی کا اعزاز

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، نمازی کے ہاتھ، پاؤں
اور مُنہ قیامت کے روز آفتاب کی طرح چمکتے ہوں گے اور بے نمازی
اِس دولت سے محروم رہیں گے (جمع الفوائد) نیز فرمایا، نمازیوں کا حشر
قیامت کے روز نبیوں، شہیدوں اور ولیوں کے ساتھ ہوگا (مشکوٰۃ المصابیح)

سه داؤ پڑھنے میں نہیں آئے گا ۱۲ سه اگرچہ بعد میں 'ایمان' کی وجہ سے چھٹکارا ہوجائے ۱۲

نماز کی پابندی

[illegible] اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے، جو لوگ نماز، وغیرہ احکام کی پابندی
[کر]یں تو اُمید ہے کہ وہ اپنے مقصود تک پہنچ جاویں گے (توبہ)
نیز فرمایا، جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں وہ لوگ بہشتوں
[م]یں عزت سے داخل ہوں گے (معارج)
حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، جس شخص نے نماز کی
[پا]بندی کی تو وہ اُس کے واسطے نور ہوگا، دلیل ہوگی اور ذریعۂ نجات
[ہ]وگی قیامت کے روز اور جس نے پابندی نہ کی تو اُس کے واسطے نہ [illegible]
ہوگا، نہ دلیل ہوگی اور نہ ہی نجات ہوگی (احمد) حضورؐ نے فرمایا،
[پا]نچوں وقت کی نماز کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کے دروازہ کے سامنے
[ا]یک نہر بہتی ہو اور وہ اُس میں پانچ وقت نہایا کرے (بخاری و مسلم)
یعنی جس طرح اُس شخص کے بدن پر ذرا میل نہ رہے گا، اِسی طرح
جو شخص پانچوں وقت کی نماز پابندی سے پڑھے اُس کے سارے گناہ
دُھل جائیں گے۔
ازرُوئے حدیث[1] پنج گانہ نماز پڑھنا گویا روحانی غسل کرنا ہے،
[illegible]جب شعوری[2] طور پر نمازی بوقتِ نماز عربی الفاظ پر غور و فکر کرتا
ہے اور اُن کے معانی میں مُستغرق[3] ہوتا ہے اُس وقت ایک خاص

---

[1] حدیث کے مطابق ۱۲ [2] شعور، جاننا ۱۲ [3] ڈوبا ہوا، مشغول ۱۲

کیفیت ہوتی ہے اور اُسی کیفیت کے نتیجہ میں انسان گناہوں
اِجتناب[1] کرتا اور نیکیوں کی طرف مائل ہوتا ہے چناں چہ
صورتِ حال کو قرآن اِن الفاظ میں پیش کرتا ہے اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰی
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (بے شک نماز روک دیتی ہے بے حیائیوں
بُرے کاموں سے) (عنکبوت) لیکن یہ جب روکے گی ، جب سوچ
کر الفاظ کے مفہوم کو ذہن میں رکھ کر حقیقی نماز پڑھی جائے
رسمی طور پر ادائیگی نہ کی جائے اور اگر نماز پڑھ لینے کے باوجود
گناہوں کا سلسلہ جاری رہے اور اُن کی طرف سے بے اطمینا
اور طبیعت میں انتشار[2] پایا جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ نماز میں کمی
ہے اور نماز کی ادائیگی صحیح نہیں ہو رہی ہے کیوں کہ نماز تو بُرائیوں
کا قلع قمع[3] کرتی ہے اور بحیثیت ذِکْرُ اللہ کے اطمینانِ[4] قلب کا
ذریعہ ہے (رعد) اِس لیے صحیح اور کامل نماز پر پابندی مطلوب ہے۔

عام گناہ

۱۔ جھوٹ بولنا ۲۔ غیبت کرنا ۳۔ گالی دینا۔
۴۔ وعدہ خلافی کرنا ۵۔ گانا بجانا ، سننا ۶۔ داڑھی نہ رکھنا۔
۷۔ جان دار کی تصویر بنانا ، بیچنا ، استعمال کرنا۔
۸۔ فضول رسم و رواج کی پابندی کرنا۔
۹۔ غیر مسلموں کا طور طریقہ اختیار کرنا۔

---

[1] پرہیز ۱۲ [2] یک سوئی نہ ہونا ۱۲ [3] اُکھیڑنا اور توڑنا یعنی فنا کرنا ۱۲ [4] دل کا اطمینان ۱۲

فرض نمازیں

فجر ظہر عصر مغرب عِشا

تفصیلِ اَوقات

اِن وقتوں کے گذرنے پر نماز قضا ہو جاتی ہے

فجر کی نماز کا وقت صبح صادق سے شروع ہو کر سورج نکلنے سے
پہلے تک رہتا ہے (دُرِّ مختار) مَردوں کو اُجالا ہو جانے پر فجر کی نماز
پڑھنا مستحب ہے (ترمذی، ابوداؤد وغیرہ)

پچھلی رات میں صبح ہوتے وقت ایک روشنی سورج نکلنے کی جگہ (ستون
کی طرح) بلند ہوتی ہے پھر یہ روشنی اُوپر سے نیچے اُترنے لگتی ہے اور نیچے سے شمالاً
جنوباً پھیلنے لگتی ہے اور جلدی جلدی بڑھتی جاتی ہے تو جب سے یہ روشنی شمالاً
جنوباً پھیلنے لگتی ہے تب سے صبح صادق شروع ہو جاتی ہے اور اُس کے پھیل
جانے پر فجر کی نماز کا وقت شروع ہو جاتا ہے (دُرِّ مختار)

ظہر کی نماز کا وقت زوال یعنی سورج ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے
اور ہر چیز کا سایہ دو مثل یعنی ٹھیک دوپہر کے وقت کے سائے کے
علاوہ اُس چیز سے دوگنا ہو جانے سے پہلے تک رہتا ہے۔ ظہر کی نماز
سردیوں میں جلدی اور گرمیوں میں دیر سے پڑھنا مستحب ہے (دُرِّ مختار)

عصر کی نماز کا وقت ظہر کے بعد (دو مثل) سے شروع ہو کر
آفتاب سے پہلے تک رہتا ہے۔ دھوپ زرد پڑنے سے پہلے
مستحب اور اس کے بعد مکروہ (تحریمی) ہو جاتا ہے (شرح نقایہ)

مغرب کی نماز کا وقت سورج غروب ہونے کے بعد سے شروع
ہو کر پچھم کی طرف آسمان پر 'سرخی' کے بعد 'سفید روشنی' باقی رہنے
رہتا ہے۔ اوّل وقت مستحب اور تارے نکل آنے پر مکروہ ہو جاتا ہے
اذانِ مغرب کے بعد دو رکعت پڑھنے کی مقدار تک نماز میں دیر
مکروہ نہیں اور دو رکعت سے زیادہ دیر، تارے نکلنے سے پہلے تک
تنزیہی اور تارے نکلنے پر مکروہِ تحریمی ہے (دُرِّ مختار)

عشا کی نماز کا وقت 'سفید روشنی' غائب ہو جانے کے بعد
شروع ہو کر صبحِ صادق سے پہلے تک رہتا ہے۔ تہائی رات تک مستحب
آدھی رات تک مُباح اور اس کے بعد مکروہ (تحریمی) ہو جاتا ہے (دُرِّ مختار)

نمازِ وِتر کا وقت عشا کی نماز کے بعد سے شروع ہو کر صبحِ صادق
سے پہلے تک رہتا ہے (عالمگیری)

بادل وغیرہ ہو تو فجر، ظہر اور مغرب کی نماز ذرا دیر کر کے پڑھنا بہتر
ہے اور عصر کی نماز میں جلدی کرنا مستحب ہے (شامی) جب کہ صحیح اوقات
معلوم ہونا مشکل ہوں اور اگر گھڑی وغیرہ کے ذریعہ ٹھیک اوقات معلوم
ہو سکتے ہوں تو پھر دیر کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ہر نماز کو اس کے
مقررہ وقت پر پڑھنا چاہیے (تصحیح الاغلاط)

اوقاتِ ممنوعہ

سورج نکلتے وقت، سورج ڈوبتے وقت اور ٹھیک دوپہر کو
(سورج درمیان میں ہوتا ہے) کوئی نماز پڑھنا یا سجدہ کرنا منع
ہے، نمازِ جنازہ بھی (مسلم)
(عالمگیری) صبحِ صادق کے بعد (سوائے فجر کی سنتوں کے) سورج نکلنے تک
عصر کی نماز کے بعد سورج ڈوبنے تک (بخاری) خطبوں کے پڑھے
جانے کے وقت، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن سورج نکلنے کے
بعد عیدین کی نماز پڑھنے تک کوئی سنت یا نفل نماز پڑھنا یا
سجدہ کرنا جائز نہیں (تنویر الابصار) البتہ قضا نماز، نمازِ جنازہ
اور سجدۂ تلاوت درست ہے (مُنیہ) لیکن عصر کی نماز کے بعد جب
سورج کا رنگ بدل جائے اور دھوپ پھیکی پڑ جائے تو سابقہ جنازہ
کی نماز اور سابقہ تلاوت کا سجدہ درست نہیں اور اُسی وقت
تلاوت کی ہو یا اُسی وقت جنازہ حاضر ہوا ہو تو سجدۂ تلاوت
اور نمازِ جنازہ درست ہے (دُرِّ مختار، شامی وغیرہ)

جائز ہونے کی صورت میں سجدۂ تلاوت اور قضا نماز ایک طرف ہو کر پڑھے تو بہتر ہے،
ورنہ پڑھنا یا اپنی قضا نماز کا دوسروں سے ذکر کرنا مکروہ (تحریمی) ہے ۱۲ (دُرِّ مختار)

لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جس کے **اخلاق** اچھے ہوں (طبرانی)

نقشہ دائمی اوقاتِ جماعت

(۔ پاؤ ۰ آدھا گھنٹہ)

از	فجر	ظہر	عصر	عشا	خطبۂ جمعہ	از	فجر	ظہر	عصر
یکم جنوری	۰۶	۱	۴	۷	۰۱	۱۶ر جنوری	۰۶	۱	[illegible]
یکم فروری	۶	۲	۰۴	۰۷	۱	۱۶ر فروری	۶	۲	[illegible]
یکم مارچ	۰۵	۲	۵	۸	۱	۱۶ر مارچ	۰۵	۲	۵
یکم اپریل	۵	۲	۵	۰۸	۲	۱۶ر اپریل	۵	۲	۵
یکم مئی	۰۴	۲	۵	۹	۲	۱۶ر مئی	۰۴	۲	۰۵
یکم جون	۴	۰۲	۰۵	۰۹	۲	۱۶ر جون	۴	۰۲	۰۵
یکم جولائی	۰۴	۰۲	۰۵	۰۹	۲	۱۶ر جولائی	۰۴	۰۲	۰۵
یکم اگست	۰۴	۲	۰۵	۹	۲	۱۶ر اگست	۵	۲	۵
یکم ستمبر	۵	۲	۵	۰۸	۲	۱۶ر ستمبر	۵	۲	۰۴
یکم اکتوبر	۰۵	۲	۰۴	۸	۱	۱۶ر اکتوبر	۰۵	۲	۴
یکم نومبر	۶	۱	۴	۰۷	۱	۱۶ر نومبر	۶	۱	۳
یکم دسمبر	۶	۰۱	۰۳	۷	۰۱	۱۶ر دسمبر	۰۶	۰۱	۴

۱۔ یہ نقشہ صرف راول پنڈی اور قُرب و جوار کے لیے کارآمد ہے۔ دوسرے مقامات والے اگر
اپنے محلِ وقوع کے مطابق مرتب کرسکتے ہیں ۲۔ عصر و عشا کی اذان ۱۵ منٹ پہلے ، ظہر کی ۲۰ منٹ پہلے
کم از کم ۳۰ منٹ پہلے مناسب ہے ۳۔ رمضان شریف میں اذانِ فجر صبح صادق سے پہلے نہ ہونے
جمعہ کی پہلی اذان زوال کے بعد ہونا ضروری ہے ... ایسے اوقات میں کم از کم تین، چار منٹ کی احتیاط

تنبیہ

وقت عصر اور عشا میں اکثر غلطی کردی جاتی ہے ، بر وقت
[illegible] نہیں کیا جاتا جس سے اگر نماز بچ گئی تو اذان ضرور وقت
[illegible] پہلے ہونے لگتی ہے۔ یہاں امام حضرات غور فرمائیں ، یہ اُن
[illegible] ضروری ہے۔ اگر اذان وقت سے ایک منٹ بھی پہلے ہوئی
[illegible] نہ ہونے کے برابر ہوگی۔

ہر موسم میں اکیلے نمازی کے واسطے

زیادہ سے زیادہ ۱۸ گھنٹے کے دن والے مقامات کے لیے

کُلّیۂ اوقات

[illegible] فجر طلوعِ آفتاب سے پہلے نمازِ ظہر دن کے پانچویں ۱/۸ حصہ میں
[illegible] عصر دن کے آٹھویں حصہ میں نمازِ مغرب غروب آفتاب کے بعد
[illegible] عشا غروب کے تقریباً دو گھنٹے بعد پڑھی جائے اور
[illegible] تہجد اور سحری طلوع سے پونے دو گھنٹے پہلے بند کردی جائے۔

[illegible] اسی طرح ایک چیز صفوں کا سیدھا بچھانا ہے، یہ کام زیادہ تر مؤذنین یا خدامِ مسجد کے سپرد
[illegible] ہے مگر وہ اکثر اس کی اہمیت سے ناواقف ہوتے ہیں اور کوتاہی کردیتے ہیں اس لیے اس
[illegible] نگرانی بھی ائمۂ مساجد کرلیا کریں تو اچھا ہے۔

اذان کا بیان

ارشادِ الٰہی ہے، اُس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ... کی طرف بُلائے اور نیک کام کرے (حٰم سجدہ)

رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ اذان ... جو کچھ اجر ہے اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے تو اس کے ... لیے آپس میں قُرعہ اندازی کریں (مسلم) فرمایا، ہر جن ... اور دوسری شے جو مؤذن کی آواز کو سُنتے ہیں، قیامت ... اُس کے اذان دینے کی گواہی دیں گے (بخاری) اور فرمایا ... محض ثواب کی غرض سے سات برس تک اذان کہے، ... لیے دوزخ سے نجات[2] لکھ دی جاتی ہے (ترمذی) نیز فرمایا ... مؤذنوں کی گردنوں میں مسلمانوں کی دو چیزیں لٹکی ہوئی ہیں ... کے روزے اور اُن کی نماز یعنی اُن کی اذان سے مسلمانوں ... روزے اور نماز وابستہ[3] ہیں اِس لیے مؤذنوں کو چاہیے کہ ... اپنے فرض کو احتیاط سے ادا کریں (ابنِ ماجہ)

[1] اذان احاطۂ مسجد سے باہر والوں کے لیے اور اقامت احاطۂ مسجد کے اندر والوں کے لیے مشروع ہے ۱۲ [2] چھٹکارا ۱۲ [3] بندھے ہوئے، متعلق ۱۲

صوفیاء کا طریقہ کم بولنا اور لوگوں سے کم تعلقات رکھنا

اذان

(پنج وقتہ) فرض نمازوں کے لیے اذان کہنا سُنّتِ مؤکدہ ہے (ہدایہ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے — اللہ سب سے بڑا ہے)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے — اللہ سب سے بڑا ہے)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (نماز کی طرف آؤ) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (نماز کی طرف آؤ)

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (کامیابی کی طرف آؤ) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (کامیابی کی طرف آؤ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے — اللہ سب سے بڑا ہے)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) (مسلم)

فجر کی اذان میں حیّ علی الفلاح کے بعد دو دفعہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) کہنا مستحب ہے (مشکوٰۃ، دُرِّمختار)

طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب اذان کا وقت ہو جائے تو باوضو قبلہ رُو ہو کر کسی اونچی جگہ کھڑا ہو اور شہادت کی اُنگلیاں کانوں میں دے کر اپنی طاقت کے موافق بلند آواز سے اذان کہے۔ ہر دو

[1] لیکن اگر چھوٹ جائے تو اذان ہو جائے گی ۱۲

تکبیروں کے بعد اِس قدر ٹھہرے کہ سُننے والا اُس کا جواب [illegible]
اور دوسرے کلمات میں ہر ایک کلمہ کے بعد اُسی قدر ٹھہر [illegible]
کہے (دُرِّ مختار) اور حیّ علے الصلوٰۃ اور حیّ علے الفلاح کہتے وقت [illegible]
مُنہ دائیں اور بائیں طرف پھیرے، سینہ اور پیر قبلہ ہی کی طرف ر[illegible]
اذان ہوتے وقت (اذان کی طرف متوجہ کو) سلام کرنا [illegible]
کرنا منع ہے۔ اذان کے کلمات کا جواب دینا چاہیے (عالمگیری)
درود شریف پڑھ کے

اذان کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ [illegible]
وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَ[illegible]
بِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِىْ [illegible]
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط (اے اللہ! مالک اِس کامل اعلان کے [illegible]
ہونے والی نماز کے، عطا کرنا حضرت محمدؐ کو مقامِ وسیلہ اور فضیلت اور [illegible]
آپؐ کو مقامِ محمود میں جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ بے شک تو وعدہ
خلاف نہیں کرتا) پڑھے (دُرِّ مختار)

آں حضرتؐ نے فرمایا ہے، جس شخص نے (اذان کے بعد) یہ دُعا [illegible]
اُس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو گی (بخاری)
مسئلہ جب مؤذّن مقرّر اور موجود ہو تو اُس کی اجازت یا رضا
کے بغیر اذان نہ کہنی چاہیے (دُرِّ مختار) مسئلہ وقت کی تنگی کے سبب [illegible]

اور اذان سُننے والے پر سلام کا جواب واجب نہیں، منع بھی نہیں ۱۲ (فتاویٰ)

[illegible] کا اذان دینا بھی
[illegible] میں نا بالغ (سمجھ دار) کا اذان دینا بھی
[illegible] ضرورت، مکروہ (تنزیہی) ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ اذان
[illegible] سلام کا جواب دے یا کوئی کلام کرے تو اذان پھر سے
[illegible] ہے (طحطاوی علے مراقی) مسئلہ کئی مؤذّنوں کا ایک ساتھ
[illegible] جائز ہے (شامی)

اِقامت

[illegible] اقامت کہنا مثل اذان کے
فرض نمازوں کے لیے اقامت کہنا مثل اذان کے
سُنّت بلکہ اذان سے زیادہ مؤکّدہ ہے (شامی)
[illegible] یا تکبیر میں اذان کے کلمات کے علاوہ حیّ علے الفلاح
[illegible] قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ط (تحقیق نماز کھڑی ہو گئی) دو دفعہ اور کہنا
[illegible] (ابوداؤد)
[illegible] صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اذان اور تکبیر کے
[illegible] دُعا رَد نہیں کی جاتی (ترمذی)
مسئلہ اذان کا کسی اونچے مقام پر مسجد کے باہر کہنا اور
[illegible] مسجد کے اندر کہنا سُنّت ہے (عالمگیری)
مسئلہ اذان کا مسجد میں بائیں طرف اور اقامت کا دائیں
[illegible] ضروری نہیں (اغلاط العوام) مسئلہ اذان کے الفاظ کو

[illegible] دوسری اذان کے ۱۲ (دُرِّ مختار)

ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا اور اقامت کا جلد جلد کہنا سنت ہے
مسئلہ اذان یا تکبیر میں اگر کوئی کلمہ آگے پیچھے کر دیا
جائے تو جہاں یاد آئے وہاں سے ہی لوٹ جائے اور جہاں
ترتیب صحیح ہے اُس کے آگے سے شروع کر دے، پورا لوٹانا
نہیں (دُرِّ مختار) مسئلہ جو شخص اذان دے، اقامت بھی اسی کا
حق ہے۔ اگر وہ اذان دے کر کہیں چلا جائے یا کسی دوسرے
کو اجازت دے یا اُس کی رضامندی یقینی ہو تو دوسرا بھی کہہ سکتا
ہے (ترمذی۔ عینی) مسئلہ جمعہ کی اقامت کہنا دوسری اذان
والے کا حق ہے (فتوٰے) مسئلہ حیّ علی الصلوٰۃ اور حیّ
علی الفلاح کہتے وقت مُنہ دائیں، بائیں طرف پھیرنا اقامت میں اور
بچہ کے کان میں کہتے وقت بھی سُنّت ہے (دُرِّ مختار، شامی)

دنیا کے لیے اُتنا کام کر جتنا تو اس میں رہے گا اور
آخرت کے لیے اُتنا کام کر جتنا کہ تو وہاں رہے گا اور
اللہ تعالٰے کے لیے اُتنا کام کر جتنا کہ تو اُس کا محتاج ہے اور
دوزخ کے لیے اُتنا کام کر جتنا کہ تو اُس کے عذاب کو برداشت کر سکتا ہے
(خطوط امام غزالیؒ)

۵ مثلاً قد قامت الصلوٰۃ کہنا بھول جائے تو یہیں سے لوٹائے ۱۲ (دُرِّ مختار)
۶ مگر اس صورت میں مؤذن بروقت اجازت دے دے، انتظار نہ کرائے ۱۲

جواب دینا

اذان اور تکبیر کا جواب دینا مستحب ہے (عالمگیری)
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اذان کا جواب
دے گا وہ بہشت میں داخل ہوگا (نسائی)
اس کا یہ ہے کہ سُننے والا بھی وہی کلمے کہتا جائے جو
کہے مگر حیّ علی الصلوٰۃ اور حیّ علی الفلاح کے
لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہے اور الصلوٰۃ خیر من
کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ (سچ کہا تونے اور اچھا کیا تونے)
قامت الصلوٰۃ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا
اس کو اللہ اور ہمیشہ رکھے) کہنا چاہیے (عالمگیری)
مسئلہ اگر کئی اذانیں سُنی جائیں تو اُن میں سے جو پہلی ہو اُس
جواب دے (دُرِّ مختار)
مسئلہ اقامتِ جمعہ کا جواب دینا حدیث سے منقول نہیں
امام ابویوسفؒ وغیرہ کے نزدیک خطبہ کے ختم کے بعد ذکر
جائز ہے اِس لیے کسی کو منع بھی نہ کریں (فتوٰے)

خطبہ کی اذان اور تکبیر کے ۱۲ (ردّ المحتار) ۲ یہ زبانی جواب ہے اور (خارجِ مسجد کے لیے)
یہ ہے کہ اذان سُن کر نماز کے لیے چلے، یہ واجب ہے ۱۲ (تنویر الابصار، شامی) ۳ اشہد
ان محمدًا رسولُ اللہ کے جواب میں صلے اللہ علیہ وسلم بھی کہے ۱۲ (شامی)

پنج گانہ نماز کی رکعتیں

فجر کی نماز میں (چار رکعتیں) ۲ سُنّتِ مؤکّدہ ۲ فرض

ظہر کی نماز میں (بارہ رکعتیں) ۴ سُنّتِ مؤکّدہ ۴ فرض ۲ سُنّتِ مؤکّدہ ۲ نفل

عصر کی نماز میں (آٹھ رکعتیں) ۴ سُنّتِ غیر مؤکّدہ ۴ فرض

مغرب کی نماز میں (سات رکعتیں) ۳ فرض ۲ سُنّتِ مؤکّدہ ۲ نفل

عشا کی نماز میں (سترہ رکعتیں) ۴ سُنّتِ غیر مؤکّدہ ۴ فرض ۲ سُنّتِ مؤکّدہ ۲ نفل ۳ وتر ۲ نفل (درمختار)

جمعہ کی نماز میں (چودہ رکعتیں) ۴ سُنّتِ مؤکّدہ ۲ فرض ۴ سُنّتِ مؤکّدہ ۲ سُنّتِ مؤکّدہ ۲ نفل (غُنیہ، کبیری)

نمازی کی قِسمیں

مُنفرِد وہ ہے جو اکیلا نماز پڑھے۔

اِمام وہ ہے جو کسی کو نماز پڑھائے۔

مقتدی وہ ہے جو امام کے پیچھے نماز پڑھے۔

؎ ترمذی و ابوداؤد ۱۲

اکیلے نماز پڑھنے کا طریقہ

...کی طرف منہ کرکے پیروں کے درمیان تقریباً چار انگل کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو پھر نیت کرے کہ میں (مثلاً) فجر کے دو فرض واسطے اللہ کے پڑھتا ہوں پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر

تکبیرِ تحریمہ اَللّٰهُ اَكْبَر (اللہ بہت بڑا ہے) کہتے ہوئے ناف کے نیچے اِس طرح ہاتھ باندھے کہ دائیں ہاتھ کے ... چھنگلیا سے حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کے گٹّے کو پکڑ لے۔ باقی انگلیاں ملا کر اوپر رکھے اور ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پُشت پر رہے، پھر

ثنا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ (اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری تعریف ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں) پڑھے پھر

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے)

...المختار ۱۲ ؎ پنجوں اور ایڑی کی طرف سے برابر فاصلہ ہو ۱۲ (مراقی الفلاح)

...تحریمہ ۱۲ (ابوداؤد) ؎ یا تکبیرِ اُولیٰ ۱۲ ؎ مسلم ۱۲ ؎ ابوداؤد ۱۲

... ترمذی ۱۲ ؎ ابن ماجہ ۱۲

... نکالا گیا، بے عزت ۱۲

تسمیہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط (شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے)

سُورۂ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّ[حْمٰنِ] الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّ[اکَ]
نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِ[مْ]
وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْن (سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہا[نوں]
کا پالنے والا ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک
ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ چلا ہم [کو]
سیدھے رستہ پر، اُن لوگوں کے رستہ پر جن پر تو نے انعام فرمایا، اُن لوگو[ں]
کے رستہ پر نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ گُم راہوں کے رستہ پر [۔]
(قبول ہو) پھر کوئی سورت[3] پڑھے (مثلاً)

سُورۂ اخلاص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ ۝ (آپ کہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز[4] ہے۔ اُس کے
اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی اُس کے برابر کا نہیں ہے) پڑھے
اِس کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور

[1] مشکوٰۃ ۱۲ [2] مشکوٰۃ ۱۲ [3] (مشکوٰۃ) دیکھو صفحہ ۱۴۸
[4] بے حاجت، بے ضرورت ۱۲

[رکو]ع کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط (پاک ہے میرا رب
عظمت والا) تین بار پڑھے پھر

[تسم]یع سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط (سُن لیا اللہ نے جس نے
[اُ]س کی تعریف کی) کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور

[تحم]ید رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ط (اے رب ہمارے، سب تعریفیں تیرے
لیے ہیں) کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور

[سج]دہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (پاک ہے میرا رب اُونچی
شان والا) تین بار پڑھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا
[...] بیٹھ جائے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرے سجدہ میں جائے
[...] دفعہ سُبحانَ ربّیَ الاعلٰی کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا[1]
[...]ے اور بسم اللہ، الحمد اور سُورت پڑھ کے دوسری
[...]ن اسی طرح پوری کرے اور دوسرے سجدہ کے بعد اللہ اکبر
[...]ے بیٹھ جائے اور پڑھے

[تش]ہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ
[عَلَیْنَا وَ]عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۵ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
[وَاَشْ]ھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۵ (تمام زبانی اور بدنی اور
[...] اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہو تم پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں

[...] بخاری و مسلم ۱۲

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور اس
کے رسُول ہیں)

اگر چار رکعت والی نماز ہو تو التحیات کے بعد اللہ اکبر
کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دو رکعتیں اور پڑھ لے۔
فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد کے ساتھ
کوئی سورت نہ ملائے، صرف الحمد پڑھے۔ فرض کے سوا
سب نمازوں کی ہر رکعت میں سُورت ملانا ضروری ہے۔ جب
اخیر کے قعدہ میں بیٹھے تو التحیات کے بعد

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر جیسی رحمت
نازل فرمائی تونے حضرت ابراہیمؑ پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر، بے شک تو
خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور
حضرت محمدؐ کی آل پر جیسی برکت نازل فرمائی تونے حضرت ابراہیمؑ پر اور
حضرت ابراہیمؑ کی آل پر، بے شک تو خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے)

---
۱ بخاری و مسلم ۱۲

پھر درود کے بعد
رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (اے رب ہمارے، دے ہمیں دُنیا
میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے) یا
کوئی اور دوسری دُعا پڑھ کے دائیں طرف پھر بائیں طرف

سلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ (سلامتی ہو تم پر اور
اللہ کی رحمت) کہہ کر سلام پھیرے اور سلام
پھیرتے وقت فرشتوں پر سلام کرنے کی نیت کرے (ہدایہ)
مسئلہ نیت کے معنے ارادہ کے ہیں پس جو نماز پڑھنی ہو
اس کا دل میں ارادہ کرلے تو نیت ہو جائے گی، زبان سے کہنا
ضروری نہیں البتہ زبان سے بھی نیت کے الفاظ کہہ لے تو جائز
ہے (درمختار) مسئلہ اگر نماز کی نیت کرنے میں بھولے سے دو
کے بجائے چار رکعت یا فجر کے بجائے ظہر زبان سے نکل گیا تو
کچھ حرج نہیں، دلی نیت کا اعتبار ہے (درمختار) مسئلہ ہر رکعت
میں الحمد سے پہلے (اکیلے نمازی اور امام کو) بسم اللہ آہستہ
پڑھنا سنت ہے اور سُورت سے پہلے مستحب ہے (درمختار، ردالمحتار)
مسئلہ رکوع اور سجدہ میں پہنچ کر تکبیر تمام ہو جائے، اسی طرح
سجدے یا تشہد سے اُٹھے تو اللہ اکبر کہتا ہوا (پنجوں کے

---
۱ بخاری و مسلم و ابن ابی شیبہ ۱۲ ۲ مسلم ۱۲

بل) اُٹھے اور کھڑے ہوتے ہی تکبیر ختم ہو جائے
سجدہ یا قعدہ سے اُٹھتے وقت (بلا عذر) زمین پر ہاتھ
اُٹھے بلکہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اُٹھنا چاہیے
وگ نماز پڑھ کر جانماز کا گوشہ یہ سمجھ کر اُلٹ دیتے
اُس پر نماز پڑھے گا، اِس کی کوئی اصل نہیں ہے
تنبیہ بعض عوام اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ کو اَشْهَدُ اَنْ
اَشْهَدُ اَنَّ کو اَشْهَدُ اَنَا، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کو حَیَا الصَّلٰوۃ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ کو وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، نَسْتَعِیْنُ کو
مِنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ کو مِنْ جُوْعٍ وَاٰمَنَهُمْ، رَبِّیَ الْعَظِیْم
رَبِّ الْعَظِیْمِ، وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کو وَلَا اٰلِ مُحَمَّدٍ اور
اٰتِنَا کو رَبَّنَا اٰتِیْنَا پڑھتے ہیں۔
اِن غلطیوں سے بچنا لازم ہے۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص نماز میں کھڑے ہو کر کلام پاک پڑھے اُس کو ہر حرف
پر سو نیکیاں ملتی ہیں اور جو نماز میں بیٹھ کر پڑھے (جیسا کہ نفلوں
میں بیٹھ لیتے ہیں) اُس کو پچاس نیکیاں اور جو بغیر نماز کے وضو
کے ساتھ پڑھے اُس کو پچیس نیکیاں اور جو بغیر نماز کے بلا وضو پڑھے
اُس کو دس نیکیاں ملتی ہیں اور جو شخص پڑھے نہیں بلکہ صرف کان
لگا کر سُنے، اُس کو بھی ایک حرف کے بدلہ ایک نیکی مل جاتی ہے (احیاء العلوم)

فجر و عصر کے فرضوں کے بعد

اور باقی تین نمازوں کی سنتوں کے بعد تین مرتبہ استغفار اور ایک مرتبہ

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ
ہے، سنبھالنے والا ہے۔ نہ اُس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو
کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں۔ ایسا کون ہے جو اُس کے پاس سفارش
کرے بغیر اُس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے اُن کے حاضر و غائب حالات کو
اور وہ (موجودات) اُس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر
جس قدر وہ چاہے، اُس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے
اور اُس کو ان کی حفاظت کچھ گراں نہیں گذرتی اور وہ بلند مرتبہ اور عظمت
والا ہے) (بیہقی) پڑھئے پھر

---

[1] دیکھو صفحہ ۳۱۲ [2] اور بعض روایات کے مطابق مستحب ہے کہ تین مرتبہ استغفار اور
ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ... پڑھ کر تسبیح فاطمی اور
پھر ایک بار کلمۂ توحید پڑھے ۱۲ (مراقی الفلاح)

تسبیحِ فاطمی

٣٣ دفعہ سُبْحَانَ اللهِ (اللہ پاک ہے)
٣٣ دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (سب تعریفیں اللہ [illegible])
اور ٣٤ دفعہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) پڑھے (مشکوٰۃ)
پھر دعا مانگے

ظہر، مغرب اور عشا کے فرضوں کے بعد کی مختصر دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے، برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے) (مسلم)

؎ یہ تسبیح حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو اُن کے خادم مانگنے پر تلقین فرمائی تھی کہ جب سونے کے لیے لیٹو تو اِسے پڑھ لیا کرو، یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے (بخاری و مسلم) آں حضرتؐ نے فرمایا ہے کہ اِس تسبیح کا [illegible] نماز کے بعد پڑھنے والا نامراد نہیں رہتا (مسلم)

ایک حدیث میں آیا ہے، جس نے سوتے وقت سُورۂ فاتحہ و اِخلاص پڑھی وہ (ایذا دینے والی) ہر چیز سے محفوظ ہو گیا سوائے موت کے (مشکوٰۃ) اور جو شخص آیۃ الکرسی کو سوتے وقت پڑھے، خداوند تعالےٰ اُس کو اور اُس کے سب پڑوسیوں کو امن میں رکھتا ہے (بیہقی)

نمازِ وِتر

[illegible] وتر واجب کی نیت سے دو رکعتیں پڑھ کر درمیان کے [illegible] کے بعد تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے اور الحمد [illegible] سورت پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر اللہ اکبر [illegible] ہاتھ باندھ لے اور

قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ [illegible] الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ [illegible] يَّفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ [illegible] نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ [illegible] ابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝ (اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں [illegible] بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے [illegible] اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں [illegible] علیحدہ کر دیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اُس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے [illegible] ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے [illegible] کوشش کرتے ہیں اور ہم حاضری دیتے ہیں اور تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں اور

[illegible] ابوداؤد، ترمذی وغیرہ ۱۲ ؎ وِتر یا وَتر دونوں طرح درست ہے ۱۲
؎ مراسیل ابوداؤد ۱۲

تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں ۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے وا[illegible]
پھر رکوع وغیرہ کرے اور تیسری رکعت پر بیٹھ کر التحیات [illegible]
دُعا پڑھ کے سلام پھیرے (دُرِّ مختار)

جس کو دُعاءِ قنوت یاد نہ ہو، اُس کے یاد ہونے سے [illegible]
کی جگہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ [illegible]
قِنَا عَذَابَ النَّارِ ط پڑھ لیا کرے (ردّ المحتار) یا تین دفـ[illegible]
اغْفِرْ لَنَا (اے اللہ بخشش کر تو ہماری) پڑھ لے تو نماز ہو جائے [illegible]
لیکن دُعاءِ قنوت ضرور یاد کرے۔

وتروں کے بعد تین دفعہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ [illegible]
ہے بادشاہ مقدس) (مشکوٰۃ) اور ایک بار رَبُّنَا وَرَبُّ الْ[illegible]
وَالرُّوْحِ ط (ہمارا رب اور فرشتوں اور جبریلؑ کا رب) کہنا مس[illegible]
ہے (دارِ قطنی)

مسئلہ نمازِ وتر کی نیت میں لفظ 'واجب' کہنا اگـ[illegible]
واجب نہیں لیکن ارادۃً یہ مقرر کرنا کہ میں 'وتر' پ[illegible]
ہوں، ضروری ہے، صرف 'نماز' کی نیت کافی نہیں (امداد الفتاویٰ)

سے اسی طرح ہر نماز کی الگ الگ نیت کرے کہ یہ فلاں نماز ہے، یہ فلاں ۱۲

پابندی کیجیے وقت کی، اصول کی، اخلاق کی

نماز کے فرض

نماز میں سات باہر کے جنھیں شرائطِ نماز کہتے ہیں اور چھ اندر کے جنھیں ارکانِ نماز کہتے ہیں، تیرہ فرض ہیں جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی

نماز کی شرطیں ۱۔ بدن کا پاک ہونا ۲۔ کپڑوں کا پاک ہونا ۳۔ جگہ کا پاک ہونا ۴۔ ستر چھپانا ۵۔ نماز کا وقت ہونا ۶۔ قبلہ کی [illegible] مُنہ کرنا ۷۔ نیت یعنی نماز کا ارادہ کرنا (دُرِّ مختار)

نماز کے ارکان ۱۔ تکبیرِ تحریمہ کہنا ۲۔ قیام یعنی کھڑے ہو کر [illegible] پڑھنا ۳۔ قرات یعنی قرآن شریف پڑھنا ۴۔ رکوع کرنا ۵۔ دونوں [illegible] کرنا ۶۔ قعدہ اخیرہ یعنی نماز کے اخیر میں التحیات آخر تک پڑھنے [illegible] مقدار بیٹھنا (ہدایہ)

مسئلہ درہم یا روپیہ بھر سے کم جگہ پتلی نجاست اگر کپڑے یا [illegible] پر لگ گئی پھر پانی کی وجہ سے پھیل گئی تو اُس سے نماز درست [illegible] (عزیز الفتاوے) مسئلہ اگر نمازی کے جسم پر کوئی ایسی نجس چیز [illegible] اندر جائے پیدائش میں ہو اور باہر اُس کا کچھ اثر موجود نہ ہو

[illegible] بدن کا ہر قسم کی نجاستِ حقیقی و حکمی سے پاک ہونا (اور باوضو ہونا) مُراد [illegible] (دُرِّ مختار) سے بدن کا جتنا حصہ چھپانا ضروری ہے وہ ستر کہلاتا ہے جیسا کہ مرد کو [illegible] سے گھٹنوں تک اور عورت کو چہرہ، اوپر اور نیچے سے دونوں ہتھیلی اور دونوں پیروں [illegible] تمام بدن ڈھانکنا فرض ہے ۱۲ (دُرِّ مختار) سے الخ (آخر تک) ۱۲ سے یا ہتھیلی [illegible] کے برابر ۱۲

تو کچھ حرج نہیں مثلاً نماز پڑھنے والے کے جسم پر کتا بیٹھ جائے
اُس کے مُنہ سے لُعاب نہ نکلتا ہو تو کچھ مضائقہ نہیں ۔ اگر
اگر کوئی ایسا انڈا جس کی زردی خون ہوگئی ہو، نماز پڑھنے
کی جیب میں ہو تب بھی کچھ حرج نہیں لیکن اگر شیشی میں
بھرا ہو (اگرچہ مُنہ اُس کا بند ہو) اور وہ نمازی کی جیب میں
اُس سے نماز نہ ہوگی (شرح تنویر و ردّ المحتار) **مسئلہ** دو تہ کا کوئی
ہے اور ایک تہ ناپاک ہے، دوسری پاک ہے تو اگر دونوں
سلی ہوئی نہ ہوں تو پاک تہ پر نماز پڑھنا درست ہے اور اگر سلی
ہوں تو پاک تہ پر بھی نماز پڑھنا درست نہیں (مُنیہ) **مسئلہ**
پاک ہے اور اُس سے کپڑے دھونا جائز ہے البتہ بدبودار کپڑے
سے نماز نہ پڑھنی چاہیے (فتوے) **مسئلہ** کُنویں میں مرا ہوا
یا اور کوئی جان دار نکلا اور یہ معلوم نہیں کہ کب سے گرا ہے
وہ ابھی پھولا پھٹا نہیں ہے تو جن لوگوں نے اُس کُنویں کے پانی
سے وضو کیا ہے، ایک دن رات کی نمازیں دوہرادیں اور اُس پانی
سے جو کپڑے دھوئے ہیں اُن کو پھر دھونا اور پاک کرنا چاہیے اور
اگر پھول گیا ہے یا پھٹ گیا ہے تو تین دن تین رات کی نمازیں
دوہرانا چاہیئے ۔ یہ بات تو احتیاط کی ہے اور بعض علماء نے یہ
کہا ہے کہ جس وقت کُنویں کا ناپاک ہونا معلوم ہوا ہے، اُسی
وقت سے ناپاک سمجھیں گے، اِس سے پہلے کی نماز، وضو سب

اگر کوئی اِس پر عمل کرے تب بھی درست ہے (ہدایہ)
اگر زمین پر پیشاب وغیرہ کوئی نجاست پڑ گئی اور دھوپ
سے سوکھ گئی اور بدبو بھی جاتی رہی تو وہ پاک ہوگئی، اُس پر نماز
ہے لیکن اُس زمین پر تیمم کرنا درست نہیں جب معلوم ہو
کہ زمین ایسی ہے، اور اگر معلوم نہ ہو تو وہم نہ کرے (شامی و مُنیہ)
جو تہبند (وغیرہ) اِتنا باریک ہو کہ اُس کو باندھنے سے بدن
ہو اُس سے نماز نہیں ہوتی (دُرِّ مختار) **مسئلہ** اگر کسی جگہ پتہ
کہ سورج نکل چکا ہے یا نہیں، یا ڈوب چکا ہے یا نہیں
کسی سے دریافت کر سکتا ہے تو اندازہ کرکے غالب گمان
نماز پڑھ لے، لیکن اگر بعد میں پتہ چلے کہ غروب سے پہلے
کی نماز پڑھی گئی ہے تو اُس نماز کو لوٹائے (مُنیۃ المصلی)
مسئلہ جو عین کعبہ کی طرف مُنہ کر سکتا ہے اگرچہ آڑ میں ہو
اُس کے لیے عین کعبہ کی طرف مُنہ کرنا فرض ہے اور جسے یہ
ممکن نہ ہو (جیسے باہر والوں کے لیے) تو اُس کے لیے سمتِ
کعبہ مُنہ کرنا کافی ہے (بدائع) **مسئلہ** اگر کوئی ایسی جگہ ہے جہاں
نہیں معلوم ہو سکتا، نہ کوئی آدمی ہے جس سے پوچھ سکے تو
دل میں سوچے، جِدھر دل گواہی دے اُس طرف مُنہ کرکے

سادہ زمین ہو یا پکا فرش ہو ۱۲ (فتوے)
کر واقف آدمی کی موجودگی میں تحری (اندازہ کرنا) جائز نہیں ۱۲ (شامی)

نماز پڑھ لے۔ اگر بے سوچے پڑھ لے گا تو نماز نہ ہوگی، لیکن [illegible]
میں معلوم ہو جائے کہ ٹھیک قبلہ کی طرف نماز پڑھی ہے تو [illegible]
ہو جائے گی (تنویر، فتاوے ہندیہ) **مسئلہ** اسی طرح واقف آدمی [illegible]
موجودگی میں کسی نے (خواہ عورت نے شرم کی وجہ سے) نہیں [illegible]
اسی طرح نماز پڑھ لی تو نماز نہیں ہوگی (اس لیے ایسے وقت ایسی [illegible]
عورت کو نہ کرنی چاہیے بلکہ پوچھ کر نماز پڑھے) البتہ پڑھ لینے [illegible]
بعد پتہ چلے کہ قبلہ رُو پڑھی گئی ہے تو نماز ہو جائے گی (دُرِّ مختار [illegible])

مسئلہ اگر کوئی بتلانے والا نہ ملا اور دل کی گواہی پر نماز [illegible]
پڑھ لی، پھر معلوم ہوا کہ جدھر نماز پڑھی ہے اُدھر قبلہ نہیں [illegible]
تو نماز ہو گئی (فتاوے ہندیہ) **مسئلہ** اگر اندازہ کرکے کسی طرف نماز [illegible]
پڑھتا تھا پھر نماز ہی میں معلوم ہو گیا کہ قبلہ اُدھر نہیں ہے بلکہ [illegible]
فلاں طرف ہے تو نماز ہی میں قبلہ کی طرف گھوم جاوے۔ اب [illegible]
معلوم ہونے کے بعد قبلہ کی طرف نہ پھرے گا (اور کم از کم تین د[illegible]
سُبحان اللہ کہنے کی مقدار دیر کر دے گا) تو نماز نہ ہوگی (شرح تنویر، ردّ المحتار)

حضورؐ نے فرمایا، جو شخص دُنیا میں دو رُخیہ ہو کر اُس
کے مُنہ پر اُس کی بات کر دی اور اُس کے مُنہ پر اُس کی
قیامت کے روز اُس کی آگ کی زبان ہوگی (دارمی)

عہ اشتباہِ وقت کے مسئلہ پر اسے قیاس نہ کیا جائے گا۔ (فتوے)

نماز کے واجبات

جن کے قصداً ترک کر دینے سے نماز کا لَوٹانا واجب ہے اور
سہواً چھوٹ جانے پر سجدۂ سہو سے نماز درست ہو جاتی ہے

[illegible] فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لیے مقرر کرنا ۲۔ الحمد
پڑھنا ۳۔ (الحمد کے بعد) سُورت ملانا ۴۔ ترتیب سے
[illegible] ۵۔ قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا ۶۔ جلسہ یعنی
[illegible] سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا ۷۔ سکون اور اطمینان
[illegible] نماز پڑھنا ۸۔ پہلا قعدہ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں
[illegible] ن کے بعد بیٹھنا ۹۔ دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا۔
[illegible] نمازوں (فجر، مغرب، عشا، جمعہ، عیدین، تراویح اور
[illegible] رمضان) میں امام کو بلند آواز سے قراءت کرنا اور سِرّی
[illegible] (ظہر، عصر وغیرہ) میں ہر نمازی کو آہستہ آواز سے قراءت
۱۱۔ مقتدی کو امام کی پَیروی کرنا ۱۲۔ (کم از کم) السلام
[illegible] نماز سے نکلنا ۱۳۔ دُعاءِ قنوت پڑھنا ۱۴۔ عیدین کی نماز
[illegible] زائد تکبیریں کہنا (کبیری، شامی)

مسئلہ نماز میں دھیان ہونے کا یہ مطلب ہے کہ اوّل سے
[illegible] نمازی کو یہ خیال ہو کہ میں اس وقت نماز کی یہ چیز ادا
[illegible]۔ اسی کو حضورِ قلب کہتے ہیں (اس کا اہتمام کرنا چاہیے)
(بحر)

مسئلہ الحمد کے بعد پوری سورت نہ پڑھے تو کم از کم [illegible]
پڑھے، اگر ایک ہی آیت یا دو آیتیں پڑھے اور وہ چھو[ٹی]
چھوٹی (مسلسل) تین آیتوں ثُمَّ نَظَرَ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ [ثُمَّ اَدْبَرَ]
وَاسْتَكْبَرَ کے برابر (یا زیادہ) ہوجاوے تب بھی درست ہے
مسئلہ اکیلے نمازی کو تنہائی میں رات کی ہر نماز میں اخ[تیار ہے]
چاہے بلند آواز سے قرارت کرے یا آہستہ آواز سے، مگر
تکبیرات وغیرہ نہیں (ہدایہ، ردالمحتار) اور معمولی بلند کرے
نہیں (مراقی) مسئلہ قرات نماز میں بلند آواز کی حد یہ ہے
دوسرا شخص سُن سکے اور آہستہ آواز کی حد یہ ہے کہ خود سُن
دوسرا نہ سُن سکے (ہدایہ) نیز آہستہ قرات کی صورت میں
نمازی کو) اگر شور وغل کی وجہ سے اپنی آواز سُنائی نہ دے
اس کا کچھ حرج نہیں (امداد الفتاوے)

بدبخت لوگ
کافر، مُشرک، مُنافق، مُرتد، بدعتی اور
ہر وہ شخص جو رحمٰن کی راہ چھوڑ کر شیطان کی راہ پر چلے
نیک بخت لوگ
شریعت اور سُنّت پر عمل کرنے والے مسلمان

سلہ ترجمہ پھر دیکھا، پھر مُنہ بنایا اور زیادہ مُنہ بنایا، پھر مُنہ پھیرا اور تکبر ظاہر کیا ۱۲ (مد[ارک])

نماز کی سُنّتیں [1]

جن کی ادائیگی سے نماز مکمل ہوتی ہے

۱. تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھانا
[۲.] تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھوں کی اُنگلیاں اپنے حال میں کُھلی
[...] قبلہ رُخ رکھنا ۳۔ تکبیرِ تحریمہ کے وقت سر کو نہ جُھکانا ۴۔ امام
[کو] تمام تکبیریں بقدر حاجت بلند آواز سے کہنا ۵۔ دائیں ہاتھ کو
[بائیں] ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا ۶۔ سُبحانک اللّٰھمّ الخ پڑھنا
[۷.] اعوذ باللہ الخ پڑھنا ۸۔ بسم اللہ الخ پڑھنا ۹۔ فرض کی پچھلی
[ر]کعتوں میں صرف الحمد الخ پڑھنا ۱۰۔ اٰمین کہنا ۱۱۔ ثنا،
[تعو]ذ، تسمیہ اور اٰمین سب کو آہستہ [2] پڑھنا ۱۲۔ سُنّت کے موافق
[...]ت کرنا ۱۳۔ رکوع میں سر اور پیٹھ ایک سیدھ میں رکھنا [3] اور
[...] پہلو سے الگ رکھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی کُھلی اُنگلیوں
[سے] گُھٹنوں کو پکڑ لینا ۱۴۔ رکوع اور سجدہ میں تین تین بار تسبیح
[...]نا ۱۵۔ قومہ میں امام کو سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کو
[ربنا] لک الحمد اور منفرد [4] کو دونوں کہنا ۱۶۔ سجدہ میں جاتے

---

[1] [...] سُنّتیں مؤکدہ ہیں ۱۲ (فتاوے) [2] بخاری ومسلم، ابوداؤد ۱۲ [3] اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے [...] رکوع میں) مگر اس طرح سیدھی کر دینا کہ اس پر پانی کا پیالہ بھر کر رکھ دیں تو گرے نہیں (بیٹھ کر [...] ضروری نہیں) ۱۲ (ردالمحتار) [4] اکیلا نمازی ۱۲

وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر ناک پھر ماتھا رکھ
اُٹھتے وقت اِس کے برخلاف کرنا ۱۷۔ سجدہ میں پیٹ رانوں
اور بازو بغل سے الگ رکھنا اور ہاتھوں کی اُنگلیاں مِلی ہوئی
کانوں کی سیدھ میں اور دونوں پاؤں کی اُنگلیاں موڑ کر قبلہ رُخ
۱۸۔ جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اُس پر بیٹھنا[عہ] اور دا
پاؤں کو اِس طرح کھڑا رکھنا کہ اُس کی اُنگلیوں کے سِرے قبلہ
طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا ۱۹۔ ہاتھ رانوں پر
کی صورت میں اُنگلیاں قدرتی حالت میں اِس طرح رکھنا کہ
کے سِرے گھٹنوں تک پہنچ جائیں ۲۰۔ تشہّد میں جب کلمہ پر پہ
تو درمیان کی اُنگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر لَآ اِلٰہ کہتے وقت
شہادت کی اُنگلی اُٹھانا[عہ] اور اِلَّا اللہ کہنے پر جُھکا دینا اور اخیر تک
ہاتھ کو ویسے ہی رکھنا ۲۱۔ قعدۂ اخیرہ میں تشہّد کے بعد درود پڑ
۲۲۔ درود کے بعد دُعا پڑھنا ۲۳۔ 'سلام' کے لیے پہلے دائیں طرف
پھر بائیں طرف مُنہ پھیرنا ۲۴۔ امام کو دوسرا سلام پہلے سلام

(دُرِّ مختار، عالمگیری)

جو کوئی (مسلمان) ایک نیکی کرے گا تو خدا کے یہاں اُس کو
دس نیکیاں ملیں گی اور جو کوئی بُرائی کرے گا، اُسے ویسی
ہی سزا ملے گی اور اُس پر زیادتی نہیں کی جائے گی (دارمی)

عہ۔ بخاری و مسلم، ابوداؤد، مؤطا ۱۲ عہ مسلم ۱۲

نماز کے مُستحبات

تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نِکال
منفرد کو رکوع اور سجدہ میں تین دفعہ سے زیادہ طاق عدد
تسبیح کہنا ۳۔ قیام اور قومہ کی حالت میں سجدہ کی جگہ،
میں پیروں کے اُوپر، سجدہ میں ناک پر، جلسہ اور قعدہ
گود میں اور سلام پھیرتے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔
جہاں تک ہو سکے کھانسی کو روکنا ۵۔ جمائی میں مُنہ بند کرنا
نکل جانے پر قیام کی حالت میں دائیں ہاتھ سے اور باقی
میں بائیں ہاتھ کی پُشت سے روکنا (دُرِّ مختار، شامی)
تکبیر تحریمہ سے پہلے اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۚ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ
مَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ
اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (میں نے سپرد کیا اپنے چہرہ کو اُس ذات کے
جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو، یک سُو ہو کر اور نہیں ہوں شرک کرنے
والوں میں سے۔ بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت
اللہ کے لیے ہے جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا، نہیں شریک اُس کے لیے اور ساتھ
اسی کے مجھے حکم ہوا ہے اور مَیں مسلمانوں میں سے ہوں) (بدائع) اور

...سب موقعوں پر تسبیحات کی تعداد برابر رکھنا ۱۲

قومہ میں بڑی تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّـ
مُبَارَكًا فِيْهِ ۔ (اے رب ہمارے، تیرے ہی لیے تعریف ہے، تعریف بہـ
پاکیزہ اور مبارک) (مشکوٰۃ) اور جلسہ میں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَـ
وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (اے اللہ بخش دے مجھ کو اور رحم کر
اور ہدایت دے مجھ کو اور عافیت سے رکھ مجھ کو اور رزق دے مجھ کو) (ترمذی)
رَبِّ اغْفِرْلِيْ (اے رب بخش دے مجھ کو) (نسائی) بھی باجماعت نماز
سوا سب نمازوں میں پڑھنا مستحب ہے (امداد الفتاوٰے)

تنبیہ

قرات میں وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ کو وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ ، مِنْ رَّبِّهِمْ
مِنْ رَبِّهِمْ ، بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ کو بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيْـ
اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَه کو اَلْكَارِعَةُ مَا الْكَارِعَه ، عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآ
کو عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اور فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ کو فَانْصَـ
اِلٰى رَبِّكَ پڑھنا غلط ہے اور بلا عذر ایسی غلطیاں کرنا گناہ
ہے اس لیے ان سے بچنا ضروری ہے ۔

حضورؐ نے فرمایا، جو شخص دھوکہ دے وہ مجھ سے (تعلق
رکھنے والا) نہیں ہے (مسلم) نیز فرمایا، دھوکہ باز، بخیل
اور احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا (ترمذی)

نماز کے مُفسِدات

جن کے واقع ہونے سے نماز جاتی رہتی ہے

۱۔ نماز میں (قصدًا یا غیر قصدًا) کلام کرنا ۲۔ سلام کرنا یا سلام
کا جواب دینا یا اسی قسم کا (خلافِ قرادت) کوئی اور لفظ کہ دینا۔
۳۔ (بالغ کا) آواز سے ہنسنا ۴۔ آواز سے رونا ۵۔ درد یا رنج
کی وجہ سے آہ، اُف وغیرہ کرنا ۶۔ بلا ضرورت کھنکارنے یا گلا صاف
کرنے میں (کم از کم) دو حرف پیدا ہو جانا ۷۔ قرآن شریف دیکھ کر
پڑھنا ۸۔ قراءت میں سخت غلطی کرنا جس سے معنے اُلٹ جائیں
۹۔ نمازی امام کے سوا دوسرے کو قرادت بتانا یا لُقمہ دینا ۱۰۔ نماز میں
کسی غیر نمازی کا کہنا ماننا یا امام کا غیر مقتدی سے لُقمہ لینا ۱۱۔ عملِ کثیر
۱۲۔ کھانا پینا ۱۳۔ بلا عُذر قبلہ سے سینہ پھیر لینا ۱۴۔ ایک
رکن کی مقدار ستر کا کھلا رہنا ۱۵۔ نمازی کا بعض حالات میں چلنا
۱۶۔ مقتدی کا امام سے آگے بڑھ جانا ۱۷۔ (عورت کے لیے) بچہ کا

ایسی غلطی سے نماز ہو جاتی ہے مثلاً کسی نے والتین میں عملوا الصّٰلحٰت کے بعد جنوٰنے
سورۃ کے آخری الفاظ پڑھ دیے تو نماز ہو گئی ۱۲ سے دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا یا ایسا
حرکت دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے مثلاً نماز کی حالت میں بٹن لگانے
ایک رکن میں بلا ضرورت تین حرکتیں کرنا ۱۲ سے کم از کم تین دفعہ سُبْحَانَ اللّٰه کہنے کی
مقدار تک ستر کے کسی عضو کا بلا قصد کھلا رہنا۔ اگر قصدًا کھولا جائے گا تو بلا شرط رکن کے نماز
ٹوٹ جائے گی ۱۲ (تنویر الابصار)

آگر دودھ پی لینا ۱۸۔ عورت کا (چند شرطوں کے ساتھ) مرد
صف میں کھڑا ہو جانا (عالم گیری و دُرِّ مختار)
مسئلہ نماز میں اللہ اکبر کہتے وقت اللہ کے الف کو
دیا اور آللہ اکبر کہا یا اللہ آکبر کہا تو نماز جاتی رہی، اِسی طرح
کی بے کو بڑھا کر پڑھا اور اللہ اکبار کہا تو بھی نماز جاتی رہی
مسئلہ اگر نماز پڑھتے ہوئے کسی کی زبان سے (مثلاً) 'یا اللہ'
نکل گیا تو نماز میں کوئی فرق نہیں آیا لیکن اگر 'دو سُنّت'
یا غیر قصدًا) کہ دیا تو اِس سے نماز فاسد ہو جائے گی کیوں کہ یہ
اور خلافِ قرات لفظ ہے (فتاوے) مسئلہ اگر قراتِ نماز میں کسی
سَبِّحِ اسْمَ کی میم کا زیر پڑھ دیا تو نماز میں فساد نہیں ہوا (عالم گیری)
مسئلہ نماز پڑھتے ہوئے اگر کسی نے اللہ کا نام سُن کر جَلَّ شَانُہٗ
حضورؐ کا نام سُن کر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جواباً کہا تو نماز فا
ہو جائے گی اور تعظیماً کہا تو مکروہ (تحریمی) ہوگی اور اکیلے نماز
یا اِمام نے بھُولے سے کہا تو سجدہ سہو لازم ہے اور مقتدی
بھُولے سے کہا تو سجدہ سہو لازم نہ ہوگا (شامی و عالم گیری) مسئلہ نماز
میں چھینکنے والے کو یَرْحَمُکَ اللہ کہا یا کسی شخص کی دُعا پر آ
کہا یا کسی بُری خبر پر اِنَّا لِلّٰہِ الخ پڑھا یا کسی اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ

عہ اگر دودھ نہ نکلے اور خالی چسکی ہی لگائے تو نماز نہیں جائے گی ۱۲ (شامی)
عہ (اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو اُن پر

یا کسی عجیب بات پر سُبحان اللہ کہا یا کوئی لڑکا وغیرہ گر پڑا،
کے گرتے وقت بِسْمِ اللہ کہ دیا تو اِن سب چیزوں سے نماز
جاتی رہتی ہے (دُرِّ مختار وغیرہ) مسئلہ اگر (جاگتے میں) نماز میں اِتنی
ہنسی آئے کہ پاس والے سُن لیں تو اُس سے نماز جاتی
رہے گی اور وضو بھی (مُنیۃ المصلی) اور اگر اِتنی آواز ہو کہ خود سُن لے
پاس والے نہ سُن سکیں تو اُس سے نماز جاتی رہے گی، وضو نہ
جائے گا اور اگر ہنسی میں فقط دانت کھُل گئے، آواز بالکل نہیں
نکلی تو نہ وضو ٹوٹا، نہ نماز گئی (عالم گیری) مسئلہ نماز میں بغیر ضرورت
کھانسنا کھنکارنا یا مُٹھارنا (جب کہ حروف نہ پیدا ہوں) مکروہ
(تحریمی) ہے لیکن (ضرورت میں) گلا صاف کرنے کے لیے یا بتانے
کے لیے ہو کر مَیں نماز میں ہوں، تو جائز ہے (دُرِّ مختار وغیرہ) مسئلہ اگر
حالتِ نماز میں قرآن مجید دیکھ کر ایک آیت قرات کی جائے تو
نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر وہ آیت جو دیکھ کر پڑھی ہے، اُس
کو پہلے سے یاد تھی تو نماز فاسد نہ ہوگی یا پہلے سے یاد تو نہ تھی مگر
ایک آیت سے کم دیکھ کر پڑھا تو بھی نماز فاسد نہ ہوگی (بحر الرائق)
مسئلہ نماز پڑھتے ہوئے کسی خط یا کتاب پر نظر پڑی اور اُس
کو اپنی زبان سے نہیں پڑھا لیکن دل ہی دل میں مطلب سمجھ گیا
تو نماز نہیں ٹوٹی البتہ اگر زبان سے پڑھ لے تو نماز جاتی رہے گی
مسئلہ نماز پڑھتے ہوئے نزلہ، زکام کی وجہ سے آئے ہوئے

ناک کی رطوبت کو اگر رومال جیب سے نکال کر (الگ کپڑے
پونچھ دے تو اِس میں عمل کثیر ہو جاتا ہے اور نماز فاسد ہو جائے
اور اگر چادر یا دامن (پہنے ہوئے کپڑے) سے پونچھ دے تو جائز
(بشرطےکہ عملِ قلیل کے ساتھ ہو) اور بِلا مجبوری کے اِس صورت
میں بھی مکروہ (تنزیہی) ہے (فتوے) **مسئلہ[11]** نماز میں کوئی
(باہر سے) کھالی یا کچھ پی لیا تو نماز جاتی رہی، یہاں تک کہ اگر
ایک ریزہ بھی اُٹھا کر کھالے تو نماز ٹوٹ جائے گی البتہ اگر کوئی
چیز (مُنہ کے اندر) دانتوں میں اَٹکی ہوئی تھی، اُس کو نِگل گیا تو اگر
چنے سے کم ہو تب تو نماز ہوگئی اور اگر چنے کے برابر یا زیادہ ہو
نماز ٹوٹ گئی (شرح تنویر) **مسئلہ[12]** مُنہ میں پان دبا ہوا ہے اور اُس
کی پیک حلق میں جاتی ہے تو نماز نہیں ہوئی (ردّ المحتار) **مسئلہ[13]** کوئی
چیز کھائی پھر کُلّی کر کے نماز پڑھنے لگا لیکن مُنہ میں اُس کا کچھ
باقی ہے اور تھوک کے ساتھ حلق میں جاتا ہے تو نماز صحیح ہے (ردّ المحتار)
مسئلہ[14] اگر بِلا عُذر قصداً سمتِ قبلہ سے سینہ پھیر دیا اگرچہ فوراً ہی
قبلہ کی طرف ہوگیا تو نماز فاسد ہوگئی اور اگر بِلا قصد پھر گیا (کہ کچھ
حصہ بھی قبلہ کی طرف نہ رہا) تو ایک رُکن کی مقدار دیر مفسد ہے
کم نہیں (مُنیہ، بحر) **مسئلہ[15]** اگر صرف مُنہ (قصداً) قبلہ سے پھیرا تو
اُس پر واجب ہے کہ فوراً قبلہ کی طرف مُنہ کر لے، نماز نہ جائے گی

عہ نیز بِلا ضرورت عمل قلیل بھی رُکن بھر دیر میں تین بار، مفسدِ نماز ہے ۱۲ (عمدۃ الفقہ)

عذر قبلہ سے مُنہ پھیرنا مکروہ (تحریمی) ہے (مُنیہ، بحر)
مسئلہ[16] نماز شروع کرتے وقت یا نماز کے دوران میں مَرد
و عورت کو جتنا بدن ڈھانکنا فرض ہے، اگر اُس میں سے
کا چوتھائی عُضو مثلاً (عورت کے لیے) چوتھائی کان، چوتھائی
سر کے چوتھائی بال، چوتھائی گردن، چوتھائی بانہ یا چوتھائی
ٹخنہ سمیت (اور مَرد و عورت کے لیے) چوتھائی رانؔ اِتنی
ہے جتنی دیر میں تین دفعہ سُبحان اللہ کہا جا سکتا ہے
جاتی رہے گی اور اگر اِتنی دیر نہ لگے بلکہ کُھلتے ہی ڈھک لے
ہو جائے گی (شرح تنویر) **مسئلہ[17]** اگر 'ستر' میں سے کئی عُضو
تھوڑے کُھل جائیں تو جمع کر کے اُن میں سب سے چھوٹے
چوتھائی ہونے پر نماز جاتی رہے گی (عالم گیری) **مسئلہ[18]** جو شخص
نماز پڑھ رہا ہو، اُس کو ضرورت پڑنے پر ایک رکعت میں
تک کے فاصلہ کے برابر آگے پیچھے یا دائیں بائیں چلنا
ہے، اگر اس سے زیادہ چلے گا تو نماز جاتی رہے گی (عالم گیری وغیرہ)
اور اگر مقتدی ہے تو ایک رکعت میں ایک صف کی چوڑائی
تک چل سکتا ہے، اِس سے زائد چلے گا تو نماز فاسد

الگ عضو نہیں بلکہ ران کے ساتھ شمار ہوگا نیز عُضوِ خاص، دونوں فوطے،
مقام اور عورت کے لیے پستان (اگر بڑے ہوں ورنہ سینہ میں شامل)
الگ عضو ہیں ۱۲ (عالم گیری)

ہو جائے گی اِس لیے اگر زائد چلنا ہو تو ایک صف (کی مقدار)
کے بعد ایک رُکن (تین دفعہ سُبحان اللہ کہنے) کی مقدار …
چلے (دُرِّ مختار) مسئلہ[۲۰] اگر امام مسجد میں بضرورت قبلہ کی …
ایک صف کی مقدار چلے پھر ایک رُکن کی قدر ٹھہر جائے …
چلے پھر ٹھہر جائے تو اِس طرح کئی بار چلنے سے بھی نماز …
نہ ہوگی اور غیر مسجد میں سجدہ گاہ سے آگے بڑھنے میں …
ترین صف کے فاصلہ سے زیادہ آگے بڑھے گا یا صفوں …
آگے نکل جائے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی ورنہ نہیں (دُرِّ مختار)
مسئلہ کسی نمازی کے جس قدر چلنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے
اُس سے کم بلا ضرورت چلے تو نماز مکروہ (تحریمی) ہوگی (شامی)
نماز کے اندر کسی شرعی عُذر کے سبب کم یا زیادہ چلنے میں مکان …
جائے یا سینہ قبلہ سے پھر جائے یا سجدہ کی جگہ سے آگے …
تو نماز جاتی رہتی ہے (شامی) مسئلہ[۲۳] کسی کو چوپایہ وغیرہ نے …
(کم از کم) تین قدم کھینچ لیا یا دھکیل دیا تو اُس کی نماز فاسد ہوگی
مسئلہ اگر کوئی مقتدی یا اِمام یا اکیلا نمازی کسی نمازی کے …
کے کہنے یا کرنے پر (نماز کے اندر) آگے پیچھے یا دائیں بائیں …
نابینا قبلہ رُو ہو تو یہ نیت کرے کہ میں شریعت کے حکم کے …
ایسا کرتا ہوں ورنہ اگر صرف خارجِ نماز کی تلقین پر عمل کرے …
کوئی حرکت کرے گا تو اُس کی نماز فاسد ہو جائے گی (طحطاوی)

مسئلہ[۲۵] بعض عوام سمجھتے ہیں کہ نماز میں دایاں انگوٹھا سرک
جانے سے نماز جاتی رہتی ہے، یہ غلط ہے البتہ بلاضرورت اُٹھانا
… ہے (اغلاط العوام) مسئلہ[۲۴] اگر سجدہ کی جگہ پاؤں کی جگہ سے
… ہو جیسے کوئی دہلیز پر سجدہ کرے تو اگر ایک بالشت یا اِس
… کم ہے تو نماز درست ہے لیکن بے ضرورت ایسا کرنا مکروہ
(تحریمی) ہے (قُنیہ) مسئلہ[۲۶] سجدہ میں بقدر تین بار سُبحان اللہ
… کے دونوں پاؤں اُٹھا دینے سے (کہ ایک اُنگلی بھی زمین سے
… نہ لگی رہے) نماز جاتی رہتی ہے (فتاوےٰ)
مسئلہ عورت کا نماز میں (محرم[۱] یا نامحرم) مرد کے محاذی
(برابر یا ساتھ) کھڑا ہو جانا، اِن شرطوں سے مرد کی نماز کو فاسد
کر دیتا ہے کہ (۱) عورت بالغ ہو چکی ہو (خواہ جوان ہو یا بوڑھی یا
… بہن یا بیوی ہو) یا نابالغ ہو مگر قابلِ جماع ہو یعنی اُس
کی طرف رغبت ہوتی ہو، سو اگر کوئی کم عمر نابالغ لڑکی نماز میں
… ہو جائے تو نماز فاسد نہ ہوگی (۲) دونوں نماز میں ہوں،
… اگر ایک نماز میں ہو، دوسرا نہ ہو تو اُس وقت ساتھ کھڑے
… جانے سے نماز فاسد نہ ہوگی (۳) کوئی حائل درمیان میں نہ ہو،
… اگر کوئی پردہ وغیرہ درمیان میں ہو یا بیچ میں اِتنی جگہ چھوٹی
… جس میں ایک آدمی بے تکلّف کھڑا[۲] ہو سکے تو بھی فاسد نہ ہوگی

[۱] … ایسی رشتہ دار جس سے نکاح حرام ہو جیسے باپ، بھائی، بیٹا، چچا وغیرہ ۱۲ [۲] [illegible] ۱۲

(۴) عورت میں نماز کے صحیح ہونے کی شرطیں پائی جائیں
اگر عورت دیوانی ہو یا حالتِ حیض و نفاس میں ہو تو اس کی
سے نماز فاسد نہ ہوگی اِس لیے کہ اِن صورتوں میں وہ
میں نہ سمجھی جائے گی (۵) نماز جنازہ کی نہ ہو (۶) محاذات
ایک رُکن کے باقی رہے، اگر اس سے کم محاذات رہے تو
مثلاً اِتنی دیر تک برابری رہے جس میں رکوع وغیرہ نہیں
اس کے بعد جاتی رہے تو اِس تھوڑی محاذات سے نماز میں
نہ آئے گا (۷) تحریمہ دونوں کی ایک ہو یعنی یہ عورت اُس
مقتدی ہو یا دونوں کسی دوسرے کے مقتدی ہوں (۸) امام
عورتوں کی یا اُس عورت کی اِمامت کی نیت نماز شروع کر
وقت کی ہو، پس اگر اُس عورت کی اِمامت کی نیت شروع
نہ کی ہو تو پھر اُس کی محاذات سے نماز فاسد نہ ہوگی بلکہ
عورت ہی کی نماز صحیح نہ ہوگی (شامی و عالمگیری)

مسئلہ ۲۹ اگر عورت نماز اَور پڑھتی ہو اور مرد اَور، پھر برابر
تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی (شامی) نیز واضح ہو کہ نماز میں عورت
کا مرد کے آگے یا برابر میں اِس طرح کھڑا ہو جانا کہ عورت
قدم (اور پنڈلی) کا کوئی حصہ مرد کے کسی عضو کے محاذی ہو جا
تو اِس سے مرد کی نماز فاسد ہو جاتی ہے، قدم کے علاوہ کسی
عضو کے مقابل ہو جانے سے نماز فاسد نہیں ہوتی (شامی) پس

مرد کے کسی عضو کے برابر نہیں ہے بلکہ وہ اُس سے
کچھ ہٹ کر نماز میں شامل ہوئی، اگرچہ عورت کے دوسرے
رکوع اور سجود کی حالت میں مرد کے قدم یا کسی اور عضو کے
ہو جائیں تو اُس سے کسی کی نماز فاسد نہ ہوگی (شامی) مسئلہ ۳۰ اگر
نماز میں مسجد میں یا غیر مسجد میں (مَحرَم یا غیر محرَم) عورت
کا غیر قدم عضو مرد کے کسی عضو کے مقابل یا نزدیک ہو جائے
جائے تو بھی نماز فاسد نہیں ہوتی، نہ مرد کی نہ عورت کی خواہ
رکن کی مقدار ہی ہو (شامی) مسئلہ ۳۱ البتہ مرد و عورت دونوں
ہوں (یا ایک نماز میں ہو اور ایک نہ ہو) تو قصداً یا غیر قصداً
کا کوئی عضو دوسرے کے کسی عضو کے ساتھ (بلا حائل) لگے
بنایا جائے تو دونوں کو شہوت پیدا ہونے پر دونوں کی اور
دو کو شہوت ہوئی تو بھی دونوں کی نماز جاتی رہے گی اور اگر
عورت میں شہوت پیدا ہوئی (مرد میں نہ ہوئی) تو صرف عورت
فاسد ہو جائے گی، مرد کی نہیں ہوگی اور اگر کوئی کپڑا (مثلاً دوپٹہ)
مکروہ (تحریمی) ہوگی اور اگر لگتے ہی فوراً ہٹالیا تو پھر کسی
فاسد نہ ہوگی، نہ مکروہ ہوگی (دُرّ و کبیری وغیرہ) مسئلہ ۳۲ اگر عورت
صفِ جماعت میں شامل ہو جائے تو ایک دائیں سے
اور ایک پیچھے سے، کُل تین مَردوں کی نماز فاسد
کے علاوہ پہلی یا پچھلی صف والوں پر اس کا کوئی اثر

نہیں پڑے گا (شامی)

مسئلہ۳۳ نماز میں اللہ یا اِلّا اللہ بے ساختہ زبان سے نکل گیا تو نماز فاسد نہیں ہوگی (دُرِّ مختار) مسئلہ۳۴ نماز میں چھینک آئی اُس پر الحمدلِلہ زبان سے نکل گیا تو نماز نہیں گئی لیکن قصداً نہ کہنا چاہیے (ہدایہ) مسئلہ۳۵ نماز پڑھتے ہوئے اگر جنّت یا دوزخ کو یاد کرکے دل بھر آیا یا اِمام کی قرات کا دِل پر اثر ہوا اور رِقّت طاری ہو کر رونے لگا اور زور سے آواز نِکل پڑی یا آہ وغیرہ بھی مُنہ سے نکل گیا تو نماز نہیں گئی (دُرِّ مختار) مسئلہ۳۶ اگر کوئی مرض ایسا ہو کہ اُٹھتے بیٹھتے مریض سے بِلا اختیار آہ، اُف نکل جاتا ہو اور اس کے روکنے پر قدرت ہی نہ ہو تو یہ اُس وقت مثل چھینک اور ڈکار کے ہوگا اور اِس سے نماز فاسد نہیں ہوگی (دُرِّ مختار)

مسئلہ۳۷ ضرورت میں کھکھارنے یا گلا صَاف کرنے میں آدھ حرف پیدا ہو جائے تو اُس سے بھی نماز فاسد نہیں ہوتی مسئلہ۳۸ اگر کوئی شخص نیچے سے (مثلاً تہ بند میں سے) کسی نماز پڑھنے والے کا سَتر دیکھ لے تو اُس کی نماز میں کوئی نقصان نہیں آتا

رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے سود لینے والے، سود دِلانے والے، لکھنے والے اور گواہوں پر لعنت فرمائی ہے (مسلم)
افسوس! آج کل سودی کاروبار بے دھڑک کیے جاتے ہیں۔

نماز کے مکروہاتِ تحریمی

جن کے اختیار کرنے سے نماز ہو جاتی ہے لیکن انسان گنہگار ہوتا ہے

۱۔ پیشاب، پاخانہ یا ریح روک کر نماز پڑھنا ۲۔ نماز میں ... کپڑا پہننا یا لٹکانا ۳۔ کُہنیاں کُھلی ہوئی رکھنا ۴۔ (مَردوں کو) ... ٹخنے ڈھکے ہوئے رکھنا ۵۔ جان دار کی تصویر والا کپڑا پہننا ... نمازی کے سر کے اُوپر، سامنے، دائیں، بائیں یا سجدہ کی ... اپنے کپڑے یا بدن سے کھیلنا ۸۔ کپڑے کا اُوپر اُٹھانا، سمیٹنا ... کی طرف مُنہ کرکے نماز پڑھنا ۱۰۔ نماز پڑھتے ہوئے قبر کا ... ۱۱۔ بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا ۱۲۔ مُنہ میں کوئی چیز ... ایسی چیز رکھ کر نماز پڑھنا جس سے قراءت میں دِقّت ہو، اگر ... کر سکے تو نماز بالکل نہ ہوگی ۱۳۔ نماز میں ایک پاؤں سے ... ۱۴۔ اُنگلیاں چٹخانا ۱۵۔ جمائی لینا ۱۶۔ سجدہ میں بانہیں ... ۱۷۔ سجدہ میں ناک نہ ٹیکنا ۱۸۔ سجدہ کی جگہ سے کنکریوں کو ہٹانا ... کرنے میں دِقّت ہو تو ایک دو دفعہ ہٹا دینا جائز ہے ۱۹۔ مقتدی ... سے پہلے کوئی فعل شروع کرنا ۲۰۔ مقتدی کا حالتِ قیام میں ... ۲۱۔ نماز میں سُنّت کے خلاف کوئی کام کرنا (عالمگیری، دُرِّ مختار وغیرہ)

ہمارا آج کا دن کل سے بہتر ہو

مسئلہ جب بھوک بہت لگی ہو کہ نماز میں زیادہ خلل
کھانا تیار ہو تو پہلے کھانا کھالے تب نماز پڑھے (مسلم)
میں بغیر کھانا کھائے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے البتہ اگر
تنگ ہونے لگے تو پہلے نماز پڑھ لے (غُنیۃ الطالبین) مسئلہ
جمائی لینا قصداً مکروہ تحریمی ہے اور بلا قصد مکروہ تنزیہی
اِس لیے روکنا چاہیے (مراقی الفلاح) مسئلہ نماز میں دائیں
طرف مُنہ پھیر کر دیکھنا (جب کہ سینہ قبلہ سے نہ ہٹے) مکروہ
ہے اور صرف نگاہ سے اِدھر اُدھر دیکھے تو مکروہ تنزیہی ہے
مسئلہ سجدہ میں جاتے ہوئے پاجامہ وغیرہ اُوپر کو کرنا اور
دامن سنوارنا (جیسا کہ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے) مکروہ
ہے اور عملِ کثیر تک نوبت پہنچ جائے تو مفسدِ نماز ہے (امداد)
مسئلہ اور اگر نماز میں کپڑا تننے یا پھٹ جانے کے اندیشہ
سجدہ میں جاتے وقت پاجامہ وغیرہ دونوں ہاتھوں سے اُو
کرے تو کوئی حرج نہیں لیکن بلا ضرورت ایسا نہ کرنا چاہیے (امداد)
مسئلہ سجدہ میں بلا عُذر صرف ناک کا سِرا لگا دینا بھی مکروہ
ہے، ناک کے سخت حصّہ کو ٹیکنا چاہیے۔ بلا مجبوری کے ماتھے
ٹکانے سے سجدہ بالکل نہیں ہوتا اور اگر گھاس یا بچھونے
سجدہ کیا جائے تو ناک اور ماتھا اس طرح سے قرار پکڑ لیں کہ
نیچا نہ ہو سکے (عالمگیری) مسئلہ نماز پڑھتے ہوئے جوں یا کھٹمل

... یا تو اُس کو پکڑ کے چھوڑ دے، نماز پڑھتے میں مارنا اچھا
... اگر ابھی کاٹا نہیں ہے تو اُس کو نہ پکڑے، بے کاٹے پکڑنا
... مکروہ تحریمی ہے (غُنیہ) مسئلہ اذان، اقامت اور جہری قرأت
... کے طرز پر پڑھنا اور آواز کو اُونچی نیچی کرنا یا حروف کو گھٹا
... دینا مکروہ تحریمی ہے (عمدۃ الفقہ و امداد الفتاوےٰ)

مکروہاتِ تنزیہی

... صاف کپڑے ہوتے ہوئے مَیلے کُچیلے کپڑوں سے نماز پڑھنا
... کپڑے پر نقش و نگار بنے ہوں (کہ اُن کی وجہ سے دھیان
... ایسے کپڑے سے نماز پڑھنا ۳۔ نماز میں کوئی کپڑا بدن
... طرح لپیٹ لینا کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں ۴۔ (سُستی یا بے پرواہی
...) ننگے سر نماز پڑھنا ۵۔ جلتی آگ کا نمازی کے سامنے
... (چراغ یا بلب میں کراہت نہیں) ۶۔ کسی کا حرج کرکے نماز
... ۷۔ عینک لگا کر نماز پڑھنا ۸۔ آنکھیں بند کرکے نماز پڑھنا
... اندھیرے میں نماز پڑھنا کہ سجدہ کی جگہ دِکھائی نہ دے
... گرا لینا ۱۱۔ ماتھے کو ٹوپی سے ڈھک کر یا پگڑی کے پیچ پر

... کسی کی پیٹھ کے پیچھے نیت باندھ لینا یا جماعت ہونے والی ہو اور آگے کی صف میں
... یا آمد و رفت کی جگہ بغیر آڑ کے نماز پڑھنا ۱۲

سجدہ کرنا ۱۲۔ جلسہ یا قعدہ میں دونوں پاؤں کھڑے رکھ کر

۱۳۔ امام کا محراب میں یا دَر میں یا ستونوں کے درمیان

۱۴۔ صرف امام یا صرف مقتدیوں کا بے ضرورت ایک ہاتھ سے زیادہ اونچے مقام پر کھڑا ہونا ۱۵۔ امام سے پہلے مقتدی جماعت کے لیے کھڑا ہو جانا ۱۶۔ مقتدیوں کا درمیان میں چھوڑ کر کھڑا ہونا ۱۷۔ دائیں یا بائیں طرف مقتدیوں کا زیادہ

۱۸۔ امام کا اتنی جلدی جلدی نماز پڑھانا کہ مقتدی اذکارِ مسنونہ[1] ادا نہ کر سکیں ۱۹۔ کوئی سورت شروع کر کے پھر بے ضرورت اُسے چھوڑ کر دوسری سورت پڑھنا ۲۰۔ کسی نماز میں کوئی مقرر کر لینا کہ ہمیشہ وہی پڑھا کرے، کوئی اور سورت[2] کبھی پڑھے ۲۱۔ سجدہ یا قعدہ سے اُٹھتے ہوئے زمین پر ہاتھ اُٹھنا (تنویر، دُرِّ مختار، غنیہ وغیرہ)

مسئلہ عشا کی نماز پڑھنے سے پہلے سو رہنا مکروہ ہے، نماز پڑھ کے سونا چاہیے لیکن اگر کوئی شخص مرض سے یا سفر سے بہت تھکا ماندہ ہو اور کوئی دوسرا شخص اُسے جگا دینے کا وعدہ کرے سو رہنا درست ہے (ردّ المحتار) **مسئلہ** اگر مٹی کے ڈھیلے سے استنجا کر کے بغیر پانی سے دھوئے نماز پڑھ لی اور پیشاب سوراخ

---

[1] سنت کے مطابق دعائیں ۱۲ [2] یا ہر نماز میں الحمد کے بعد صرف قل ھو اللہ اور دوسری سورتیں یاد نہ کرنا ۱۲

کر پھیلا نہیں تو نماز صحیح ہے مگر مکروہ ہوگی اور اگر نکل کر پھیل گیا تو نماز صحیح نہ ہوگی (دُرّ و شامی) یہ مسئلہ نجاسات کے بیان میں آچکا ہے **مسئلہ** بے ضرورت نماز میں تھوکنا، ناک صاف کرنا مکروہ ہے اور اگر ضرورت پڑے تو درست ہے جیسے کسی کو کھانسی میں منہ میں بلغم آگیا تو (بغیر قبلہ سے سینہ پھیرے) اپنے بائیں تھوک دے جب کہ زمین سادہ ہو ورنہ دامن وغیرہ میں لے کر دے (شرح تنویر وغیرہ) **مسئلہ** نماز پڑھتے ہوئے ٹوپی یا پگڑی گر جائے تو اُس کو حالتِ سجدہ میں بائیں ہاتھ سے اُٹھا کر سر پر رکھ لینا جائز ہے اور (باہر سے) دوسرا کوئی شخص اُڑھا دے تو یہ بھی جائز ہے (عالمگیری وغیرہ) **مسئلہ** نماز میں امام کے پاؤں کا محراب یا (درمیانی دیوار کے) در سے باہر ہو تو مکروہ نہیں (دُرّ مختار)

اپنی نماز کی سورتیں اور دعائیں کسی عالم کو سنا کر اصلاح یا تسلی کر لینی چاہیے ورنہ ایسا ہو سکتا ہے کہ نماز میں کوئی غلطی ہو پھر وہ چلتی رہے یہاں تک کہ عمر گذر جائے اور بجائے ثواب کے اُلٹا عذاب ہو نیز متفرق مسائل پوچھتے رہا کریں، مسائل کی پوچھ گچھ سے علم تازہ ہوتا اور بڑھتا ہے۔

سورت مِلانا

الحمد کے بعد سورت مِلاتے ہوئے تین باتوں کا [illegible]
چاہیے۔ اوّل یہ کہ پہلی رکعت میں سورت بڑی ہو اور دو[illegible]
میں برابر کی یا ذرا چھوٹی۔ دوم یہ کہ قرآن مجید کی ترتیب کے [illegible]
اوپر سے نیچے کو سورت مِلائے مثلاً پہلی رکعت میں اَلَمْ تَرَ [illegible]
پڑھی ہے تو دوسری میں لِاِیْلٰفِ ہو یا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ ال[illegible]
کی طرف کی ہو وَیْلٌ لِّکُلِّ یا اُوپر کی سورت نہ مِلائے۔ [illegible]
کہ چھوٹی سورتیں پڑھنے کی صورت میں درمیان میں ایک [illegible]
نہ چھوڑے بلکہ کم از کم دو سورتیں چھوڑ کر یا ساتھ والی سو[illegible]
مِلائے مثلاً پہلی رکعت میں اَرَءَیْتَ الَّذِیْ پڑھی ہے تو [illegible]
میں قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ نہ مِلائے بلکہ اِذَا جَآءَ یا اُس کے [illegible]
کی یا اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ مِلائے (ردالمحتار)

اس قاعدہ کے خلاف سورت مِلانا مکروہ (تحریمی) ہے [illegible]
بھولے سے خلاف ہوجائے تو مکروہ نہیں (ردالمحتار)

مسئلہ دوسری رکعت (کی قرأت) کو پہلی رکعت سے (کم [illegible]
بقدر تین آیت) زیادہ لمبا کرنا مکروہ ہے (شرح تنویر)

مسئلہ اگر نماز میں پہلی رکعت میں کسی سورت کا کچھ حصہ [illegible]
اور دوسری رکعت میں اُس کا باقی حصہ یا دوسرا حصہ تو بلا کراہ[illegible]

[illegible] ہے مگر اِس کی عادت کرنا خلافِ اَولیٰ ہے۔ بہتر ہے کہ ہر
[illegible] میں مستقل سورت پڑھے (شامی وشرح منیہ) **مسئلہ** اگر نماز
[illegible] فاتحہ کے بعد دو سورتیں پڑھی جائیں تو دوسری سورت سے
[illegible] اور رکوع یا جزوِ رکوع پڑھے تو اُس سے پہلے بسم اللہ پڑھنا
[illegible] نہ پڑھنا دونوں باتیں جائز ہیں، نہ پڑھنا بہتر ہے (شامی)

فرض نماز میں

اگر سفر یا کوئی ضرورت درپیش ہو تو اختیار ہے کہ سورۂ فاتحہ
[illegible] بعد جو سورت چاہے پڑھے۔ اگر سفر اور ضرورت کی حالت نہ
[illegible] تو بہتر ہے کہ فجر اور ظہر کی نماز میں سورۂ حُجُرات اور سورۂ
[illegible] بروج اور ان کے درمیان کی سورتوں میں سے کوئی سورت مِلائے
[illegible] کی پہلی رکعت میں بہ نسبت دوسری رکعت کے بڑی سورت
[illegible] پڑھے اور باقی اوقات میں دونوں رکعتوں کی سورتیں تقریباً برابر
[illegible] ہونی چاہییں، ایک دو آیت کی کمی زیادتی کا کچھ حرج نہیں۔ عصر
[illegible] عشا کی نماز میں وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ اور لَمْ یَکُنْ اور ان
[illegible] درمیان کی کوئی سورت مِلائے اور مغرب کی نماز میں اِذَا
[illegible] زلزلت سے آخر تک (غُنیۃ الطالبین)

فائدہ فجر کی نماز میں ساٹھ آیت سے لے کر سو آیت تک

[illegible] ہے ۱۲ عہ بعض علماء کا قول ہے کہ ظہر میں قرأت عصر کے مثل ہے ۱۲ (شامی)

پڑھنا بہتر ہے تاکہ کمی رکعات کا بدل زیادہ قرات سے ہو جا
مغرب کی نماز میں وقت تنگ ہونے کی وجہ سے چھوٹی
پڑھنی چاہییں۔

دیگر

اسی طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چند فوائد کی
بعض نمازوں میں بعض سورتوں کو پسند فرمایا ہے چنانچہ
مغرب کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دو
میں سورۂ اخلاص پڑھنا سنت ہے (مشکوۃ) نمازِ وتر میں
رکعت میں سورۂ اعلٰے، دوسری میں سورۂ کافرون اور تیس
سورۂ اخلاص پڑھنا مستحب ہے (ابوداؤد۔ شامی) وتر کے بعد کی
میں پہلی رکعت میں سورۂ زلزال اور دوسری میں سورۂ
پڑھنا مستحب ہے (مشکوۃ) جمعہ کے روز فجر کی نماز میں پہلی ر
میں سورۂ سجدہ اور دوسری میں سورۂ دہر پڑھنا سنت ہے
جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۂ اعلٰے اور دوسری
سورۂ غاشیہ پڑھنا سنت ہے (شامی) اور عیدین کی نماز میں
رکعت میں سورۂ قٓ اور دوسری رکعت میں سورۂ قمر
سنت (غیر مؤکدہ) ہے (مسلم)
مگر ہمیشہ اسی طرح نہ پڑھے بلکہ کبھی کبھی اس
خلاف بھی پڑھ لیا کرے۔

بعض احکام کے اسرار اور حکمتیں

اسلام کا کلمہ

اسلام میں سب سے پہلی چیز لآ اِلٰہ اِلَّا اللہ محمد رسول اللہ
اقرار ہے جس کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالٰے اپنی ذات اور
ات میں بے مثل ہے، وہی عبادت اور استعانت کے لائق
اور حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالٰے کے برگزیدہ
ول ہیں، پوری عبادت و بندگی بلکہ زندگی میں آپ کی پے روی
ہے۔ کلمہ کے یہ دونوں جزو یعنی توحید و رسالت تمام عبادات
مایہ کی اصل ہیں، بغیر ان کے کوئی عمل اور کوئی عبادت بدنی
مالی، نماز روزہ وغیرہ قبول نہیں ہوتے۔

وضو کرنا

نماز ادا کرنے کے لیے چند باہری شرطیں ہیں جیسے نماز کی جگہ
پاک ہونا، نمازی کے کپڑوں کا پاک ہونا، نمازی کے بدن کا
ہونا چنانچہ بدن کی پاکی سے یہ مقصود ہے کہ نمازی سمجھ لے
نماز میں مولائے حقیقی کے دربار میں حاضر ہوتا ہوں او

اُس کے سامنے اظہارِ شکر کا موقع پاتا ہوں۔ مجھے پاک و
حاضر ہونا چاہیے جیسا کہ لوگ بادشاہِ دنیا کے سامنے پاک
صاف ہو کر جاتے ہیں اِس خیال سے کہ کہیں بادشاہ ہمارے
اور ردّی حالت دیکھ کر ناراض نہ ہو جائے کہ باوجود ہماری
اور عطیوں کے ہمارے دربار میں اِس بُری حالت سے کیوں
ہوا ہے نیز ظاہری صفائی باطنی صفائی اور پاکیزگی کے
واسطہ ہے۔ دیکھیے جب انسان نہاتا اور جسم سے مَیل
دُور کرتا ہے تو روح کو کیسی فرحت اور خوشی ہوتی ہے۔
وضو کو عبادتِ الٰہی سے خاص تعلق ہے۔

اعضاء کا تین بار دھونا

انسان سے بسا اوقات گناہ سرزد ہوتے رہتے ہیں
بچنے کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔ وضو میں اعضاء کے
دھونے میں علاوہ اِس کے کہ اعضاء بخوبی پاک صاف
ہیں، ایک نکتہ یہ ہے کہ توبہ کے تین رُکن ہیں (۱) جو گناہ
ہوا ہو اُس پر شرمندہ ہونا (۲) پھر اُس گناہ کے قریب نہ
(۳) پکّا ارادہ کر لینا کہ آئندہ کبھی اُس گناہ کو نہ کرے گا
اعضاء کے تین بار دھونے میں توبہ کے تینوں رُکنوں پر

؎ میلی ۱۲ ؎ دل کی ۱۲ ؎ اکثر وقتوں میں ۱۲

اسی آگاہی کو ملحوظ رکھ کر ہر عضو دھونا چاہیے اور اِسی
سیدالانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کے بعد دعا اَللّٰھُمَّ
الخ پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

موزوں پر مسح کرنا

چوں کہ سردی کے موسم میں خاص طور پر سرد ممالک میں جہاں
بکثرت پڑتی ہے، وضو میں بار بار پاؤں دھونا بہت تکلیف دہ
اس لیے انسانی آسانی اور صحتِ جسمانی قائم رکھنے کے لیے رحمٰن
رحیم خدا نے 'موزوں' پر مسح کرنے کی اجازت دی۔ اگر تکلیف کی
میں بھی پاؤں کے دھونے کا حکم بحال رکھا جاتا تو نفسِ انسانی
عبادتِ خداوندی سے رُکتا اور صحتِ جسمانی میں فتور واقع ہو جاتا۔
موزوں کے پہننے سے اعضاءِ ظاہری باطنی اعضاء کے حکم میں داخل
گئے، پاؤں کا دھونا موقوف کر دیا گیا اور دھونے کے قائم مقام
مسح مقرر ہوا، پھر انتظاماً مقیم کے لیے ایک دن رات اور مسافر
کے لیے تین دن رات مسح کی مدت مقرر ہوئی۔

اللہ تعالےٰ جلد حساب لینے والا ہے (نور)

؎ نبیوں کے سردار ۱۲ ؎ اُسی حالت میں ۱۲ ؎ خرابی ۱۲ ؎ بند ۱۲ ؎ آبادی میں
رہنے والا، جو حالتِ سفر میں نہ ہو ۱۲

غسل کی اِفادیت

غسل کرنے سے نفس کی پاکیزگی پر تنبیہ ہوتی ہے اور
بشاشت اور سُرور پیدا ہوتا ہے۔ شہوت اور اُس پر عمل کر
جب انسان لذائذ میں ڈوب جاتا ہے تو سب پچھلے نیک
امور بھی بھول جاتا اور بے خبر سا ہو جاتا ہے، پس غسل
طہارت حاصل کرنے پر اُس کا مفید اثر محسوس ہوتا
تمام بدن دُھلنے سے سب نجاستیں دور ہو جاتی ہیں (
سے بچاؤ ہوتا ہے) بلکہ سُست اور ناتواں آدمی بھی پانی
تمام بدن دھونے کے بعد ایک تازگی اور قوت حاصل کر
خواب اور بے ہوشی بھی اِس سے دور ہو جاتی ہے۔

طہارت و پاکیزگی سے شیاطین سے دوری اور فرشتوں
نزدیکی حاصل ہوتی ہے جو قربِ الٰہی کا سبب بنتا ہے

(حُجۃُ اللہ البالغہ)

سور، مُردار، سُور کا گوشت (بقرہ)
قتلِ ناحق، چوری، شراب، جُوا (مائدہ)
(جاندار کی) تصویر (صحاح ستہ) زنا (بنی اسرائیل)
اور غیبت (حجرات) قطعاً حرام ہیں۔

لہ خوشی ۱۲ عہ نفسانی خواہش

تیمّم کی حِکمت

تیمم بھی پاکی حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے جس کی وجہ سے
یعت محمدیہ تمام سابقہ شریعتوں سے ممتاز ہے۔ خدا تعالے
اُمتِ محمدیہ کے ضعف و ناتوانی کے سبب مرض، سفر اور عُذر
میں وضو اور غسل کے قائم مقام تیمم کو مقرر فرمادیا۔
ات الٰہی میں کسی کو دم مارنے کی گنجائش نہیں ہے۔ اُس نے
جہت سے پانی کا کام مٹی سے لے لیا۔ اِس میں یہ مصلحت
ہے کہ بندہ کسی وقت عبادتِ خدا سے مجبور نہ سمجھا جائے۔ زمین
تیمم کے لیے اِس لیے خاص کیا کہ وہ کہیں ناپید نہیں ہے نیز
اشیاء میں زمین پاک کرنے والی ہے جیسے موزہ، تلوار اور
کو پانی سے دھونے کے بجائے مٹی مَلنا کافی ہوتا ہے۔ اِس کی
یہ بھی وجہ ہے کہ اِس میں عاجزی پائی جاتی ہے جیسے چہرہ کو
آلود کرلینا اور یہ ذلت کی حالت طلبِ عفو کے مناسب ہے۔
تمام بدن پر خاک مَلنا مقرر نہیں کیا گیا کیوں کہ جس شے کا مقصد
ظاہر سمجھ میں نہ آئے اُس کو خاصیت ہی سے مؤثر بنانا مناسب ہے
مقدار سے پھر تمام بدن کو مٹی میں لوٹ پوٹ کرنے میں دِقت
ت تھی جیسے سخت سردی، میں تیمم کرنا (حُجۃ اللہ البالغہ)

لباس پہننا اور سَتر چھپانا

واضح ہو کہ لباس پہننا ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے از
حیوانات سے امتیاز حاصل ہے اور کپڑوں کا پہننا انسان
حالات میں سے ہے۔ اس میں ایک طرح کی طہارت پائی
اِس میں نماز کی تعظیم اور خدا تعالےٰ کا ادب ثابت ہوتا ہے
لباس کا پہننا بذاتِ خود ایک واجب چیز ہے۔ اِس کو نماز
اِس لیے شرط کیا گیا ہے کہ اِس سے نماز کے معنٰے کی تکمیل ہو
شارعؑ علیہ السّلام نے لباس کی دو حدیں مقرّر کی ہیں۔ ا
وہ حد ہے جو ضروری ہے اور وہ نماز کے صحیح ہونے کے لیے
اور ایک وہ حد ہے جو مستحب ہے چُناں چہ پہلی حد مَرد کے لیے
اور پاخانہ کا مقام چُھپانا ہے اور دونوں رانیں اِن ہی کے سا
ہوتی ہیں اور عورت کے لیے تمام بدن کا چُھپانا ہے اور عورت
دونوں رانیں شرم گاہ کے ساتھ مِلی ہوئی ہیں کہ ران شہوت کی جگہ
اور اِسی طرح عورت کا تمام بدن شہوَت کی جگہ ہے اور دوسری
(لباس مُستحب) کے بارہ میں نبی صلّے اللہ علیہ وسلّم کا قول ہے
سے کوئی شخص ایک کپڑے میں کہ اُس میں سے اُس کے کاندھے
نہ ہو، نماز نہ پڑھے یعنی اَور بھی کپڑے مناسب ہونے چاہییں (حُجّۃ اللہ البالغہ)

ﺎﻪ صاحبِ شریعت، حضور رسول کریم ۱۲

اذان کی برتری

تمام دُنیا کے مذاہب اپنے پیرووُں کو پرستش کے واسطے
کرنے کا طریقہ ناقوس اور گھنٹہ بجانے سے بہتر وضع نہ کر سکے
اسلام میں نماز کے لیے بُلانے کا طریقہ کتنا پاکیزہ ہے اذان
جو اپنی جگہ ایک عبادت بھی ہے۔ ایک آدمی جسم اور لباس کی صفائی
پاکیزگی کے ساتھ اُونچی جگہ کھڑا ہوتا ہے اور نہایت ادب اور
بارے با آواز بلند اللہ اکبر اللہ اکبر کی صدا بلند کر کے شہنشاہِ دو
سلطانِ کون و مکاں کی معبودیت کی شہادت دیتا ہے پھر
صادق صلّے اللہ علیہ وسلّم کی رسالت کی گواہی دیتا ہے جن کی
ت سے ہم اِسلام کی اِس روشن مِلّت تک راہ یاب ہوئے پھر
اپنے دائیں بائیں صلائے عام دے کر اہلِ دل کو نماز جیسی پاک
بابرکت عبادت کے لیے بُلاتا ہے اور اِس کارِ خیر کی طرف مزید
ب دیتا ہے۔ آخر میں پھر اللہ اکبر اللہ اکبر، لاالٰہ اِلّا اللہ کہ کر اپنے
و مالک کی وحدانیت اور کبریائی کا اعلان کرتا ہے۔ غور فرمائیے
کسی اور مذہب میں بھی عبادت کے لیے بُلانے کا طریقہ اذان
مقابلہ کر سکتا ہے ؟

ماننے والوں ۱۲ ﺗﻪ عبادت ۱۲ ﺳﻪ سنکھ ۱۲ ﺷﻪ دعوت، بُلاوا ۱۲

پنج گانہ اَوقات

ذوقِ سلیم[1] رکھنے والے اصحاب جنھیں اللہ تعالےٰ کی طر
سے علوم حاصل ہوتے ہیں، اُن کا اتفاق ہے کہ طلوعِ آفتا
سے پہلے، دوپہر کے بعد، غروبِ آفتاب کے بعد اور نصف
سے صبح تک اور کسی قدر اِن سے پہلے اور بعد تک روحانیت پھی
ہے اور برکات ظاہر ہوتے ہیں اور اِن اَوقات میں عبادت زیا
مقبول ہوتی ہے، لیکن مجوسیوں[2] نے دین میں تحریف[3] کرلی تھی
خدا تعالےٰ کو چھوڑ کر اِن اوقات میں سورج کی پوجا کرنے لگے
تو آں حضرتؐ نے تحریف کا دروازہ بند کرنے کے لیے ان اَوقات
(عطا شدہ پانچ نمازوں کے) ایسے وقتوں سے بدل دیا جو اِن اَوقا
سے کچھ دور بھی نہ تھے اور اصل غرض بھی اِس تبدیلی سے فوت نہ
تھی اور نصف شب میں اِس لیے نماز فرض نہیں کی گئی کہ اُس
وقت تھی۔

پس دُنیوی گناہوں کا زنگ دور کرنے، طبعی پریشانیوں سے فار
ہو کر یادِ الٰہی کرنے اور مُنعِم[4] حقیقی کی بے شمار نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے
لیے دن رات میں فرض نماز کے پنج گانہ اَوقات مقرر کیے گئے جو خیر و
کے لحاظ سے بہت مناسبت رکھتے ہیں (حجۃ اللہ البالغہ)

---

۱ درست مزاج ۱۲ ۲ آتش پرست ۱۲ ۳ حروف اور معنے بدل ڈالنا ۱۲ ۴ نعمت دینے والا ۱۲

نماز میں قِبلہ رُوئی

قبلہ وہ جہت[1] ہے جس کی طرف مُنہ کرکے عبادت کرنے کا حکم
کعبہ بیتُ اللہ شریف کو کہتے ہیں۔
چوں کہ نماز میں اُس چیز کی طرف مُنہ کرنا جو خدا تعالےٰ کی
کرکے رضامندی حاصل کرنے میں خدا تعالےٰ کے ساتھ
ہے، دل جمعی، خشوع[2] اور حضورِ قلب کا سبب تھا اور نماز
رت میں اللہ تعالےٰ سے کلام کرنا بادشاہ کے سامنے عرض و
کرنے کے مشابہ ہے اِس لیے حکمتِ الٰہی کا تقاضا ہوا کہ
کے اندر کسی نہ کسی طرف رُخ کرنا شرط قرار دیا جائے۔

چناں چہ اللہ تعالےٰ نے قرآنِ پاک میں ارشاد فرمایا ہے
سلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہوا کرو، مسجد الحرام (خانۂ کعبہ) کی
رُخ کرکے نماز پڑھا کرو (بقرہ)
اس لیے خانۂ کعبہ (اُمتِ محمدیہ کے لیے) قبلہ بھی مقرر ہوگیا جو
سلمانانِ عالم کی عبادات کا مرکز اور یک جہتی کا مظہر ہے اور
رے تمام مسجدوں کا رُخ کعبہ شریف کی طرف[3] ہوتا ہے۔

---

۲ سکون اور توجہ ۱۲ ۳ قبلہ کی یہ جہت بنائے کعبہ کی سیدھ میں
سے عرش تک ہے اِس لیے بلند ترین یا پست ترین مقام پر نماز پڑھنے کی
قبلہ رُوئی ہوسکتی ہے ۱۲ (ردّ المحتار)

حِکمتِ رَکعات

جب اللہ تعالےٰ کی طرف سے نماز فرض ہوئی تھی تو سفر [illegible]
میں سوائے مغرب کے دو دو رکعت فرض ہوئی تھیں یعنی کُل [illegible]
رکعتیں، یہ اِس واسطے کہ حکمتِ الٰہیہ کے نزدیک دن اور رات [illegible]
گیارہ کا عدد مبارک اور درمیانہ عدد تھا۔ پھر جب نبی صلّے اللہ [illegible]
وسلّم نے ہجرت فرمائی، اسلام کو استحکام[1] ہوگیا اور اُس کے ماننے [illegible]
بہت ہوگئے اور عبادت کرنے میں لوگوں کی رغبت بہت بڑھ [illegible]
'تائیدِ الٰہی سے' چھ رکعت اَور زیادہ کردی گئیں اور سفر کی نماز [illegible]
قائم رہی — اور اِس کی وجہ یہ ہے کہ کسی شے پر زیادتی اِس قد [illegible]
ہونی چاہیے جو اصل شے کے برابر ہو یا اُس سے بڑھ جا [illegible]
مناسب یہ ہے کہ زیادتی اصل شے کا نصف ہو لیکن گیارہ کا نص [illegible]
بغیر کسر کے نہیں ہوتا اس واسطے دو عدد ظاہر ہوئے، پانچ اور [illegible]
اور گیارہ میں پانچ زائد کرنے سے پُورا عدد جُفت بن جاتا ہے [illegible]
نہیں رہتا اس لیے چھ کو زیادہ کرنا متعیّن ہوگیا۔ اب رہا پُور [illegible]
عدد پر رکعات کو تقسیم کرنا تو وہ سابقہ شریعتوں کے آثار [illegible]
مُطابق ہے (حجۃ اللہ البالغہ)

ہ حالتِ اقامت، بغیر سفر ۱۲ ۔ عہ مضبوطی ۱۲

میانہ روی اختیار کرو (مشکوٰۃ)

کم سے کم دو رکعتیں

[illegible] تھوڑی سی نماز خاصی مقدار میں فائدہ نہیں پہنچا سکتی
[illegible] یادہ نماز کا قائم کرنا لوگوں پر گراں تھا اِس لیے حکمتِ الٰہی
[illegible] دو رکعت سے کم مقرر نہ کی جائے پس دو رکعتیں نماز
[illegible] درجہ قرار پایا چناں چہ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ ہر دو رکعت
[illegible] منجنات ہے... اور یہاں ایک دقیق[1] راز یہ بھی ہے کہ
[illegible] اور نباتات[2] کے اشخاص اور افراد[3] پیدا کرنے میں خدا تعالےٰ
[illegible] اس طور پر جاری ہے کہ ہر فرد کے دو پہلو ہوتے ہیں
[illegible] انسانی بدن کے دو دو اعضاء اور شاخ کی دو دو پتّیاں) اور
[illegible] کے ساتھ مِلاکر دونوں کو شے واحد کردیا جاتا ہے
[illegible] الٰہیہ شریعت کی طرف بھی منتقل ہوگیا اور تمام نمازوں
[illegible] رکعت سے کم تعداد مقرر نہیں ہوئی (حجۃ اللہ البالغہ)
[illegible] آخر تک پوری نماز کو مختلف افعال سے مرکب بنایا
[illegible] نشاط رہے۔ اگر مثلاً سجدہ ہی سجدہ ہوتا یا رکوع ہی ہوتا
[illegible] اُکتا جاتا۔ اِس طرح ہمارے مذاق کی رعایت فرمائی گئی
(التہذیب)

پورا ناپو اور پورا تولو (بنی اسرآئیل)

[1] باریک ۱۲ [2] پودے اور درخت ۱۲ [3] مراد قسمیں ۱۲ [4] خوشی ۱۲

نماز جامعُ العبادات ہے

نماز میں قیام کرنا کھڑے ہونے والی چیزوں کی عبادت ہے
رکوع چَرنے والے جان وَروں کی طاعت ہے۔ تسبیح و تحمید [illegible]
قراتِ خوش آواز پرندوں کی بندگی ہے اور سجدہ زمین [illegible]
چلنے والے جان وَروں کی عبادت ہے نیز غسل اور وضو [illegible]
اور پاک صاف کپڑے پہننے کے لیے مال کا صَرف کرنا زکوٰۃ [illegible]
مالی عبادت ہے اور اُٹھنا، بیٹھنا اور تکبیرات کا کہنا عبادت [illegible]
ہے۔ نماز میں نفسانی خواہشات کا روکنا ایک قسم کا روزہ [illegible]
نماز میں روزہ سے زیادہ احتیاط پائی جاتی ہے۔ نماز میں [illegible]
اذکار کا ادا کرنا فرشتوں کی عبادت ہے۔

روایت ہے کہ جب حضور صلے اللہ علیہ وسلّم کو معراج ہوئی
آپ نے آسمانوں میں فرشتوں کے مختلف گروہوں کو مختلف [illegible]
قیام، رکوع، سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تو آپؐ کے دل میں اِس کا [illegible]
پیدا ہوا اور ظاہر و باطن کے جاننے والے خدا نے اُن کی مجموعی عبادت
آپؐ کو عنایت فرمائی۔

سُبحان اللہ! نماز وہ باعزّت عبادت ہے جس میں تمام مخلوقات
کی عبادات جمع ہیں۔

عہ سُبحان اللہ کہنا ۱۲ عہ لا الٰہ الا اللہ کہنا ۱۲

ارکانِ نماز کی خوبی

نماز کی مجوّزہ حرکات سے زیادہ موزوں اور مناسب صورت
[illegible] ہو سکتی ہے جس میں پورے اعضاء سے بندگی کا اظہار کیا
[illegible] ہے۔ پہلے تمام دنیا و مَا فیہا سے ہاتھ اُٹھانا (ہاتھوں کو کانوں تک
[illegible] گویا اشارہ ہے کہ اللہ کے سوا سب چیزوں کو پیچھے پھینک دیا)
[illegible] ادب سے دست بستہ کھڑا ہونا اور ہمہ تن متوجہ ہو کر خدا تعالےٰ
[illegible] بارگاہ میں مناجات کرنا پھر اُس کی بڑائی اور عظمت کے خیال
[illegible] سرِ تسلیم جھکا دینا پھر اُس کی بلندیٔ شان اور جاہ و جلال کے
[illegible] اپنے اعضاء میں سب سے زیادہ بزرگ اور حواسِ انسانی
[illegible] جمع ہونے کی جگہ (چہرہ) کو اُس کے سامنے رکھ دینا اور اپنی جبینِ
نیاز کو خاکِ عجز و انکسار پر رگڑنا پھر اُس کے سامنے مؤدّبانہ دوزانو
بیٹھنا اور اِن باتوں کے ساتھ ساتھ اُس کی وحدانیت اور خالقیت
کا اقرار اور اپنی عبدیت اور گنہگاری کا اظہار اور آخر میں اپنے
اور تمام اہلِ ایمان کے لیے دُعاءِ خیر۔
یہ ایسا طریقہ ہے جو ہر شخص کے لیے مفید اور نافع ہے اور کسی
مذہب اور فلسفہ نے فطرتِ انسانی کے مطابق اِس سے بہتر کوئی
طریقۂ عبادت نہیں سکھایا ہے۔

عہ [illegible] کی ہوئی ۱۲ عہ اور جو کچھ اُس میں ہے ۱۲ عہ مکمل ۱۲ عہ ماتھا ۱۲

تکرارِ کلمات اور قراءتِ عربیّہ

مسلّمہ امر ہے کہ الفاظ میں بھی اثر ہوتا ہے اور جب کہ ایک لفظ کو بار بار دوہرایا جائے اور اُس سے اپنی عاجزی و ذلّت اور خدا تعالیٰ کی عزّت و عظمت کا اظہار کیا جائے تو ضروری ہے اثر اور بھی نمایاں اور بہتر ہو۔

اب دیکھنا چاہیے کہ جو الفاظ نماز میں بار بار اور بصورتِ قراءت کہے جاتے ہیں وہ 'عربی' ہونے کی حیثیت سے کیوں فائق[1] ہیں؟ سو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے عربی زبان میں قرآن پاک کو نازل کیا اور اس زبان کو سب سے افضل اور مستحسن[2] قرار دیا ہے (شعرآء) حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم کی زبان یہی ہے اور حضورؐ کی فصاحت[3] و بلاغت مسلّم[4] ہے لہٰذا عربی زبان اعلیٰ بھی ہوئی اور متبرّک بھی۔

نماز کی ادائیگی عربی زبان ہی میں مشروع و مسنون ہے اور عام قاعدہ ہے کہ جس زبان میں اور جس طریقہ سے حاکم کو درخواست منظور و مطلوب ہو، اُسی زبان میں درخواست پیش کی جاتی ہے، اپنی مرضی سے نہ زبان اختیار کی جاتی ہے نہ الفاظ، اور نماز ایک قسم کی درخواست ہی ہوتی ہے خدا کے حضور میں نیز عربی زبان دنیا بھر کی زبانوں کے مقابلہ میں بلیغ[5]، جامع اور پڑھنے اور یاد کرنے میں دیگر زبان کی حیثیت

---

۱ بلند مرتبہ ۱۲ ۲ اچھی ۱۲ ۳ خوش بیانی ۱۲ ۴ تسلیم کی ہوئی ۱۲ ۵ مناسب حال ۱۲

سے بھی سہل اور مختصر ہے۔ اس میں الفاظ اور مفہوم کے اَدلنے بدلنے کا امکان بہت کم ہے اور یاد رہنے کی صلاحیت زیادہ۔ بے شک اللہ سب کی بولیاں سمجھتا اور سب کی نیتیں جانتا ہے، اُس کے سامنے عربی، انگریزی، سنسکرت، پرندوں کا چہچہانا اور درندوں کا دہاڑنا سب یکساں ہے لیکن بندہ کے واسطے عبادت کے لیے اُن سے اچھے الفاظ ہو سکتے ہیں جو معبودِ حقیقی ہی کے کلام سے ماخوذ[1] ہوں اور جن کو دنیا کے اکثر حصّوں کے لوگ اپنی مختلف بولیاں چھوڑ کر ایک وقت میں اور ایک حالت میں اپنے ... کی حمد و ثنا کے لیے استعمال کرتے رہے ہوں اور جن کو ہمارے شارع[2] صلّے اللہ علیہ وسلّم نے خود ہمیں بتائے ہوں اور اُن کی تاکید فرمائی ہو۔ اب اگر اصل الفاظ کو چھوڑ کر اُن کا ترجمہ ہم اپنی زبان میں ادا کریں تو اُس میں وہ حلاوت، وہ لطافت، وہ قلبی اثر اور روحانی طاقت کہاں سے آئے گی اور وہ برکات کس طرح حاصل ہوں گی جو نبویؐ الفاظ کے ساتھ مختص ہیں — چناں چہ نماز کی مقررہ ... اور الفاظ اسلام کے عقیدہ ہی کے موافق نہیں بلکہ علم النفس[3] کے اصول اور قانونِ فطرت کے بھی مُطابق ہیں۔

---

۱ نکالے ہوئے ۱۲ ۲ سچا خبر دینے والا ۱۲ ۳ مُراد طبیعت اور مزاج ۱۲

خود کُشی کرنے والے پر جنّت حرام ہے (بخاری و مسلم)

سِرّ و جہرِ قراءت

ظہر و عصر کی نماز میں قرآن سِرّی (آہستہ) پڑھنے میں …
ہے کہ دن کے وقت بازاروں اور گھروں میں عموماً شور و غل ہو…
اِس لیے کلام پاک کی سماعت بخوبی نہیں ہوسکتی اور ان …
کے سوا اور اوقات میں آوازوں کو سکون ہوجاتا ہے اس …
آواز سے پڑھا جاتا ہے اور جہر (بلند آواز) کے ساتھ پڑھنے میں …
لوگوں کو وعظ و تذکیر اچھی طرح ہوتی ہے اور تکبیرات وغیرہ کو بآ…
بلند کہنے کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کو امام کا ایک رُکن سے دوسرے
رُکن کی طرف منتقل ہونا معلوم ہوجاتا ہے (حجۃ اللہ البالغہ)

عَدم فاتحہ خلفِ امام

اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ …
اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (جب قرآن پڑھا جائے تو اُس کو سُنو اور خاموش
رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے) (اعراف) چناں چہ خاص طور سے 'قرات' کے
وقت قرآن پاک کا سُننا واجب ہے اور جس نے سورۂ فاتحہ …
نہیں پڑھی اُس کی نماز نہیں ہوتی' حدیث میں یہ حکم امام اور منفرد
کے لیے ہے، اُس کے لیے نہیں جو کسی کی اقتدا میں نماز پڑھے (ترمذی، طحاوی)
چناں چہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب امام قرات کرے

… خاموش رہو (مسلم) امام کی قرات مقتدی کی قرات ہے (ترمذی)
… امام کے پیچھے 'فاتحہ' پڑھنا امام کی تشویش کا سبب بنتا ہے،
… ب اہلِ جماعت کی آواز مل کر امام کے لیے خلجان پیدا کرنے
… ہے، اِس واسطے خلجان پیدا کرنے والی شے سے آپ نے
… فرمایا نیز اِس سے قرآن کے اندر تدبُّر (غور و فکر) فوت ہوجاتا
… اور وہ قرآن کی تعظیم کے خلاف ہے۔ 'عدم قرات' سے اقتدا کا
… اور اقتدا کا طریقہ قائم ہوتا ہے (حجۃ اللہ البالغہ)

دیگر

… 'فاتحہ' کا مضمون ایک درخواست کا مضمون ہے اور دربارِ الٰہی
… سب نمازیوں کی طرف سے اُس درخواست کے پیش کرنے
… لیے اپنے میں سے ایک لائق اور بہتر شخص چُن لیا جاتا ہے خواہ
… اس درخواست کو بلند آواز سے پیش کرے یا موقع کے لحاظ
… آہستہ آواز سے ادا کرے لیکن وہ سب کی طرف سے ایک
… نمائندہ یا وکیل ہوتا ہے سو جس طرح حاکمِ دُنیا کے سامنے اپنے
… نمائندہ یا وکیل کے ترجمانی کرتے ہوئے لوگوں کا ساتھ ساتھ وہی کلمات
… خلافِ قاعدہ اور بے ضرورت سمجھا جاتا ہے اِسی طرح احکم الحاکمین
… دربار میں بھی امام کی درخواست کے وقت مقتدیوں کا خود بھی
… قرات کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

بُرا نام بدل ڈالو (مسلم)

آمین آہستہ کہنا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ، جس وقت امام
ختم کرکے آہستہ) آمین کہے ، تم بھی آمین کہو کیوں کہ جس
ملائکہ کی آمین کے ساتھ مل جاتی ہے اُس کے سب پہلے گناہ
ہو جاتے ہیں (کہ مجالس[1] ذکر میں فرشتے مشتاق ہو کر حاضر ہوتے
لوگوں کی دُعاؤں پر آمین کہتے ہیں) (بخاری) اِس حدیث سے
ہوتا ہے کہ آمین آہستہ کہی جائے ورنہ موقع بتانے کی حاجت
کہ جب امام ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو ۔ ایک روایت میں
ہے کہ حضورؐ فاتحہ اور سورت کے درمیان کسی قدر سکوت[2] فرمایا کرتے
ظاہر ہے کہ یہ سکوت آمین کہنے کے لیے تھا پس آمین آہستہ کہنا
ایک سُنّت ہے ۔ آمین (جو قرآن کا لفظ بھی نہیں ہے) آہستہ کہنے میں
نکتہ یہ ہے کہ اس میں ایک ہلکا سا سکتہ ہے تاکہ اس میں قاری[3] دم لے
(حجۃ اللہ

انگشتِ شہادت اُٹھانا

تشہد میں شہادت کی انگلی اُٹھانے سے توحید کی طرف اشارہ
تاکہ قول و فعل میں مطابقت ہو جائے اور توحید کے معنے محسوس ہو جا
اور شکل میں آجائیں (حجۃ اللہ البالغہ)

[1] اللہ کے ذکر کی مجلسیں ١٢ [2] خاموشی ١٢ [3] پڑھنے والا ١٢

نمازِ وتر کا وجوب

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اِس نماز کو طاق اِس لیے مقرر
فرمایا کہ طاق مبارک عدد ہے چناں چہ فرمایا ہے
اللہ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے اِس لیے اہلِ قرآن! تم
(وتر) پڑھا کرو (ابوداؤد)

رفعِ یدین اور عدمِ رفعِ یدین

وتر میں بروقت تکبیرِ قنوت دونوں ہاتھ اُٹھانا ایک تعظیمی فعل
نمازی کو خلافِ نماز چیزوں کی طرف متوجہ ہونے سے روکتا
اس کے نفس کو ازسرِنو ادا کیے جانے والے فعل کے ثمرہ پر
ہو اور یہ نبی کریمؐ کی ہیئات میں سے ہے اور سُنّت ہے (حجۃ اللہ)
لیکن عام نمازوں کے درمیان حضورؐ کا یا صحابہؓ کا 'رفع یدین'
کسی روایت سے ثابت نہیں اور منسوخ ہے
(عینی شرح بخاری ، ابوداؤد و ترمذی)

آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ
بے فائدہ چیزوں کو چھوڑ دے (ابن ماجہ)

تراویح کی بیس۲۰ رکعتیں

دلیلیں

نمازِ تراویح اپنی اصل کے لحاظ سے سُنّت ہے کیوں کہ آں حضرت
نے چند راتوں میں تراویح پڑھی ہیں (بخاری و مسلم) پھر اِس اندیشہ سے کہ لوگوں
پر واجب نہ ہو جائیں، پڑھنا ترک فرما دیا نیز معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ
تراویح کا عدد زیادہ تھا (مسلم) چناں چہ ایک روایت میں ہے کہ رسولُ اللہ
صلے اللہ علیہ وسلّم رمضان میں بیس رکعت اور وتر پڑھتے تھے (ابن ابی شیبہ و البیہقی)
حضورؐ نے فرمایا ہے کہ میری سُنّت اور خلفاءِ راشدینؓ کی سُنّت کو لازم
پکڑو (ابوداؤد) پس جب خلفاء کے زمانہ میں وجوب کا امکان نہ رہا تو حضرت
عمرؓ نے حکم دیا ایک آدمی کو کہ لوگوں کو بیس رکعت (تراویح) پڑھائے (ابن ابی شیبہ)
حضرت علیؓ نے ایک آدمی کو امر کیا کہ لوگوں کو بیس رکعت (تراویح) پڑھائے
ائمۂ مجتہدینؒ کے نزدیک مسنون تراویح بیس رکعت ہیں (رحمۃ الاُمّۃ) صحابہؓ نے
اِس بات پر اجماع کیا ہے کہ تراویح بیس رکعت ہیں (ابن حجر مکیؒ) اکثر اہلِ اسلام
اِسی پر عامل ہیں (ابن تیمیہؒ) بے شک عمل سب اُمّت کا اِسی بیس رکعت پر مستقر ہوا
جس حدیث (بابِ قیامِ لیل زیر قیامِ رمضان) میں سو کر اُٹھنے کے بعد
کی آٹھ رکعتوں کا ذکر ہے وہ 'رمضان اور غیر رمضان' میں پڑھی جانے والی نماز

۱؎ بامامت تین روز غیر مسلسل ۱۲ (مشکوٰۃ) ۲؎ (امام مالکؒ امام ابوحنیفہؒ سے ۱۳ سال بعد
امام بخاریؒ تقریباً ۱۱۴ سال بعد پیدا ہوئے اور امام احمدؒ کے شاگرد کے شاگرد ہیں ۱۲ (کتب تاریخ)
۳؎ ہدایت پائے ہوئے ۱۲ ۴؎ اجتہاد کرنے والے امام ۱۲ ۵؎ قرار پایا ۱۲

... باقی چند روایتیں (آٹھ کے حق میں) منکر،
... ہیں ہے (بخاری) اور کسی مرفوع روایتِ صحیح میں
... شکوک ہیں (نسائی و ابوداؤد، بیہقی) لفظ تراویح ترویحہ کی جمع ہونے کی وجہ
... تراویح کا ثبوت نہیں ہے۔
... سے زیادہ تعداد کو ظاہر کرتا ہے اور بصورتِ اختلاف محتاط عدد پر
... ہے نیز یہ ایسا فعل ہے جو دیکھ کر بھی عمل میں آتا رہا جیسے وضو
... کے طریقے عملاً نقل در نقل ہوتے چلے گئے (کتابوں پر اِس کا
... نقل میں چند سے بھول چوک ہو سکتی ہے سب سے نہیں
... راشدینؓ کی پیروی میں اقلیت غلطی کر سکتی ہے اکثریت نہیں،
... تراویح کا درجہ عملِ متواتر کا ہوا جو عامۂ مسلمین میں صدہا سال
... ہے۔

نظیریں

... عمرؓ کے زمانہ میں رمضان میں سب لوگ (مع وتر) ۲۳ رکعت
... (امام مالکؒ) حضرت عثمانؓ نے تراویح میں روزانہ ۲۰ رکعتوں میں
... ۲۸ دن میں قرآن ختم کیا (شامی) سُوید بن غفلہؓ ماہِ رمضان
... تراویح پڑھاتے تھے (بیہقی) غرض کہ صحابہ، تابعین، تبع تابعین اولیا
... شریفین میں اب تک) سب ۲۰ یا ۲۰ سے زائد تراویح پڑھتے
... اور حدیث کی چھ کتابوں، میں کسی ایک کا بھی مذہب آٹھ کا

حِکمتیں

... کی بیس رکعتیں مقرر ہونے میں یہ حکمت ہے کہ فرائض و واجبات
... تکمیل ہوتی ہے کہ کُل فرض و واجب نمازوں کی ہر روز کی تعداد

بھی بیس رکعتیں ہے لہٰذا مناسب ہے کہ یہ بھی بیس ہوں تاکہ [illegible]
برابر ہوں نیز بیس رکعتوں میں قرآن پاک بڑی آسانی اور خوبی [illegible]
ختم ہوجاتا ہے کہ جماعت میں ضعیف اور کم زور لوگ بھی ہوتے [illegible]
بہت مشقت ہوتی۔ اس سہولت کی وجہ سے مساجد میں ہر خاص [illegible]
کی حاضری ہوجاتی ہے، جگہ جگہ قرات وسماعتِ قرآن کا مفید نظارہ [illegible]
ہے، آیاتِ الٰہی کا غلغلہ بلند ہوتا ہے اور مسجدیں آباد ہوتی ہیں۔

شبینہ میں قباحتیں

۱۔ ایک شب میں قرآن مجید ختم کرنا مکروہ (تنزیہی) ہے کیونکہ [illegible]
میں صاف صاف اور سمجھ کر پڑھنے کا موقع نہیں ملتا ۲۔ اکثر پڑھنے
والوں کے دل میں ریا و تفاخر ہوتا ہے (کہ زیادہ اور جلدی پڑھنے [illegible]
نام ہوگا) جو حرام ہے ۳۔ نوافل میں (تین مقتدیوں سے زیادہ کی [illegible]
مکروہ ہے اور اگر تراویح میں پڑھا اور (معذور وغیرِ معذور) سب [illegible]
شریک ہوئے تو پورا اجر ہے ۴۔ بعض لوگ شوق شوق میں شریک
ہوجاتے ہیں مگر پھر تکلیف محسوس کرتے ہیں، کھڑے کھڑے تھک [illegible]
ہیں پھر بیٹھ کر سنتے ہیں پھر (الگ) لیٹ جاتے ہیں، بعضے آپس میں [illegible]
کرتے ہیں نیز (وقت ہوجانے پر) بعض اُس وقت سحری کھانے لگتے [illegible]

؎ کسی کو ہمت ہو تو خود (شبینہ) پڑھ لے، دوسروں کو تکلیف نہ دے۔ آج کل لوگ [illegible] خیال نہیں کرتے ۱۲ (التہذیب)

[illegible] مجید کی بے ادبیاں ہیں ۵۔ بعض جگہ سحری کے لیے چندہ
[illegible] دباکر شرما کر بھی وصول کیا جاتا ہے جو حرام ہے ۶۔ بعضوں
[illegible] تک جاگنے کی وجہ سے) فجر کی نماز قضا ہوجاتی ہے، یہ
[illegible] نقصان ہے ۷۔ بعض اوقات صبح صادق ہوجاتی ہے اور
[illegible] رہ جانے پر) خواہ مخواہ کھینچ تان کر پورا کیا جاتا ہے ۸۔ بعض
[illegible] جماعت میں شریک ہوتی ہیں، اُن کا اختلاط (بے پردگی
[illegible] ہے۔ انھیں (اس زمانہ میں) جب فرض نماز کے لیے (مسجد
[illegible] شریکِ جماعت ہونے کی اجازت نہیں تو ایک مستحب کے لیے
[illegible] سکتی ہے، غرض کہ شرائطِ جواز عادۃً کم پائے جانے اور مفاسد
[illegible] کی وجہ سے اس مستحب کا ترک کرنا ہی مناسب ہے (اصلاح الرسوم)

اور

[illegible] مفاسد نہ ہوں، قواعد کی پوری پابندی کی جائے اور نیت
[illegible] کی ہو تو تراویح کی شبینہ جائز ہے (امداد الفتاویٰ)

دیگر

[illegible] حضرات یہ سوال کیا کرتے ہیں کہ جب عورتیں بازار سے سودا
[illegible] جلسوں میں چلی جاتی ہیں اور دوسرے کاموں کے لیے گھر
[illegible] آتی ہیں تو نماز پڑھنے یا قرآن سُننے کے لیے جا[illegible]

اُن کی خدمت میں عرض ہے کہ

۱۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلّم عورتوں کو اندرونِ خانہ میں نماز
کی تلقین فرما چکے ہیں (ابوداؤد وغیرہ) سو اگر اللہ اور رسولؐ والی نماز
تو وہ اُن کے حکم کے مطابق ہی پڑھنی ہوگی ورنہ اپنی مرضی کی نماز
کہلا سکتی ۲۔ ہر جلسہ اور وعظ میں جانے کی اجازت نہیں بلکہ
اچھی طرح انتظام ہو، وعظ میں دین کی باتیں بتائی جائیں اور
اہلِ حق میں سے ہو تو عورتوں کو وہاں جانا جائز ہے ورنہ نہیں
۳۔ جب کہ سودا سُلف لانے کے لیے کوئی آدمی نہ ہو یا اک
ضرورت ہو تو مجبوری کی حالت میں عورتوں کو (باپردہ) گھر سے
ہے نیز جو غریب یا دیہاتی عورتیں مُنہ چھپا کر، گھونگھٹ نکال کر
کپڑوں میں شرم و حیا کے ساتھ اپنے کسی ضروری کام کاج کے لیے
ہیں، اُنھیں بھی پردہ کی روح حاصل ہے اور اُن کا ایسا پردہ
نہیں ہے (التھذیب) ورنہ اگر بالکل مُقیّدؔ کر دیا جاتا اور ضروریات
کے لیے بھی اُن کو نکلنے کی اجازت نہ دی جاتی تو یہ بہت تنگی ہو
فطرتؔ کے شایانِ شانؔ نہیں۔

؎ پابند ۱۲ ؎ مراد عالم گیر دین ۱۲ ؎ شان کے لائق ۱۲

گناہ سے بچانے والی دو چیزیں ہیں۔ خوفِ خدا اور یقینِ آخرت

سُنّتوں اور نفلوں کا فائدہ

جب کہ اُس رحمت کا جس کا شریعت کے اندر لحاظ رکھا گیا ہے، تقاضا
ہے کہ لوگوں کے لیے ضروری چیزیں بیان کر دی جائیں اور وہ چیزیں بھی
ئی جائیں جن سے طاعت کا پُورا پُورا فائدہ اُن کو حاصل ہو تاکہ ہر
ص اپنا حصّہ حاصل کر سکے اور جو شخص دُنیوی کاروبار میں مصروف
تا ہے وہ ضروری باتوں کو اپنے اوپر لازم کر لے اور جو شخص دُنیوی کاروبار
ارغ ہے یا فرصت رکھتا ہے اور اپنے نفس کی اصلاح اور آخرت کی
چاہتا ہے، وہ کامل طور سے اُن عبادات کو ادا کر سکے تو عنایتِ
ب سے وہ سُنّتیں (مؤکدہ اور غیر مؤکدہ) مقرّر ہوئیں جو فرضوں کے
ی جاتی ہیں، جن میں پہلی سُنّتوں میں مصلحت یہ ہے کہ دُنیوی
چوں کہ ذکرِ الٰہی کو بُھلاتے ہیں اور اذکار کے اندر غور کرنے اور
ان کا ثمرہ حاصل کرنے سے روکتے ہیں لہٰذا ضروری ہوا کہ اُن کے
ورت صاف کرنے والی شے مقرّر ہو جس کو فرض نماز سے پہلے
یں لائیں تاکہ فرض کے اندر ایسے وقت میں شروع پایا جائے جب
اشغال سے خالی ہو اور عبادتِ فرضیہ کے ادا کرنے کا قلبی
موجود ہو۔

ثر اوقات انسان نماز پڑھتا ہے اور اُس کو بعض کوتاہیوں

؎ مصروفیتیں

کی وجہ سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ نبیِ کریم صلے اللہ علیہ و
اِس قول میں اِسی طرف اشارہ ہے۔ بہت سے نمازیوں کو اُن کی
سے صرف نِصف، تہائی، چوتھائی یا اِس سے بھی کم ثواب ملتا ہے
پس ضروری ہوا کہ فرائض کے بعد مقصود کی تکمیل کے لیے اور نماز
کی جائے جس سے "کمی" کی تلافی ہو جایا کرے چُناں چہ بعض فرضوں
بعد بھی کچھ سُنّتیں اور نفلیں پڑھی جاتی ہیں۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ قیامت کے روز اگر کسی
فرض نماز میں کمی پائی گئی تو اِرشادِ خداوندی ہوگا کہ دیکھو اس بندے
کے پاس کچھ نفلیں بھی ہیں جن سے فرضوں کو پُورا کر دیا جائے
نکلیں گی تو اُن سے فرضوں کی تکمیل کر دی جائے گی (ترمذی) اِس سے
بھی معلوم ہوا کہ آدمی کو نفلوں کا ذخیرہ بھی اپنے پاس رکھنا چاہیے۔

مزید نوافل وہ نمازیں ہیں جن کو رسولِ خدا ؐ نے اُن لوگوں کے
لیے جو درجۂ اَحسان میں مُستعِد[1] ہیں اور آپؐ کی اُمّت میں سبقت[2] کرنے
والے ہیں، مستحب بنایا ہے — پھر نماز ایسی چیز ہے جو بھلائی کے لیے
وضع کی گئی ہے اِس لیے جو شخص جس قدر اِس کی کثرت کر سکتا ہے اُس کو
کرنا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ بھلائی حاصل ہو۔

دیگر

حدیث شریف میں آیا ہے، جو شخص رات اور دن میں (مؤکدہ سُنّتوں

---

[1] (خدا تعالےٰ کا قُرب حاصل کرنے میں) بہت کوشش کرنے والے ۱۲ [2] آگے بڑھنا ۱۲

اُس کے واسطے جنّت میں ایک گھر بنایا جاتا
نہیں پڑھے۔ فجر کی دو سُنّتیں دُنیا اور اُس کی تمام چیزوں سے بہتر ہیں (مسلم)
جو عصر کی چار رکعت (سُنّت غیر مؤکدہ)
رحمت نازل کرے

عشا کے فرضوں سے پہلے چار رکعت (سُنّت غیر مؤکدہ) اور (ترمذی)
چار رکعت پڑھا کرتے تھے (مراقی الفلاح) وتر کے بعد کی (مجموعی)
نفل جس کو اخیر رات میں اُٹھنا گراں ہو اُس کے لیے تہجّد کا
کفی ہیں (مشکوٰۃ)

نماز کب حقیقی نماز بن سکتی ہے

نماز پڑھنے میں تین باتوں کا لحاظ رکھنا چاہیے:-
اوّل وضوءِ کامل کا اہتمام یعنی وضو کی تمام شرائط، سُنن، مستحبات
کا پُورا کرنا اور ہر عُضو کو دھوتے وقت حدیث میں آئی ہوئی
دعا اور یہ خیال کرنا کہ ظاہری نجاست کے ساتھ ساتھ میری باطنی
بھی دور ہو رہی ہے۔
دوسرے قرأت کی صحت کے ساتھ نماز کے تمام فرائض، واجبات
مستحبات اور آداب کو باقاعدگی سے بجالانا۔
تیسرے نماز کی روح (اِخلاص اور حضورِ قلب) کا خیال رکھنا یعنی
زبان سے کہے اور اعضاء سے انجام دے، اُس کا مفہوم سمجھے

دل سے بھی اُس کا اعتراف اور اقرار کرنا مثلاً جب نماز شروع
کے لیے دونوں ہاتھ اُٹھائے تو دل بھی غیرُ اللہ[1] کے تعلق سے کٹ
ہو، جب زبان سے اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے) کہے تو دل میں
یہی ہو کہ بے شک اللہ سے بڑی کوئی ہستی نہیں، جب الحمد
ربّ العٰلمین (سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے) کہے
دل اللہ کی نعمتوں کے شکریہ سے لب ریز ہو اور اِس کا یقین ہو کہ
کے سوا کوئی شے تعریف کے لائق نہیں، جب اِیّاکَ نعبدُ وَ اِیّاکَ
نستعین (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں) کہے تو دل
میں بھی اپنے ذلیل اور محتاج ہونے کا اقرار کرے اور اِس کا یقین
کہ اللہ کے سوا کوئی ہستی ایسی نہیں جس کی فرماں برداری کی جائے اور
اُس سے کسی قسم کی مدد طلب کی جائے، جب بدن رکوع میں جُھکے
دل بھی عاجزی کے ساتھ جُھک جائے، جب سر زمین پر پڑا ہو تو دل
بھی اُس کی ہم نوائی[2] کر رہا ہو اور اگر سر اُس کے سامنے پڑا ہے اور دل
غیروں کے قدموں پر پڑا ہو، بدن یہاں جُھک رہا ہے اور دل غیروں
کے سامنے جُھک رہا ہو، زبان سے کچھ کہہ رہا ہے اور دل میں اُس کے
خلاف سمایا ہوا ہو تو یہ اقرار نہیں انکار ہے، عبادت نہیں، مذاق
ہے اور اگر مذکورہ[3] طریقہ سے نماز ادا کی جائے اور اُس پر ہمیشگی
کی جائے تو حق تعالےٰ کے فضل سے اُمید ہے کہ حقیقی نماز کی دولت

---

[1] اللہ کے سوا ۱۲ [2] آواز ملانا، تائید ۱۲ [3] ذکر کیا ہوا ۱۲

... ہوگا — اگرچہ باطن کے اعتبار سے یہ نماز کا اعلےٰ درجہ ہے
... ہے جس کا انسان ذمہ دار بنایا گیا ہے کہ اپنی استطاعت[1]
... نماز کو وقت پر ادا کرے تاکہ فریضۂ خداوندی ادا ہو جائے اور
... کے عذابِ الیم[2] سے بچ جائے پھر جس قدر اس فریضہ کی ادائیگی
... کوتاہی ہوئی ہو اُس پر نادِم[3] اور شرم سار ہو اور جس کریم نے صورتِ
... توفیق عطا فرمائی، اُسی کی بارگاہ سے حقیقی نماز کا طلب گار ہو۔
... صرف یہی ایک طریقہ ہے جو حقیقی نماز کی طرف رہبری کر سکتا ہے۔
... پوچھو تو حقیقی نماز کی علامت یہی ہے کہ نماز کی حتّے المقدور[4] ادائیگی
... اپنی کوتاہی پر ندامت و شرمندگی ہو... اِس لیے کہ بارگاہِ خداوندی
... شان ادب واحترام تو نہ کسی سے ادا ہوا اور نہ ادا ہو سکتا ہے (ماخوذ)

نماز میں سُکون اور اطمینان رکھنا

ایک صحابی حضرت عُبادہؓ فرماتے ہیں کہ میں بتاؤں، سب سے
... پہلی چیز دنیا سے اُٹھے گی، سب سے پہلے نماز کا خُشوع (دل لگا کر
... سے نماز پڑھنا) اُٹھ جائے گا (یہاں تک کہ) بھری مسجد میں ایک
... بھی خشوع سے نماز پڑھنے والا نہ ہوگا۔ حضرت حُذَیفہؓ جو حضورؐ کے
... راز کہلاتے ہیں، وہ بھی فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے نماز کا خشوع
... جائے گا، اللہ اللہ

... [1] کُنجائش ۱۲ [2] دُکھ دینے والا ۱۲ [3] شرمندہ ۱۲ [4] جہاں تک ہو سکے ۱۲

حضرت عائشہؓ کی والدہ اُمِّ رومانؓ فرماتی ہیں کہ میں ایک
نماز پڑھ رہی تھی، نماز میں اِدھر اُدھر جُھکنے لگی، حضرت ابو بکرؓ
دیکھ لیا تو مجھے اِس زور سے ڈانٹا کہ میں (ڈر کی وجہ سے) نماز توڑنے
قریب ہوگئی پھر ارشاد فرمایا کہ میں نے حضورؐ سے سُنا ہے کہ جب کوئی
شخص نماز کے لیے کھڑا ہو تو اپنے تمام بدن کو بالکل سکون سے
یہود کی طرح ہلے نہیں۔ بدن کے تمام اعضاء کا نماز میں سکون سے
رہنا نماز کے پُورا ہونے کا جُزو ہے (ترمذی)

نماز کے آداب کا لحاظ رکھنا

حضرت مجددِ اَلفِ ثانیؒ اپنے ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں
کہ سجدہ میں ہاتھوں کی اُنگلیوں کو ملانے اور رکوع میں اُنگلیوں کو
علیحدہ علیحدہ کرنے کا حکم بھی شریعت نے بے فائدہ نہیں دیا ہے
نیز نماز میں کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ، رکوع میں
پاؤں پر، سجدہ میں ناک پر اور بیٹھنے کی حالت میں گود میں نگاہ
رکھنا نماز میں خشوع پیدا کرتا ہے اور اس سے نماز میں دل جمعی
نصیب ہوتی ہے۔ جب ایسے معمولی آداب بھی اِتنے اہم فائدے
رکھتے ہیں تو بڑے آداب اور سُنّتوں کی رعایت خود سمجھ لو کس قدر
فائدہ بخشے گی۔

امانت میں خیانت نہ کرو (مشکوٰۃ)

بزرگوں کی نماز

یوں تو ہزاروں اور لاکھوں واقعات عبادتِ الٰہی میں توفیق
کی کتابوں میں مذکور ہیں جن کا احاطہ دشوار ہے مگر یہاں
اور مثال کے طور پر تبرّکاً مع حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صرف
کا ذکر کیا جاتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ بزرگانِ دین نے نماز کی
اہمیت کو سمجھ کر کیسی اُس کی قدر فرمائی اور اِسی کو معیارِ ترقی قرار
کر معراجِ کمال پر پہنچے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم سے
باتیں کرتے اور ہم حضورؐ سے باتیں کرتے لیکن جب نماز کا وقت آجاتا
اور ہم میں سے اِس طرح اُٹھ جاتے گویا ہمیں پہچانتے بھی نہیں
ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔

حضرت ابو واقدؓ سے روایت ہے کہ جب حضورؐ امام ہوتے
تو نماز بہت مختصر پڑھاتے تھے اور جب تنہا پڑھتے تھے تو بہت
لمبی پڑھتے تھے (احمد، نسائی) آپؐ مقتدیوں کے ساتھ اِس لیے مختصر
پڑھتے تھے کہ اُن کو تکلیف نہ ہو اور تنہا اِس لیے تطویل
کرتے تھے کہ نماز میں آپؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک تھی (ابن حجر) اُس
میں آپؐ کو چین آتا تھا اور اِتنی طویل رکعت کیا کرتے تھے کہ کھڑے

... بالکل ۱۲ ... لمبا کرنا ۱۲

حضرت عائشہؓ کی والدہ اُمِّ رومانؓ فرماتی ہیں کہ میں ایک
نماز پڑھ رہی تھی، نماز میں اِدھر اُدھر جُھکنے لگی، حضرت ابوبکرؓ
دیکھ لیا تو مجھے اس زور سے ڈانٹا کہ میں (ڈر کی وجہ سے) نماز تو
قریب ہوگئی پھر ارشاد فرمایا کہ میں نے حضورؐ سے سُنا ہے کہ جب
شخص نماز کے لیے کھڑا ہو تو اپنے تمام بدن کو بالکل سکون سے
یہود کی طرح ہلے نہیں۔ بدن کے تمام اعضاء کا نماز میں سکون
رہنا نماز کے پُورا ہونے کا جُزو ہے (ترمذی)

نماز کے آداب کا لحاظ رکھنا

حضرت مجدِدِ اَلفِ ثانیؒ اپنے ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں
کہ سجدہ میں ہاتھوں کی اُنگلیوں کو مِلانے اور رکوع میں اُنگلیوں
علیحدہ علیحدہ کرنے کا حکم بھی شریعت نے بے فائدہ نہیں دیا ہے
نیز نماز میں کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ، رکوع میں
پاؤں پر، سجدہ میں ناک پر اور بیٹھنے کی حالت میں گود میں نگاہ
رکھنا نماز میں خشوع پیدا کرتا ہے اور اس سے نماز میں دل جمعی
نصیب ہوتی ہے۔ جب ایسے معمولی آداب بھی اِتنے اہم فائدے
رکھتے ہیں تو بڑے آداب اور سُنتوں کی رعایت خود سمجھ لو کس قدر
فائدہ بخشے گی۔

امانت میں خیانت نہ کرو (مشکوٰۃ)

بُزرگوں کی نماز

... لاکھوں واقعات عبادتِ الٰہی میں توفیق
... تو ہزاروں اور لاکھوں ... کتابوں میں مذکور ہیں جن کا احاطہ دشوار ہے مگر یہاں
... مثال کے طور پر تبرکاً مع حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صرف
... ذکر کیا جاتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ بزرگانِ دین نے نماز کی
... کو سمجھ کر کیسی اُس کی قدر فرمائی اور اِسی کو معیارِ ترقّی قرار
... کر معراجِ کمال پر پہنچے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہم سے
... کرتے اور ہم حضورؐ سے باتیں کرتے لیکن جب نماز کا وقت آجاتا
... ہم میں سے اِس طرح اُٹھ جاتے گویا ہمیں پہچانتے بھی نہیں
... اللہ کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے۔

حضرت ابو واقدؓ سے روایت ہے کہ جب حضورؐ امام ہوتے
... نماز بہت مختصر پڑھاتے تھے اور جب تنہا پڑھتے تھے تو بہت
... پڑھتے تھے (احمد، نسائی) آپؐ مقتدیوں کے ساتھ اِس لیے مختصر
... پڑھتے تھے کہ اُن کو تکلیف نہ ہو اور تنہا اِس لیے تطویل
... تھے کہ نماز میں آپؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک تھی (ابن حجر) اُس
... آپ کو چین آتا تھا اور اِتنی طویل رکعت کیا کرتے تھے کہ کھڑے

... ۱۲ ؎ کمال کی سیڑھی، بلند مرتبہ ۱۲ ؎ بالکل ۱۲ ؎ لمبا کرنا ۱۲

کھڑے پاؤں پر ورم آجاتا تھا (ترغیب) صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ
آپ ایسا کیوں کرتے ہیں، آپ کی تو اللہ تعالےٰ نے مغفرت فرما دی
ہے۔ آپؐ نے فرمایا، کیا مَیں اللہ کا شکرگزار بندہ نہ بنوں (بخاری و مسلم)
حضورؐ کے صحابہؓ بھی بہت نفلیں پڑھتے تھے اور راتوں کو
عبادت کرتے کرتے صبح کر دیتے تھے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی یہ حالت تھی کہ ساری ساری رات
نماز پڑھتے اور جس طرح بے جان لکڑی کھڑی رہتی ہے اس طرح
نماز میں کھڑے رہتے، اپنے بدن کو ہلنے تک نہ دیتے تھے اور نماز
میں اللہ کے ڈر سے اِس قدر روتے کہ ہچکیاں بندھ جاتیں۔

حضرت عمر فاروقؓ بھی اِسی طرح ساری ساری رات نماز میں
گذارتے۔ بعض دفعہ نماز میں روتے روتے آنکھیں سوُج جاتیں
کبھی حضرت عمرؓ کی نماز میں یہ حالت ہوتی کہ اگر کوئی نیا آدمی
دیکھتا تو یہ سمجھتا کہ نماز ہی میں روح نکل جائے گی۔

امام شعرانیؒ لکھتے ہیں کہ جب حضرت عمرؓ کو خلافت ملی تو اُس کے بعد آپ نہ
دن کو سوئے، نہ رات کو، کسی وقت اُونگھ لیتے اور فرماتے، اگر دن کو سوؤں تو رعیت
کا نقصان ہوتا ہے اور رات کو سوؤں (نماز وغیرہ نہ پڑھوں) تو آخرت کا خسارہ نظر آتا ہے
سُبحان اللہ یہ اُن لوگوں کا حال ہے جنہیں زبانِ حق بیانِ نبی آخرالزماںؐ سے جنّت کی
خوش خبری مل چکی تھی اور خدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ (اللہ اُن سے خوش
ہوا اور وہ اُس سے خوش) (بیّنہ) کا خطاب دے چکا تھا۔

حضرت عثمان غنیؓ کی راتیں بھی نماز ہی میں گذرتی تھیں۔
کبھی تو ایک ہی رکعت میں پورا قرآن شریف ختم کر دیتے تھے۔

حضرت علی مرتضیٰؓ کے متعلق نقل کیا گیا ہے کہ جب نماز کا وقت
آتا تو چہرہ کا رنگ بدل جاتا، بدن پر کپکپی آجاتی۔ کسی نے پوچھا تو ارشاد
فرمایا کہ اُس امانت کے ادا کرنے کا وقت آگیا ہے جس کو آسمان اور
زمین اُٹھا نہ سکے اور پہاڑ اُس کے اُٹھانے سے عاجز ہوگئے، مَیں
نہیں سمجھتا کہ اُس کو پُورا کرسکوں گا یا نہیں۔ جب لڑائی میں آپؓ
کے تیر لگ جاتے تو وہ حالتِ نماز ہی میں نکالے جاتے کہ وہ آپؓ
کی عبادت کا وقت ہوتا تھا۔

حضرت امام حسنؓ جب وضو فرماتے تو چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا
کسی نے پوچھا، یہ کیا بات ہے تو اِرشاد فرمایا کہ ایک بڑے جبار
بادشاہ کے حضور میں کھڑے ہونے کا وقت آگیا ہے۔

حضرت امام حسینؓ حق و حُرّیت اور صبر و استقامت میں
یکتا اور عباداتِ الٰہی کے پابند تھے۔ نماز اور روزہ کی بہت کثرت
کرتے تھے۔ میدانِ کربلا میں بھی آپؓ نے تمام شب نماز، تلاوت
اور استغفار میں گذار دی۔

حضرت ابوطلحہؓ ایک مرتبہ اپنے باغ میں نماز پڑھ رہے تھے
ایک پرندہ اُڑا۔ چوں کہ باغ گنجان تھا اِس لیے اُس کو جلدی

[illegible] ۱۲ عہ بدلا ہوا ۱۲ ۳ھ آزادی ۱۲

سے باہر جانے کا راستہ نہ ملا۔ کبھی اِس طرف کبھی اُس طرف
اور نکلنے کا راستہ ڈھونڈتا رہا۔ ان کی نگاہ اُس پر پڑی ا
کی وجہ سے اُدھر خیال لگ گیا جس سے نماز میں سہو ہو گیا
رکعت ہے۔ نہایت افسوس ہوا اور یہ خیال کرکے کہ اِس با
سے میری نماز میں وسوسہ آیا، تمام باغ اللہ کی راہ میں خیرات

حضرت امیر معاویہؓ تہجد کے بہت پابند تھے۔ ایک
مکان میں سو رہے تھے۔ اُنھیں کسی نے آکر جگا دیا۔ امیر معا
پوچھا، کون ہو؟ کہا، میں ابلیس ہوں اور آپ کو اِس لیے
پڑھیں۔ آپؓ نے فرمایا، تو اور نماز، تیرا نماز سے کیا تعلق
کہا، بات یہ ہے کہ کل آپ کی (تہجد کی) نماز قضا ہو گئی تھی
بہت گریہ وزاری کی۔ اِس پر خدا نے آپ کو دوہرا اجر دیا
بہت گراں گذرا۔ میں نے سوچا کہ آپ کو ایک ہی اجر ملے
میں نے اُٹھا دیا...... یہ کہ کر وہ غائب ہو گیا (مثنوی مولانا روم)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ جب اذان کی آواز سُنتے تو
روتے کہ آنکھیں سُرخ ہو جاتیں۔ آپؓ کا ارشاد ہے کہ اگر لوگوں
ہو جائے کہ مؤذن کیا کہتا ہے تو راحت و آرام سے محروم ہو جائیں
اُڑ جائے۔ ایک دفعہ آپ کی آنکھ میں پانی اُتر آیا۔ لوگوں نے ع
کہ اِس کا علاج تو ہو سکتا ہے مگر چند روز آپ نماز نہ پڑھ سکیں
آپ نے فرمایا، یہ نہیں ہو سکتا (مجھے حق تعالٰے شانہٗ کی ناراضگی

روایت میں آیا ہے کہ لوگوں نے کہا، پانچ دن اونچی لکڑی پر
پڑے گا۔ آپ نے فرمایا کہ ایک رکعت بھی اِس طرح نہ
گا۔ عمر بھر آپ نے نابینائی پر صبر کر لیا مگر نماز نہ چھوڑی (ترغیب)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے متعلق حضورؐ نے فرمایا، اچھا مرد ہے
عمر، کاش کہ نماز پڑھتا تہجد کی۔ جب سے آپؓ نے تہجد کی
بھی نہیں چھوڑی اور رات کو کم سوتے تھے۔

حضرت ابوہریرہؓ اپنے آپ بھی راتوں کو نماز پڑھتے اور اپنے
والوں سے بھی نماز پڑھواتے تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ کے گھر میں
آدمی تھے۔ ایک خود، ایک اُن کی بیوی اور ایک نوکر۔ یہ تینوں
باری سے یکے بعد دیگرے اُٹھ کر تمام رات نماز پڑھتے تھے۔

حضرت اُویس قرنیؓ مشہور بزرگ اور افضل ترین تابعی
بعض مرتبہ رکوع کرتے اور تمام رات اِسی حالت میں گذار دیتے
سجدہ میں یہی حالت ہوتی کہ تمام رات ایک ہی سجدہ میں گذار
دیتے تھے (نزہۃ البساتین)

حضرت امام زین العابدینؓ روزانہ ایک ہزار رکعت نماز
پڑھتے تھے۔ تہجد کبھی سفر یا حضر میں ناغہ نہیں ہوا (نزہۃ البساتین)
کثرت سجدہ کی وجہ سے آپ کا سجّادؔ نام پڑ گیا تھا۔

مسلمان نے حضورؐ کو (حالتِ حیات میں) دیکھا وہ صحابی، جس نے صحابی کو دیکھا وہ تابعی اور جس نے تابعی کو دیکھا وہ تبع تابعی کہلاتا ہے ۱۲   عسہ بہت سجدے کرنے والا ۱۲

اہلِ مجاہدہ[1] لوگوں میں اِس قسم کے واقعات کثرت سے ...
اِن حضرات کی حرص تو بہت ہی مشکل ہے لیکن جو حضرات ذِرا ...
دونوں قسم کے مشاغل رکھتے تھے اُن کی تقلید ہم جیسوں کو دشوار ...

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ سے سب ہی واقف ہیں، خلفائے ...
کے بعد اِن کا شمار ہے۔ اِن کی بیوی فرماتی ہیں عمر بن عبدالعزیز ...
زیادہ وضو اور نماز میں مشغول ہونے والے تو اَور بھی ہوں گے ...
سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا میں نے نہیں دیکھا۔ عشا کی نماز ...
مُصلّے پر بیٹھ جاتے اور دُعا کے واسطے ہاتھ اُٹھاتے اور روتے ...
حتّٰے کہ اِسی حالت میں نیند کا غلبہ ہوتا تو آنکھ لگ جاتی پھر جب کھل ...
تو پھر اُسی طرح روتے رہتے اور دعا میں مشغول رہتے تھے۔

حضرت امام ابوحنیفہؒ فِقہ کے بڑے امام اور تابعی ہیں ...
میں ہزار رکعت (نفل) نماز پڑھتے۔ چالیس سال تک عشا کے ...
سے فجر کی نماز پڑھی ہے۔ آپ رات کو نہیں سوتے تھے اور دن ...
اُونگھ آجاتی تو اِستغفار پڑھتے (تنبیہُ المغترین)

حضرت ذوالنون مصریؒ ایک شخص بیان کرتے ہیں کہ میں ...
نے ذوالنون مصریؒ کے پیچھے عصر کی نماز پڑھی۔ جب اُنھوں ...
اللہ اکبر کہا تو لفظ اللہ کے وقت اُن پر جلالِ الٰہی کا ایسا غلبہ ...
گویا اُن کے بدن میں روح نہیں رہی، بالکل مَبہوت[2] سے ہو گئے ...

---

[1] (اپنے نفس سے) جہاد کرنے والے ۱۲ [2] حیران، بھوچکا ۱۲

... زبان سے کہا تو میرا دل اُن کی اِس تکبیر کی ہیبت سے
... ہوگیا (نزہۃُ البساتین)

حضرت جُنید بغدادیؒ دکان کیا کرتے تھے۔ ہر روز دکان
... جانے اور پردہ چھوڑ کر چار سو رکعت نماز پڑھا کرتے پھر چالیس
... حضرت سرّی سَقطیؒ کے پاس تنہائی میں عبادت کرتے
... کم از کم تیس سال تک آپ عشا کی نماز کے بعد کھڑے ہو جاتے
... اللہ اللہ کیا کرتے اور اُسی وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔

حضرت ابراہیم بن اَدہمؒ درویشوں کو اپنا کھانا کِھلا دیتے
... ساری رات صبح تک نماز میں مشغول رہتے تھے۔ لوگوں نے
... آپ سوتے کیوں نہیں؟ فرمایا، آنسو تھمتے نہیں، جب یہ
... تو نیند کیسے آسکتی ہے۔ نماز ادا کرنے کے بعد آپ اپنے
... پر ہاتھ رکھ لیتے اور فرماتے تھے کہ میں ڈرتا ہوں، کہیں میری
... میرے مُنہ پر نہ مار دی جائے۔

... حضرت عصامؒ نے **حضرت حاتم زاہد بلخیؒ** سے پوچھا کہ آپ
... طرح نماز پڑھتے ہیں، فرمایا کہ جب نماز کا وقت آتا ہے، اوّل
... اطمینان سے اچھی طرح وضو کرتا ہوں پھر اُس جگہ پہنچتا ہوں
... نماز پڑھنی ہے اور نہایت اطمینان سے کھڑا ہوتا ہوں کہ گویا
... میرے سامنے ہے اور میرا پاؤں پُل صراط پر ہے، داہیں طرف
... ہے، بائیں طرف دوزخ ہے، مَوت کا فرشتہ میرے سر پر ...

اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ میری آخری نماز ہے پھر کوئی اور
میسّر نہ ہو اور میرے دل کی حالت اللہ ہی جانتا ہے۔ ا
نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ اکبر کہتا ہوں پھر معنوں
قرآن پڑھتا ہوں، تواضع کے ساتھ رکوع کرتا ہوں، عاجزی
سجدہ کرتا ہوں اور نہایت اطمینان سے نماز پوری کرتا
طرح اللہ کی رحمت سے اُس کے قبول ہونے کی اُمید رکھتا
اپنے اعمال کے رَد ہو جانے کا خوف بھی رکھتا ہوں۔ عصام
پوچھا، کتنی مُدّت سے آپ ایسی نماز پڑھتے ہیں؟ حضرت
فرمایا، تیس برس سے (روح البیان وغیرہ)

حضرت منصور ابنُ المُعتمرؒ بڑے عالم اور پارسا تھے
سال تک یہ حال رہا کہ دن میں روزہ رکھتے تھے اور رات کو
پڑھتے اور عبادت کرتے تھے۔

حضرت ثابت بُنانیؒ حُفّاظِ حدیث میں سے ہیں۔ کثر
اللہ کے سامنے روتے تھے اور یہ دُعا کیا کرتے تھے کہ یا اللہ
کو قبر میں نماز پڑھنے کی اجازت ہو سکتی ہو تو مجھے بھی ہو
ابو سنانؒ کہتے ہیں، خدا کی قسم میں اُن لوگوں میں تھا جنھوں
ثابتؒ کو دفن کیا۔ دفن کرتے ہوئے لحد کی ایک اینٹ گر گئی
نے دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے ہیں۔ پچاس برس تک آپ نے شب بید

ف اپنے آپ کو چھوٹا سمجھنا ۱۲ ف حدیث کے حافظ لوگ ۱۲ ف قبر ۱۲

حضرت محمد بن نصرؒ مشہور مُحدِّث ہیں۔ اس انہماک سے
پڑھتے جس کی نظیر مشکل ہے۔ ایک مرتبہ پیشانی پر ایک بھڑ
جس کی وجہ سے خون بھی نکل آیا مگر نہ حرکت ہوئی، نہ خشوع
میں کوئی فرق آیا۔ کہتے ہیں کہ نماز میں لکڑی کی طرح بے حرکت
رہتے تھے۔

حضرت ہنّادؒ ایک مُحدِّث ہیں۔ صبح کی تدریس کے بعد سے
اور ظہر کی نماز سے عصر تک نفلوں میں مشغول رہتے اور
مغرب تک قرآن پاک کی تلاوت کرتے تھے اور رات کو اس
زیادہ عبادت کا سلسلہ رکھتے تھے۔ کم از کم ستر سال تک ان
دیکھا گیا۔

حضرت شاہ عبد القادر جیلانیؒ ہمیشہ باوضو رہتے۔ وضو
تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھتے تھے۔ تمام رات عبادت
تھے اور چالیس سال تک آپ نے عشا کے وضو سے فجر
پڑھی ہے۔

حضرت مُعین الدّین چشتی اجمیریؒ صبح کی نماز عشا کے
سے ادا کرتے اور ایک دن میں دو قرآن ختم فرماتے۔ ہمیشہ
رہتا تھا اس لیے دوشِ مبارک کو جُنبش دے کر وقتِ نماز سے

ف بیان کرنے والا (حدیث کا) بڑا عالم ۱۲ ف مشغول ۱۲ ف سبق دینا ۱۲
ف دھیان میں) ڈوب جانا ۱۲ ف مونڈھا ۱۲ ف حرکت ۱۲

خبردار کیا جاتا۔ آپ کا قول ہے کہ اہلِ عشق[1] وہ ہے کہ اگر ...
کرے تو دوسری صبح کی نماز تک خیالِ دوست میں محو ...
حضرت عائشہ صدیقہؓ آں حضرتؐ کے ساتھ تہجد ...
تھیں۔ آپؐ کے بعد بھی پڑھتی رہیں۔ روزے کثرت سے رکھتیں ...
نمازوں میں چاشت کی نماز کا خاص اہتمام فرماتی تھیں۔
حضرت حفصہ بنتِ عمرؓ بڑی عابدہ، زاہدہ تھیں۔ ...
شب بیداری اور روزہ داری کی جبریلِ امینؑ نے تعریف کی ...
حضرت فاطمہ زہراؓ بھی عبادتِ الٰہی سے بہت شغف[2] ...
تھیں، نماز، روزہ کی سختی سے پابندی کرتیں اور فرائض کے بعد ...
ملتا اُسے نفلی عبادت میں صَرف کیا کرتی تھیں۔
حضرت رابعہ بصریہؒ کفن ہمیشہ اپنے سامنے رکھتیں۔ ...
عبادت گزار تھیں۔ ایک مُدّت تک ہزار رکعت روزانہ ادا کرتی ...
سجدہ کی جگہ اکثر آنسوؤں سے تَر ہو جاتی تھی۔
حضرت حبیبہ عدویہؒ جب عشا کی نماز سے فارغ ہوتیں تو ...
کُرتے اور دوپٹہ[3] کو مضبوط باندھتیں پھر صبح تک نفلیں پڑھتیں ...
مُناجات[4] میں کہتیں، اے اللہ! نماز میں میری طرف سے جو کوتاہی ...
بے پرواہی ہوئی ہے اُسے معاف فرما۔
حضرت جُوَیرَہؒ خوب عبادت کیا کرتی تھیں۔ ایک دفعہ خواب ...

[1] عشق رکھنے والا ۱۲ [2] بٹا ہوا ۱۲ [3] مشغولی ۱۲ [4] دُعا ۱۲

... تہجد میں قرآن پڑھنے والوں کے لیے، دیکھیے۔
... رات کا سونا چھوڑ دیا۔
... اللہ کے نیک بندے اللہ کی بندگی کا کس قدر
... تھے۔ ایک ہم ہیں کہ ایسی گنجائشیں اور بہانے تلاش
... کے سہارے کم سے کم رکعتیں پڑھ سکیں، نفلیں ترک
... کی بھی پرواہ نہ رہے۔ انتہا یہ ہے کہ ایسے لوگ پیدا
... نماز کو نماز نہیں سمجھتے بلکہ ایک بیگار سمجھتے ہیں۔
... کی عبادت گزاری کے ایسے واقعات اِس کثرت
... ملتے ہیں کہ اُن کی صحت میں شُبہ نہیں کیا جا سکتا، جیسا کہ
... تماشے اور فلم بینی میں ساری رات کھڑے گذار
... نہ تکان ہوتا ہے اور نہ انھیں نیند ستاتی ہے۔ اس طرح
... معاصی[1] کی لذتوں کا یقین کرتے ہیں تو طاعات کی لذتوں
... انکار کر سکتے ہیں جب کہ طاعات میں تائیدِ الٰہی بھی حاصل
... اور قوت بھی عطا ہوتی ہے۔ پس اِس میں تردّد کی وجہ
... ہوا اور کچھ نہیں ہو سکتی کہ ہم طاعات وعبادات کی لذتوں
... آشنا ہیں ورنہ ایک لذتِ معصیت ہے اور دوسری لذتِ عبادت[2]۔

[1] گناہ ۱۲ [2] جیسے فرشتوں کو عبادت ہی میں لذت حاصل ہوتی ہے ۱۲

زمانہ سے نہ اُلٹیے بلکہ زمانہ کو اُلٹیے

نماز پڑھنے کے فائدے

نماز جو بندگی کا ایک خاص طریقہ ہے اور خدا تعالےٰ نے اپنے
رسولؐ کے ذریعہ اپنی مخلوق کو بتلایا ہے، اُس کو حق تعالےٰ کا اہم فریضہ
سمجھ کر ادا کرنا چاہیے۔ اِس فریضہ کے مقرر کرنے میں حق تعالےٰ کی اپنی کوئی
غرض نہیں ہے، وہ بالکل بے نیاز ہے بلکہ اِس میں ہمارے ہی دینی
اور دُنیوی بے شمار فائدے ہیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص نماز کا اہتمام رکھتا ہے، حق
تعالےٰ شانُہٗ پانچ طرح سے اُس کا اِکرام و اعزاز فرماتے ہیں۔ ایک یہ
کہ اُس پر سے رزق کی تنگی ہٹا دی جاتی ہے۔ دوسرے اُس سے عذابِ قبر
ہٹا دیا جاتا ہے۔ تیسرے قیامت میں اُس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں
دیا جائے گا۔ چوتھے پُل صراط پر سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔ پانچویں
حساب سے محفوظ رہے گا (مجموعہ)

نماز کی ادائیگی سے انسان اپنے فرض سے سُبک دوش ہوتا ہے،
حق تعالےٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل ہوتی ہے اور اگر انسان غور
کرے تو خداوندِ کریم کی تھوڑی سی رضا بھی سب سے بڑی نعمت ہے۔
نماز انسان میں اچھی عادتیں اور عمدہ خصلتیں پیدا کرتی ہے۔ نماز سے
اپنے گناہوں پر ندامت اور آئندہ کو نیک کاموں کے لیے رغبت پیدا
ہوتی ہے۔ نماز سے اپنے مولا اور پروردگار کے ساتھ رابطہ اور تعلق

[illegible] خداوند کریم کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور بارگاہِ خداوندی
[illegible] اور ہم کلامی کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی نماز کو رسمًا
[illegible] تو بھی بُرائیوں سے بچانے میں اُس کا بیّن[1] نفع ہوتا ہے اور
[illegible] کے لیے ایسی علامت قرار دی جا سکتی ہے جو کافر سے تمیز
[illegible] والی ہے۔

نماز سے انسان کو جسم اور لباس پاک صاف رکھنے کی عادت
[illegible] منہ، ناک، کان، دانت اور ہاتھ پاؤں جہاں گرد و غبار
[illegible] اور جراثیم[2] پیدا ہونے کی وجہ سے صحت خراب ہو جاتی ہے، نماز
[illegible] یہ اعضاء بار بار دُھلتے اور صاف ہوتے رہتے ہیں جس سے
[illegible] اچھی رہتی ہے اور طبیعت کو فرحت ہوتی ہے۔ نماز ایک نرم قسم
[illegible] ورزش ہے جس سے سُستی[3] اور کاہلی دُور ہوتی ہے۔ اَوقات
[illegible] پابندی کی عادت ہوتی ہے اور ہر کام مُستَعِدی[4] کے ساتھ وقت
[illegible] پر انجام دینے کی صلاحیت[5] پیدا ہوتی ہے۔ زندگانی میں
[illegible] ہوتی ہے اور لوگوں میں عزّت و وقار پیدا ہوتا ہے وغیرہ

[illegible] ممانعت فرمائی ہے رسولُ اللہ ﷺ نے شراب، سُود اور جُوے سے (مشکوٰۃ)
شراب آمیز دواؤں سے، بنکنگ اور بیمہ سے
بانڈ اور لاٹری سے بچیے۔

---

[1] ظاہر ۱۲ [2] کیڑے ۱۲ [3] چستی، آمادگی ۱۲ [4] نیکی، قابلیت ۱۲

نماز نہ پڑھنے اور اُس سے غافل رہنے کے نقصانات

جس طرح نماز کے پڑھنے سے ثواب اور بہت سے فائ
حاصل ہوتے ہیں اسی طرح نہ پڑھنے سے عذاب اور اُس
غفلت برتنے پر بہت سے نقصانات ہوتے ہیں چناں چہ ایسا
نماز کے دینی اور دُنیوی تمام فوائد سے محروم رہتا ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا اِرشاد ہے کہ جس نے ز
نماز کو جان بُوجھ کر نہ پڑھا اُس سے اسلام بَری ہے (ابن ماجہ) حض
پُرنورؐ نے فرمایا کہ جو شخص دو نمازوں کو بِلا کسی عُذر کے ایک وقت م
پڑھے وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر پہنچ گیا
حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا، تین چیزوں میں در
کرو۔ ایک نماز جب اُس کا وقت ہو جائے۔ دوسرے جنازہ جب
تیار ہو جائے۔ تیسرے بے نکاحی عورت کا نکاح جب اُس کے
جوڑ کا خاوند مِل جائے (ترمذی)

بہت سے لوگ جو اپنے کو دین دار بھی سمجھتے ہیں اور نماز کے
پابند بھی سمجھے جاتے ہیں وہ کئی کئی نمازیں معمولی بہانہ سے (سفر
ہو، دکان کا ہو، ملازمت کا ہو) گھر آکر اکٹھی پڑھ لیتے ہیں، یہ گنا

کے برابر گناہ نہ ہو لیکن بے وقت پڑھنے
اگرچہ بالکل نہ پڑھنے
گناہ ہے۔ اُس سے تو بچاؤ نہ ہوا۔
روایات میں آیا ہے کہ جو شخص نماز کی ادائیگی میں غفلت
کرتا ہے اُس کو کئی طریقے سے سزا دی جاتی ہے۔ دُنیا
کی زندگی میں برکت نہیں رہتی۔ اُس کے چہرہ سے
کے آثار مٹا دیے جاتے ہیں۔ اُس کے نیک کاموں پر
نہیں دیا جاتا۔ اُس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ نیک بندوں
میں اُس کو شریک نہیں کیا جاتا۔ موت کے وقت، ذلت
مرتا ہے۔ بھوک کی حالت میں مرتا ہے۔ پیاس کی شدت
آتی ہے۔ قبر میں، سخت تنگی کر دی جاتی ہے۔ اُس پر ایک
سانپ عذاب کے لیے مقرر کر دیا جاتا ہے۔ آگ سے بھی
دیا جاتا ہے۔ قیامت میں، حساب کتاب کی سختی کی جائے گی
کا اُس پر غضب ہوگا۔ اُس کو جہنم کی آگ میں ڈال دیا

(کتاب الزواجر وغیرہ)

سچ نیکی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور
جھوٹ بدی ہے اور بدی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے (مسلم)

سجدۂ سہو کا بیان

سہو کے معنے بھول جانے کے ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ
نے چاہا کہ نماز کے اندر جو چیزیں ضروری ہیں اُن کے لیے د
مقرر کی جائیں۔ ایک تو وہ حد مقرر کی جائے کہ اُس میں کمی کر
انسان بریُ الذّمّہ نہ ہوسکے اور ایک وہ حد مقرر کی جائے ہو نما
فائدہ کو پورا اور کامل کرنے والی ہو۔

چُناں چہ حدِ اوّل اُن امورِ واجبہ پر مشتمل ہے جن کے بھول
ترک ہوجانے پر اور کمی زیادتی ہوکر نماز میں نقصان آجاتا ہے
نقصان کو دفع کرنے کے لیے اخیر قعدہ میں دو سجدے کیے جا
ہیں اُن کو سجدۂ سہو کہتے ہیں (ترمذی)

طریقہ اس کا یہ ہے کہ اخیر کے قعدہ میں التحیات پڑھ
ایک طرف سلام پھیرے پھر دو سجدے کرے پھر التحیات
اور دُعا پڑھ کے دونوں طرف سلام پھیر دے اور نماز ختم کرے
(بخاری و مسلم)

مسئلہ کسی نے بھول کر بغیر سلام پھیرے ہی سجدۂ سہو کر لیا
بھی ادا ہوگیا اور نماز صحیح ہوگئی (ہدایہ) لیکن قصداً ایسا کرنا
(تنزیہی) ہے (دُرِّ مختار وغیرہ)

مسئلہ سجدۂ سہو نماز کے کسی واجب کے چھوٹ جانے
یا کسی فرض یا واجب میں دیر ہوجانے سے یا کسی فرض یا واجب کو

کو دوبارہ کر دینے سے یا کسی واجب
یا کسی فرض یا واجب
بدل دینے سے واجب ہوتا ہے (بحر، ردّ المحتار) **مسئلہ** یہ باتیں
کرنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے، اگر قصداً کی جائیں تو
سے نقصان دفع نہیں ہوتا بلکہ نماز کو لوٹانا ضروری ہے (مراقی)
مسئلہ اگر بھولے سے نماز میں الحمد
نماز ہو (عالم گیری)
سورت پڑھ جائے یا سورت کی جگہ الحمد پڑھ دے یا
کا قعدہ بھول جائے یا غیر نفل نماز کے درمیان کے قعدہ
التحیات کے بعد درود شریف بھی پڑھ دے یا اخیر کے قعدہ
ہوجائے تو اِن سب صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہے (ردّ المحتار)
سورۂ فاتحہ کی ہر آیت کا پڑھنا واجب ہے اِس لیے 'فاتحہ'
کوئی آیت یا حصّۂ آیت پڑھنا بھول جائے تو سجدۂ سہو
(طحاوی) **مسئلہ** اگر فرض کی پہلی دو رکعتوں اور واجب سُنّت
نماز کی کسی رکعت میں 'فاتحہ' پڑھتے ہوئے سہو ہوجائے اور
'فاتحہ' کا اکثر حصّہ (کم از کم چار آیتیں) لَوٹانے سے
سہو واجب ہوگا، کم سے نہیں (شامی، دُرِّ مختار) **مسئلہ** اگر فرض
الحمد کو بھول کر دوبارہ پڑھ دے تو پہلے دوگانہ میں
تو سجدۂ سہو کرے اور دوسرے دوگانہ میں پڑھی ہے تو
سہو نہ کرے (عالم گیری) **مسئلہ** اگر (پہلی رکعت میں) الحمد کے
التحیات پڑھ دی تو سجدۂ سہو واجب نہیں، چاہے پوری

التحیات الخ کا ہر لفظ پڑھنا واجب ہے ۱۲ (شامی)

التحیات پڑھے یا اَدھوری البتہ اگر (سوائے فرض کے
دوگانہ کے، کسی رکعت میں) الحمد کے بعد کم ازکم
التحیات للہ وَالصّلوٰت پڑھ دے تو سجدہ سہو واجب
مسئلہ⁹ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں اور واجب، سُنّت اور نفل
کی سب رکعتوں میں سورت کا مِلانا واجب ہے اِس لیے اگر
رکعت میں سورت ملانا بھُول جائے تو سجدہ سہو کرے
مسئلہ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سورت مِلانا
جائے تو پچھلی دونوں رکعتوں میں سورت مِلادے اور سجدہ سہو
اور اگر پہلی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں سُورت نہیں
تو پچھلی ایک رکعت میں سورت مِلادے اور سجدۂ سہو کرے اور
پچھلی رکعتوں میں بھی سورت مِلانا یاد نہ رہا۔ نہ پہلی رکعتوں
سورت مِلائی نہ پچھلی رکعتوں میں اور اخیر میں یاد آیا کہ دونوں رکعتوں
میں یا ایک رکعت میں سورت نہیں مِلائی تب بھی سجدہ سہو
سے نماز ہو جائے گی (فتاوٰے ہندیہ) مسئلہ اگر الحمد کے بعد
ضرورت قرات کر چکنے پر سورت میں کہیں اٹک جائے اور یاد نہ آئے
تو فوراً رکوع کر دینے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا (شامی وغیرہ)
مسئلہ اگر قراتِ نماز میں کسی نے بھُول کر (مثلاً) سورۂ بقرہ
میں وَرُسُلِہٖ کے بعد وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ
پڑھ دیا تو سجدۂ سہو واجب نہیں کیوں کہ یہ الفاظ خلافِ قرآن

مسئلہ¹³ اگر نماز میں ایک سجدہ بھُول جائے تو جب یاد
آئے اُسی وقت ادا کر لے پھر جس رُکن سے اِس سجدہ میں آیا ہے
اُسی کی طرف چلا جاوے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے (ردّالمحتار)
مسئلہ اگر کوئی شخص (نماز کے کسی) قعدہ میں التحیات کے
بجائے الحمد پڑھ دے تو کم ازکم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اور کچھ اور پڑھ دے تو کم ازکم تین لفظ) پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب
ہو جائے گا (بحر وغیرہ) مسئلہ¹⁵ اگر کوئی (فرض، واجب یا سُنّتِ مؤکدہ) نماز
کے پہلے قعدہ میں التحیات کو بھُولے سے لَوٹا کر پڑھے تو آدھی یا
آدھی سے کم التحیات دوبارہ پڑھنے سے سجدہ سہو واجب نہ ہوگا
اور اگر آدھی سے زیادہ پڑھ دے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے (خلاصۃ الفتاوٰی)
مسئلہ سورت کو دو دفعہ پڑھنے میں سجدہ سہو نہیں ہے کیوں کہ اِس
کو بھی قرات سمجھا جاوے گا اور التحیات اگر پہلے قعدہ میں دوبار
پڑھی ہے تو سجدۂ سہو واجب ہوگا اور اگر آخری قعدہ میں پڑھی ہے
تو واجب نہ ہوگا (ترجیح الراجح) مسئلہ اگر (فرض، واجب اور
سُنّت مؤکدہ) نماز کے پہلے قعدہ میں التحیات کے بعد بھُولے
سے درود شریف کم ازکم اللّٰھمّ صلّ علٰی محمّد یا زیادہ پڑھ دے
تو جہاں یاد آئے وہیں سے چھوڑ کر کھڑا ہو جائے اور اخیر میں سجدہ
سہو کرے (مراقی وغیرہ) مسئلہ¹⁸ اگر نماز میں کِسی جگہ غلط کو درست
کر کے صحیح پڑھ دیا تو نماز ہو گئی اور اِس سے سجدۂ سہو واجب

نہیں ہوتا (شرح منیہ) البتہ اِس صورت میں اگر پُوری فاتحہ پڑھ
پھر تمام لوٹائے تو سجدہ سہو واجب ہے (کبیری) مسئلہ ۲۱۹ اگر آہستہ
آواز کی فرض نماز میں کوئی شخص بلند آواز سے قراءت کر دے یا بلند
آواز کی نماز میں امام آہستہ آواز سے قراءتِ عہ کرے تو اُس کو سجدہ
سہو کرنا چاہیے البتہ اگر اِتنی تھوڑی قراءت کی جو نماز صحیح ہونے کے
لیے کافی نہ ہو مثلاً دو تین لفظ بلند آواز سے یا آہستہ نکل گئے تو سجدہ
لازم نہیں آتا (فتاوٰے قاضی خاں) مسئلہ نیت باندھنے کے بعد سُبحانک
اللّٰھم کی جگہ دعاءِ قنوت پڑھنے عہ لگا یا وتر میں دعاءِ قنوت کی جگہ سُبحانک
اللّٰھم پڑھ دیا پھر جب یاد آیا تو دعاءِ قنوت پڑھی یا فرض کی تیسری یا
چوتھی رکعت میں الحمد کی جگہ التحیات یا کچھ اور پڑھنے لگا یا
الحمد کے ساتھ سورت مِلادی تو سجدہ سہو واجب نہیں (بحر و عالمگیری)
مسئلہ ۲۲۱ نمازِ وتر میں بھولے سے دعاءِ قنوت لوٹا کر پڑھنے یا دوبارہ
پڑھ دینے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا (فتاوٰے) مسئلہ ۲۲۲ دو سے
زیادہ رکعتی نفل نماز میں دو رکعت پر بیٹھ کر التحیات کے ساتھ درود
شریف بھی پڑھنا جائز ہے اِس لیے نفلوں (یا غیر مؤکدہ سنتوں) کے
درمیانی قعدہ میں اگر کوئی بھولے سے درود شریف پڑھ دے تو سجدہ
سہو واجب نہیں اور اگر دو دفعہ التحیات پڑھ جائے تو بھی سجدہ ...

عہ کم از کم تین چھوٹی (مسلسل) آیتیں یا تین چھوٹی آیتوں کے برابر ایک بڑی آیت ۱۲ (درمختار)
عہ خواہ دعاءِ قنوت کے بعد ثنا پڑھی یا نہیں پڑھی ۱۲

... ہوگا (ردالمحتار وغیرہ) مسئلہ ۲۲۳ اگر نماز پڑھتے پڑھتے درمیان میں
... گیا اور کچھ سوچنے لگا اور سوچنے میں کم از کم تین دفعہ
... کہنے کی مقدار میں دیر لگ گئی تو اخیر میں سجدہ سہو
... (ردالمحتار) مسئلہ ۲۲۴ اگر چار رکعت والی نماز میں بھولے سے پہلی
... رکعت میں تشہد کے لیے بیٹھ گیا اور تین دفعہ سُبحان اللہ،
... مقدار میں دیر لگ گئی یا کم از کم التحیات للہ والصلوٰت
... تو سجدۂ سہو واجب ہے اور اگر اِس سے کم بیٹھا یا کم پڑھا
... سہو واجب نہیں (غایۃ الاوطار) مسئلہ ۲۲۵ تین یا چار رکعت
... فرض یا واجب) نماز میں بیچ میں بیٹھنا بھول گیا اور دو رکعت
... تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تو اگر نیچے کا آدھا دھڑ ابھی
... نہ ہوا ہو تو بیٹھ جاوے اور التحیات پڑھ لے تب کھڑا ہو اور
... بات میں سجدہ سہو کرنا واجب نہیں اور اگر نیچے کا آدھا دھڑ
... ہو گیا ہو تو نہ بیٹھے بلکہ کھڑا ہو کر چاروں رکعتیں پڑھ لے، فقط
... بیٹھے اور اِس صورت میں سجدہ سہو واجب ہے۔ اگر سیدھا
... ہو جانے کے بعد پھر لوٹ آئے گا اور بیٹھ کر التحیات پڑھے گا تو
... ہوگا اور سجدۂ سہو کرنا اب بھی واجب ہوگا (ردالمحتار) مسئلہ ۲۲۶ اگر
... رکعت (سُنّتِ مؤکدہ یا غیر مؤکدہ یا) نفل نماز پڑھی اور بیچ میں
... بھول گیا تو جب تک تیسری رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو تب تک

یاد آنے پر بیٹھ جانا چاہیے۔ اگر سجدہ کرلیا (اور درمیانی ...
نہ بیٹھا) تو خیر تب بھی (چار رکعت ادا کرنے سے) نماز ہوگ...
سجدہ سہو اِن دونوں صورتوں میں واجب ہے (شرح تنویر)
مسئلہ[۲۷] اگر (امام یا اکیلا نمازی) فرض (یا واجب) نماز کی ...
مثلاً چوتھی رکعت پر بیٹھنا بھول گیا تو اگر نیچے کا دھڑ ابھی سیدھا ...
ہوا تو بیٹھ جاوے اور التحیات، درود وغیرہ پڑھ کے سلام ...
اور سجدۂ سہو نہ کرے اور اگر سیدھا کھڑا ہوگیا ہو تب بھی بیٹھ ...
بلکہ اگر الحمد اور سورت بھی پڑھ چکا ہو یا رکوع بھی کرچکا ...
بھی بیٹھ جاوے اور التحیات پڑھ کے سجدہ سہو کرلے البتہ ...
کے بعد بھی یاد نہ آیا اور پانچویں رکعت کا سجدہ کرلیا تو نماز پھر ...
یہ نماز نفل ہوگئی، ایک رکعت اور ملا کے پوری چھ رکعت کر...
سجدہ سہو نہ کرے اور اگر ایک رکعت اور نہیں ملائی، پانچویں رکعت ...
پر سلام پھیر دیا تو چار رکعتیں نفل ہوگئیں اور ایک رکعت بے کار گئی ...
مسئلہ[۲۸] لیکن اگر سُنّتِ مؤکدہ کے قعدۂ اخیرہ کو بھول کر پانچویں رکعت ...
کا سجدہ کرلیا پھر ایک رکعت اور ملا کے سجدہ سہو کیا تو چار سُنّت ...
مؤکدہ صحیح ہو جائیں گی اور زائد دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی (امداد ...
مسئلہ[۲۹] اگر فرض نماز کی آخری (مثلاً) چوتھی رکعت پر بیٹھا اور ا...
پڑھ کے کھڑا ہوگیا تو سجدہ کرنے سے پہلے پہلے جب یاد آوے ...
جاوے اور التحیات نہ پڑھے بلکہ بیٹھ کر فوراً سلام پھیر کے سجدہ ...

... رکعت کا سجدہ کرچکا تب یاد آیا تو ایک رکعت
... اگر پانچویں رکعت ... کرلے، چار فرض ہوگئیں اور دو نفل اور چھٹی رکعت پر
... چھ کرلے۔ اگر پانچویں رکعت پر سلام پھیر دیا اور سجدہ سہو
... بھی کرے ... ہوگیا، چار فرض ہوئے اور ایک رکعت بے کار گئی (ردّ المحتار)
... دو یا تین رکعت والی فرض یا واجب اور دو یا چار رکعت
... سنت مؤکدہ نماز کے لیے سمجھ لیں مسئلہ اگر فجر کی سُنّت یا فرض
... کی فرض نماز کا قعدہ اخیرہ کرکے بھولے سے کھڑا ہوگیا یہاں
... ایک رکعت اور پڑھ لی تب یاد آیا تو فوراً بیٹھ کر سجدہ سہو سے
... کرلے (دُرّ مختار) یا ایک رکعت اور ملالے لیکن فجر و عصر
... اور فجر کی سُنّتوں کے بعد (نفل کی ممانعت ہونے کی وجہ سے)
... پر ایک رکعت مزید نہ ملانا بہتر ہے (شامی) مسئلہ[۳۱] اگر کسی
... قعدۂ اخیرہ میں پہنچ کر التحیات پڑھی پھر درود یا دعا کے دوران
... آیا کہ فلاں بات پر سجدہ سہو کرنا تھا جو یاد نہیں رہا تو اَب یاد
... ہی فوراً ایک طرف سلام پھیر کر (اور سلام پھیرتے ہوئے یا
... طرف پھیر کر یاد آئے تو بھی اُس کے بعد) دو سجدے کرے پھر
... التحیات، درود اور دُعا پڑھ کے سلام پھیر دے (فتویٰ)
مسئلہ اگر تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت پڑھ کر
... ایک طرف یا دونوں طرف سلام پھیر دیا تو جب تک کوئی
... بات نہ ہو جس سے نماز جاتی رہتی ہے، یاد آنے پر فوراً کھڑا ہو کے

باقی رکعت پڑھ لے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے (ردّ المحتار) مسئلہ اگر چار
کی نیت باندھی اور تین پر سلام پھیر دیا اور پھر کوئی ایسی بات
جس سے نماز جاتی رہتی ہے مثلاً بول پڑا یا سینہ قبلہ سے پھر گیا
رکعتیں نفل ہوگئیں اور ایک رکعت بے کار گئی، وہ نماز پھر
پڑھے (ردُّ المحتار) مسئلہ اگر وتر کی تیسری رکعت میں دعاء قنوت
پڑھنا بھول گیا اور جب رکوع میں چلا گیا تب یاد آیا تو اب
دعاء قنوت نہ پڑھے بلکہ نماز کے اخیر میں سجدۂ سہو کرلے (ر
مسئلہ اگر رکوع میں جانے کے بعد پھر لَوٹ کر دُعاء قنوت پڑھے
تو گنہگار ہوگا اور سجدہ سہو اب بھی واجب ہے (شرح البدایہ)
مسئلہ اگر نماز پوری ہوچکنے اور دونوں طرف سلام پھیرنے
بعد کسی نمازی کو گُمان ہوا کہ اُس کی (مثلاً) فرض کی چار رکعتوں
بجائے تین رکعتیں ہوئی ہیں اور وہ اِس خیال سے باقی رکعت
کھڑا ہوگیا، پھر اُسی رکعت کے دَوران یاد آیا کہ نہیں، تمام رکعتیں
ٹھیک ہوکر نماز پوری ہوچکی ہے تو وہ (رکوع کے بعد یاد آئے
اور یہ نماز عصر کی نہ ہونے کی صورت میں) اُس زائد رکعت کو پورا
کرکے ایک رکعت اَور ملالے۔ اُس کی چار رکعتیں فرض ہوجائیں
اور دو نفل۔ اِس صورت میں اُسے اخیر میں سجدہ سہو کرنے کی
ضرورت نہیں۔۔۔ اور اگر یاد آنے پر اُسی وقت سَلام پھیر کے
سے نکل آئے تب بھی فرض نماز درست ہوجائے گی (فتوٰے)

مسئلہ اگر نماز میں کئی باتیں ایسی ہوجائیں جن سے سجدہ سہو
ہوتا ہے تو ایک ہی سجدۂ سہو سب کی طرف سے ہوجائے گا
نماز میں دو دفعہ سجدہ سہو نہیں کیا جاتا (ردّ المحتار) مسئلہ سجدہ
کے بعد پھر کوئی ایسی بات ہوگئی جس سے سجدہ سہو واجب
تو وہی پہلا سجدہ سہو کافی ہے، اب پھر سجدۂ سہو نہ
(درِّ مختار) مسئلہ سجدہ سہو واجب ہوگیا تھا اور کسی نے تشہّد
جان کر یا بھولے سے ادا نہ کیا یہاں تک کہ درود یا دعا پڑھنے
اب سجدہ سہو کرلے (عالمگیری و مراقی) مسئلہ سجدہ سہو واجب
کسی نے جان کر یا بھول کر ایک طرف یا دونوں طرف سلام
اب بھی جب تک کوئی ایسی بات نہ ہو جس سے نماز جاتی
سجدہ سہو کرلینے کا اختیار رہتا ہے (ردُّ المحتار) ایسی
میں بغیر سلام پھیرے سجدہ سہو کرے، اگر سجدۂ سہو نہ
تو نماز کو لوٹانا واجب ہے (امداد الفتاوٰے)
مسئلہ جو شخص نِسیان کی وجہ سے اکثر نماز کی رکعتیں بھول جاتا
پڑھی ہیں یا تین یا چار تو اُسے ایسی حالت میں سورتیں مقرر
کرکے پڑھ لینا جائز ہے (مراقی الفلاح)

جب عقل کامل ہوجاتی ہے تو بولنا کم ہوجاتا ہے (حضرت ابوبکرؓ)

شک کے مسائل

مسئلہ فقہاء کے نزدیک سہو اور شک دونوں برابر ہیں
طرح سہو سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے اِسی طرح شک سے
ہوتا ہے اور شک کی سب صورتیں سجدۂ سہو ہونے میں
ہیں (عالمگیری) **مسئلہ** نماز پڑھتے ہوئے شک ہوا کہ وضو
گیا ہے یا نہیں، یا کپڑے کو نجاست لگ گئی ہے یا نہیں یا
میں سر کا مسح کیا تھا یا نہیں تو اگر پہلی مرتبہ اِس قسم کا شک
ہے تو نئے سرے سے "تسلی کر کے" باقاعدہ نماز پڑھے اور اگر اکثر
قسم کا شک پڑ جاتا ہے تو اُس کی پرواہ نہ کرے اور وضو کرنا یا کپڑے
کا دھونا لازم نہیں (عالمگیری) **مسئلہ** اگر نماز میں شک ہوا کہ تین
پڑھی ہیں یا چار رکعتیں تو بھی اگر یہ شک اتفاق سے ہو گیا ہے، ایسا شک
پڑنے کی اُس کی عادت نہیں ہے تو پھر سے نماز پڑھے اور اگر شک
کرنے کی عادت ہے اور اکثر ایسا شبہ پڑ جاتا ہے تو دل میں سوچ کر
دیکھے کہ دل زیادہ کدھر جاتا ہے۔ اگر زیادہ گمان تین رکعت پڑھنے کا
ہو تو ایک اور پڑھ لے اور سجدہ سہو واجب نہیں ہے اور اگر زیادہ
گمان یہی ہے کہ میں نے چار رکعتیں پڑھ لی ہیں تو اور رکعت نہ پڑھے
اور سجدہ سہو بھی نہ کرے اور اگر سوچنے کے بعد بھی دونوں طرف
خیال رہے، نہ تین رکعت کی طرف زیادہ گمان جاتا ہے اور نہ چار

رکعتیں سمجھے اور ایک رکعت اَور پڑھ لے لیکن اِس صورت
میں تیسری رکعت پر بھی بیٹھ کر التحیات پڑھے (کہ شاید یہی چوتھی ہو)
پھر کھڑے ہو کے چوتھی رکعت پڑھے اور سجدہ سہو بھی کرے نیز اگر
شک پہلی رکعت یا دوسری رکعت' کے ہونے میں ہو تو اُس کا
بھی یہی حکم ہے، کم تعداد کو اختیار کرے اور سجدہ سہو کرے (ردّ المحتار)
اگر نمازی کو شک ہو کہ میں نے (کسی رکعت میں) ایک سجدہ کیا
یا دو تو اگر پکا گمان کسی طرف نہیں ہے تو ایک سجدہ (اُسی وقت)
کر لے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے اور وہ سجدہ اگر اخیر قعدہ میں پوری
التحیات یا اُس سے زیادہ پڑھنے کے بعد شک ہونے پر کرے تو اُس سجدہ
کے بعد بغیر التحیات پڑھے ایک طرف سلام پھیر کر سجدہ سہو کرے اور
اگر درمیان نماز یا پوری التحیات پڑھنے سے پہلے شک ہونے پر کرے
تو قاعدہ کے موافق سجدہ سہو کرے (ردّ المحتار وغیرہ) **مسئلہ** اگر
نماز پڑھ چکنے کے بعد شک ہوا کہ نہ معلوم تین رکعتیں پڑھیں یا چار تو
اس شک کا کچھ اعتبار نہیں، نماز ہو گئی، البتہ اگر ٹھیک یاد آ جاوے
کہ تین ہی ہوئیں تو پھر کھڑے ہو کر ایک رکعت اَور پڑھ لے اور سجدۂ
سہو کر لے لیکن اگر پڑھ کے بول پڑا ہو یا سینہ قبلہ سے پھر گیا ہو یا اَور
کوئی ایسی بات ہو گئی جس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے تو پھر سے پڑھے۔ اسی
طرح التحیات پڑھ چکنے کے بعد یہ شک ہوا تو اُس کا بھی یہی حکم ہے
جب تک ٹھیک یاد نہ آوے اُس کا کچھ اعتبار نہ کرے لیکن اگر کوئی

احتیاط کی راہ سے نماز پھر سے پڑھ لے تو اچھا ہے کہ دل کی
نکل جاوے اور شبہ باقی نہ رہے (ردّ المحتار) مسئلہ وتر کی نماز
ہوا کہ نہ معلوم، یہ دوسری رکعت ہے یا تیسری رکعت اور کسی
طرف زیادہ گمان نہیں ہے بلکہ دونوں طرف برابر درجہ کا گمان
رکعت میں دُعاءِ قنوت پڑھے اور بیٹھ کر التحیات کے بعد کھڑا
ایک رکعت اور پڑھے اور اُس میں بھی دُعاءِ قنوت پڑھے اور ا
سجدہ سہو کرے (ردّ المحتار) مسئلہ اگر وتر کی نماز میں شک ہوا
رکعت ہے یا دوسری یا تیسری تو برابر کا گمان ہونے کی صورت میں
رکعت سمجھے اور سب رکعتوں میں دعاءِ قنوت پڑھے، ہر رکعت
قعدہ کرتا رہے اور آخر میں سجدہ سہو کرلے، نماز ہوجائے گی (عا
مسئلہ اگر قعدۂ اخیرہ میں دونوں طرف برابر کا گمان ہو کہ سجدہ
جو واجب ہوچکا تھا وہ ابھی تک کیا ہے یا نہیں کیا تو سجدہ سہو
اور اگر کسی جانب زیادہ گمان ہو تو اُس کے مطابق عمل کرے
مسئلہ اگر کسی کو شک ہوا کہ نماز پڑھی ہے یا نہیں اور وقت
کا ابھی باقی ہے تو اُسے لازم ہے کہ نماز پڑھ لے اور اگر وقت
کے بعد شک ہوا تو لازم نہیں (عالمگیری)

عہ مگر اس نماز کو نہ توڑے بلکہ پوری کرکے دوبارہ پڑھ لے ۱۲

زندگی کی تنگیوں اور تلخیوں میں خوش گواری پیدا کرنا محض دین کا کام ہے

نماز کا بدلنا

مسئلہ اگر کوئی شخص ایک نماز کی نیت کرکے اُسے پڑھنا شروع
پھر دوران نماز میں (بغیر نئی تکبیر کے) دوسری نماز کی نیت
فرض نماز پڑھ رہا تھا، پھر سُنّت یا نفل کی نیت ہوگئی تو
اول میں نیت بدلنے سے وہ نمازِ اوّل سے نہ نکلے گا اور دوسری
نہ ہوگی، وہی پہلی ہی ہوگی (تاتارخانیہ) مسئلہ البتہ اگر وہ
ادھوری چھوڑ دے مثلاً چار سُنّتیں پڑھ رہا تھا اور دو رکعت پر
پھیر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ نماز پوری نہ کی تو اِس صورت
اور وہ نماز بدل کر نفل ہوجائے گی ورنہ نہیں (مراقی الفلاح وغیرہ)
اور اگر ایک نماز شروع کی پھر دَورانِ نماز میں نیت بدل
نئی تکبیر تحریمہ سے دوسری نماز شروع کردی تو پہلی نماز
جاتی رہی اور دوسری شروع ہوگئی (عالمگیری)

تعصّب یا عصبیّت

(اپنی قوم یا فرقہ یا علاقہ کی بے جا حمایت کرنا اور اس بنا پر دوسروں سے کدورت رکھنا) حضور ﷺ نے فرمایا، وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو لوگوں کو عصبیت کی دعوت دے، عصبیت کے سبب جنگ کرے یا عصبیت کی حالت میں مرے (مشکوٰۃ)

تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں (قرآن و حدیث)

نماز کا توڑ دینا

مسئلہ جب ایسی چیز کے ضائع ہوجانے یا خراب ہو[...]
ڈر ہو جس کی قیمت کم از کم پندرہ روپئےع ہو تو اُس کی حفاظ[...]
لیے نماز کا توڑ دینا درست ہے (ردّ المحتار) مسئلہ نماز پڑھتے ہو[...]
چل دے اور اُس میں اپنا سامان یا بال بچے سوار ہیں تو نماز تو[...]
بیٹھ جانا درست ہے (ردّ المحتار) مسئلہ اگر نماز میں پیشاب [...]
زور کرے تو نماز توڑ دے اور فراغت کرکے پھر پڑھے (ردّ المح[...]
مسئلہ اگر نماز میں قطرہ (یا ریح) خارج ہونے کا شبہ ہو[...]
نہ توڑے بلکہ پوری کرنے کے بعد دیکھ لے (امداد الفتاوے) پھر [...]
تحقیق یا اندازہ ہو اُس کے مطابق عمل کرے مسئلہ کسی بچے[...]
کپڑوں میں آگ لگ گئی اور وہ جلنے لگا تو اُس کے لیے نما[...]
توڑ دینا فرض ہے (ردّ المحتار) مسئلہ کوئی اندھا جا رہا ہے اور آ[...]
کنواں ہے اور اُس میں گر پڑنے کا ڈر ہے تو اُس کے لیے نماز
توڑ دینا فرض ہے۔ اگر نماز نہیں توڑی اور وہ گر کے مر گیا تو (نم[...]
پڑھنے والا) گنہگار ہوگا (ردّ المحتار) مسئلہ کسی کی ماں یا باپ [...]
ہے اور کسی ضرورت سے آتے یا جاتے میں اُس کا پیر پھسل گیا[...]
نماز توڑ کے اُسے اُٹھائے لیکن اگر کوئی اُٹھانے والا ہو تو بے ضر[...]

ع مُراد ایک درہم (۳ ماشے ۱/۵ رتی یا تقریباً ۳ گرام چاندی) کی قیمت ۱۲

مسئلہ ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی
[...]ت کی وجہ سے پکاریں تو فرض نماز کو توڑ دینا واجب
مسئلہ اگر کسی ایسی ضرورت کے لیے نہیں پکارا یوں ہی
[...]تو فرض نماز کا توڑ دینا درست نہیں (ردّ المحتار) مسئلہ اگر
[...]یا نفل پڑھتا ہو، اُس وقت یہ لوگ ضرورت سے یا
[...]ورت پکاریں لیکن اُن کو معلوم نہیں کہ فلاں نماز پڑھتا ہے
[...]نماز توڑ کر اُن کی بات کا جواب دینا واجب ہے البتہ انھیں
[...]ت کا علم ہو پھر بلا ضرورت پکاریں اور جواب نہ دے تو مضائقہ
(ردّ المحتار) مسئلہ پیر اور اُستاد بھی اِسی حکم میں داخل ہیں (شامی)

فسق و فجور

گالی دینا فسق ہے (بخاری و مسلم)
وعدہ خلافی منافقت کی نشانی ہے (مشکوٰۃ)
بد نظری شیطان کے تیروں میں سے ایک تیر ہے (طبرانی)
والدین کی نافرمانی کرنا، جھوٹی قسم کھانا، جھوٹی گواہی دینا
بڑے گناہ ہیں (بخاری و مسلم)
جبّار اور مکّار لوگوں کو خدا کے یہاں شدید عذاب ہوگا (انعام)
دین کا مذاق اُڑانے والے (انعام) اور بدمعاش لوگ
اپنی حرکات کے بدلے عذاب کا مزہ چکھیں گے (انفال)

نمازی کے سامنے سے گذرنا

فرمایا رسولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے، اگر نمازی کے سامنے
سے گذرنے والے کو خبر ہوتی کہ کتنا گناہ ہوتا ہے تو چالیس
تک کھڑا رہنا اُس کے نزدیک بہتر ہوتا سامنے نکلنے سے
چوں کہ نماز شعائرِ الٰہی[1] میں سے ہے جس کی تعظیم واجب
ہے اور نماز میں مقصود اُس حالت سے تشبیہ دینا ہے جو
کو اپنے مالک کے سامنے خاموشی کے ساتھ خدمت کے واسطے
کھڑا ہوتے وقت ہوتی ہے اِس لیے نماز کی تعظیم میں یہ بات
ہوئی کہ کوئی گذرنے والا نماز پڑھنے والے کے سامنے سے
گذرے کیوں کہ آقا اور اُس کے غلاموں کے درمیان سے
دست بستہ اُس کے سامنے کھڑے ہوئے ہیں یا کسی اور حالت
میں ہیں) گُذرنا بے ادبی ہے (حُجّۃ اللہ البالغہ)

چُناں چہ آں حضرتؐ نے فرمایا ہے، جب تم میں سے کوئی
شخص نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے عرض معروض
کرتا ہے (مشکوٰۃ)

نیز نمازی کے آگے سے گذرنے سے نمازی کے دِل میں
تشویش[2] پیدا ہوتی ہے اور دھیان بٹتا ہے، اِسی واسطے نماز

---

[1] خدا کے مقرر کردہ نشانات ۱۲ [2] پریشانی ۱۲

بشرطے کہ اُس روکنے میں
... روکنے کا حق حاصل ہے ...
... نہ ہو، اگر عمل کثیر ہوگیا تو نماز فاسد ہو جائے گی (گوہر)
... سُبحان اللہ کہہ کر اور عورت کو ہاتھ پر ہاتھ مار کر خبردار
... (آلاتِ جدیدہ)

مسئلہ چھوٹی مسجد اور چھوٹے مکان میں سامنے کی دیوار تک
... آگے سے گذرنا گناہ ہے (عالم گیری دُرِّ مختار) مسئلہ بڑی مسجد
... اور جنگل یا میدان کا حکم یہ ہے کہ سجدہ کی جگہ نظر رکھتے ہوئے
... گذرنے والا نظر آسکتا ہے وہاں تک گذرنا منع ہے (شامی)
... ایسی جگہ اگر بغیر آڑ کے گُذرے تو حدِ نظر (ایک قول کے
... سجدہ گاہ سے تقریبًا دو صفوں کا فاصلہ، چھوڑ کر آگے
... گذر جائے (کبیری) مسئلہ کسی شخص کے آگے سے گُذرنے سے
... کی نماز میں کوئی فرق نہیں آتا، نہ ثواب میں کمی ہوتی ہے
... (بلا عُذر) گذرنے والا ہی گنہگار ہوتا ہے (ابوداؤد۔ دُرِّ مختار)

مسئلہ اگر اس قدر اونچی جگہ نماز پڑھی جائے کہ گُذرنے والے
... اعضا نمازی کے مقابل نہ ہوتے ہوں تو پھر آگے سے گُذرنا
... نہیں اور اگر اعضاء نمازی کے مقابل ہو جاتے ہوں تو گذرنے
... گنہگار ہوگا (عالم گیری) مسئلہ کسی مجبوری میں (مثلاً جماعت میں

... (یا بڑا ...
... کی طرف کو) کم از کم چالیس ہاتھ یا بیس گز یا تقریبًا ۱۸ میٹر لمبی بڑی جگہ
... گر جائے گا وہ چھوٹا ۱۲ (شامی) [3] نماز جنازہ کے آگے سے بھی ۱۲ (فتاویٰ ...
... (کبیری)

شریک ہونے کے لیے) نمازی کے آگے سے گذرنا پڑے ...
ہے (امداد الفتاوٰے) **مسئلہ** اگر نمازی ایسی جگہ نماز پڑھ ...
راستہ صرف وہی تھا تو اِس صورت میں گذرنے والے ...
نہیں، نمازی پر ہے۔ نمازی کو چاہیے کہ جہاں کوئی آ ...
سُترہ (ایک ہاتھ لمبی اور ایک اُنگل موٹی لکڑی) سامنے گاڑ ...
یا کھڑی کرلے یا اِسی طرح کی کوئی چیز جو بالکل سیدھ میں ...
(بلکہ دائیں یا بائیں آنکھ کے) سامنے رکھ لے اور پھر نماز پڑھے ...
مسئلہ جنگل یا میدان میں نماز ہونے کی صورت میں امام کا ...
مُقتدیوں کے لیے کافی ہے پھر اگر کوئی جماعت کے آگے ...
گذرے تو گنہگار نہیں کہ امام کا سُترہ مُقتدیوں کا بھی ...
ہے (عالم گیری) **مسئلہ** نمازی کے سامنے سے ہٹنا مکروہ ...
ہے اور ضرورت میں جائز ہے۔ اگر نمازی پیچھے بالکل سیدھ میں ...
ہو، کسی قدر بچا ہوا ہو تو اُس کے سامنے سے ہٹنا بلا کراہت ...
ہے (امداد الفتاوٰے وغیرہ) **مسئلہ** ضرورت میں نمازی کے آگے ...
کر کے بیٹھنا، کھڑا ہونا اور سامنے سیدھ میں چلنا بھی جائز ہے ...

(عالم گیری وغیرہ)

ے مگر ایسی صورت میں بھی بے ضرورت سامنے سے نہ گذرنا چاہیے ۱۲

فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں (بنی اسرآئیل)

نماز کو بُری طرح پڑھنا

فرمایا رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص بے وقت نماز ... وضو اچھی طرح نہ کرے، جی لگا کر نہ پڑھے اور رکوع و ... اچھی طرح نہ کرے تو وہ نماز کالی، بے نور ہو کر جاتی ہے ... کہتی ہے کہ خدا تجھے برباد کرے جیسا تو نے مجھے برباد ... یہاں تک کہ جب اپنی جگہ پر پہنچتی ہے جہاں اللہ کو منظور ... پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ کر اُس نمازی کے مُنہ پر مار ... دی جاتی ہے (طبرانی) اگرچہ اُس کو ظاہر نہ ہو۔

نماز میں سے چوری کرنا

فرمایا رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے، بدترین چوری کرنے ... شخص ہے جو نماز میں سے بھی چوری کرے۔ صحابہؓ نے ... عرض کیا یا رسولَ اللہ! نماز میں سے کس طرح چوری کرے گا ... فرمایا کہ اُس کا رکوع، سجدہ اچھی طرح سے نہ کرے

(دارمی وغیرہ)

بُرا طریقہ ہے، جو کوڑا کرکٹ ہو، آڑ کباڑ ہو، نالی میں پھینک دینا ... بعضے نالیوں پر پاخانہ بھی کر دیتے ہیں۔ یہ بہت بُرا ہے۔ کوڑا کوڑے کی ... جگہ ڈالا جائے، پاخانہ پاخانہ کی جگہ ہو اور صرف گندا پانی نالی میں بہے

نماز کو بہت جلدی جلدی پڑ[illegible]

حضرت ابوہُریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول [illegible]
صلّے اللہ علیہ وسلّم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک [illegible]
مسجد میں آیا اور اُس نے جلدی جلدی نماز پڑھی، پھر [illegible]
خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا۔ حضورؐ نے اُس کے سلام [illegible]
دے کر فرمایا، واپس جا اور پھر نماز پڑھ اِس لیے کہ تو نے [illegible]
ادا نہیں کی چُناں چہ وہ آدمی واپس لَوٹا اور اُسی طرح نماز [illegible]
جس طرح پہلے پڑھی تھی۔ اِس کے بعد پھر آں حضرتؐ کے [illegible]
نبیِ اکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم نے پھر سلام کا جواب دے کر فرمایا [illegible]
جا، پھر نماز ادا کر اِس لیے کہ تُو نے نماز نہیں پڑھی۔ یہاں تک [illegible]
مرتبہ اسی طرح ہوا تو اِس پر اُس آدمی نے عرض کیا، یا رسولَ [illegible]
ہے اُس ذات کی جس نے آپ کو نبیِ برحق بنا کر بھیجا، میں اِس [illegible]
سے زیادہ اچھی طرح نماز نہیں پڑھ سکتا لہٰذا مجھے آپ سکھلا [illegible]
تو حضور علیہ الصّلوٰۃ والتّسلیم نے فرمایا کہ جب تُو نماز کے لیے [illegible]
تو پہلے تکبیرِ تحریمہ کہہ، پھر (حمد و ثنا کے بعد) قرآنِ کریم میں [illegible]
آسانی سے پڑھ سکتا ہے وہ پڑھ، پھر رکوع کر یہاں تک کہ [illegible]
میں اطمینان سے ہو جائے، پھر سر اُٹھا یہاں تک کہ سیدھا [illegible]
ہو جائے، پھر سجدہ کر یہاں تک کہ سجدہ میں اطمینان سے ہو[illegible]

[illegible] اُٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے اور اپنی ساری نماز
[illegible]ح ادا کر (مسلم)

[illegible] لوگ نماز پڑھتے ہوئے بہت جلدی کرتے ہیں۔ جتنی دیر
[illegible] یک رکعت پڑھی جاتی ہے اُتنی دیر میں وہ دو، تین رکعتیں
[illegible]تے ہیں بلکہ نماز ختم کر لیتے ہیں۔ رکوع و سجدہ میں اِس قدر
[illegible] کرتے ہیں کہ اُتنی دیر میں ایک دفعہ بھی سُبحان ربّی العظیم
[illegible]ان ربّی الاعلٰی نہیں کہا جا سکتا۔ ذرا جھکے بس رکوع ہو گیا، ابھی
[illegible]دھی نہ ہوئی تھی کہ سر اُٹھا لیا اور اچھی طرح سیدھے نہ کھڑے ہوئے
[illegible] ذرا سجدہ میں چلے گئے، پھر ذرا سر کا اشارہ کر کے وہیں دوسرا
[illegible] کر لیا یعنی 'جلسہ' بالکل نہ کیا یا کیا تو اچھی طرح بیٹھنے نہ پائے
[illegible] دوسرے سجدہ میں چلے گئے، غرض کہ بڑی تیزی دکھاتے ہیں
[illegible] نمازیوں کو جاننا چاہیے کہ اوّل تو اِس طرح نماز پڑھنا نماز کی
[illegible]رمتی کرنا اور دربارِ الٰہی میں گستاخی کرنا ہے۔ دوسرے ایسی
[illegible]بری سے نماز قبول نہیں ہوتی بلکہ ایسی نماز پڑھنے پر سخت
[illegible] آئی ہے۔ تیسرے یہ کہ نماز، روزہ وغیرہ کی شکل میں ہم جو کچھ
[illegible]تے ہیں وہ اللہ تعالےٰ کے یہاں ہمارے ہی اعمال نامہ میں لکھا
[illegible] اور ہماری ہی تھیلی میں جمع ہوتا ہے۔ پس اگر ایسے ناقص اعمال
[illegible] گئے تو قیامت کے روز ویسے ہی اعمال اور کھوٹے سکے ہمارے

[illegible] طرح ایک ہی سجدہ ہوتا ہے، دو سجدے ادا نہیں ہوتے ۱۲ ؎ وعدۂ عذاب ۱۲

حوالہ کر دیے جائیں گے جو آخرت کے بازار میں نہ چل سکیں
کسی کام آئیں گے بلکہ سخت خُسرانؔ اور پشیمانیؔ ہوگی اس
ضروری ہے کہ جب انسان اپنا کام دھندا چھوڑے ، وقت نکا
تو اُسے رائگاںؔ نہ جانے دے بلکہ باقاعدہ ادائیگی کر کے پورا فا
اُٹھائے اور اللہ تعالےٰ کی خوشؔ نودی حاصل کرے ۔

نماز کی طرف سے بے پرواہی اور دِکھاوا

فرمایا اللہ تعالےٰ نے " ایسے نمازیوں کے لیے بڑی خرابی
اپنی نماز کو بُھلا بیٹھتے ہیں اور جب پڑھتے ہیں تو ریاکاری کر
ہیں " (ماعون)

یعنی جن نمازیوں کا حال ایسا ہے کہ کبھی نماز پڑھ لی ، کبھی
نہ پڑھی ، اظہار کے لیے پڑھ لی اور جب نگاہ بچی تو چھوڑ دی
لیسے لوگ سخت سزا پائیں گے ۔

جو عورت نماز ، روزہ کی پابندی کرے ، پاک دامن
رہے اور (جائز امور میں) اپنے شوہر کی تابع داری اور
فرماں برداری کرتی رہے ، اُس کو اختیار ہے جس دروازہ
سے اُس کا جی چاہے ، جنّت میں داخل ہو جائے (مشکوٰۃ)

لہ نقصان ۱۲ ‏ سہ پچھتاوا ۱۲ ‏ سہ ضائع ۱۲

نماز کو قضا کر دینا

فرمایا رسولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم نے ، جو شخص
نماز قضا کر دے وہ جب خدا تعالےٰ کے پاس جائے گا
تو ان پر غضب ناک ہوں گے (جمع الفوائد) اور
فرمایا رسولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ، جو شخص نماز کو قضا
کرے ، اگرچہ وہ بعد میں بھی پڑھ لے پھر بھی اپنے وقت پر نہ
پڑھنے کی وجہ سے ایک حقب جہنّم میں جلے گا (مجالس الابرار)
حقب کے معنے لُغت میں بہت زیادہ زمانہ کے ہیں اور دُرِّ منثور
اور روایات میں حقب کی مقدار (آخرت کے) اَسّی سال منقول
ہے اس کے علاوہ اَور بھی کچھ مقدار اِس سے کم اور زیادہ حدیث
میں آئی ہے مگر اوّل تو مذکورہ مقدار کئی حدیثوں میں آئی ہے
اس لیے یہ مقدّم ہے ، دوسرے یہ بھی ممکن ہے کہ لوگوں کی حالت
کے اعتبار سے عذاب کی مُدّت کم و بیش ہو نیز
فرمایا حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ، جس شخص کی ایک نماز
فوت ہو گئی وہ ایسا ہے گویا اُس کے گھر کے لوگ اور مال و
اسباب لُٹ گیا ہو (نسائی)

مہ قضا کرنے کی عادت رکھنے والے پر اَور زیادہ غضب ہوگا ۱۲

ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا جہاد ہے (ترمذی)

نماز کو ترک کردینا

فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلّم نے قیامت کے دن سب
نماز چھوڑنے والوں کے چہرے کالے کیے جائیں گے (زواج
حضور علیہ السلام نے، آدمی اور کُفر کے درمیان نماز کے چھ
کا فرق ہے (مسلم وغیرہ) نیز فرمایا، جس نے جان بُوجھ کر نما
دیا اُس نے کُفر (جیسا کام) کیا (جامع صغیر)

اِس لیے کہ نماز اسلام کے شعائر[1] اور اُس کی علامات میں
سے زیادہ عظیم الشان ہے جس کے جاتے رہنے سے اسلام کے
کا حکم دیا جاسکتا ہے کیوں کہ نماز میں اور اسلام میں بہت زیا
اور اتحاد ہے نیز نماز ہی اسلام کے معنٰے کو یعنی اللہ تعالٰے کے
سر جُھکا دینے کو خوب ثابت کرتی ہے اور جس کو نماز سے حصہ
مِلا تو اُس کا اسلام اِس قدر باقی رہ گیا جس کا خدا تعالٰے کے
کچھ اعتبار نہیں۔

پس نماز کا ترک کرنا گویا کُفر تک پہنچ جانا ہے۔

---

[1] (جمع شِعار کی) امتیازات، نشانات ۱۲ [2] نہ ہونا ۱۲

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی
اُس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے (بخاری و مسلم)

عورتوں کی نماز

...تکبیرِ تحریمہ کے وقت (دوپٹہ وغیرہ سے باہر ہاتھ نکالے
...وں تک ہاتھ اُٹھانے چاہییں اور تکبیرِ تحریمہ کہتے ہوئے
...داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پُشت پر رکھ دیں۔ رکوع میں صرف
...جھکیں کہ اُن کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ رکوع میں اُنگلیاں
...ملی ہوئی رکھیں۔ حالتِ رکوع میں کُہنیاں پہلو سے مِلی ہوئی ہوں
...پاؤں کے ٹخنے بالکل مِلادیں۔ سجدہ میں پیٹ رانوں سے
...بغل سے ملے ہوئے ہوں۔ ہاتھوں کی اُنگلیاں خوب مِلی ہوئی
...زمین پر رکھنی چاہییں۔ سجدہ میں ہاتھ اور پاؤں کی اُنگلیاں
...رہیں مگر پاؤں کھڑے نہ کریں بلکہ داہنی طرف کو نکال دیں
...سمٹ کر اور دب کر سجدہ کریں۔ جلسہ اور قعدہ میں ہاتھوں
...اُنگلیاں مِلا کر رکھیں۔ بائیں حصّہ کے بَل بیٹھنا چاہیے۔ دونوں
...داہنی طرف کو اِس طرح نکال دیں کہ داہنی ران بائیں ران پر
...اور داہنی پنڈلی بائیں پنڈلی پر اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھ لیں
...اُنگلیاں خوب مِلا کر رکھیں (عالمگیری و دُرِّ مختار)

مسئلہ: عورتوں کو کسی وقت بلند آواز سے قراءت کرنے کا اختیار
...اُن کو ہر وقت آہستہ آواز سے قراءت کرنا چاہیے (دُرِّ مختار)

مسئلہ: عورتوں کو (خواہ حافظہ ہو) نماز میں محرموں کے سامنے...

آواز سے قرات کرنا جائز نہیں (شامی) مسئلہ عورتوں کو فجر کی نماز
مردوں کے) اندھیرے میں پڑھنا مستحب ہے اور باقی اوقات میں
ہے کہ انتظار کریں یہاں تک کہ مرد جماعت سے فارغ ہو جاویں
فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے، عورتوں کے لیے سب
مسجد اُن کے گھروں کا اندرونی حصہ ہے (بخاری و مسلم)
مسئلہ عورتوں کو ایسا باریک کپڑا پہننا جس میں بدن جھلک
سر کے بال نظر آتے ہوں مثل کھلا رہنے کے ہے اور اُس سے نماز
ہوتی ' (اصلاح الرسوم) مسئلہ اور اگر سر کے بال کھلے چھوڑ دیں یا با
کھلی رکھیں تب بھی نماز نہیں ہوتی (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر عورت نامحرم
سے پردہ کے لیے برقع اوڑھ کر اور چہرہ ڈھانک کر نماز پڑھے تو درست
لیکن جہاں ضرورت نہ ہو وہاں چہرہ ڈھانک کر نماز پڑھنا مکروہ
ہے (قنیہ) مسئلہ عورتوں کو پردہ کی وجہ سے (یا بے پرواہی سے) انہیں
چھوڑنا جائز نہیں۔ برقع کا پردہ ایسے وقت میں کافی ہے لیکن
نہ کرنا چاہیے (اصلاح الرسوم) مسئلہ حیض کے زمانہ میں نماز
اور روزہ رکھنا درست نہیں۔ نماز تو بالکل معاف ہو جاتی ہے
معاف نہیں ہوتا۔ پاک ہونے کے بعد قضا رکھے (ردّالمحتار)
مسئلہ استحاضہ[عہ] کا حکم ایسا ہے جیسے کسی کے نکسیر پھوٹے
بند نہ ہو، ایسی عورت نماز بھی پڑھے اور روزہ بھی رکھے، قضا

عہ حیض و نفاس کے سوا کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے خون آنا ۱۲

مسئلہ نفاس میں بھی نماز بالکل معاف ہے اور
نہیں، اُس کی قضا رکھنا چاہیے (ردّالمحتار) مسئلہ حیض و
والی عورت کو جماع کرنا، مسجد میں جانا، طوافِ کعبہ کرنا، قرآن
پڑھنا اور قرآن شریف کو چھُونا درست نہیں (عالمگیری)
مسئلہ قرآن شریف کو رومال وغیرہ (الگ کپڑے) سے پکڑنا یا
اور ایک ایک لفظ کے درمیان وقفہ کرکے پڑھنا جائز ہے (شامی)
آیات کو دُعا کی نیت سے پڑھنا اور وظیفہ و تسبیح وغیرہ بھی درست
(در مختار و شرح تنویر)

عورتوں کی جماعت

مسئلہ عورتوں کو اذان اور اِقامت کہنا جائز نہیں (عالمگیری)
عورتوں پر جماعت واجب نہیں (عالمگیری) اُنھیں تنہا ہی
پڑھنا افضل ہے مسئلہ (مردوں کے مثل) عورتوں کی جماعت (خواہ
نفل ہوں یا فرض) مکروہ (تحریمی) ہے اور اگر عورتیں اِس کراہتِ تحریمہ
کا ارتکاب کرکے جماعت سے نماز پڑھیں تو اُن کی امام (مرد کی طرح آگے
نہیں بلکہ اگلی صف کے درمیان کھڑی ہو کر) قرات وغیرہ میں جہر کرے گی
مسئلہ عورتیں اگر
زیادہ نہ ہو جس سے فتنہ کا اندیشہ ہو (شامی)
امام مرد کے پیچھے نماز پڑھنا چاہیں تو درمیان میں پردہ[عہ] حائل ہونے
مکروہ (تحریمی) ہے البتہ اگر امام کے ساتھ کوئی دوسرا آدمی بھی

عہ دو چیزوں کے بیچ میں رکاوٹ ۱۲

یا اُن عورتوں میں اُس امام کی بیوی، بہن وغیرہ موجود ہو تو پھر
ے اور پردہ کے ساتھ) درست ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر مرد امام
مقتدی اُس کی بیوی یا کوئی مَحرم عورت (ماں، بہن) یا نابالغ
تو اُسے مرد سے بالکل پیچھے ایک صف کے فاصلہ پر
چاہیے (ردّ المحتار وغیرہ) مسئلہ امام کو (اپنی نماز کی نیت کے
امامت کی نیت کرنا شرط نہیں، ہاں اگر کوئی عورت اُس کے
نماز پڑھنا چاہے اور مَردوں کی صف میں (بقدر ایک آدمی کے
سے) کھڑی ہو اور نماز جنازہ، جمعہ یا عیدَین کی نہ ہو تو اُس کی
صحیح ہونے کے لیے امام کا نماز شروع کرتے وقت اُس کی امامت
کی نیت کرنا شرط ہے اور اگر مَردوں سے پیچھے کھڑی ہو یا نماز
جمعہ وعیدَین کی ہو تو پھر شرط نہیں (دُرِّ مختار وغیرہ) مسئلہ عورتوں
اس زمانہ میں مَردوں کی جماعتِ پنج گانہ، جمعہ اور عیدَین کی نماز
شرکت کرنا (خواہ وہ الگ کمرہ میں ہوں) مختلف مفاسد کی
ناجائز ہے (ابوداؤد۔ دُرِّ مختار)

عورتیں نامحرم مَردوں سے پردہ کیا کریں (نور) باریک کپڑا پہننے والی عورتیں
اور لوگوں کے دلوں میں خواہش پیدا کرنے والی عورتیں اور غیر مَردوں کی
جانب خواہش رکھنے والی عورتیں یعنی بہت تکلف اور بناؤ سنگار سے رہنے والی
عورتیں نہ تو جنّت میں داخل ہوں گی اور نہ جنّت کی خوشبو سونگھنے پائیں گی
اگر تم حیا نہ کرو تو جو چاہو کرو (بخاری)

بچّوں کی نماز

برس کی عمر صغیر یعنی میں شمار ہے۔ اِس عمر تک لڑکا لڑکی کا بدن
ضروری نہیں۔ چار برس کے بعد پیشاب، پاخانہ کی جگہ چُھپانے کے
دس برس کے بعد جوان کے مانند ہے اور سیانا اور سمجھ دار
عورتوں میں جانے سے منع کیا جائے (نور۔ دُرِّ مختار)
شریف میں بچّوں کو نماز کی تعلیم کرنے کی بڑی تاکید آئی
بڑے ہو کر اُن کا نماز پڑھنا مشکل ہوتا ہے) بچپن سے اُنھیں
عادی بنایا جائے۔ جب اولاد سات برس کی ہو جاوے تو ماں
ہے کہ اُن سے نماز پڑھوائیں اور جب دس برس کی ہو جاوے
پڑھیں تو اُن کو مار مار کر نماز پڑھوائیں اور اُن کے سونے کی
علیحدہ کردیں، تنہا سُلائیں (ابوداؤد) نابالغ بچّوں کو نماز وغیرہ ادا
ثواب ملتا ہے اور جو اُن کو تعلیم یا تربیت کرے اُسے تعلیم
کا ثواب ملتا ہے۔
مسئلہ جماعت کی صورت میں بڑوں کی صف میں (نابالغ) بچوں
کا کھڑا ہونا یا کھڑا کرنا مکروہ (تنزیہی) ہے، بچّوں کا پیچھے کھڑا ہونا
(شرح البدایہ) بعد میں بچے درمیان میں ہو جائیں تو مکروہ
ایک ہو تو فُقہاء نے اُس کو بالغوں کی صفّ میں کھڑا کرنے

شریعت کے سب حکموں کی تعلیم اسی عمر سے کرنی چاہیے ۱۲ بائیں طرف اور احتیاطاً فاصلے سے ۱۲

کو لکھا ہے۔ **مسئلہ** نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنے سے نابالغ کا وضو
ٹوٹتا البتہ وہ نماز جاتی رہتی ہے جس میں قہقہہ لگا کر ہنسا (درِّ مختار)

تنبیہ مسجد میں لائے جانے والے بچّے کم از کم اِتنی عمر کے ہو
چاہییں کہ وہ (باپ سے الگ) تنہا کھڑے ہو سکیں کہ زیادہ چھوٹے
بچوں سے عموماً نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے اور نماز کا حرج ہوتا ہے
جمعہ و عیدین میں اکثر ایسا ہوتا ہے۔

نماز کب فرض ہوتی ہے

(بلوغ کی علامتیں)

۱۔ احتلام ہونا یا منی کا شہوت (نفسانی خواہش) کے ساتھ نکلنا
۲۔ (لڑکی کے لیے) حیض کا آنا ۳۔ حاملہ ہو جانا، ۴۔ پندرہ برس کی
عمر ہو جانا۔ اِن میں سے کوئی علامت ظاہر ہونے پر نابالغ بالغ ہو جاتا
ہے اور بالغ ہونے کے بعد نماز، روزہ وغیرہ شریعت کے سب احکام
اُس پر لگائے جاویں گے (شرح تنویر)

مسئلہ لڑکی نو برس سے پہلے اور لڑکا بارہ برس سے پہلے بالغ
نہیں ہوتا (ردّ المحتار)

---

[1] اور نجاست کا ڈر رہتا ہے ۱۲ [2] چاند کے سال سے ۱۲

بُری صحبت سے تنہائی اچھی ہے اور تنہائی سے نیک صحبت اچھی ہے (بیہقی)

جوانوں کی نماز

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جوانی کو بڑھاپے سے پہلے
غنیمت جانو (حاکم) قیامت کے دن جوانی کی حالت میں عبادت
(نماز روزہ) کرنے والے کو عرش کے سایہ تلے جگہ ملے گی (بخاری و مسلم)

بوڑھوں کی نماز

قیامت کے روز اللہ تعالےٰ مسلمان بوڑھے سے شرم کرے گا (مشکوٰۃ)

اگر نمازی قرات کے لمبی ہونے کے سبب سے کھڑے کھڑے
تھک جائے اور تکلیف ہونے لگے تو اُس کو کسی دیوار یا درخت
یا لاٹھی وغیرہ سے تکیہ لگا لینا جائز ہے۔ تراویح کی نماز میں ضعیف
بوڑھے لوگوں کو اِس کی ضرورت پیش آجاتی ہے (شامی وغیرہ)

ہر قسم کا درد

خواہ کہیں ہو، آیتِ ذیل بسم اللہ سمیت تین دفعہ پڑھ کر دم کریں
اور کسی تیل وغیرہ پر پڑھ کر مالش کریں یا باوضو لکھ کر باندھیں

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

ترجمہ اور ہم نے اِس قرآن کو سچائی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ سچائی ہی کے ساتھ
نازل ہو گیا اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری سُنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

(مجرّبِ مشائخ)

متفرّق

مسئلہ جس کو نماز بالکل نہ آتی ہو یا نیا نیا مسلمان ہوا ہو
نماز میں سب جگہ سُبحان اللہ ، سُبحان اللہ پڑھتا رہے
فرض ادا ہو جائے گا لیکن نماز برابر سیکھتا رہے ، اگر نماز سیکھنے
کوتاہی کرے گا تو بہت گنہگار ہو گا (ہدایہ)

مسئلہ اگر کسی ناواقف کو جو محتاجِ تعلیم ہو ، کوئی آدمی
ایک ایک لفظ بتاتا جائے اور وہ نماز پڑھتا جائے تو ایسا شخص دو بار
نماز پڑھے ۔ ایک دفعہ تو اسی طرح ، یہ تو نماز کی تعلیم ہو گئی ، اور
دوسری بار بلا تعلیم ، اِس طرح سے کہ نماز سے پہلے اُس کو بتلا دیا جاوے
کہ چوں کہ تم کو نماز کی قرات اور دُعائیں یاد نہیں ، تم ہر رُکن میں تین
سُبحان اللہ کہتے رہو ۔ یہ نماز اُس کی اصل ہو جائے گی (امداد الفتاویٰ)

مسئلہ گونگا یا ایسا شخص جو کچھ پڑھ نہیں سکتا ، اُس کی نماز
صرف نیتِ قرات سے ہو جاتی ہے ، اُس پر زبان ہلانا واجب
نہیں (عالم گیری)

مسئلہ اگر کوئی ہکلا یا توتلا نہیں ہے مگر زبان ایسی ہے
کہ حروف صحیح ادا نہیں ہوتے تو وہ شخص معذور نہ ہو گا جب تک
پوری کوشش صحیح پڑھنے کی نہ کرے اور اگر پوری کوشش کے بعد بھی
زبان پر صحیح حروف جاری نہ ہوں تو معذور ہے ، نماز اُس کی درست

اور کوشش سے بعض حروف میں زبان جاری ہوتی ہے اور
نہیں ہوتی تو اُس کو وہ سورتیں اور آئتیں قرآن شریف میں
یاد کرنی چاہییں جن میں وہ حروف نہ ہوں جن میں اُس کی زبان
اگر ایسی سورتیں یا آئتیں مل جائیں تو اُن سے نماز پڑھتا
دوسری سورت یا آیت سے نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر ایسی
آیت نہ ملے تو اِسی طرح نماز ادا کرتا رہے مگر امامت نہ
(عالم گیری)

مسئلہ اگر کوئی شخص اِتنا کُبڑا ہے کہ رکوع کی شکل کا ہو گیا ہے تو
نماز میں رکوع کے لیے سر سے اشارہ کرنا ضروری ہے اور اُس
ہی رکوع کے لیے کافی نہیں کیوں کہ وہ تو اُس کا قیام ہے
رکوع کے لیے سر مزید جُھکانا چاہیے (عالم گیری)

مسئلہ نماز میں بِلا عُذر ایک پاؤں سے قیام مکروہ (تحریمی) ہے
اگر کوئی لنگڑا یا معذور ہو تو اُس کے لیے جائز ہے (عالم گیری)

مسئلہ نماز میں جس قدر قیام پر قدرت ہو ، اُسی قدر قیام لازم
اگرچہ ایک ہی آیت کی مقدار ہو اور لاٹھی یا دیوار یا آدمی ہی کے
سہارے سے ہو جائے (عالم گیری) قیام کے اِس مسئلہ کو خوب یاد
رکھنا چاہیے ۔ اکثر لوگ اِس سے غافل ہیں ۔

مسئلہ اگر اندھے آدمی کو نماز شروع کرتے وقت کوئی شخص ایسا
مل سکے جس سے سمتِ قبلہ معلوم کر سکے تو وہ اندازہ کرکے نماز

پڑھے، اُس کی نماز ہوجائے گی لیکن اگر نماز شروع کرتے وقت
شخص موجود ہو پھر وہ قبلہ دریافت کیے بغیر (خلافِ قبلہ) نماز
تو اُس کی نماز نہیں ہوگی (عالمگیری)

مسئلہ اپنی 'قرات' کا اپنے کانوں سے سُننا ضروری ہے
کوئی رُکاوٹ نہ ہو) لیکن بہرا آدمی جو سُننے پر قدرت نہ رکھتا ہو
اپنی یا امام کی قرات سُننا واجب نہیں (مراقی الفلاح)

مسئلہ جذامی جسے کوڑھ کا مرض ہو اور اُس کے بدن اور کپڑ
ے یا صرف بدن سے بدبُو آتی ہو، اُس کو بدبُو کی وجہ سے جماعت
سے نماز نہ پڑھنا جائز اور اکیلے پڑھنا بہتر ہے (دُرِّ مختار وغیرہ)

مسئلہ فالج زدہ ایسا بیمار ہوگیا کہ پانی سے استنجا نہیں
تو ڈھیلے یا کپڑے سے پونچھ ڈالا کرے اور اسی طرح نماز پڑھے، اگر
تیمم نہ کرسکے تو کوئی دوسرا تیمم کرادے (فتاوٰی ہندیہ) اور اگر ڈھیلے
کپڑے سے پونچھنے کی بھی طاقت نہیں ہے تو بھی نماز قضا نہ کرے
اسی طرح نماز پڑھے (شرح تنویر) کسی اَور کو اُس کے بدن کا
پونچھنا درست نہیں البتہ بیوی کو اپنے میاں اور میاں کو اپنی
کا بدن دیکھنا درست ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ اگر ننگے کو ستر چھپانے کے لیے کپڑا (یا کوئی چیز)
ہو تو وہ (تنہا) دن کو بیٹھ کر نماز پڑھے اور رکوع و سجود اشارہ
ادا کرے تاکہ برہنگی نہ کُھلے اور رات کو کھڑے ہوکر پڑھے اس

کا اندھیرا اُس کی شرم گاہ کا چھپانے والا ہوگا لیکن افضل یہ ہے
ت ہو یا دن نماز بیٹھ کر ہی پڑھے (شامی)

مسئلہ ہیجڑے کے زیادہ نشانات مَرد کے ہوں تو مرد کے حکم
میں ہے اور عورت کے نشانات زیادہ ہوں تو عورت کے حکم میں ہے
صورت میں مَردوں کی طرح نماز وغیرہ ادا کرے اور جماعت میں
وں کے پیچھے کھڑا ہونا چاہیے (کنز الدقائق)

ہر طرح کی بیماری

چینی کی پلیٹ پر سُورۂ فاتحہ اور یہ آئتیں لکھ کر روزمرّہ بیمار کو پلایا کریں۔
بہت ہی تاثیر کی چیز ہے وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِذَا
مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

ترجمہ اور مسلمانوں کے دلوں کو شفا دے گا اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھ کو
شفا دیتا ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں اُن کے لیے شفا ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے
ایمان والوں کے لیے اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے
حق میں تو شفا و رحمت ہیں اور ناانصافوں کو اُن سے اُلٹا نقصان بڑھتا ہے
آپ کہہ دیجیے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے

(مجرّبِ شائع)

آدابِ مسجد

جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (اے اللہ کھول دے میرے لیے
اپنی رحمت کے) اور جب مسجد سے نکلے تو پہلے بایاں پاؤں باہر رکھے
اور پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (اے اللہ میں سوال کرتا
ہوں تجھ سے تیرے فضل کا) (مسلم)

مسجد میں اپنی فرض یا غیر فرض عبادات کے ساتھ حسب موقع
خاموشی اور آہستہ گوئی اختیار کرے۔ اگر کچھ دیر ٹھہرنے کا ارادہ ہو
تو بہتر ہے کہ اعتکاف کی نیت کرلے، اس سے ثواب بہت بڑھ جاتا
ہے۔ مؤدب بیٹھے، سب سے بہتر دوزانو اور قبلہ رُو بیٹھنا ہے
خصوصاً خطبہ سننے کے وقت۔ مسجد میں پاکی اور صفائی کا خیال رکھنا،
مسجد میں جھاڑو دینا، مسجد کو پاک صاف رکھنا، مسجد کا کوڑا کرکٹ
باہر پھینک دینا، مسجد میں خوش بو سُلگانا بالخصوص جمعہ کے دن
مسجد کو خوش بو سے معطر کرنا، یہ تمام افعال جنت میں لے جانے
والے ہیں (ابوداؤد) مسجد سے ایک تنکا نکال دینے کا بھی ثواب ملتا
جاتا ہے (مشکوٰۃ) غرض کہ مسجد کی ضروریات اور خدمات میں حصہ

۱؎ دونوں دعائیں بعد درود کے پڑھے ۱۲ (ابوداؤد) ۲؎ ایسی مسجد میں جس میں جماعت
ہو، عبادات کی نیت سے ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں ۱۲

لینا عین سعادت اور صدقہ جاریہ ہے۔
جامع ترمذی میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جب تم جنت کے
باغ میں جاؤ تو وہاں میوہ کھاؤ۔ دریافت کیا گیا، یا رسول اللہ ﷺ
جنت کے باغ کیا ہیں۔ فرمایا مسجدیں، عرض کیا گیا، یا رسول اللہ ﷺ
میوہ کیا ہے، فرمایا سُبحان اللہِ وَالحمدُ للہِ ولآ الٰہ اِلّا
اللہ واللہ اکبر (مشکوٰۃ)

یہ اُمور آدابِ مسجد کے خلاف ہیں

مسجد میں سَتر کھولنا (قرآن مجید) مسجد کے اندر یا چھت پر پیشاب
کرنا (دُرِّ مختار) مسجد میں فخر کرنا (ابوداؤد) مسجد میں سوال کرنا
… ہے (شامی)
مسجد میں میت کا داخل کرنا، مسجد میں تھوکنا یا ناک صاف
کرنا اگر شدید ضرورت پیش آئے تو اپنے کپڑے وغیرہ میں
لے (عالم گیری) کوئی بدبودار چیز مسجد میں لانا ہٹی کا تیل
کچا لہسن، پیاز کھا کر مسجد میں آنا (اس سے فرشتوں اور
انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے) (بخاری ومسلم) اسی طرح حُقہ، سگریٹ

۱؎ … اور ہیں غیر اللہ سے مانگنا خلاف قاعدہ اور نہایت بے ادبی کی بات ہے۔ اگر ایسی ہی مجبوری
… ہے تو باہر جا کر مانگے ۱۲ ۲؎ طبرانی کی روایت میں مولی کو بھی لہسن اور پیاز کے ساتھ شمار کیا ہے ۱۲

دغیرہ پی کر بغیر مُنہ صاف کیے آنا یا کپڑوں سے پسینہ وغیرہ
دُور کیے بغیر مسجد میں آنا ، ریح خارج کرنا (اشباہ) اعتکاف
والے کو بھی مسجد میں ریح خارج کرنے کی اجازت نہیں
مسجد سے باہر چلا جاوے (کلمۃُ الحق) مسجد کو راستہ بنانا (ہاں
ضرورت پڑ جائے تو مسجد سے ہو کر نکل جانا جائز ہے) (عالم
میں لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آکر اپنے لیے جگہ
کرنا (کتبِ فقہ) مسجد میں بلا ضرورت آوازوں کا بلند کرنا
ہر وقت ہر شخص کو سکون کے ساتھ عبادت کرنے کا حق ہے
مسجد میں دُنیا کی باتیں[2] کرنے کی غرض سے آنا اور پھر دنیا کی باتیں
مسجد میں جھگڑا کرنا (آداب المساجد) مسجد میں کوئی دُنیا کا
(البتہ اگر مسجد کی حفاظت کے لیے بیٹھے اور ساتھ اپنا کام
جائے تو مضائقہ نہیں) (عالم گیری) مسجد میں کسی جان دار
رکھنا، لگانا (بخاری) مسجد کے پانی، چٹائی یا سقاوہ کی آگ
کو اپنے (ذاتی) استعمال میں لانا یا لے جانا یا طاق
کو اپنے استعمال کے لیے خاص کر لینا (عالم گیری) مسجد کی
بلا ضرورت مسجد سے باہر لے جانا (عالم گیری) اور مسجد میں ٹہلنا[3]

[1] لیکن اگر کوئی درمیان میں خالی جگہ دیکھ کر (بلا تکلیف دیے) اگلی صف میں آئے تو اُسے
ذکر نا چاہیے ورنہ جگہ نہ چھوڑیں، مل کر بیٹھیں ۱۲ [2] اگر اتفاقیہ دُنیا کی کوئی ضروری بات کرے
نہیں (اشباہ) لیکن بہتر یہ ہے کہ اس سے بھی بچے اور مسجد میں چھیڑ خانی اور ہنسی مذاق کرے
[3] اگر بیٹھے بیٹھے تھکاوٹ محسوس ہونے پر ٹہلتے ہوئے ذکر کرے نہ لگے تو جائز ہے ۱۲

وضو یا کُلی وغیرہ کرنا (عالم گیری) مسجد میں سائل کو دینا
مسجد میں چندہ کیا جا سکتا ہے) لین دین یا خرید و فروخت کرنا (عالم گیری)
دکان کرنے والے کو بقدر ضرورت جائز ہے مگر فروخت کی
چیز مسجد میں نہ لائی جاوے) (دُرّ و شامی) مسجد کے دروازہ کا
(ہدایہ) ہاں اگر نماز کا وقت نہ ہو اور سامانِ مسجد
کسی آدمی کے ذریعہ بھی حفاظت نہ کی جا سکے تو دروازہ بند
جائز ہے (خلاصۃ الفتاوے) مسجد کے نزدیک شور و غل کرنا ،
بازی چھڑانا یا آلاتِ لہو راگ باجے اور ریڈیو وغیرہ بجانا یا
والے کر گذرنا (دُرِّ مختار) مسجد کے غسل خانہ میں پیشاب ،
کرنا، پیر میں مٹی[3] وغیرہ لگ جائے تو اُس کو مسجد کی دیوار یا
وغیرہ سے پونچھنا (عالم گیری) مسجد میں اُنگلیاں چٹخانا (عالم گیری)
کھٹمل وغیرہ مار کر مسجد میں ڈال دینا (مراقی الفلاح وغیرہ) مکروہ تحریمی
وضو کے بعد پانی کے قطرے مسجد میں جھاڑنا (ترمذی) (رومال
سے پونچھنا چاہیے) مسجد میں ایک ہاتھ کی اُنگلیاں دوسرے ہاتھ کی
میں ڈال کر (گانٹھی لگا کر) بیٹھنا (ہدایہ) اور بال گرانا (فتوے)
تنزیہی ہے ۔

اس کو بند کر لیا جائے اور بیرونِ مسجد ایک حصہ مسجد کا کھلا رہے تو یہ جائز ہے ۱۲ (خلاصہ)
حفاظت کے لیے مناسب بند و بست ہونا چاہیے ۱۲

مسجد میں کھانا اور سونا بھی درست نہیں سوائے ...
معتکف کے لیے جائز ہے (اشباہ) اور کوئی معذور ہو تو ...
اُتنی دیر اعتکاف کی نیت کرلے (فتوے)

مسئلہ مسجد میں اتنے چھوٹے بچّوں اور پاگلوں کا داخل ...
ہے جن کی نجاست کا گمان غالب ہو ورنہ مکروہ (تنزیہی) ہے ...

مسئلہ مسجد میں (کسی اور آدمی کے نماز یا تسبیح وغیرہ ...
ذکر جہر اور آواز سے تلاوت وغیرہ کرنا ناجائز ہے (خلاصہ) مسئلہ ...
کے لیے جب کہ تقریر کا وقت مقرّر اور اعلان کیا ہوا ہو ...
ہے۔ اس صورت میں نماز والے کو وہاں سے کچھ فاصلہ پر ...
پڑھنی چاہیے ورنہ اگر نماز کا وقت ہے اور تقریر کا پہلے ...
نہ تھا، لوگوں کو معلوم نہ تھا تو اب (تقریر شروع کردینے ...
مقرّر پر ہوگا کہ خلل کا سبب ہو رہا ہے (فتوے) مسئلہ نماز ...
ذکر و تسبیح یا اعتکاف کرنے والے کو جگہ کی تنگی کے سبب ...
جائز ہے (قنیہ) مسئلہ مسجد کا چراغ (یا بلب) تہائی رات ...
جلایا جا سکتا ہے، اس کے بعد اگر کوئی شخص بیٹھے تو اپنا چراغ ...
(خلاصہ) البتہ اگر اہلِ چندہ تصریحًا مزید اجازت دے دیں تو ...
ہے مسئلہ خاص خاص راتوں مثلاً ختمِ قرآن رمضان میں ...
روشنی کرنا بدعت اور ناجائز ہے (اشباہ) کہ مجوسیوں کی عبادت ...
ہندوؤں کی دیوالی سے مشابہت ہے، دوسرے چراغاں ...

... (آداب المساجد) مسئلہ مسجد
... تماشے کی جگہ بن جاتی ہے
... فرش پر نقش و نگار بنانا جن سے نماز میں دھیان
... محراب اور قبلہ کی دیوار پر زیادہ مکروہ (تحریمی) ہے (شامی وغیرہ)
... اور عیسائیوں کے زیادہ زینت اور گل کاریاں منع
... البتہ اگر لکڑی یا گچ اور چونے کے نقش بنالیے
... نہیں لیکن اس کا بھی ترک کرنا اَولٰی ہے اور
... میں ہے کہ جائز بیل بوٹوں میں روپیہ صرف
... بہتر یہ ہے کہ اُس کو فقراء و مساکین پر صرف کیا جائے۔
... مسجد کی دیواروں پر لکھنا درست نہیں (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر مسجد
... جگہ نجس ہو جائے پھر دھوپ یا ہوا سے خشک ہو جائے
... اثر بُو وغیرہ جاتی رہنے سے وہ پاک ہو جاتا ہے (شامی)۔
... بھی دھو دینا بہتر ہے۔

شوہر کا ناراض اور بے پرواہ رہنا

... نمازِ عشاء (عورت) گیارہ دانے سیاہ مرچ کے لے کر اوّل و آخر
گیارہ بار درود شریف پڑھ کے درمیان میں گیارہ تسبیح یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ
... اور خاوند کے مہربان ہونے کا دھیان کرے۔ جب سب پڑھ چکے
... سیاہ مرچوں پر دم کرکے تیز آگ میں ڈال دے اور اللہ تعالٰی سے دعا کرے
... کم چالیس روز کرے۔ ان شاء اللہ تعالٰی خاوند مہربان ہوجائے گا

ترجمہ: اے مہربانی کرنے والے، اے محبت کرنے والے

مسجد کی نماز

علاوہ اِس کے کہ اسلام میں مسجدیں بنانے اور اُن میں
قائم کرنے کا حُکم ہے (بخاری و مسلم) اور مسجد میں نماز پڑھنے
عظیم حاصل ہوتا ہے (احمد، ابوداؤد) مسجد میں آدمی بالکل یک
اور دل جمعی سے یادِ خدا میں مشغول ہو سکتا ہے اور ایسا
اطمینان پاتا ہے جو گھر میں یا کسی عام جگہ ممکن نہیں۔ اِس
قومی اِتحاد و اجتماع کا بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

مسجد میں نماز پڑھنے سے رِیاکاری اور ظاہرداری ہو
یہ خیال غلط ہے اِس لیے کہ اِسلام نے تو خود ہی رِیاکاری
ظاہرداری کی بے انتہا مذمّت اور ممانعت کی ہے۔ نمازِ
نہیں بلکہ مسلمان کو حکم ہے کہ وہ کسی کام میں بھی نمود و نمائش
نہ دے اور جو کچھ کرے خالصتہً لِوَجہِ اللہ کرے، تاہم اگر کسی طرح
مسجد میں رِیاکاری کا شُبہ ہو بھی، تو بھی اِس احتمال سے اُن
نظرانداز نہیں کیا جاسکتا جو اُس میں مُضمَر ہیں۔

بے شک نماز کا تعلق دل سے ہے اور اُس کے ا
بجاآوری اظہار سے بے نیاز ہے مگر جس طرح رِیا کا اعتراض
ظاہری پرداز ہوتا ہے اِسی طرح خودپسندی کا احتمال اُ

ے دکھاوا ۱۲ ے خالص اللہ کے لیے ۱۲ ے چھپے ہوئے ۱۲ ے بے ضرورت ۱۲ ے آنے والا

ہو سکتا ہے جو تنہا یا چُھپ کر نماز پڑھنے کی صورت میں
بلکہ اِس صورت میں رِیا کی بہ نسبت خودپسندی کا
کیوں کہ اگر ایک نماز گزار رِیاکار ہو بھی تو زیادہ
ہوگا کہ وہ بعض وقت بعض لوگوں کو دکھانے کے لیے
نماز پڑھ لے اور قابلِ عِتاب ہو جائے مگر اِتنا تو نہیں
قابلِ نفرت ہے جو اپنی پوشیدہ اطاعت شعاری اور
دل ہی دل میں ناز کرتا ہے اور لوگوں کو رِیاکار سمجھ کر
کی نظر سے دیکھتا ہے کہ بارگاہِ کبریائی میں بندہ کا
تکبّر بہت بڑا گناہ ہے۔

عبادتِ خداوندی میں خدا اور رسولؐ کے حکم کے سامنے
کو دخل دینا مناسب نہیں کہ یہ شیطان اور نفس کی طرف
ہے جس میں نقصان کے سوا کچھ نہیں۔

کاروبار اور اہل و عیال کو چھوڑ کر اَوقاتِ نماز میں محض
مسجد کی طرف جانا، اُس شخص کے اخلاصِ دین اور دل
کی اطاعت کی دلیل ہے چُناں چہ نبی صلّے اللہ علیہ وسلّم
جب ایک شخص نے وضو کیا اور اچھے طور پر کیا پھر مسجد
خاص نماز ہی کے لیے چلا تو اِس کی وجہ سے ہر ہر قدم پر اُس
بلند اور ایک گناہ کم ہوتا چلا جاتا ہے اور ایک روایت

ے بزرگی ۱۲ ے خودپسندی ۱۲ ے بیوی بچے ۱۲

میں ہے کہ اُس کے ہر قدم پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں
پھر جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے تو جب تک وہ اپنی نماز میں
ہے اُس کے لیے فرشتے دُعا کرتے رہتے ہیں کہ اے خدا اِس
اے خدا اِس پر رحم کر، اور جب تک تم میں سے کوئی نماز کے
میں رہتا ہے، اُس کا وہ وقت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے
مسئلہ جو مسجد گھر کے نزدیک ہو اُس میں نماز پڑھنے کا
اگر دو مسجدیں برابر فاصلہ پر ہوں تو اُن میں سے جو پُرانی ہو
نماز پڑھے (دُرِ مختار) **مسئلہ** اگر اپنے محلّہ کی مسجد میں تکبیر
ایک دو رکعتیں فوت ہو جانے کا گمان ہو تب بھی افضل یہی
اپنے محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھے، دوسری مسجد میں نہ جائے
وہاں پُوری جماعت مل سکتی ہو (خلاصۃ الفتاویٰ) **مسئلہ** حرام
سے بنائی ہوئی مسجد میں نماز پڑھنا مکروہ (تحریمی) ہے

دماغی کام کرنے والے

بادام ۷ و منقیٰ ۱۱ و دھنی (سفید) مرچ ۷ باریک پیس کر چٹنی بنائیں یا باریک چبا کر کھائیں اور صبح (نہار) اور رات کو (سوتے وقت) استعمال کریں۔ مقوّیِ دماغ ہے۔ مزاج کی رعایت سے مقدار کم کرلیں یا ایک وقت (صبح کو) استعمال کرلیا کریں تو بھی مناسب ہے۔ (طبِ یونانی)

(حصہ اول ختم ہوا)

مسجدوں کے ثوابات

بڑا مرتبہ مسجد الحرام (خانۂ کعبہ) کا ہے۔ جو شخص اُس
نماز پڑھتا ہے اُس کو ایک لاکھ نمازوں کا ثواب مِلتا
کے بعد مسجدِ نبویؐ اور مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) کا کہ
ایک نماز پڑھنے والے کو پچاس ہزار نمازوں کا ثواب
پھر شہر کی جامع مسجد کا کہ اُس میں ایک نماز کے بدلے
نمازوں کا، پھر محلّہ کی مسجد کا کہ اُس میں پچّیس نمازوں
مِلتا ہے (مشکوٰۃ)

گھروں میں مسجد بنانا

ت ابنِ عمرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ
اپنے گھروں میں بھی اپنی نمازوں میں سے کچھ پڑھا کرو اور
کو قبریں نہ بناؤ (بخاری و مسلم) چُناں چہ سُنّت ہے کہ اپنے گھر
کوئی خاص جگہ نماز کے لیے بنالی جائے، اُس کو پاک صاف
ئے اور اُس میں خوشبو مہکائی جائے۔ حدیث (ابوداؤد
میں اُس جگہ کو مسجد کہا گیا ہے۔ اگرچہ عام اجازتِ نماز نہ
کی وجہ سے وہ جگہ بالکل مسجد کے حکم میں نہیں ہوگی البتّہ
وہاں نماز پڑھنے کے علاوہ اعتکاف کر سکتی ہیں اور مرد

کے ایک ہونے کی صورت میں ہیں البتہ جمعہ کی نماز جامع مسجد ہی میں پڑھنا افضل

(مؤکدہ وغیر مؤکدہ) سُنتیں اور نفلیں پڑھ سکتے ہیں (عالمگیری)
اتفاقیہ وہاں جماعتِ نماز کی جائے تو مکان کی طرح ، جائے
اور صفیں ملا کر قائم کرنا صحتِ اقتدا کے لیے شرط ہے (ردالمحتار)

جنازہ گاہ اور عیدگاہ کا حُکم

جو مسجد نمازِ جنازہ یا نمازِ عید کے لیے بنائی جائے ، اُس
برخلاف مکان کے ، صفیں ملا کر قائم کرنا صحتِ اقتدا کے
شرط نہیں (دُرِّمختار) اگرچہ بلا عُذر صفوں کے درمیان فاصلہ
وہاں بھی مناسب نہیں ہے کہ حدیث میں صفیں ملانے اور
جگہیں پُر کرنے کا حکم آیا ہے (مشکوٰۃ)

گھر کی مسجد ، جنازہ گاہ اور عیدگاہ کا اور مسائل میں
کا سا حکم نہیں کہ اکثر احکام میں اِن کا حکم مسجد کے خلاف ہے
حیض و نفاس والی عورتیں اور ناپاک مرد و عورت اِن میں
ہو سکتے ہیں گو احتراماً اِس سے پرہیز ہی کرنا چاہیے
(بحر ، خلاصہ و عالمگیری)

سرسوں کا تیل اور بہت باریک پسا ہوا نمک ملائیں اور رات کو
سونے سے پہلے اُنگلی سے دانتوں پر مَل کر رال ٹپکائیں اور صبح کو
کلّی کر کے مُنہ صاف کر لیا کریں تو دانتوں کی صفائی اور مضبوطی
کے لیے مفید ہے (طب یونانی)

نماز کا احترام

جب اذان ہو رہی ہو یا نماز ہو رہی ہو ، اُس وقت بچّوں یا بڑوں کا
غل کرنا ، ریڈیو وغیرہ بجانا یا اَور کسی طرح آواز بلند کرنا دین کے
شعار نماز کے احترام کے خلاف ہے کہ اِس سے نماز پڑھنے والوں
کو تکلیف ہوتی ہے خصوصاً جماعت کے وقت بہت حرج ہوتا
ہے علمائے کرام نے تو ذکرُ اللہ اور تلاوتِ قرآن تک کو ایسی حالت میں
منع کیا ہے جب کہ اُس سے ایک نمازی کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہو
اس قسم کی حرکتیں وہی لوگ کر سکتے ہیں جنھیں اپنے دین اور مذہب
سے وابستگی اور تعلق نہ ہو ۔ اُن کی اِس قسم کی حرکتیں زمانۂ جاہلیت
کے کفارِ مکّہ کے مشابہ ہیں جس کا ذکر قرآنِ کریم نے اِن الفاظ میں کیا ہے
وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ اتَّخَذُوْھَا ھُزُوًا وَّلَعِبًا ط (اور جب تم
نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو وہ لوگ اُس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں) (مائدہ)
وہ نماز کے اوقات میں خانۂ کعبہ میں آکر مسلمانوں کی نماز میں خلل
ڈالنے کے لیے شور مچاتے تھے وَمَا کَانَ صَلَاتُھُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا
مُکَآءً وَّتَصْدِیَۃً ط (اور اُن کی نماز خانۂ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی ، سیٹیاں بجانا اور
تالیاں بجانا) (انفال) پس نماز کے اوقات میں نماز میں خلل ڈالنے والی
حرکت منع ہے خصوصاً کھیل تماشے کی چیزیں کہ اِن آلات کو گُمراہی
کا سبب قرار دیا گیا ہے (لقمان)

بلند آوازیں

ریڈیو، ٹیلی ویژن، لاؤڈ اسپیکر، ریکارڈنگ اور گانے بجا
بلند آواز سے نمازیوں یا غیر نمازیوں اور بیماروں کو تکلیف
گناہِ کبیرہ ہونے کے علاوہ سنگین[۱] حق العباد بھی ہے کیوں کہ
آدمی اُس کی آواز سُن کر گنہگار ہوں گے (علاوہ اپنے گناہ کے
سب کا مجموعی گناہ بھی اُس شخص کو ہوگا اور اُن کے (الگ الگ)
میں کوئی کمی نہ ہوگی (مشکوٰۃ) پھر کس کس کا حساب قیامت کے
چُکاوے گا۔ شریعت میں اپنی عبادت سے بھی کسی کو اذیت پہنچ
کی اجازت نہیں ہے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم اِس کا خاص ا
فرماتے تھے (کفّ الاذٰے) چہ جائے کہ فواحش[۲] کے ارتکاب[۳] سے اینا
وبال اپنے اوپر لیا جائے۔

اسی طرح بالخصوص فجر میں جب کہ لوگوں کے سونے کا وقت
باقی ہوتا ہے، بلند آواز سے یا لاؤڈ اسپیکر سے کلمہ کلام پڑھنا اور
پہلے اذان دینا نبیِ رحمت کی اُمت میں ہوکر باعثِ زحمت[۴] ہی
ہے جو آقائے نام دار اور صحابۂ کرام کے طریق کے خلاف ہے۔

۱ سخت ۱۲ ۲ بہت بُرے کام ۱۲ ۳ عمل ۱۲ ۴ از روئے احکام ہر قسم کی ایذا
سے بچنا چاہیے ۱۲

جماعت کا بیان

جماعت سے نماز پڑھنا (مَردوں کے لیے) سُنّتِ مؤکدہ اور نماز
میں ایک اعلیٰ درجہ کی شرط ہے۔ حضور نبیِ کریم صلے اللہ علیہ
حتی الامکان اِس کو ترک نہیں فرمایا یہاں تک کہ ایک دفعہ
مرض میں جب آپ کو خود چلنے کی قوّت نہ تھی تو دو آدمیوں
سہارے سے مسجد میں تشریف لے گئے اور جماعت سے نماز پڑھی
جماعت پر آپ کو بہت غصہ آتا تھا اور سخت سے سخت سزا
آپ کا جی چاہتا تھا (بخاری ومسلم)
تعالےٰ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے
(بقرہ) اس آیت میں صریح حکم جماعت سے نماز پڑھنے
(تفسیر کبیر، جلالین وغیرہ)

جماعت کی ضرورت

نماز بجائے خود ایک زبردست چیز ہے۔ یہ انسان میں بندگی
پیدا کرتی ہے اور ایسی تمام صفتیں آدمی کے اندر پیدا کرتی ہے
صحیح معنوں میں خدا کا بندہ بننے کے لیے ضروری ہیں لیکن
سے معلوم ہوگا کہ انسان اپنی جگہ کتنا ہی کامل ہو، وہ اکیلا

کا ترک کرنے والا ۱۲ ۲ صاف ۱۲

خدا کی بندگی کا پُورا حق ادا نہیں کر سکتا جب تک کہ دوسرے بند
اُس کے مددگار نہ ہوں اور جب سب لوگ خدا کے احکام بجا لا
میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں اور ایک دوسرے کی مدد کریں ت
فرماں بردار بندے بن سکتے ہیں۔

قرآن پاک کے مطالعہ سے بھی یہ حُکم ملتا ہے کہ ہم خود مطیع اور
بردار بندے بنیں اور دوسروں کو بھی خدا کے مطیع اور فرماں بردار
بنانے کی کوشش کریں، خدا کا دین پھیلائیں اور شیطانی فضا مٹائیں
ایسا زبردست کام ہے جسے اکیلا مسلمان انجام نہیں دے سکتا
انفرادی طور پر شیطانی تنظیم اور طاقت کو نیچا نہیں دکھایا جا سکتا
لیے ضروری ہے کہ مسلمان خدا اور رسولؐ کے حُکم کے مطابق جماعت
نماز کا پورا پورا اہتمام کریں اور اِس طرح منظّم ہو کر کلمۂ حق کو
میں بلند کریں۔

ظاہر ہے کہ اگر سب مسلمان اِس تبلیغی حُکم پر عمل کریں
جماعت کی نماز پر جیسا کہ حق ہے، پابندی کریں تو وہ خود
خدائی تنظیم کے ذریعہ خدائی فوج یا ایک زبردست قوم بن
اور دُنیا پر چھا سکتے ہیں۔

> مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے
> مسلمان محفوظ رہیں (ترمذی)

ایک خاص مصلحت

جماعت کے حکم میں یہ مصلحت بھی ہے کہ تارک نماز کو اِس عُذر
[illegible] نہ ملے کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی ہے، پھر اُس
سے باز پرس نہ ہو سکے۔

جماعت کے فائدے

حضور صلے اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جماعت [illegible] پڑھنے پر
[illegible] نماز سے ستائیس درجے زیادہ ثواب ملتا [illegible] (ابو داؤد)
جب آدمی نماز پڑھے اور اُس کا نفع بھی حاصل کرنا چاہے تو
[illegible] سی بات پر کیوں تنہا نماز پڑھ لے اور جماعت میں حاضر نہ ہو
[illegible] بڑا ثواب حاصل ہوتا ہے جس میں [illegible] مشقت ہے، نہ
[illegible] صرف ہمّت کی ضرورت ہے۔
[illegible] ت میں حاضر ہونے سے ایک دوسرے کی خیریت و حالات
[illegible] جاتا ہے۔ دوسروں کو دیکھ کر عبادت کا شوق اور رغبت
[illegible] ہے۔ نماز میں دل لگتا ہے نیز تجربہ ہے کہ جماعت کی نماز
[illegible] کی جاتی ہے اور تنہا نماز بھاری محسوس ہوتی ہے۔ جماعت
[illegible] ز پڑھنے کے بعد ایک خاص طمانیت[1] حاصل ہوتی ہے۔

[1] [illegible] ۱۲ ۔ مطمئن اطمینان ۱۲

فرشتوں اور نیک لوگوں کی برکت سے گنہگاروں کی بھی نماز
قبول ہوجاتی ہے۔ ناواقفوں کو واقف لوگوں سے مسائل پوچھنے
آسانی ہوتی ہے۔ وعظ و نصیحت کرنے اور سُننے کا موقع ملتا
جماعت کی نماز اطاعتِ امیر کا درس دیتی ہے اور پنج گانہ نماز
میں محلّہ کی مسجد میں، ہفتہ وار جامع مسجد میں، سال میں
عیدگاہ میں اور حج کرنے والے تمام دُنیا کے مسلمانوں کا سالانہ
شریف میں جمع ہونا، اسلامی مساوات، بلندی اور شان
کو ظاہر کرتا اور اجتماعی مرکزیّت پیدا کرتا ہے اس سے دینی
ایمانی محبت اور قومی اتحاد کا پُور اظہار اور استحکام ہوتا ہے
تنہا نماز پڑھنے سے دو آدمیوں کی جماعت بہتر ہے اور دو آدمیوں
کی جماعت سے تین آدمیوں کی جماعت بہتر ہے (جتنی بڑی
کی) جماعت ہوتی ہے اُتنی ہی اللہ تعالےٰ کو زیادہ محبوب ہوتی ہے (ابوداؤد)
جتنی دُور سے کسی کو مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے آنا پڑتا ہے
ہی زیادہ ثواب ملتا ہے (ابو اُمامہ)
جس شخص نے عشا کی نماز جماعت سے پڑھی اُس نے گویا آدھی
رات تک عبادت کی اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے ادا کی اُس
گویا ساری رات عبادت کی (مسلم) چُوں کہ عشا اور فجر کا وقت عموماً
لوگوں کے سونے اور آرام کرنے کا ہوتا ہے اور اُس وقت نماز کے

عہ اس لیے امام میں امارتی اور تنظیمی اوصاف بھی ہونے چاہییں ۱۲ عہ مضبوطی ۱۲

گراں ہوتا ہے اس لیے حدیث میں ان نمازوں کو جماعت
بہت ثواب آیا ہے۔ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد
نماز کے لیے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہو چکی ہے
اُس کو جماعت کا ثواب مل جاتا ہے (ابوداؤد) اللہ تعالےٰ کا کس
انعام و احسان ہے کہ محض نیت اور کوشش سے جماعت کا ثواب
دیا جاتا ہے اگرچہ جماعت نہ مل سکے۔
چالیس دن تک اِخلاص کے ساتھ اِس طرح نمازِ باجماعت
والے کو کہ اُس کی تکبیرِ اوُلےٰ فوت نہ ہو، دوزخ اور نفاق
سے بَری کر دیا جاتا ہے (ترمذی) کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ
برسوں بھی تکبیرِ اوُلےٰ فوت نہیں ہوتی۔ حضرت محمد بن سُماعہؒ
بزرگ) کے متعلّق لکھا ہے کہ چالیس سال میں ایک مرتبہ کے
اُن کی تکبیرِ اوُلےٰ فوت نہیں ہوئی (فوائدِ بہیّہ)
مسئلہ اعلےٰ درجہ یہ ہے کہ شروع کی تکبیر ہی سے شرکتِ جماعت
جائے ورنہ پہلی رکعت میں شامل ہونے تک تکبیرِ اوُلےٰ کا ثواب
مل جاتا ہے (امداد الفتاوےٰ، شامی)

عورت کو اپنے خاوند کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے اور اُس کی
فرماں برداری و خوشنودی کے کام کرنے میں (مَردوں کی عبادات)
نمازِ جماعت، جمعہ، عیدین اور جہاد کے برابر ثواب ملتا ہے (اسد الغابہ)

جماعت کا چھوڑنا

رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، سراسر ظلم ہے اور
ہے اور نفاق ہے (اُس شخص کا فعل) جو اللہ کے مُنادی (مؤذن)
آواز سُنے اور نماز کو نہ جائے (طبرانی) یعنی مسلمان سے بعید ہے
اذان سُنے اور نماز کو نہ جائے۔

نیز ارشاد ہے، جو شخص اذان سُن کر نماز کو نہ جائے اور کسی
عُذر بھی نہ ہو تو اُس کی وہ نماز جو تنہا پڑھی ہے، قبول نہ ہوگی۔ بع
نے دریافت کیا کہ وہ عُذر کیا ہے، فرمایا، مرض ہو یا کوئی خوف ہو
قبول نہ ہونے کا یہ مطلب ہے کہ اُس نماز پر جو ثواب اور انعام
تعالےٰ کی طرف سے ہوتا، وہ نہ ہوگا اگرچہ فرض ذمّہ سے اُتر جائے گا۔
مسئلہ مسافر کو اگر گاڑی دوسری مل سکتی ہو تو جماعت کا
درست نہیں (علم الفقہ)

بزرگوں کے یہاں جماعت کی قدر و قیمت

حضرت عمرؓ کی ایک دفعہ ایک نماز جماعت سے رہ گئی۔ اُس کے
کفّارہ میں آپ نے اپنا ایک باغ کھجوروں کا جو بہت گراں[2] قیمت
خیرات کردیا۔

---

[1] دوُر ۱۲ [2] بہت قیمتی ۱۲

حضرت عبداللہ ابنِ عمرؓ کے متعلق لکھا ہے کہ اگر کسی وقت آپ
کی نماز جماعت سے نہ ملتی تو ماتم داروں کی طرح بیٹھ جاتے اور غم کرتے
کہ ان کا جماعت چھوٹ جاتا۔
حضرت تمیم انصاریؓ ایک رات اتفاقیہ سو گئے تو عشا کی جماعت
فوت ہوگئی، آپ نے عہد کیا کہ اِس کی تلافی میں ایک سال تک رات کو
نہیں سوؤں گا، پھر آپ سال بھر تک رات کو نہیں سوئے۔
حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے ہیں، بخدا میرے نزدیک ایک
جماعت کا چھوٹنا اپنے عاقل، بالغ اور نیک بیٹے کے مرنے سے کم
نہیں بلکہ اس سے زیادہ اندوہ[2] ناک ہے۔
سبحان اللہ، کیسے قدر دان لوگ تھے۔
کہتے ہیں کہ ان حضراتِ کرام میں سے کسی کی (جماعت کی)
تکبیر اولیٰ فوت ہوجاتی تو تین دن تک اُس کا رنج کرتے تھے اور
اگر جماعت جاتی رہتی تو سات دن تک اُس کا افسوس کرتے
اور تعزیت کرتے تھے (احیاء العلوم وغیرہ)
یعنی عرصہ تک اُس کا اثر اور افسوس رہتا تھا۔

---

[1] رنج دینے والا ۱۲ [2] فوت شدہ پر اظہارِ افسوس کرنا ۱۲

امتحانِ آخرت کے دو پرچے
ظاہر اور باطن

ترکِ جماعت پر حضورؐ کی ناراضگی

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک روز نبی صلے اللہ
نے فرمایا، بے شک میرے دل میں یہ ارادہ ہوا کہ کسی کو حکم
لکڑیاں جمع کرے پھر اذان کا حکم دوں اور کسی شخص سے کہوں کہ
کرے اور میں اُن کے گھروں پر جاؤں جو نمازِ جماعت میں حاضر نہیں
اور اُن کے گھروں کو جلادوں (بخاری) مگر اُن کے بیوی بچوں کا
آتا ہے (مسلم)

غور کا مقام ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلّم کو باوجود اُس
رحمت کے جو اُمّت کے حال پر تھی اور کسی شخص کی ادنےٰ سی تکلیف
گوارا نہ تھی، اُن لوگوں پر جو گھروں میں نماز پڑھ لیتے ہیں، اس
غصہ ہے کہ اُن کے گھروں میں آگ لگا دینے کو بھی آمادہ ہیں
فائدہ اوقات کی پابندی کے لیے خصوصًا نمازِ جماعت کے
ٹائم پیس کا الارم بھی خوب چیز ہے۔ اگر ضرورت پڑے تو اس
فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

کتب، تقدیر، موت، قبر، صور، قیامت، میزان، پُل صراط، کوثر
جنّت و دوزخ، حور و غلمان، ملائکہ و انبیاءؑ اور
دیدارِ الٰہی برحق ہیں (قرآن و حدیث)

ترکِ جماعت کے عُذرات

مُعذوروں کی حالت میں جماعت واجب نہیں مگر ادا کرلے
نہ ادا کرنے میں ثوابِ جماعت سے محروم رہے گا۔
بقدر ستر پوشی کے لباس نہ ہونا ٢۔ راستہ میں سخت کیچڑ ہونا
بارش ہونا ٤۔ سخت سردی ہونا جس سے کسی بیماری کے
یا بڑھ جانے کا اندیشہ ہو ٥۔ سخت اندھیرا ہونا کہ راستہ
دیتا ہو اور روشنی کا سامان نہ ہو ٦۔ مسجد میں جانے میں
اسباب کے چوری ہوجانے کا خوف ہونا ٧۔ کسی دشمن کے
کا خوف ہونا ٨۔ کسی قرض خواہ کے ملنے اور اُس سے تکلیف
خوف ہونا بشرطے کہ اُس کے قرض کے ادا کرنے پر (اُس وقت)
٩۔ کسی بیمار کی تیمارداری کرنا کہ اُس کے جماعت میں
مریض کی تکلیف کا اندیشہ ہو ١٠۔ شدّت کی بھوک لگنا
تیار ہوجانا ١١۔ پیشاب یا پاخانہ کا زور معلوم ہونا ١٢۔ کسی فوری
ریل وغیرہ کے نکل جانے کا اندیشہ ہونا ١٣۔ کوئی ایسی بیماری
چل پھر نہ سکے، غرض کہ کسی عُذر یا مجبوری کی حالت میں
ترک کرنا جائز ہے (دُرِّمختار و عالمگیری)

والا ١٢

اِمامت کا بیان

اِمامت دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک اِمامت کُبریٰ جو لوگ
دین و دنیا کی رہبری کے لیے بطور نیابت کے آں حضرت صلے
وسلّم کی طرف سے ہوتی ہے۔ دوسری اِمامت صُغریٰ جو نماز
پیش نماز بننے کی صورت میں ہوتی ہے۔

نماز کی اِمامت کا بھی بڑا ثو... ہے چُناں چہ ارشاد فرمایا
رسولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے، جو اِمام اپنے مُقتدیوں کو اچھی
نماز پڑھاتے ہیں اور یہ سمجھ کر پڑھاتے ہیں کہ ہم اپنے مُقتدیوں کی
ضامن ہیں، اُن کو (اپنی نماز کا بھی ثواب ملتا ہے اور) تمام مقتدیوں
کی نماز کا بھی ثواب دیا جاتا ہے اور مقتدیوں کے ثواب میں سے
نہیں کی جاتی (طبرانی) ایسے امام جن سے اُن کے مقتدی خوش
قیامت میں مُشک کے ٹیلوں پر ہوں گے اور اُن کو قیامت کے روز
گھبراہٹ نہ ہوگی (ترمذی)

امامت کے لیے وہ شخص بہتر ہے جو نماز کی صحت اور فساد کے
مسائل جانتا ہو، متقی ہو، قراءتِ مسنونہ سے واقف ہو، زیادہ
خوش خُلق ہو۔ اگر ایسے اوصاف والا امام نہ مل سکے تو جو قابل ہو
اور جس شخص کی طرف زیادہ لوگوں کی رائے ہو اُسے اِمام بنادیں (دُرِّ مختار)

---

۱ بڑی ۱۲ ۲ چھوٹی ۱۲ ۳ امام ۱۲ ۴ ذمہ دار ۱۲ ۵ پرہیزگار ۱۲

مسئلہ بادشاہ اسلام یا اُس کے نائب یا حاکمِ شرع کے ہوتے
دوسرے کو امامت کا حق نہیں (ردّ المحتار) اور وہ نہ ہو تو جس کو
... مل کے امام بنالیں اُس کے پیچھے نماز جائز ہے (فتوے)
مسئلہ نابالغ کے پیچھے بالغ (مرد یا عورت) کی کوئی نماز درست
(شامی) مسئلہ نابالغ بضرورت تراویح میں 'سامع' بن سکتا
اور فرض و واجب نماز میں وہ لقمہ دے تو لینے سے نماز فاسد نہ
(زیلعی) مسئلہ بالغ لڑکے کے پیچھے جس کے ڈاڑھی نہ نکلی ہو،
درست ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ جو شخص داڑھی مُنڈاتا ہو یا کُتاتا ہو
کے پیچھے نماز مکروہ (تحریمی) ہوتی ہے (شامی) مسئلہ فاسق اور
... امام بنانا مکروہ (تحریمی) ہے، ہاں اگر خدا نخواستہ ایسے
... کے سوا کوئی دوسرا شخص وہاں موجود نہ ہو تو پھر مکروہ نہیں
... طرح اگر بدعتی اور فاسق زوردار ہوں کہ اُن کے ہٹانے پر
... نہ ہو یا فتنۂ عظیم برپا ہوتا ہو تو بھی مقتدیوں پر کراہت نہیں
... جائے اُس کے پیچھے پڑھ لینا بہتر ہے (دُرِّ مختار وغیرہ)

... کہ یہ لوگ بقدرِ ضرورت طریقۂ نماز سے واقف ہوں ۱۲
... نابالغ کے پیچھے نابالغ کی اقتدا درست ہے ۱۲ (ہندیہ)
... زینا اُسے پیچھے یا صف کے ایک طرف کھڑا ہونا چاہیے اور بغیر مجبوری کے بالغوں
... نہ کھڑا کریں ۱۲
... رکھنا واجب ہے اور مُنڈانا اور کٹانا ٹھوڑی کے نیچے ایک مُشت سے کم کرنا حرام
... (مسلم، دُرِّ مختار) ۵ گناہِ کبیرہ کرنے والا مثلاً سود خوار ۱۲

مسئلہ جس امام کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ (تحریمی)
اُس کے پیچھے پڑھ لی جائے تو نماز ہو جائے گی اور جماعت
بھی مل جائے گا لیکن اُس قدر ثواب نہ ملے گا جتنا پابندِ شرع
پیچھے پڑھنے سے ملتا بہرحال لوٹانے کی ضرورت نہیں لیکن
پیچھے پڑھنے سے دوسری مسجد میں پابندِ شرع امام کے پیچھے
پڑھنا بہتر ہے کہ بلا کراہت نماز ہوگی اور ثواب بھی زیادہ
اگرچہ پہلی مسجد میں بکراہت نماز ہوجائے گی (عالمگیری وغیرہ)
مسئلہ جس شخص کی بدعات کُفر و شرک کی حد تک پہنچی ہوئی
ایسے بدعتی کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں، اگر پڑھ لے تو اُس
لوٹانا ضروری ہے (عزیز الفتاوٰے) مسئلہ[9] غیر مُقلّد بہت طرح
ہیں۔ بعضے ایسے ہیں کہ اُن کے پیچھے نماز پڑھنا خلافِ احتیاط یا
تحریمی ہے یا بالکل نہیں ہوتی، چوں کہ پورا حال معلوم ہونا برو
مشکل ہے اِس لیے احتیاطًا غیر مقلّد کے پیچھے نماز نہ پڑھ
چاہیے (امداد الفتاوٰے) مسئلہ غیر معذور کی اِقتدا معذور کے
(مثل اُس شخص کے جس کو مسلسل پیشاب آنے کی شکایت ہو)
نہیں (عالمگیری) مسئلہ معذور اپنے مثل یا اپنے سے زائد عُذر

ع غیر مقلّد (اہلِ حدیث) کے یہاں یہ مسائل مخدوش ہیں مثلًا منی پاک ہے،
پیپ وغیرہ کے نکل کر بہہ جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا، اگر ریح کی آواز سُنائی نہ دے یا بدبو
(اگرچہ ہوا خارج ہوجائے) تو وضو نہیں ٹوٹتا اور (سوتی) جرابوں پر مسح جائز ہے وغیرہ ۱۲ (بلاغ

والے کی امامت نہیں کرسکتا (عالمگیری وغیرہ)
کرسکتا ہے۔ کم عُذر والے کی امامت نہیں کرسکتا
کا امامت کرنا مکروہ (تنزیہی) ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ[13] جس
صحیح حروف نہ ادا ہوتے ہوں مثلًا س کوث یا ق کوک
یا کسی اور حرف میں ایسا ہی فرق ہوتا ہو تو اُس کے پیچھے
اور صحیح پڑھنے والے کی نماز درست نہیں۔ اگر پوری نماز میں
دو حرف ایسا واقع ہو جائے تو اقتدا درست ہو جائے گی (دُرِّ مختار)
مسئلہ[14] بے رضامندی قوم کے کسی کا امامت کرنا مکروہ تحریمی
(وِرد) البتہ اگر امامت کے اوصاف اُس میں سب سے زیادہ
پاتے ہوں تو پھر اُس کے اُوپر کچھ کراہت نہیں بلکہ جو اُس
سے ناراض ہو، وہی غلطی پر ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ[15] مقرّر
موجودگی میں دوسرے کو نماز پڑھانا مناسب نہیں، ہاں اگر
کو اجازت دے دے تو پھر درست ہے (امداد الفتاوٰے)
مسئلہ اگر مُقرّر امام بروقت موجود نہ ہو اور کوئی دوسرا شخص
کے لیے کھڑا کر دیا جائے پھر اصل امام آجائے تو اُس وقت
ہٹے یا نہ ہٹے، دونوں صورتیں درست ہیں (بخاری)
مسئلہ پگڑی باندھ کر نماز پڑھنا اور پڑھانا افضل ہے مگر اس کو
کے لیے لازمی سمجھنا غلط ہے البتہ جو شخص صرف ٹوپی سے
مجمعِ احباب میں جانا بُرا سمجھتا ہو اُس کو بغیر پگڑی کے نماز
مکروہ (تنزیہی) ہے (اغلاط العوام)

کہ حاضرین میں نابینا سے افضل شخص قابلِ امامت موجود ہو ۱۲ (مراق

مسئلہ[۱۸] امامت کا معاوضہ[۱] لینا جائز نہیں البتہ اپنے آنے
جانے کے عوض یا پابندیِ وقت کے بدلہ میں لے لیا جائے تو مضائقہ نہیں
فقہاءِ متاخرین[۲] نے جوازِ اُجرت[۳] کے لیے یہ حیلہ[۴] لکھا ہے (دُرِّ مختار)
مسئلہ[۱۹] اذان دینے اور امامت کرنے پر اِس طرح اُجرت لینا
ہے لیکن تراویح میں قرآن شریف سُننے اور سُنانے پر کچھ لینا اور
بہر صورت ناجائز ہے (وعظ التذکیر) اگرچہ اِس صورت میں تراویح
پڑھنے والوں کی تراویح اور ناجائز طور پر معاوضہ لینے پر اذان اور
درست ہو جائے گی (انفاسِ عیسٰی وغیرہ)

دھوکہ دینا اور ملاوٹ کرنا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے (مسلم) دھوکہ خواہ لین دین میں ہو
خرید و فروخت میں ہو یا کسی معاملہ میں ہو، سب بُرا ہے۔
ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے روز دودھ میں ملاوٹ کرنے والے سے
کہا جائے گا کہ (اس میں سے دودھ اور پانی) دونوں کو الگ الگ کر دے (بیہقی)
اُس وقت وہ عاجز ہو جائے گا اور عذاب کا نشانہ بنے گا
دودھ کا ذکر بطور مثال کے ہے ورنہ ہر قسم کی آمیزش اور دھوکہ دہی پر
آخرت کی گرفت اور عذاب ہوگا

[۱] اُجرت ۱۲ [۲] اخیر زمانہ کے علماء ۱۲ [۳] جائز ہونا ۱۲ [۴] بہانہ ۱۲

نمازِ باجماعت پڑھنے کا طریقہ

مسئلہ امام کے سوا ایک آدمی کے شریکِ نماز ہو جانے سے
جماعت ہو جاتی ہے البتہ جمعہ و عیدین کی نماز میں (امام کے سوا کم از کم)
... کا ہونا ضروری ہے (عالمگیری و ہدایہ) مسئلہ جماعت کے ہونے
کے لیے ضروری نہیں کہ فرض ہی نماز ہو بلکہ اگر نفل بھی دو آدمی اُسی طرح
کہ ایک دوسرے کے تابع ہو کر پڑھیں تو جماعت ہو جائے گی خواہ امام
و مقتدی دونوں نفل پڑھتے ہوں یا صرف مقتدی نفل پڑھتا ہو البتہ
... جماعت کا عادی ہونا یا تین مقتدیوں سے زیادہ ہونا مکروہ
ہے (دُرِّ مختار وغیرہ) مسئلہ اگر مقتدیوں میں مختلف قسم کے لوگ
ہوں تو اس ترتیب سے صفیں قائم کریں کہ پہلے مَردوں کی صفیں ہوں
پھر نابالغ لڑکوں کی پھر عورتوں کی پھر نابالغ لڑکیوں کی۔ امام درمیان
میں کھڑا ہو اور امام کے پیچھے وہ شخص کھڑا ہو جو جماعت میں سب
سے افضل ہو (ترمذی۔ عالمگیری) مسئلہ امام کے پیچھے سے کھڑا ہونا
... کیا جائے (دُرِّ مختار) اور صف بندی کے وقت کندھے سے کندھا
اور ٹخنوں کی سیدھ کر کے صف قائم کرنی چاہیے (بخاری)
مسئلہ صف کا پیروں کی طرف کا کنارہ سیدھا ہونا چاہیے (دُرِّ مختار)
... امام کے نزدیک داہنی طرف اور پہلی صف میں نماز پڑھنا (رحمت
... کے اعتبار سے) افضل ہے۔ اِس کے بعد دوسری صف میں

... مُراد مقتدی ۱۲

پھر تیسری میں اِسی طرح پیچھے تک، نیز اگر دائیں طرف ز
زیادہ ہوں تو پھر فضیلت بائیں طرف شامل ہوکر نماز پڑھنے
ہے (دُرِّ مختار) **مسئلہ** پہلی صف میں جگہ ہوتے ہوئے دوسری
میں کھڑا ہونا یا (بلاضرورت) دروں میں کھڑا ہونا مکروہ (تنز
ہے، جب پہلی صف بھر جائے تب دوسری صف میں کھڑا ہونا
مسئلہ تنہا ایک شخص کا صف کے پیچھے کھڑا ہونا بھی مکروہ (تنزیہی)
ایسی حالت میں (جب کہ دوسرے نمازی کے آکر شامل ہونے
اُمید نہ ہو) اگلی صف میں سے درمیان سے کسی آدمی کو کھینچ کر
ساتھ کھڑا کرلے لیکن اگر احتمال ہو کہ وہ ناواقف ہے یا بُرا ما
تو جانے دے، اکیلا کھڑا ہو جائے، اُس وقت اکیلا کھڑا ہونا مک
نہیںؔ (غُنیۃ الطالبین وغیرہ)

امام کو چاہیے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے صفیںؔ سیدھی
اور مقتدیوں کے مل کر کھڑا ہونے کے متعلق اطمینان کرلے. اگر
ہی مقتدی ہو تو وہ امام کے دائیں طرف کچھ پیچھے کھڑا ہو، د
آجائے تو (درمیان میں مقدارِ صف فاصلہ کرنے کے لیے) وہ مقتد

عہ چوں کہ اس میں بہت سے مسائل ہیں (مثلاً پیچھے ہٹنے والا نمازی اُس کے اشارہ سے نہیں بلکہ حکم
سمجھ کر پیچھے ہٹے ورنہ اُس کی نماز فاسد ہو جائے گی) (طحطاوی) اور اِس زمانہ میں ناواقفیت
اس لیے جانے دے، نہ کھینچے نیز پیچھے ہٹنے کی صورت میں خالی جگہ پُر نہ کرنا مکروہ نہیں البتہ بعد
والا نمازی وہ جگہ پُر کردے ۱۲ (امداد الفتاوٰے) عہ حدیث میں حکم ہے کہ امام کو درمیان
رکھو، صفیں سیدھی کرو اور مل کر کھڑے ہو ۱۲ (مشکوٰۃ)

جائے یا امام آگے بڑھ جائے، جیسا موقع ہو. شروع میں امام
کی نیت کرے اور مقتدی اپنی نیت میں 'پیچھے امام کے' اور

مستحب ہے کہ اقامت شروع ہونے پر نمازی جماعت کے لیے
ہونا شروع کردیں (مسلم، فتح الباری، عینی) تاکہ امام کی تکبیرِ تحریمہ تک
سیدھی اور برابر ہو جائیں (امداد الفتاوٰے)
اقامت کہی جائے پھر امام **تکبیرِ تحریمہ** کے بعد **ثنا**، **تعوّذ** اور
پڑھ کے **فاتحہ** اور **سورت** پڑھے گا. مقتدی پہلی رکعت
تکبیرِ تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھنے کے بعد سُبحانک اللّٰھمّ کو ولآ اِلٰہَ
تک پڑھ کے خاموش رہے. بعد میں شریک ہونے والا مقتدی
رکعت میں جہری نماز میں قرات شروع ہونے سے پہلے اور
نماز ہونے کی صورت میں امام کے رکوع میں جانے سے
ثنا پڑھ سکتا ہے. جب امام آواز سے قرات کر رہا ہو تو مقتدی
کو سُنےؔ اور ولا الضآلّین کے بعد آہستہؔ امین کہے. امام مقدار
سے زیادہ لمبیؔ سورتیں نہ پڑھے اور رکوع یا سجدہ میں زیادہ
تک نہ ٹھہرے، نہ ضرورت سے کمی کرے بلکہ **مقتدیوں** کی حاجت

آہستہ قرات کی صورت میں نماز میں توجہ رکھنے کے لیے بہتر ہے کہ سورۂ فاتحہ کو دل میں پڑھے
زبان کو حرکت نہ ہو) ۱۲ (انفاسِ عیسٰی) عہ ابوداؤد، ترمذی، ابنِ ماجہ وغیرہ ۱۲ عہ ہلکی نماز
ملے ۱۲ (بخاری و مسلم)

ضرورت اور ضُعف وغیرہ کا خیال رکھتے ہوئے قرات کرے تاکہ ...
کم ہونے کا سبب نہ ہو۔ مقتدی قیام کے سوا سب موقعوں پر ...
دعائیں پڑھے۔ امام رکوع کے بعد سمع اللہ لمن حمدہ کہے گا ...
صرف ربنا لك الحمد کہتا ہوا کھڑا ہو۔ مقتدی کو ہر رُکن امام ...
ساتھ بغیر دیر لگائے ادا کرنا سُنّت ہے البتہ دونوں قعدوں ...
مقتدی کی التحیات رہ جائے تو وہ پُوری کرلے۔ امام تکبیرات ...
سلام وغیرہ کو اتنا لمبا نہ کرے کہ مقتدی پہلے کرلیں اور امام ...
رہ جائے۔ مقتدی کی نماز امام کے تابع ہے۔ اِقتدا کی صورت ...
مقتدی سے سہوًا کوئی ترکِ واجب بھی ہو جائے تو اُس کی نماز ...
ہے، سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا البتہ اگر کسی واجب کو جان بُوجھ کر
چھوڑ دے یا کوئی فرض چھوٹ جائے تو اُس کی نماز فاسد ہو جائے ...
امام دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت فرشتوں اور نماز ...
کو سلام کرنے کی نیت کرے اور مقتدی، امام، فرشتوں اور نماز ...
کی نیت کرے (دُرِّ مختار وغیرہ)

مسئلہ اگر امام تکبیر تحریمہ کو 'بلند آواز' سے کہنا بھول جائے ...
آہستہ کہے تو سجدہ سہو واجب نہیں۔ اِسی طرح تکبیرِ انتقالی ...
بلند آوازی بھول جائے تب بھی سجدہ سہو واجب نہ ہوگا (شامی)

---

[1] مشکوٰۃ ۱۲ [2] کیوں کہ واجب ہے ورنہ نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی ۱۲ (شامی)
[3] ماتحت ۱۲ [4] پہلی تکبیر کے بعد کی تکبیریں ۱۲

... ایسی صورت میں بغیر تکبیر سُنے ہی اقتدا کرے (فتوٰے)

مسئلہ مقتدی (مرد ہو یا عورت، اُس) کے لیے اقتدا کی نیت
... کہ میں اس اِمام کے پیچھے فلاں نماز پڑھتا ہوں) صحتِ نماز
... لیے شرط ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ مقتدی امام کے (پوری) تکبیر تحریمہ کہہ چکنے کے بعد تکبیر
... کہے، اگر اکبر کا لفظ بھی امام کے کہنے سے پہلے کہے گا تو نماز
... نہ ہوگی (دُرِّ مختار وغیرہ) اِسی طرح اگر امام کو رکوع میں پایا اور
... قیام کی حالت میں کہا اور اکبر رکوع میں جاکر کہا یا پوری تکبیر
... رکوع میں جاکر کہی تو بھی نماز نہ ہوگی (عالم گیری) دوسری تکبیرات
... گنجائش ہے مسئلہ جماعت میں دو مقتدیوں کے درمیان خالی
... چھوٹ جائے تو جس طرف امام ہو اُس طرف کو مِلنا چاہیے (شامی)

مسئلہ امام کا کسی نمازی کی رعایت کرنا (مثلًا تراویح میں پڑھا ہوا
... دوہرانا) جب کہ دوسروں کو گرانی ہو، مکروہ (تحریمی) ہے اور بغیر
... کے جب کہ کسی کی بڑائی کے سبب سے نہ ہو (مثلًا رکوع میں ذرا
... کر دینا) یہ جائز ہے (امداد الفتاوٰے) مسئلہ اگر امام ایک سجدہ
... کے کھڑا ہونے لگے اور دوسرا سجدہ کرنا بھول جائے تو اگر وہ
... نہ کھڑا ہوا ہو یعنی ٹانگیں سیدھی نہ ہوئی ہوں تو یاد آتے ہی
... لے اور اِس صورت میں سجدہ سہو کرنے کی ضرورت نہیں اور اگر
... کے آدھا دھڑ سیدھا ہو جانے پر یاد آیا یا کسی نے لُقمہ دیا تو تب

٢٦٤

دوسرا سجدہ کرلے (پھر اُسی حالت میں آجائے) اور اخیر میں ... سہو کرے (ردّ المحتار وغیرہ) **مسئلہ** اگر امام سے سجدۂ سہو ترک ... اور اُس نے اُس نماز کا اِعادہ کیا تو اِس دوبارہ نماز میں نئے نمازی ... کی شرکت صحیح ہوجائے گی اور اُس کا فرض ادا ہوجائے گا (امداد الفتاویٰ)

مسئلہ بعض لوگ جماعت کا سلام پھرنے پر سر اور سینہ گھما کر (ایک طرف یا دونوں طرف) سلام پھیرا کرتے ہیں، اُن کا یہ فعل مکروہ (تحریمی) ہے۔ داہیں اور باہیں طرف سلام پھیرتے وقت (سینہ قبلہ کی طرف رکھتے ہوئے) مونڈھوں تک نظر کرنا کافی ہے (دُرّ و عالمگیری)

اقوالِ زرّیں

ایمان کا کمال حُسنِ خُلق ہے
(حضور صلے اللہ علیہ وسلم)

اپنے نفس سے جہاد جہادِ اکبر ہے
(حضرت ابوبکر رضؓ)

اللہ تعالےٰ نے ہمیں اسلام سے عزت بخشی ہے
(حضرت عمر رضؓ)

موت سے پہلے جو کچھ نیکی کرنی ہو، کرلو
(حضرت عثمان رضؓ)

بُرائیوں سے پرہیز کرنا نیکیاں کمانے سے بہتر ہے
(حضرت علی رضؓ)

٢٦٥

دُعا مانگنے کا طریقہ

... دعا کے لیے دونوں ہاتھ سینہ تک اُٹھا کر پھیلائے اور اللہ ... سے عاجزانہ دُعا مانگے۔ جن (فرض) نمازوں کے بعد سُنّتیں ہیں ... مختصر دُعا مانگنے کے بعد سُنّتوں میں مشغول ہوجائے اور جن ... کے بعد سُنّتیں نہیں ہیں اُن میں جتنی دیر تک چاہے دُعا ... امام ہو تو مقتدیوں کی طرف مُنہ پھیر کر بیٹھ جائے بشرطیکہ ... مسبوق اُس کے سامنے نماز نہ پڑھ رہا ہو۔ کسی دوسرے شخص ... نماز پڑھتے ہوئے اِتنی بلند آواز سے دُعا نہ مانگے یا کلمہ وغیرہ نہ ... کہ نماز پڑھنے والے کا دھیان بٹے یا اُس کے پڑھنے میں ... آئے۔ بہتر ہے کہ دُعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھ لے۔ ... تمام مقتدیوں کے لیے بھی دُعا مانگے۔ مقتدی خواہ اپنی اپنی ... مانگیں یا امام کی دُعا سُنائی دے تو سب آمین آمین کہتے ... ہیں۔ اخیر میں درود شریف صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اٰمِيْن بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

... کبھی داہیں طرف، کبھی باہیں طرف اور کبھی نمازیوں کی طرف مُنہ کرکے (تسبیح اور دُعا کے لیے) بیٹھے ... ایک جانب کی پابندی نہ کرے اور اگر مختصر دُعا مانگنی ہو (جیسے ظہر، مغرب اور عشا میں) تو نماز ... قبلہ رو بیٹھے بیٹھے دعا مانگنا چاہیے ١٢ (دارمی، بخاری و مسلم وغیرہ) ے کسی نماز پڑھنے ... کی طرف مُنہ کرکے نہ بیٹھے بلکہ اُس کی طرف پیٹھ کرلے یا اُس کے سامنے سے ہٹ جائے ١٢ ... امام کو آہستہ آواز سے دُعا مانگنا افضل ہے ١٢ (شامی وغیرہ)

(رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ مخلوق میں سب سے بہتر حضرت محمدؐ پر
اور آپ کے اصحابؓ پر، قبول فرما، اپنی رحمت سے اے بہت رحم فرمانے والے)
پڑھے پھر دونوں ہاتھ اپنے مُنہ پر پھیر لے (مراقی، عالمگیری)

مسئلہ نفل نماز کے سجدہ میں دُعا کرنا درست ہے مگر [illegible]
میں ہو، دوسری زبان میں مفسدِ نماز ہے اور آخرت کی [illegible]
رحمت، مغفرت طلب کرنا اور عادت نہ ہو (فتوٰے)

مسئلہ جُداگانہ سجدہ میں بھی کوئی جائز دعا مانگنا درست [illegible]
مگر عربی میں افضل ہے، دوسری زبان میں مکروہ (تنزیہی)
اس کی بھی عادت نہ کرے اور سُنّت نہ سمجھے (شامی وغیرہ)

مسئلہ ہاتھوں کی پُشت زمین پر لگا کر کوئی دعائیہ سجدہ [illegible]
طریقۂ مسنونہ کے خلاف ہے (فتوٰے)

سجدۂ شکر

سجدۂ شکر کا یہ مطلب ہے کہ انسان کسی خاص نعمت کے [illegible]
میں حسب قاعدہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں [illegible]
اُس میں سجدہ کی تسبیح پڑھے اور پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے کھڑا ہو [illegible]
یہ مستحب ہے (عالمگیری، شامی)

تنبیہ بلاضرورت ہر نماز کے بعد سجدہ کرنا مکروہ (تحریمی) ہے [illegible]

ﷺ کو صلے اللہ علیہ وسلم، ؑ کو علیہ السلام (یا علیہما السلام یا علیہم السلام) رضؓ کو رضی اللہ عنہ (یا عنہا یا عنہما یا عنہم) اور رحؒ کو رحمۃ اللہ علیہ (اور عورت کے لیے علیہا) پڑھیں ۱۲

اِقتدا کے مسائل

مسئلہ امام اور مقتدی دونوں کی نماز ایک ہونا اقتدا کے لیے
[illegible] ہے۔ اگر امام نفل پڑھتا ہے اور مقتدی فرض، یا امام ادا نماز
[illegible] ہے اور مقتدی قضا تو اقتدا صحیح نہ ہوگی اور ایسی صورت میں
[illegible] کی نماز نفل ہو جائے گی (مراقی الفلاح) مسئلہ البتہ امام فرض
[illegible] رہا ہو اور مقتدی نفل کی نیت سے اقتدا کرے تو یہ درست ہے (در)

مسئلہ اگر کوئی شخص اکیلا (فرض) نماز پڑھ رہا ہو اور بعد میں دوسرے
[illegible] کے آجانے پر وہ امامت کی نیت کرلے تو جہری نماز کی بقیہ
[illegible] میں جہر کرے (امداد الفتاوٰے) اور اگر امامت کی نیت نہ کرے
[illegible] آواز سے قرات واجب نہیں ہے لیکن دوسری صورت میں
[illegible] نیت امامت کے جماعت کا ثواب نہ ہوگا گو نماز دونوں کی
[illegible] جائے گی (ہدایہ) مسئلہ ایک مقتدی کو چاہیے کہ امام کے برابر
[illegible] ذرا پیچھے کھڑا ہو جائے۔ اگر مقتدی امام سے آگے کھڑا ہوگا تو
[illegible] کی اقتدا درست نہ ہوگی۔ امام سے آگے کھڑا ہونا اُس وقت سمجھا
[illegible] گا کہ مقتدی کی ایڑی امام کی ایڑی سے آگے ہو جائے ورنہ پیر
[illegible] ہونے کے سبب سے صرف اُنگلیاں آگے بڑھ جائیں تو اقتدا
[illegible] ہو جائے گی (ردّ المحتار)

مسئلہ اگر قبلہ نہ معلوم ہونے کی صورت میں جماعت سے نماز

پڑھی جائے تو امام اور مقتدی سب کو اپنے گمان غالب پر [illegible]
چاہیے لیکن اگر کسی مقتدی کا غالب گمان امام کے خلاف [illegible]
اُس کی نماز اُس امام کے پیچھے نہ ہوگی اِس لیے کہ وہ امام [illegible]
نزدیک غلطی پر ہے اور کسی کو (اِس قسم کی) غلطی پر سمجھ کر اُس [illegible]
جائز نہیں لہٰذا ایسی صورت میں اُس مقتدی کو تنہا نماز پڑھنا [illegible]
جس طرف اُس کا غالب گمان ہو (مراقی الفلاح)

مسئلہ بلا ضرورت (دھوپ یا ہوا کے لیے) مسجد کی چھت [illegible]
پڑھنا یا جماعت کرنا مکروہ (تنزیہی) ہے (عالمگیری و امداد الفتاویٰ) [illegible]
ضرورت میں) اگر مقتدی مسجد کی چھت پر کھڑا ہو اور امام مع [illegible]
مقتدیوں کے، مسجد کے اندر تو اِقتدا درست ہے (فتاویٰ [illegible]
بشرطیکہ 'مقتدی' امام سے آگے نہ بڑھے اور تکبیراتِ امام [illegible]
اوپر پہنچتی ہو مسئلہ اِسی طرح مسجد سے مِلا ہوا مکان جب کہ [illegible]
میں کوئی چیز مانع نہ ہو مسجد کے حکم میں ہوگا اور وہاں اقتدا کرنا [illegible]
ہے (مراقی) مسئلہ ۹ اگر مسجد بہت ہی بڑی ہو یا گھر بہت بڑا ہو یا جنگل [illegible]
امام اور مقتدی کے درمیان اِتنی خالی جگہ ہو جس میں کم از کم [illegible]
صفیں ہوسکیں تو اقتدا درست نہ ہوگی (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر امام [illegible]
مقتدی کے درمیان کوئی نہر ہو یا (کم از کم دہ در دہ) حوض ہو یا عام [illegible]
ہو جس سے بیل گاڑی (یا تانگہ) گذر سکے تو بھی اقتدا درست نہ [illegible]

ے (اقتدا سے) روکنے والی ۱۲ ے جیسے مسجد اقصیٰ یا جامع مسجد خوارزم ۱۲ ے مسجدے [illegible]

مسئلہ اسی طرح اگر دو صفوں کے درمیان اِتنا فاصلہ واقع
[illegible] جو پہلے (مسئلہ ۹ اور مسئلہ میں) بیان ہوا تو اُس صف کی اقتدا
[illegible] نہ ہوگی جو اِن چیزوں کے پار ہے (ردّ المحتار) یہ حکم اُس وقت
[illegible] جب نماز کسی بہت ہی بڑی مسجد، بہت بڑے مکان، میدان
[illegible] وغیرہ میں ہو، عام مکان یا مسجد میں نہ ہو کہ اِن جگہوں میں
[illegible] ہونے کی صورت میں پوری مسجد یا کمرہ کے اندر جہاں بھی ہو
[illegible] درست ہوجائے گی البتّہ بغیر مجبوری کے درمیان میں فاصلہ
[illegible] مسجد میں بھی مکروہ (تحریمی) ہے (طحطاوی وغیرہ) مسئلہ ۱۲ بعض مسجدوں
[illegible] میں مسجد کے ساتھ کوئی کمرہ (اوپر یا نیچے) بڑھا دیتے ہیں
[illegible] بنا دیتے ہیں۔ اُس کا حکم یہ ہے کہ بنانے والوں نے اگر اُسے
[illegible] میں شامل کرنے کی نیت سے بنایا ہو تب تو وہ جگہ مسجد میں
[illegible] ہے ورنہ مسجد سے الگ ہے اور وہاں اصل مسجد سے مذکورہ فاصلہ
[illegible] اقتدا کرنے سے مقتدی کی نماز درست نہ ہوگی اور اگر مسجد
[illegible] اصلاً نہیں چھوڑا بلکہ مسجد کے مقتدیوں سے فاصلہ چھوڑ کر مسجد
[illegible] اصل اقتدا کی تو مکروہ (تحریمی) ہے (شامی وغیرہ)
مسئلہ اگر امام یا مُکبِّر تکبیرِ تحریمہ کہے تو اُس تکبیر سے تحریمہ کا
[illegible] کرے اور لوگوں کو سُنانے کا بھی ورنہ اگر صرف لوگوں کو اطلاع

[illegible] مدرسہ کے لیے کوئی کمرہ بنایا اور وہ نماز کے لیے بھی استعمال ہونے لگا تو وہ جگہ [illegible]
[illegible] قرار دی جائے گی مسجد نہیں ۱۲

دینے کی نیت سے تکبیر کہے گا تو اُس کی نماز نہ ہوگی نہ اُس کے
اِقتدا کرنے والوں کی (رَدّ المحتار) مسئلہ[14] مکبر اپنی تکبیر وغیرہ امام کے
پہلے جاری اور ختم نہ کرے (فتوٰے) مسئلہ[15] اگر کسی رُکن میں امام کے
ساتھ شرکت نہ کی جائے مثلاً امام رکوع کرے اور مقتدی رکوع
کرے یا امام دو سجدے کرے اور مقتدی ایک ہی سجدہ کرے
اقتدا درست نہ ہوگی (مَراقی) مسئلہ[16] اگر مقتدی امام کے قومہ
جلسہ کی شرکت (بغیر سہو کے، بے پرواہی سے) چھوڑ دے اور
بھی ادا نہ کرے یا اکیلا نماز پڑھنے والا قومہ میں سیدھا کھڑا نہ ہو
جلسہ میں اچھی طرح نہ بیٹھے تو اُس کی نماز ناقِص ہوگی، دوبارہ پڑھنی
چاہیے (مراقی الفلاح) مسئلہ[17] اگر مقتدی کو امام کے انتقالات مثل رکوع
قومہ، سجدہ وغیرہ کا علم نہ ہو، کسی چیز مثل دیوار وغیرہ کے حائل ہونے
سے یا اَور کسی وجہ سے تو اقتدا صحیح نہ ہوگی اور اگر علم ہو خواہ امام کو
دیکھ کر یا مُکبّر کی آواز سُن کر یا کسی مقتدی کو دیکھ کر تو اقتدا درست
ہے (طحطاوی) مسئلہ[18] مقتدی نے ابھی تین بار تسبیح نہ کہی تھی کہ امام
نے رکوع یا سجدہ سے سر اُٹھالیا تو مقتدی بھی سر اُٹھالے[1] (رَدّ المحتار)
مسئلہ[19] اور اگر مقتدی نے امام سے پہلے سر اُٹھالیا تو مقتدی پر
لَوٹنا واجب ہے، نہ لَوٹے گا تو کراہت (تحریمی) کا مُرتکِب[2] ہوگا

---

[1] کیوں کہ امام کی پَیروی واجب ہے اور تین بار تسبیح پڑھنا سُنّت ہے، ترکِ واجب سے
نہیں ہوتی اور ترکِ سُنّت سے ہو جاتی ہے ۱۲ (دُرِّ مختار) [2] عمل کرنے والا ۱۲

مسئلہ اگر امام قعدۂ اخیرہ میں ایک طرف ... سجدۂ سہو میں جائے اور کسی مقتدی کی ابھی التحیّات ... ہوئی ہو تو وہ التحیّات پُوری کر کے اور سلام پھیر کر سجدہ ... اس صورت میں اگر اُس سے ایک سجدہ رہ جائے تو وہ ... کی طرح) فوراً تنہا کر کے امام کے ساتھ تشہّد میں شریک ... (دُرِّ مختار)
مسئلہ[21] نماز کے اخیر تک امام کی اقتدا ضروری ہے (شامی) ... مقتدی کا امام سے پہلے (دائیں طرف یا بائیں طرف) سلام ... مکروہ (تحریمی) ہے (دُرِّ مختار)
مسئلہ[22] اگر مقتدی نماز میں بے وضو ہو جائے تو وہ صفوں کو ... درمیان سے نکل آئے اور اگر اِس طرح طوالت ہو تو مقتدیوں ... سے گذر جائے، جیسا موقع ہو، دونوں طرح جائز ہے (بحر، شامی) ... ایسے بے وضو ہونے والے، مقتدی کے لیے[1] بہتر ہے کہ وہ پہلی ... سلام پھیر کر توڑ دے اور وضو کے بعد نئے سرے سے پڑھے (گوہر) ... اگر نماز پڑھنے والا منفرد یا امام ہو اور پڑھ چکنے کے بعد الگ ... شخص بتائے کہ (چار رکعت والی نماز میں) تم نے تین رکعتیں ... تو اگر نمازی (منفرد یا امام) کو بھی شک ہو کہ تین ہوئیں یا ... اگر بتانے والا (اندازہ میں) نیک نہ ہو تو اُس کے قول پر ... کرے ۲۔ اگر بتانے والا نیک ہو مگر ایک ہو تو لَوٹانا مستحب

... ۲۹۳ [1] (ایسی حالت میں) بے وضو نماز پڑھنا بعض علماء ...

ہے ۳۔ اگر بتانے والے دو نیک ہوں تو لَوٹانا واجب ہے …
نمازی کو یقین ہو کہ چاروں رکعتیں ہوگئی ہیں تو بتانے وا…
طرف توجّہ نہ کی جائے گی لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر بتانے والا نیک…
لَوٹائے ۵۔ اگر بتانے والے کے سچّا یا جھوٹا ہونے میں تردّد…
اُس کا معتبر ہونا معلوم نہ ہو تو بہتر لَوٹانا ہے ۶۔ اگر امام او…
مقتدیوں میں اختلاف ہو اور امام یقین پر ہو تو نہ لَوٹائے …
امام کو شک ہو تو سب کے کہنے سے لَوٹانا واجب ہے ۸۔ اگر…
ایک طرف اور کچھ مقتدی بھی امام کی طرف ہوں (خواہ ایک…
اور کچھ مقتدی دوسری طرف ہوں اور امام کو شک ہو تو اما…
قول پر عمل کیا جائے گا ۹۔ اگر بعض مقتدیوں کو تمام رکعتیں ہو…
کا یقین ہو اور بعض کو کم کا تو جس کو کم کا یقین ہو، صرف اُس…
واجب ہے ۱۰۔ اگر امام کو کم کا یقین ہو اور سب مقتدیوں کو شک…
تو سب پر اعادہ واجب ہے ۱۱۔ اگر کسی ایک کو تمام رکعتیں ہو…
کا یقین ہو تو اُس پر لَوٹانا واجب نہیں ۱۲۔ اگر کسی ایک نیک مقـ…
کو کم ہونے کا یقین ہو اور امام اور مقتدیوں کو شک ہو تو اگر و…
میں معلوم ہو جائے تو احتیاطاً اعادہ کرلیں یعنی لَوٹانا مستحب…
۱۳۔ اور اگر دو نیک مقتدیوں کو کم ہونے کا یقین ہو تو اِعادہ وا…
ہے (عالم گیری، شامی) مسئلہ ۲۵ اگر امام نماز میں غلطی ہو جانے پر اُ…
لَوٹائے تو دوبارہ اقامت کہنے کی…

…پڑھ لینے سے زیادہ نہ ہوا ہو اور عمل قلیل یا کلام قلیل ہو (عالمگیری)
…قہ اس سے زیادہ ہوگیا یا عمل کثیر ہوا یا مجلس تبدیل ہوگئی یعنی
…سجدہ تلاوت واجب کرنے والی کوئی چیز واقع ہوئی جیسے پیٹ
…ی) کھایا یا پیٹ بھر کر پانی پیا یا کوئی بات یا کام ایسا کیا جس
…نے والا یہ سمجھے کہ پہلا کام چھوڑ کر دوسرے کام میں لگ گیا تو
…ورت میں دوبارہ اقامت کہنی چاہیے (شامی) مسئلہ ۲۶ اگر امام
…نماز کسی وجہ سے فاسد ہوگئی ہو اور مقتدیوں کو نہ معلوم ہو تو
…ضروری ہے کہ اپنے تمام مقتدیوں کو حتّی الامکان اِس کی
…کردے تاکہ وہ لوگ اپنی نمازوں کو لَوٹالیں، خواہ زبانی
…کی جائے یا خط کے ذریعہ سے (دُرِّ مختار)

دُنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہگذر رہتا ہے (بخاری)
دُنیا آخرت کی کھیتی ہے (یہاں بولو، وہاں کاٹ لو) (دیلمی)
دُنیا مومن کے لیے قیدخانہ اور کافر کے لیے جنّت ہے (مسلم)
دُنیا مُردار ہے اور اُس کے طلب کرنے والے کُتّے ہیں (احیاء العلوم)
(دُنیادار لوگ مُراد ہیں، دین دار آدمی حلال اور حرام میں تمیز کرتا ہے)
اور (عمل صالح کے اعتبار سے)
دُنیا کا ایک لمحہ آخرت کے ہزار سال سے بہتر ہے — کیوں کر
دُنیا کی زندگی اک مہلت ہے عمل کے لیے
(بزرگانِ دین)

اِقتدا کی خاص شکلیں

ہر پنج صورت میں جب کہ مقتدیوں کو رکوع و سجود کا

اور امام کی آواز وہاں پہنچ رہی ہو تو

(ا) کی صورت میں اگر ڈیوڑھی میں کم از کم دو صفیں ہو سکتی ہو

اور وہاں خالی جگہ چھوڑ کر باہر اقتدا کی جائے تو باہر پڑھنے والو

نماز نہیں ہوگی (ردّالمحتار)
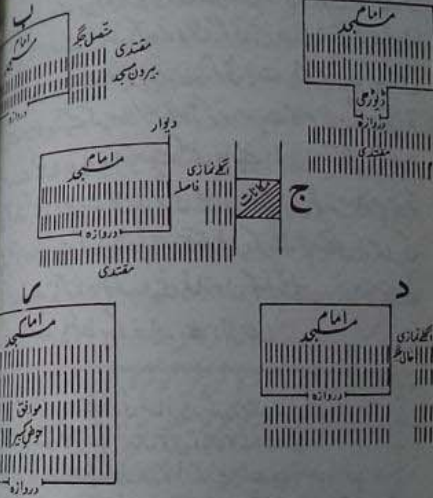
کی صورت میں اگرچہ باہر اقتدا کرنے والے نمازی مسجد سے متحد

میں نہیں ہیں لیکن مسجد سے 'ایک بیل گاڑی گذر جانے کا' فاصلہ

کی وجہ سے اُن کی نماز ہو جائے گی (شامی، طحطاوی)

کی صورت میں جب کہ صرف پیچھے سے نمازیوں کا سلسلہ ہے لیکن

نمازیوں اور مسجد کے درمیان ایک گاڑی کا فاصلہ ہے ، دائیں

کی اگلی دو قطاروں کی اقتدا درست نہیں ہے (شامی)

کی صورت میں اگر دائیں اور بائیں طرف کے (باہر کے) مقتدیوں

کم از کم اِتنا فاصلہ چھوٹ جائے جس میں سے گاڑی وغیرہ گذر سکے

بیں طرف والوں کی اقتدا درست نہیں ہے اور اُن کی نماز نہیں

(خواہ وہ کسی مکان میں ہوں اور دونوں طرف کے مقتدی اوپر

منزل میں ہوں یا نیچے کی) البتہ اِس خالی جگہ اگر اگلے نمازیوں

مسجد کے درمیان کم از کم تین آدمیوں نے صف بنالی اور تقریباً

سلسلہ قائم کر دیا تو دائیں طرف والوں کی نماز ہو جائے گی۔ یہی حکم

ے باہر بائیں طرف ایک گاڑی کا فاصلہ چھوڑ کر اقتدا

والوں کا ہے (دُرِّ مختار وغیرہ) نیز

کی صورت میں کہ نمازیوں کے درمیان (کم از کم دو صفوں کا

دہ در دہ حوض ہے لیکن اُس کے اِرد گِرد صفیں قائم ہیں

باوجود درمیان میں اِس قدر خالی جگہ کے چاروں طرف

کی نماز ہو جائے گی (دُرِّ مختار و عالمگیری)

فرضوں سے پہلی سُنّتیں

مسئلہ اگر جماعت سے زیادہ دیر پہلے مسجد میں پہنچے اور نفلیں
پڑھنی ہوں یا نہ پڑھنی ہوں تو بہتر ہے کہ فرضوں سے پہلی سُنّتیں
کے قریب پڑھے خصوصًا دوسری صورت میں تاکہ فرض و سُنّت کے در
کلام یا اجنبی فاصلہ کا احتمال کم ہو جائے البتہ اگر وقفہ معمولی ہو تو
پڑھ لے (بحر و شامی) **مسئلہ** چار رکعت والی مؤکدہ سُنّتیں ایک ہی سلا
پڑھنا ضروری ہیں (عالم گیری) **مسئلہ** جمعہ کی پہلی سُنّتیں شروع کر چکا ہو
خطبہ ہونے لگے تو راجح یہ ہے کہ سُنّت مؤکدہ تو پوری کرلے اور نفل میں
رکعت پر سلام پھیر دے (دُرّ و بحر) **مسئلہ** اگر ظہر یا جمعہ کی پہلی چار سُنّتیں
تھا کہ جماعت ہونے لگی تو دو رکعت پر سلام پھیر کر شریکِ جماعت ہو
(یہ دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی) اور اگر تیسری شروع کر دی کہ جماعت ہونے
تو اب چاروں رکعت پوری کرلے (دُرِّ مختار) **مسئلہ** اگر فرض نماز ہونے
ہو اور کسی رکعت کے چلے جانے کا خوف ہو تو پھر سُنّت وغیرہ شروع نہ کر
ظہر اور جمعہ کی سُنّتیں رہ جائیں تو فرضوں کے بعد کی سُنّتوں کے بعد اُن
پڑھ لے (اور نیت میں 'فرضوں سے پہلی سُنّتیں' کہہ دے) (ردّ المحتار) **مسئلہ**
عصر یا عشا کی چار سُنّتیں پڑھتے ہوئے جماعت کھڑی ہو جائے تو بھی دو ر
پڑھ کے سلام پھیر دے اور جماعت میں شامل ہو جائے اور نفل کی ہر
رکعت الگ ہیں اس لیے باقی یہ دو رکعتیں غیر مؤکدہ ہونے کی وجہ سے بعد میں پڑھ

نہیں البتہ نفل نماز شروع کرنے پر اُس کو پُورا کرنا واجب
اس لیے اگر ایسا ہوا کہ جماعت کھڑی ہو جانے پر غیر مؤکدہ
کو پُورا کیے بغیر نماز توڑ دی اور پھر شامل ہوا تو صرف دو رکعتوں
واجب ہے اور عصر میں ایسا ہو جائے تو عصر و مغرب کے
کا مکروہ (تحریمی) وقت چھوڑ کر مغرب کی سُنّتوں کے بعد یہ رکعتیں
اور عشا میں ایسا ہو جائے تو فرضوں کے بعد کی سُنّتیں پڑھنے
یہ دو رکعتیں ادا کرلے (ردّ المحتار) **مسئلہ** اگر عصر یا عشا میں
غیر مؤکدہ کی چار رکعت کے بجائے دو رکعت پڑھی جائیں تو نفلوں
ملتا ہے (عالم گیری) **مسئلہ** دھوپ زرد پڑنے سے پہلے پہلے
اور آدھی رات گذرنے سے پہلے پہلے عشا کی غیر مؤکدہ سُنّتیں
جا سکتی ہیں (فتوٰے) **مسئلہ** فجر کی سُنّتیں چوں کہ زیادہ مؤکدہ ہیں
کے لیے یہ حکم ہے کہ جماعت کھڑی ہو جانے پر بھی پڑھ لے
کہ ایک رکعت مل جانے کی اُمید ہو، اگر ایک رکعت کے بھی
اُمید نہ ہو تو پھر نہ پڑھے اور اگر چاہے تو سورج بلند ہو جانے
سورج نکلنے) کے (تقریبًا پاؤ گھنٹہ) بعد اور زوال سے پہلے پہلے

دوگانہ میں یا دوسرے دوگانہ میں ۱۲ کیوں کہ اس شخص پر اعادہ واجب لغیرہ ہے، واجب
(دُرّ و ردّ المحتار) بخاری و مسلم ۱۲ ایک قول کے مطابق قعدہ مل جانے کی اُمید تک
(کنز و بحر) نیز اگر یہ خوف ہو کہ فجر کی سُنّتیں اگر نماز کے سُنن و مستحبات وغیرہ سب ادا کیے جائیں گے
تو ایسی حالت میں صرف فرض و واجب چیزوں پر اکتفا کرے اور سُنن وغیرہ کو چھوڑ دے
(دُرّ و ردّ المحتار)
مسلم، ابنِ ماجہ ۱۲

پڑھے (ہدایہ وغیرہ) مسئلہ جماعت کھڑی ہوجانے پر جو سُنتیں
وہ مسجد سے علیحدہ مقام پر پڑھی جائیں اس لیے کہ جہاں فرض
ہو پھر کوئی دوسری نماز وہاں پڑھنا مکروہ (تحریمی) ہے اور اگر
ایسی جگہ نہ ملے تو صف سے علیحدہ مسجد کے کسی گوشہ میں
اور اگر کسی گوشہ میں بھی جگہ نہ ملے تو سُنّت چھوڑ کر فرض میں شریک
ہوجائے (شرح منیہ) مسئلہ اگر فجر اور ظہر کی نماز میں مقتدی فرض
سے پہلی سُنّتیں پڑھ چکے ہوں اور امام نے عُذر سے یا بلاعُذر سُنّتیں
نہ پڑھی ہوں تو (اُس کے نماز پڑھانے پر) جماعت کی نماز میں
کراہت نہ ہوگی (امداد الفتاوٰے)

فرضوں کے بعد کی سُنّتیں

مسئلہ فرض نماز پڑھنے کے بعد اُس جگہ سے ہٹ کر سُنّتیں
پڑھنا بہتر ہے کہ حضرت محمّد صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے،
نے جس جگہ ابھی نماز پڑھی ہے وہاں سے ذرا ہٹ جائے (ابوداؤد)
فرمایا ہے، جس جگہ نمازی نے نماز پڑھی ہے، قیامت کے روز
جگہ اُس کے نماز پڑھنے کی گواہی دے گی (مشکوٰۃ) چُناں چہ ہر نماز
کے لیے جگہ تبدیل کرنا مستحب ہے (مراقی الفلاح) مسئلہ فرض نماز کے بعد
ورد و وظیفہ کی وجہ سے سُنّتوں میں ذرا دیر ہوجائے تو کوئی حرج نہیں
(عزیز الفتاوٰے)

جماعتِ ثانی

اگر مسجد محلّہ کی ہو جس میں امام، مؤذّن اور نمازی مُقرّر ہوں
پہلی جماعت مع اذان واقامت کے ہوچکنے پر جماعتِ ثانی (اُسی
مسجد میں) بغیر دوسری اذان واقامت کے پہلی جگہ سے ہٹ کر
امام اعظمؒ کے نزدیک مکروہ تنزیہی اور امام ابو یوسفؒ کے نزدیک
ہے اور دوسری اذان واقامت کے ساتھ بالاتّفاق مکروہ تحریمی
ہے اور اگر مسجد ایسی ہے جس میں نہ امام مُقرّر ہے، نہ مؤذّن، نہ
نمازی تو اُس میں دوسری اِقامت کے ساتھ جماعتِ ثانی بلاکراہت
جائز ہے (عالمگیری، شامی)
امام اعظمؒ کے نزدیک (پہلی صورت میں) مصلّے ہٹا کر جگہ بدل
دینے پر بھی کراہت رہتی ہے اِس لیے مناسب یہ ہے کہ دوسری جماعت
اُس مسجد میں نہ ادا کی جائے بلکہ مسجد چھوڑ کر (اقامت کہ کر) پڑھی
جائے ورنہ لوگ قصدًا جماعتِ اُولےٰ ترک کرکے جماعتِ ثانیہ کی
عادت کریں گے جو امرِ جماعت میں سُستی اور کاہلی کا سبب ہوتا ہے۔
اگر کوئی مسجد تو نہیں بلکہ کوئی دُکان یا مدرسہ ہے یا اَور کوئی جگہ
ہے، وہاں کچھ نمازی جمع ہوگئے تو جماعت سے پہلے اِقامت سُنّت
ہے اور اذانِ مسجد کی آواز وہاں تک آجاتی ہے تو جی چاہے اذان نہ دیں
اور اگر اذان کی آواز نہیں آتی تو اُس جگہ اذان بھی سُنّت ہے (ہدایہ)

وقت کی پابندی

نماز میں وقت پر نہ پہنچنے سے جماعتِ ثانی کی نوبت آجاتی
اس لیے ہر نمازی کے لیے وقت کی پابندی لازمی ہے۔ حدیث شریف
میں آیا ہے کہ سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ کے نزدیک وہ
ہے جو وقت پر پڑھی جائے (مسلم)

امام کے لیے وقت کی پابندی کرنا اور اپنا وقار رکھنا اور بھی
ضروری ہے تاکہ مقتدیوں پر اس کا اچھا اثر پڑے۔ اتفاقیہ دیر ہو
تو مضائقہ نہیں لیکن عادۃً دیر نہ کرنا چاہیے بلکہ مناسب ہے کہ
وقت سے کچھ پہلے مسجد میں (مصلّے کے نزدیک) موجود ہو تاکہ نماز
کو بروقت جستجو اور پریشانی نہ ہو۔ اسی پابندیِ وقت کا لحاظ کرتے
ہوئے یہ اجازت دی گئی ہے کہ امام کے آنے میں دیر ہو اور فساد
کا اندیشہ نہ ہو تو حاضرین کسی اور کو امام بنا سکتے ہیں (مسلم)

جس کا بیٹا بدراہ ہو یا عورت خاوند سے لڑتی ہو یا خاوند بیوی سے بدمزاجی کرتا ہو
تھوڑی سی شیرینی پر ایک ہزار ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھ کر دم کرکے رکھ لیا جائے
پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر کامیابی کی دعا کرے اور موقع سے اُس شیرینی کو کھلائے
ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صلاحیت میسّر اور مراد حاصل ہوگی
(ناجائز پر استعمال نہ کرے) (اقتباسات)

مقتدی کی قسمیں

مُدرک وہ مقتدی ہے جس نے شروع سے اخیر تک امام کے
نماز ادا کی ہو۔ مسبُوق وہ ہے جو ایک یا کئی رکعتیں ہو جانے
جماعت میں شریک ہوا ہو۔ لاحق وہ ہے جس کی شروع
شریک ہونے کے بعد، ایک یا کئی رکعتیں جاتی رہی ہوں جیسے
پڑھتے پڑھتے سوگیا اور اتنی دیر میں امام نے ایک یا دو
پڑھ لیں۔

مسبُوقِ لاحق وہ ہے جو ایک یا کئی رکعتیں ہو جانے کے بعد
میں شریک ہوا ہو اور شریک ہونے کے بعد اُس کی ایک
رکعتیں جاتی رہی ہوں (دُرِّ مختار)

مُدرک کو قرات نہیں کرنی چاہیے (اعراف، مسلم، ابوداؤد وغیرہ)
کی قرات سب مقتدیوں کی طرف سے کافی ہے (مؤطا)
اور حنفیہ کے نزدیک مقتدی کو امام کے پیچھے قرات کرنا
(تحریمی) ہے (ہدایہ)

سادگی، صبر اور استقلال کو ضبط میں نمایاں کیجیے

مسبوق کی نماز اور جماعت میں شامل ہونے کا

مسئلہ اگر کوئی شخص فرض نماز شروع کر چکا ہو اور اُسی
میں اُسی نماز کی جماعت ہونے لگے تو اگر وہ فرض دو
والا ہے تو دوسری رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے پہلے وہ
دے اور جماعت میں شامل ہو جائے اور اگر دوسری رکعت
کرلیا ہو تو اپنی نماز پوری کرلے اور بعد میں جماعت کے اندر
نہ ہو اور اگر وہ فرض چار رکعت والا ہو تو اگر پہلی رکعت کا سجدہ
کیا ہو تو نماز توڑ دے اور اگر سجدہ کرلیا ہو تو دوسری رکعت
التحیات وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے اور جماعت میں مل
اور اگر تیسری رکعت شروع کردی ہو اور اُس کا سجدہ نہ کیا
نماز توڑ دے اور اگر سجدہ کرلیا ہو تو اپنی نماز پوری کرلے
جن صورتوں میں نماز پوری کرلی جائے اُن میں سے فجر عصر
مغرب میں تو دوبارہ شریکِ جماعت نہ ہو (کہ یہ دوسری نماز
ہوگی) اور ظہر اور عشا میں شریک ہو جائے اور جن صورتوں
نماز توڑنا ہو، کھڑے کھڑے دونوں طرف سلام پھیر دے
بعض لوگ امام کے رکوع میں چلے جانے پر رکعت کے
کرنے میں بڑی بے احتیاطی کرتے ہیں کہ دَوڑتے ہوئے
(جماعت میں شامل ہونے کے لیے دَوڑنا منع ہے) جلدی جلدی

بخاری و مسلم

اور اللہ اکبر کہ کے بغیر ہاتھ باندھے رکوع میں چلے گئے
اس پہلی بار اللہ اکبر کہتے وقت اچھی طرح سیدھے بھی
نہیں ہوتے کہ اِسی تکبیر سے رکوع میں چلے جاتے ہیں
تکبیر تحریمہ بھی باقاعدہ ادا نہیں ہوتی۔ یاد رکھنا چاہیے
مقام پر محرّرہ ذیل چار چیزیں ضروری ہیں۔ اگر ان میں
چیز بھی چھوٹ جائے گی (جیسا کہ قصداً چھوٹ جاتی
نماز نہیں ہوگی پھر رکوع مِل جانے سے کیا فائدہ۔
جماعت کی نماز شروع ہو جانے کے بعد شامل ہونے والا
پہلے نماز کی نیّت کرے (خواہ دل میں کہ لے کہ میں یہ
امام کے پیچھے پڑھتا ہوں) پھر اطمینان کے ساتھ تکبیر تحریمہ
ہو کر کے قاعدہ کے موافق ہاتھ باندھ لے پھر اگر امام
میں ہو تو دوسری دفعہ اللہ اکبر کہ کر رکوع میں جائے
رکوع مل جائے یعنی امام کے پیچھے ایک دفعہ بھی سُبحان
العظیم کہ لیا یا سُبحان ربّی العظیم کہنے کا موقع نہیں
اگر امام کے سمع اللہ لمن حمدہٗ کہنے سے پہلے رکوع
شامل ہو گیا تو یہ رکعت ہو گئی ورنہ نہیں۔
فرض کہ ہاتھ باندھنے کے بعد اگر امام قیام میں نہ ہو تو
اللہ اکبر کہ کر اُسی حالت میں
حالت میں ہو، دوسری دفعہ

کے وقت سیدھا کھڑا ہونا فرض ہے ۱۲ (دُرِّ مختار) مشکوٰۃ

چلاجائے۔ اگر پہلی رکعت نہ ملی ہو اور مسبوق ہوگیا ہو تو
قعدۂ اخیرہ میں صرف التحیات پڑھے اور جب امام پہلا
پھیرے تو یہ سلام نہ پھیرے بلکہ اُس کے دوسرا سلام
کرنے پر اللہ اکبر کہ کر کھڑا ہو جائے اور (پہلی رکعت کی)
تعوذ، تسمیہ، **فاتحہ** اور **سورت** پڑھے پھر قاعدہ کے
رکعت پوری کرکے **قعدۂ اخیرہ** کے بعد **سلام** پھیرے۔
رکعتیں رہ گئی ہوں اور تین رکعت والی نماز ہو تو پہلے بیان کی
صورت سے ایک رکعت پڑھ کے **قعدہ** کرے، اُس میں
التحیات پڑھ کے کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت میں
فاتحہ اور **سورت** پڑھ کے رکعت پوری کرے اور قعدہ
سلام پھیرے اور اگر چار رکعت والی نماز ہو اور دو رکعتیں
ہوں تو پہلی رکعت اُسی طرح پڑھ کے دوسری رکعت میں
تسمیہ، **فاتحہ** اور **سورت** پڑھے اور رکعت پوری کرکے
کے بعد **سلام** پھیرے اور اگر تین رکعتیں رہ گئی ہوں تو پہلی
میں **ثنا** وغیرہ تمام چیزیں پڑھ کے **قعدہ** کرے اور اُس
صرف التحیات پڑھ کے کھڑا ہو جائے اور **تسمیہ**، **فاتحہ**

سه اور اگر امام ثوبہ میں ہو تو تکبیر تحریمہ کے بعد (باندھے ہوئے) ہاتھ چھوڑ کے
الحمد کہے اور) تحمید میں شریک ہو جائے ۱۲ سه اگر پہلا سلام پھرتے ہی کھڑا
گنہگار ہوا اگرچہ نماز ہو جائے گی ۱۲ (ردّ المحتار)

پڑھ کے رکعت پوری کرے پھر آخری رکعت میں کھڑا
تسمیہ اور فاتحہ پڑھے اور رکعت پوری کرکے قعدۂ
سلام پھیر دے۔
مسئلہ اگر ایک مسجد میں جماعت نہ ملے تو مستحب ہے کہ
مسجد میں تلاش کے لیے جائے (شامی) اور وہاں نہ ملے تو
مستحب ہے کہ واپس آکر اپنے گھر والوں کو جمع کرکے جماعت
نماز پڑھے (بدائع) **مسئلہ** امام کے ساتھ ایک آدمی مل کر نماز
تو بھی جماعت کا ثواب مِل جاتا ہے خواہ وہ سمجھ دار نابالغ
(دُرِّ مختار) **مسئلہ** جو شخص فرض نماز پڑھ چکا ہو، پھر اگر جماعت
تو اُسے نفل کی نیت سے ظہر اور عشا کی جماعت میں شرکت
درست ہے اور فجر، عصر اور مغرب میں نہیں (امداد الفتاویٰ)
مسئلہ تنہا عورت کو نامحرم مرد کے پیچھے جب کہ مرد کی کوئی محرم
(بیوی یا بہن وغیرہ) یا سمجھ دار بچّہ اُس کے ساتھ نہ ہو
صف فاصلہ پر اور پردہ حائل کرکے بھی) نماز پڑھنا درست
(دُرِّ مختار وغیرہ)
مسئلہ امام کے پہلا سلام شروع کرنے (اور امام پر سجدۂ
واجب ہو تو اُس کی ادائیگی کے بعد دائیں طرف سلام پھیرنے)
لفظ السّلام کہنے سے پہلے پہلے جماعت میں شرکت کی جاسکتی
اس کے بعد اقتدا صحیح نہیں (شامی) **مسئلہ** نیز نماز سے نکلنے

کے لیے لفظ السّلام کہنا واجب ہے اور علیکم ورحمۃُ اللہ [illegible]
ہے اِس لیے (اخیر نماز میں) پہلے سلام کے لفظ السّلام تک [illegible]
نمازی کا باوضو رہنا ضروری ہے، اِس کے بعد وضو ٹوٹ جا[illegible]
نماز ہو جائے گی (فتوٰے) مسئلہ رکعت چلی جانے کے خوف سے [illegible]
بائیں یا آگے پیچھے کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے جماعت میں شامل [illegible]
جائز ہے (شامی) لیکن بلاضرورت ایسا کرنا مکروہ (تنزیہی) ہے [illegible]
اِس لیے جب دائیں یا بائیں طرف جگہ خالی ہو (خواہ وہاں تک [illegible]
صف بچھی ہوئی ہو یا نہ بچھی ہو) اُسے پُر کرتے ہوئے دونو[ں] [illegible]
طرف مقتدی برابر ہوتے چلے جانے چاہییں (عالمگیری وغیرہ)
مسئلہ[۹] قراءتِ نماز میں (منفرد یا) امام سے ایک دو آیت [illegible]
بھولے سے چھوٹ جائے تو سجدہ سہو لازم نہیں، اگر کرلیا تو [illegible]
نماز ہو گئی، مسبوق کی بھی (شامی) مسئلہ[۱۰] نیز جب کہ سجدہ سہو واجب
نہ ہو اور کسی وہم پر کرے یا ترکِ سُنّت ہی پر کرلے (جس میں سجدہ
سہو واجب نہیں ہوتا) تو مکروہ (تنزیہی) ہے، نماز ہو جاتی ہے [illegible]
مسبوق کی بھی (شامی) لیکن نہ کرنا چاہیے۔
مسئلہ[۱۱] بعض مُبتدی یا ناواقف نمازی جماعت کی ایک [illegible]
رکعتیں ہو چکنے کے بعد شامل ہونے پر پہلے فوت شدہ رکعت پڑھنے
لگتے ہیں۔ اِس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ امام کے پیچھے نیت
باندھتے ہی امام کی پَیروی لازم ہو جاتی ہے ... پھر اخیر میں

[illegible] نماز پوری کرلے (شامی) مسئلہ[۱۲] مسبوق کو جو رکعت نہ ملے
[illegible] شریک ہو جانے پر اُس کے لیے اُس رکعت کے سجدے
[illegible] نہیں بلکہ مُتابعتِ امام کی بنا پر واجب ہوتے ہیں (دُرّ)
[illegible] اگر کوئی شخص درمیانی قعدہ میں شریکِ جماعت ہوا اور
[illegible] قعدہ کا ذرا سا ہی حصّہ مِلا، وہ التحیات پڑھ رہا تھا کہ
[illegible] تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تو اُس کو التحیات پوری
[illegible] اُٹھنا چاہیے[۱]۔ اگر التحیات پوری کیے بغیر کھڑا ہو گیا تو بعض
[illegible] ایک نماز مکروہ (تحریمی) ہوتی ہے (دُرّ و شامی) مسئلہ[۱۴] اور
[illegible] قعدہ اخیرہ میں شریکِ جماعت ہوا اور اُس کی التحیات
[illegible] نہ ہوئی تھی کہ امام نے سلام پھیر دیا تب بھی یہی حکم ہے کہ
[illegible] التحیات پڑھ کے اُٹھے (شامی) مسئلہ[۱۵] اگر مقتدی پیچھے رہ
[illegible] یا (درمیانی) قعدہ کا ذرا سا حصّہ ملنے کی وجہ سے التحیات
[illegible] اُٹھنے لگا اور امام قیام میں آ کر رکوع میں جانے والا ہو گیا
[illegible] مقتدی فوراً التحیات چھوڑ کے قیام[۲] میں شریک ہو جائے اور
[illegible] کی اقتدا میں رکوع میں جائے (شامی، بحر) مسئلہ[۱۶] البتہ رمضان
[illegible] کی نمازِ وتر میں اگر مقتدی کی دعاءِ قنوت پوری نہ ہوئی ہو کہ
[illegible] قنوت سے رکوع میں چلا جائے تو مقتدی مختصر دُعاءِ قنوت

[illegible] قیام ملنے کی اُمید ہو ۱۲ [۲] ایسی صورت میں جلدی جلدی التحیات پڑھے ...
[illegible] نماز نہ ہوگی ۱۲ (دُرِّ مختار)
[illegible] نہ ہو تو خیر ۱۲ (فتوٰے) [۳] قیام میں شرکت ضر[illegible]

پڑھ کے رکوع میں شامل ہوجائے کیوں کہ پوری دعاءِ قنوت [illegible]
واجب نہیں ہے (تاتارخانیہ) **مسئلہ** اور اگر دُعاءِ قنوت بالکل [illegible]
پڑھی تھی کہ امام رکوع میں چلاگیا تو اگر مقتدی کو رکوع [illegible]
ہوجانے کا گمان ہو تو دعاءِ قنوت نہ پڑھے بلکہ امام کے ساتھ [illegible]
میں شامل ہوجائے اور قنوت چھوڑ دے ، اُس کی وہ رکعت [illegible]
ہوجائے گی (دُرِّ مختار وشامی) **مسئلہ۱۸** اور اگر مقتدی التحیات پڑھ [illegible]
تھا یا (رمضان میں) دُعاءِ قنوت پوری کر رہا تھا کہ امام قیام [illegible]
رکوع میں یا دوسری صورت میں رکوع سے قومہ میں چلاگیا [illegible]
مقتدی (باوجود جلد جلد پڑھنے کے) شریک نہ ہوسکا تو وہ پہلی [illegible]
صورت میں تنہا (بلا قراءت) قیام کرکے رکوع میں اور دوسری [illegible]
صورت (وترِ رمضان) میں تنہا (بلا تسبیح) رکوع کرکے قومہ میں [illegible]
امام کے ساتھ ہوجائے (ردّالمحتار و عالمگیری) **مسئلہ۱۹** اور اگر اِس طرح [illegible]
نہ مِلا اور بعد میں بھی شامل نہ ہوا تو رُکن میں شرکت چھوٹ جا[illegible]
کی وجہ سے اقتدا ٹوٹ گئی، اب نئے سرے سے وہ نماز پڑھے (شامی [illegible]
مسئلہ اگر امام سجدہ سہو کرے تو مسبوق کو سجدہ سہو کا 'سلام' [illegible]
پھیرنا چاہیے (اِس لیے کہ اُس وقت اُس کی نماز کا درمیان ہے [illegible]
صرف سجدہ ہی سجدہ کرنا ضروری ہے سو اگر سہوًا سلام میں بھی [illegible]
شریک ہوگیا تو (حالتِ اقتدا کی وجہ سے سجدہ سہو واجب نہیں [illegible]
نماز ہوجائے گی اور اگر قصدًا (سلام میں) شرکت کی تو اپنی نماز [illegible]

[illegible] پہلے سے شرکت، کرتا رہا ہے تو ایسی نمازوں کی قضا
[illegible] (دُرّ، شامی) **مسئلہ۲۱** اگر کسی کو امام کے پیچھے ایک بھی رکعت
[illegible] شریکِ جماعت ہوگیا ہو تو وہ امام کے دوسری
[illegible]سلام شروع کرنے پر کھڑا ہوجائے اور سب رکعتوں کو
[illegible]نمازی کی طرح ادا کرے (عالمگیری) **مسئلہ۲۲** اگر مسبوق امام
[illegible] طرف سلام پھیرتے ہی کھڑا ہوگیا اور اِمام نے سجدہ سہو
[illegible] مسبوق لوٹ آئے اور (بغیر سلام پھیرے) اِمام کے ساتھ
[illegible] سہو کرے، پھر جب اِمام (دوسرا) بائیں طرف سلام پھیرنے
[illegible] اپنی باقی نماز پوری کرے (تنویر، دُرِّ مختار) **مسئلہ۲۳** اگر مسبوق
[illegible] اِمام سے پہلے یا اِمام کے بالکل ساتھ سلام پھیر دے
[illegible] فاسد نہیں ہوگی اور اگر امام کے بعد بھول کر ایک طرف
[illegible] پھیر دے تو اخیر میں سجدہ سہو کرے (عالمگیری) اور اگر قصدًا
[illegible] پھیر دیا یہ خیال کرکے کہ مجھے بھی سلام پھیرنا چاہیے تو نماز
[illegible] ہوگئی، دوبارہ پڑھے (دُرِّ مختار) **مسئلہ۲۴** اگر مسبوق بھولے سے
[illegible] قعدۂ اخیرہ میں دونوں طرف سلام پھیر دے تو بھی یاد
[illegible] فورًا کھڑا ہوجائے اور باقی نماز پوری کرکے اخیر میں سجدۂ
[illegible] اور اگر سلام پھیر دینے کے بعد کوئی بات ایسی ہوگئی جس
[illegible] جاتی رہتی ہے مثلًا بول پڑا تو اَب نماز دوبارہ پڑھے (شامی)

[illegible] السلام کہے ۱۲ (شامی وغیرہ)۔

مسئلہ اگر امام (آخری مثلاً) چوتھی رکعت پر بیٹھ کر پانچویں کے [illegible]
کھڑا ہو جائے تو مسبوق اُس کی پَیرَوی نہ کرے، اگر پیروی
کرے گا تو کھڑے ہوتے ہی (صرف) اُس کی نماز فاسد ہو جائے
گی اِس لیے وہ خاموش بیٹھ کر انتظار کرے۔ اگر امام لوٹ آ [illegible]
تو مسبوق اُس کے ساتھ سجدہ سہو کر کے سلام پر کھڑا ہو جائے [illegible]
اگر امام نہ لوٹے اور پانچویں رکعت کا سجدہ کر لے تو مسبوق اپنی [illegible]
پوری کر لے لیکن بعد میں جب کہ مسبوق نے ابھی ایک رکعت [illegible]
پڑھی ہو، اِمام کی نماز کسی وجہ سے فاسد ہو جائے تو مسبوق [illegible]
نماز بھی فاسد ہو جائے گی اور اگر مسبوق نے کھڑے ہو کر ایک [illegible]
پڑھ لی ہو، اُس کے بعد امام کی نماز فاسد ہو جائے یا نفل ہو [illegible]
تو مسبوق کی نماز پر اُس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا یا اِمام پانچویں [illegible]
رکعت پڑھ کر سجدہ سہو کر لے تو بھی مسبوق کی (اور سب کی) [illegible]
درست ہو جائے گی (دُرّ و شامی و بحر) اور اگر اِمام قعدۂ اخیرہ [illegible]
بغیر زائد رکعت میں کھڑا ہو گیا تو بھی مسبوق انتظار کرے، اگر [illegible]
پانچویں رکعت کے سجدہ سے پہلے لوٹ آوے تو مسبوق سجدۂ [illegible]
کے بعد آخری سلام پر کھڑا ہو جائے اور اپنی نماز پوری کرلے [illegible]
(اِس صورت میں) اگر امام نہ لوٹا اور اُس نے پانچویں رکعت [illegible]
سجدہ کر لیا (خواہ مسبوق نے اُس کا اِتّباع کیا یا نہ کیا) تو اُس [illegible]
پیچھے پڑھنے والے مسبوق اور دوسرے سب مقتدیوں کی نماز [illegible]

[illegible] ہو جائے گی۔ سب وہ نماز دوبارہ پڑھیں (شامی و عالمگیری)
[illegible] صورتوں میں) اگر مسبوق بغیر امام کا انتظار کیے اپنی
[illegible] کرنا شروع کر دے تو مکروہ (تحریمی) ہے اِس لیے اگر
[illegible] پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے لوٹ آوے اور
[illegible] ابھی تک فارغ نہیں ہوا ہے تو اَب امام کے ساتھ
[illegible] اور سجدہ سہو کے بعد (امام کے آخری سلام پھیرنے
[illegible] ہو کے اپنی نماز پوری کرلے اور اگر امام کے ساتھ شامل
[illegible] اپنی نماز کے آخر میں اُسے سجدہ سہو کرنا لازم ہے (فتوے)
[illegible] اگر امام (قعدۂ اخیرہ میں) سجدہ سہو کرنے لگا اور مسبوق
[illegible] میں پیچھے رہ گیا تو وہ التحیات پوری کر کے بغیر سلام
[illegible] سجدۂ سہو میں شریک ہو اور اِس صورت میں اگر اُس
[illegible] سجدہ چھوٹ جائے تو وہ اُسے (امام کے بعد) فوراً تنہا
[illegible] میں شریک ہو جائے۔ اِس بعد میں سجدہ کرنے کو یہی
[illegible] گا کہ امام کے ساتھ کیا ہے (شامی وغیرہ) مسئلہ اگر مسبوق
[illegible] کی اقتدا اِمام کے دوسرے سجدۂ سہو میں یا بعد سجدۂ
[illegible] تو اُسے ہر دو صورتوں میں سجدۂ سہو ادا کرنے کی
[illegible] نہیں (عالمگیری) مسئلہ البتہ اگر مسبوق کو اپنی باقی نماز میں
[illegible] ہو جائے تو اخیر کے قعدہ میں سجدۂ سہو کرے (دُرّ مختار)
مسئلہ جہری نماز (مثل فجر، جمعہ، عیدین وغیرہ) کے مسبوق [illegible]

کو اختیار ہے کہ وہ اپنی باقی رکعت کی قراءت میں جہر کرے
کرے (مراقی) لیکن جہر معمولی کافی ہے تاکہ دوسروں کی نماز
میں خلل نہ پڑے (دُرِّ مختار)

تصویریں

جس گھر میں تصویر یا کُتا ہو، اُس میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے (ترمذی)
قیامت کے روز (جان دار کی) تصویر بنانے والوں کو
سخت عذاب ہوگا (بخاری و مسلم)

تصویر کے معنے صورت بنانا ہیں۔ اس میں خدا تعالےٰ کا مقابلہ ہوتا ہے۔
خواہ وہ تصویر پتھر کی ہو، مسالے کی ہو، کاغذ کی ہو یا کاغذ پر ہو، بورڈ
پر ہو یا کپڑے پر ہو، اُس کا بنانا، بیچنا، خریدنا، دیکھنا اور استعمال کرنا
سب حرام ہے... اس سے عورت کی فحش تصویریں شائع کرنے والے خود اندازہ
لگالیں کہ وہ کس قدر غضب کرتے ہیں اور خدا کے دردناک عذاب کو پوری
قوم کے لیے دعوت دیتے ہیں۔

ڈاکٹری آلات، پاس پورٹ، طلباء کی ضروریات اور نوٹ یا ٹکٹ وغیرہ
پر تصویر ہونا جن صورتوں میں عوام کی مجبوری ہے وہ مستثنےٰ ہیں لیکن
اختیاری صورت میں خدائی گرفت سے کوئی نہیں بچ سکے گا
خواہ وہ حاکم ہو یا محکوم۔

جب کہ بعض مسائل میں دونوں کا حکم ایک ... نامحرم کا عکس یا تصویر دیکھنا ناجائز ہے

لاحق کی نماز

سو جانے کے بعد بیدار ہونے پر یا وضو ٹوٹ جانے کے
کر کے آنے پر یا لوگوں کی کثرت کی وجہ سے سجدہ وغیرہ نہ
پر اس رکن میں جس میں اُس کا امام موجود ہے، اپنی ترتیب
کر نہ مل جائے بلکہ پہلے اپنی چھوٹی ہوئی نماز امام کا ساتھ
کر اسی طرح ادا کرے جس طرح امام ادا کر گیا ہے مثلاً یہ پہلی
کے سجدہ میں سو گیا اور اس کے جاگنے اور وضو سے فارغ
تک امام دوسری رکعت کے قعدہ میں جا پہنچا تو اَب
وہ سجدہ ادا کر کے تمام ارکان بالترتیب اُسی طرح ادا کرے
امام کے ساتھ پڑھتا ہے یعنی قیام میں قراءت نہ کرے
قراءت کی مقدار خاموش کھڑا رہے اور قومہ میں تسمیع نہ
تحمید کہے، اگرچہ اُس کا امام آگے بڑھتا جائے، جب
ہوئی نماز پوری کرلے تو امام کے ساتھ ہو کر باقی نماز پوری
اور اگر امام فارغ ہو چکا ہے تو باقی نماز بھی اُسی طرح پوری
جیسے امام کے پیچھے پڑھتا ہے۔ اس حالت میں اگر اُسے کوئی
ہو جائے تو سجدۂ سہو بھی نہ کرے کیوں کہ اِس وقت بھی وہ
دی ہے اور مقتدی کے سہو پر سجدہ سہو نہیں آتا (دُرِّ مختار)

رشتہ کا قطع کرنا سخت گناہ ہے (ابوداؤد)

مسبوقِ لاحق کی نماز

مسبوق لاحق پہلے اُس رکعت کو مُدرِک کی طرح ادا کرے ...
شرکت کے اُس کی چلی گئی (جس میں وہ لاحق ہے) اِس کے بعد ...
باقی ہو تو اُس میں شریک ہوجائے ورنہ باقی نماز بھی لاحق کی ...
پڑھ لے، پھر اُس رکعت کو ادا کرے جس میں وہ مسبوق ...
مسبوق کی رکعت کو مُنفرد کی طرح ادا کرکے نماز پوری کرے اور ...
جس کی سمجھ میں لاحق یا مسبوق لاحق کی نماز کے مسائل ...
وہ دوبارہ نیت باندھ کے نماز پڑھ لے۔

نماز میں لُقمہ دینا

طریقہ اِس کا یہ ہے کہ اگر اِمام قرات میں غلطی کرے ...
دینے کی نیت سے مقتدی وہ آیت پڑھ دے اور اگر کسی اور ...
غلطی کرے تو حسبِ موقع لفظ سُبحان اللہ یا اللہ اکبر ک...
بہتر سُبحان اللہ ہے (عالم گیری)

مسئلہ اگر امام بقدرِ ضرورت قرات کرچکا ہو تو اُس کو ...
کہ رکوع کردے، مقتدیوں کو لُقمہ دینے پر مجبور نہ کرے اور مقتد...
کو چاہیے کہ جب تک ضرورتِ شدیدہ پیش نہ آوے، امام کو ...
نہ دیں نیز امام کے رُکتے ہی فوراً لُقمہ دینا مکروہ (تنزیہی) ہے
(عالم گیری)

مسئلہ اگر مقتدی اپنے امام کو لُقمہ دے تو اُس کی نماز فاسد نہ ہوگی
... امام بقدرِ ضرورت قرات کرچکا ہو یا نہیں (شامی) **مسئلہ** مقتدی
... دوسرے شخص کا پڑھنا سُن کر یا قرآن مجید میں دیکھ کر امام
... لقمہ دے تو اُس کی نماز فاسد ہوجائے گی اور امام اگر لے لے گا
... اُس کی نماز بھی، اور اگر مقتدی کو قرآن میں دیکھ کر یا دوسرے
... سُن کر خود بھی یاد آگیا اور پھر اپنی یاد پر لقمہ دیا تو نماز فاسد نہ
... ہوگی (عالم گیری) **مسئلہ** اگر خارجِ نماز یا داخلِ نماز امام کے سوا کسی
... پڑھنے والے کو لقمہ دے اور وہ لے لے یا لقمہ کی وجہ سے
... کے یاد آئے اور لقمہ کو اُس کی یاد میں دخل ہوجائے تو اُس
... نماز فاسد ہوجائے گی البتہ اگر خود بخود یاد آجاوے خواہ اُس
... لقمہ دینے کے ساتھ ہی یا پہلے یا پیچھے تو اُس کی نماز میں فساد
... آئے گا (شامی) **مسئلہ** اگر امام درمیانی قعدہ کرنا بھول جائے تو
... مقتدی اُس کی اقتدا کرتے ہوئے اِشارہ بیٹھنے کا کریں جب کہ وہ
... سے کم کھڑا ہو (یعنی ٹانگیں سیدھی نہ ہوئی ہوں) اور جب
... یا آدھے سے زیادہ کھڑا ہوجائے تو پھر قعدہ کے لیے نہ
... نیز مقتدیوں کا بیٹھا رہنا اور امام کا کھڑا ہوجانا درست
... کہ مقتدیوں کا امام کو اپنی اقتدا کے لیے مجبور کرنا نماز کو فاسد
... دیتا ہے، احتیاط کی جائے اور کھڑے ہوکر لوٹ آنے پر اور بغیر
... سجدہ سہو دونوں صورتوں میں واجب ہے (شامی) **مسئلہ** اور اگر

قعدۂ اخیرہ میں ایسا ہو جائے تو مقتدی امام کے سیدھا
ہو جانے پر بھی لقمہ دے سکتے ہیں، اگر امام نہ بیٹھے تو پھر مقتدی
بھی کھڑے ہو جائیں (ردّ المحتار) **مسئلہ** اگر امام نے تین یا
رکعت والی نماز میں بھولے سے دوسری پر سلام پھیر دیا
مقتدی نے (غلطی سمجھتے ہوئے) سلام نہ پھیرا، پھر امام لقمہ
پر یا یاد آنے پر کھڑا ہوگیا اور یہ مقتدی بھی کھڑا ہوگیا تو
مقتدی کی نماز میں کوئی نقصان نہیں آئے گا (فتوے) **مسئلہ**
مقتدی نے یہ سمجھ کر کہ امام پانچویں رکعت کو کھڑا ہوتا ہے
دیا اور حقیقت میں وہ چوتھی ہی تھی تو بھی مقتدی کی نماز میں
کوئی خرابی نہیں آئی (عزیز الفتاوے) **مسئلہ** مقتدی کے لقمہ
وقت امام کو جو خاموش رہنا پڑتا ہے اُس سے سجدہ سہو لازم
نہیں آتا اور نہ ہی نماز فاسد ہوتی ہے (دُرِّ مختار) لیکن لقمہ
میں اگر ایک رُکن کی مقدار یا زیادہ دیر خاموش رہے تو مکروہ
(تنزیہی) ہے (فتوے)

پتنگ بازی، کبوتر بازی، بٹیر بازی، شطرنج بازی
نوسر بازی، تاش بازی، جُوے بازی، آتش بازی
ریس بازی اور اسی قسم کے مفاسد رکھنے والے دوسرے
کھیل ناجائز ہیں

اِنتباہ

قرأت کی اشد غلطی سے بعض مواقع پر معنے بالکل بدل جاتے
اس لیے اُن میں احتیاط بہت ضروری ہے مثلاً
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (جن پر تونے انعام کیا) کے بجائے اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
(جن پر میں نے انعام کیا) قُلْ هُوَاللّٰهُ (کہ، وہ اللہ) کے بجائے کُلْ هُوَاللّٰهُ
(کھا وہ اللہ) عَيْنَ الْيَقِيْنِ (بالکل یقین) کے بجائے اَيْنَ الْيَقِيْنِ
(کہاں ہے یقین) اور وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ (اور نافرمانی کی آدمؑ نے اپنے رب کی)
کے بجائے وَعَصَى اٰدَمَ رَبُّهٗ (اور نافرمانی کی آدمؑ کی اُس کے رب نے) پڑھ دیا
تو نماز جاتی رہی اور اعتقاداً کہے تو کفر ہے
(ردّ المحتار وغیرہ)

نماز میں حَدَث ہو جانا

اگر نماز میں بے اختیار کسی کا وضو ٹوٹ جائے اور بنا کی
شرطیں پائی جاویں تو نمازی کا وضو کے لیے جانا اور پھر اُسی نماز
میں آجانا جائز ہے لیکن اس کے مسائل باریک ہیں اور غلطی کا
احتمال ہے اس لیے بہتر ہے کہ وہ نماز سلام پھیر کے توڑ دے اور
نئے سرے سے پڑھ... (...تار)

جمعہ کا بیان

اللہ تعالےٰ کا اِرشاد ہے ، اے ایمان والو! جب جم...
دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (نماز) کے...
جلدی کرو اور خرید و فروخت بند کردو (جمعہ)

چوں کہ اُمّتِ محمّدیہ کے قیام کا مقصد یہی ہے کہ اللہ...
بالا ہو اور دینِ اسلام کو تمام دینوں پر غلبہ ہو اور یہ ممکن...
جب تک یہ طریقہ رائج نہ ہو کہ سب کے سب عوام ، خواص...
کے رہنے والے اور گاؤں کے رہنے والے ، چھوٹے بڑے ا...
جگہ جمع ہوکر اُس چیز کو جو اسلام کا سب سے بڑا شعار...
سب سے بالاتر عبادت ہے ، ادا کریں ، اِس لیے شریعت ا...
جمعہ کے اہتمام کی طرف متوجّہ ہوئی اور اُس کے اظہار وا...
کی ترغیبیں اور چھوڑنے پر وعیدیں نازل ہوئیں اور چوں کہ...
شہر کا اجتماع ہر وقت مشکل ہے اور اِس میں دِقّت ہے...
لیے تمام شہر کا اجتماع ہفتہ وار قرار دیا اور جمعہ کی نماز اِس...
لیے تجویز ہوئی ۔

> حضورؐ نے فرمایا ، جبریلؑ نے مجھ سے پڑوسی کا حق اتنی بار
> بیان کیا کہ میرا خیال ہوگیا کہ شاید پڑوسی کو (جائداد میں بھی)
> وارث قرار دے دیا جائے (بخاری و مسلم)

جمعہ کی فضیلت

...حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جُمعہ کا دن تمام
...سے افضل ہے ۔ اِس دن حضرت آدم علیہ السّلام پیدا ہوئے
...ان جنّت میں داخل کیے گئے اور اِسی دن جنّت سے باہر لائے
...اور قیامت کا وُقوع[1] بھی اِسی دن ہوگا (مسلم) ، جُمعہ کا مرتبہ اللہ
...کے نزدیک عیدین سے بھی زیادہ ہے (ابن ماجہ)

امام احمدؒ کا قول ہے کہ شبِ جُمعہ کا مرتبہ شبِ قدر سے بھی
...زیادہ ہے اِس لیے کہ اِس شب میں سرورِ عالَم[2] صلّے اللہ علیہ وسلّم
...والدہ ماجدہؓ[3] کے شکم[4] میں جلوہ افروز ہوئے اور حضرتؐ کا
...تشریف لانا بے شمار خیر و برکت کا سبب ہوا (اشعۃ اللمعات) ، جمعہ
...کے دن ایک ساعت[5] ایسی ہے ، جو مسلمان اُس ساعت میں دُعا
...کرے تو ضرور قبول ہوتی ہے (صحیحین شریفین) جمعہ کے دن درود
...شریف پڑھنے میں اَور دنوں سے زیادہ ثواب ملتا ہے ۔ نبی
...صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ اس روز کثرت سے مجھ پر
...درود پڑھا کرو کہ وہ اِسی دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے (ابن ماجہ)
...مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں مرتا ہے وہ عذابِ
...قبر سے محفوظ رہتا ہے (ترمذی)

---

[1] واقع ہونا ۱۲ [2] جہان کے سردار ۱۲ [3] بزرگ (عورت) ۱۲ [4] پیٹ ۱۲ [5] گھڑی ۱۲

نبی صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ،جمعہ کے دن فرشتے
اُس مسجد کے جہاں جمعہ پڑھا جاتا ہے ، کھڑے ہوجاتے ہیں
سب سے پہلے جو آتا ہے اُس کو ، پھر اُس کے بعد دوسرے
اسی طرح درجہ بدرجہ سب کا نام لکھتے ہیں اور سب سے پہلے
آیا اُس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اللہ کی راہ میں اونٹ قربان
کرنے والے کو ، اِس کے بعد جیسے گائے کی قربانی کرنے والے
پھر جیسے مُرغ کے ذبح کرنے میں پھر جیسے اللہ کی راہ میں کوئی
انڈا صدقہ دیا جائے ، پھر جب خطبہ ہونے لگتا ہے تو فرشتے
رجسٹر بند کر لیتے ہیں اور خطبہ سُننے میں مشغول ہوجاتے ہیں (بخاری)

حدیث شریف میں آیا ہے ، جو شخص تمام آداب و شرائط کے
ساتھ جمعہ کی نماز ادا کرے ، اُس کے گذشتہ جمعہ سے اُس
تک کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں (بخاری) جمعہ کی نماز
امام کا قُرب قیامت میں اللہ تعالٰے کے قُرب کا سبب ہوگا
(ا...)

لڑکوں اور لڑکیوں کی مخلوط تعلیم ، ناولوں افسانوں کا پڑھنا
ٹی۔ وی پر فلمیں دیکھنا ، سنیما جانا ، عورتوں کا بغیر محرموں کے
گھروں سے باہر گھومنا ، پارکوں میں تفریح کرنا ، یہ سب ایسے
امور ہیں جو اُنھیں بے شرم بنا رہے ہیں ، دین سے دُور کر رہے
ہیں اور دین داروں سے بیزار کر رہے ہیں۔ اللہ سمجھ دے (البلاغ)

نمازِ جمعہ ترک کردینا

فرمایا رسولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے ، جو شخص بغیر مجبوری کے
...کی نماز ترک کر دیتا ہے وہ مُنافق لکھ دیا جاتا ہے (مشکوٰۃ) ہاں
...توبہ کرلے یا ارحمُ الرّاحمین محض اپنے فضل سے معاف فرمائے
...دوسری بات ہے نیز فرمایا ، جو شخص تین جمعے سُستی سے
...بے عُذر ترک کر دیتا ہے اُس کے دل پر اللہ تعالٰے مُہر
...دیتا ہے (ترمذی) ایک روایت میں ہے کہ خداوند کریم اُس
...بے زار ہوجاتا ہے (گوہر)

جمعہ کے آداب

ہر مسلمان کو چاہیے کہ جمعرات کے دن سے جمعہ کا اہتمام
...ے ۔ پہننے کے کپڑے صاف کر کے رکھے ۔ خوش بُو نہ ہو تو
...اس بُو لاکر رکھے تاکہ جمعہ کے دن اِن کاموں میں مشغول نہ ہونا
...ے پھر جمعہ کے دن حجامت بنوائے ، غسل کرے ، مسواک کرے
...ان کپڑے پہنے ، خوش بُو لگائے (احیاء العلوم) اور جامع مسجد میں
...ت سویرے جائے (بخاری) جمعہ کی نماز کے لیے پیدل جانے

...ہ (او منافق جیسی خصلت رکھنے والا ۱۲ عطر (اسپرٹ آمیز) سینٹ کا استعمال مکروہ
...تی ہے خصوصاً اہل تقوٰے کو اس سے پرہیز کرنا چاہیے ۱۲ (فتوے)

میں ہر قدم پر ایک سال روزے رکھنے کا ثواب[1] ملتا ہے (ترغیب)

مسئلہ ہفتہ وار حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، لبیں کترانا، بغل اور ناف کے نیچے کے بال دور کر کے بدن کو صاف ستھرا رکھنا مستحب ہے۔ ہر ہفتہ نہ ہو تو پندرھویں دن سہی، زیادہ سے زیادہ چالیس دن، اِس سے زیادہ کی اجازت نہیں (ردّ المحتار)

نمازِ جمعہ

جمعہ کی نماز ہمیشہ اوّل وقت پڑھنا سُنّت ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ جمعہ کی نماز عورتوں، بچّوں، بیماروں، معذوروں، مسافروں اور گاؤں[2] والوں کے سوا سب مسلمانوں پر فرض ہے۔ جن لوگوں پر جمعہ فرض نہیں، اگر وہ بھی جمعہ کی نماز میں شریک ہو جائیں تو اُن کی نماز درست ہو جائے گی اور ظہر کی نماز اُن کے ذمّہ سے اُتر جائے گی لیکن عورت کے لیے جمعہ سے ظہر کی نماز پڑھنا افضل ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ بیمار شخص کے تیمار دار پر جمعہ واجب نہیں جب کہ بیمار کو تکلیف یا گھبراہٹ کا اندیشہ ہو اور کوئی دوسرا خبر گیر نہ ہو (دُرِّ مختار) مسئلہ جس گاؤں میں اذانِ جمعہ کی اصل آواز پہنچ جاتی ہو وہاں والوں پر شہر میں جا کر نمازِ جمعہ ادا کرنا واجب ہے (دُرِّ مختار)

---

[1] یہ ثواب شہر کی سب سے بڑی جامع مسجد یا قائم مقام جامع مسجد کا ہے، نہ کہ محلّہ کی مسجدوں کا

نمازِ جمعہ کے صحیح ہونے کی شرطیں

۱۔ شہر یا مثل شہر ہو یا ایسی بستی سے متعلق کوئی آبادی ہو ۲۔ ظہر کا وقت ہو ۳۔ نماز سے پہلے خطبہ ہو۔ ... سوا کم از کم تین آدمی خطبہ اور جماعت میں شریک ... ہر شخص کو نماز میں شریک ہونے کی اجازت ہو (عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ جمعہ کی پہلی اذان ہو جانے کے بعد خرید و فروخت یا کوئی کام کرنا مکروہ (تحریمی) ہے۔ اذان سُن کر نماز کی ... چلنا واجب ہے (عالمگیری، دُرِّ مختار) مسئلہ[2] البتہ جن پر جمعہ ... نہیں اُن کو جمعہ کی پہلی اذان کے بعد خرید و فروخت وغیرہ ... ہے (امداد الفتاوے) مسئلہ[3] بہتر یہ ہے کہ جمعہ کی نماز ایک ... میں ایک ہی مسجد میں سب لوگ جمع ہو کر پڑھیں تاکہ ... اور اجتماعیت کا مقصد پورا ہو، اگرچہ ایک مقام کی ... مسجدوں میں بھی نمازِ جمعہ جائز ہے (عالمگیری)

---

[1] ... قصبہ یا بڑا گاؤں ہو جہاں کم از کم تین چار ہزار آدمیوں کی آبادی (مسلمانوں کی ... ملا کر) ہو، عام ضرورت کی چیزیں وہاں مل جاتی ہوں اور بازار وغیرہ ہو[2]
(عزیز الفتاوے)

(چاروں طرف) چالیس گھر تک ہمسایہ کے حکم میں ہے (اکسیر ہدایت)

خطبہ کے آداب واحکام

جب امام منبر پر آنے لگے، اُس وقت سے نمازِ جمعہ
تک یہ باتیں دُور اور نزدیک کے ہر آدمی کے لیے ناجائز ہیں:
خطبہ کی اذان کے الفاظ کو دوہرانا (ردّ المحتار) اِس اذان
بعد دُعا مانگنا (بدائع) کھانا پینا، چلنا پھرنا، بولنا، سلام کرنا
سلام کا جواب دینا، نماز پڑھنا، تسبیح، قرآن شریف یا درود
شریف پڑھنا، دونوں خطبوں کے درمیان یا خطبہ کے وقت
دُعا مانگنا، خطبہ کی دُعاؤں پر آمین کہنا (ردّ المحتار) یعنی پورے
سکون اور خاموشی کے ساتھ خطبہ سُننا چاہیے (بخاری ومسلم)

عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، نمازِ استسقا اور نکاح کے خطبہ
کا بھی یہی حکم ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ خطبہ کی اذان ہو جانے پر پہلی سُنّتیں نہ پڑھے
کے بعد کی سُنّتوں کے بعد پڑھ لے (ردّ المحتار) مسئلہ قضا نماز
(علیحدہ) پڑھنا صاحبِ ترتیب کے لیے خطبہ کے وقت بھی
بلکہ واجب ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ آں حضرتؐ کا اِسم مبارک
جمعہ کی دوسری اذان اور خطبہ میں آئے تو دل میں درود شریف
پڑھ لینا جائز ہے (بحر) نیز دل میں دُعا مانگ لینا بھی جائز ہے
زبان کو حرکت نہ ہو) (شامی) مسئلہ پہلا خطبہ سُننے کے وقت

سے اور اگر اذان سے پہلے شروع کر چکا ہو تو سُنّتِ مؤکّدہ پوری کرلے ۱۲ (دُرِّ مختار) سے دیکھو

لینا اور دوسرا خطبہ سُننے کے وقت دونوں ہاتھ رانوں
اصل بات ہے (اغلاط العوام) مسئلہ جب خطبہ
بولنے کے بجائے ضرورت میں اشارہ سے کام لے سکتے
زبان کو حرکت نہ ہو نیز خطیب خطبہ کے بعد کوئی وقتی
مسئلہ بتا سکتا ہے اور صفوں کو کسی کے ذریعہ یا خود درست
حکم دے سکتا ہے (دُرِّ مختار)
وقت ہو جائے تو امام منبر پر بیٹھے۔ مؤذّن اُس کے
نزدیک کی کسی صف میں) اذان کہے۔ امام فوراً کھڑا
خطبہ شروع کردے (مراقی الفلاح)
خطبہ میں بارہ چیزیں مسنون ہیں ۱۔ خطیب کا باوضو ہونا
کھڑے ہو کر پڑھنا ۳۔ خطبہ منبر پر پڑھنا، منبر نہ ہو تو کسی
ذیرہ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا ۴۔ خطبہ سے پہلے آہستہ اعوذ
پڑھنا ۵۔ خطبہ پڑھنے کی حالت میں مُنہ لوگوں کی طرف رکھنا
سُننے والوں کو قبلہ رُو ہو کر بیٹھنا ۷۔ خطبہ اتنی آواز سے
لوگ سُن سکیں ۸۔ دو خطبے پڑھنا ۹۔ دونوں خطبوں کا
میں ہونا ۱۰۔ دونوں خطبوں کے درمیان تین دفعہ
اللہ کہنے کی مقدار بیٹھنا ۱۱۔ پہلے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی
وحدانیت، شہادت، درود، وعظ و نصیحت، آیات
اور دوسرے خطبہ میں یہ سب چیزیں مگر وعظ و نصیحت کے

اور یہ سنتیں مؤکدہ ہیں ۱۲ (فتویٰ) سے ایک

بجائے مسلمانوں کے لیے دُعا کرنا ۱۲ خطبہ کا مختصر پڑھنا (زیادہ
نہ ہو) (بحر و عالم گیری) دوسرے خطبہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے
ازواجؓ، اصحاب، خلفاءِ راشدین اور حضرت حمزہ و عباس رضی
عنہم کے لیے دُعا کرنا مستحب ہے۔ بادشاہِ اسلام کے لیے بھی دُعا
جائز ہے (عالم گیری) مسئلہ خطیبِ جمعہ کو بوقت خطبہ لاٹھی
میں لے لینا جائز ہے مگر اس کی پابندی نہ کرے (امداد الفتاوٰی)
مسئلہ خطبہ کا کسی اَور زبان میں پڑھنا یا اُس کے ساتھ کسی اَور
کے اشعار وغیرہ مِلا دینا خلافِ سُنّت اور مکروہ (تحریمی) ہے
مسئلہ اور خطبہ کا کبھی کبھی بعد نماز کے ترجمہ کرنا مکروہ نہیں
بہتر ہے (فتوٰے) مسئلہ رمضان شریف کے آخری جمعہ کے خطبہ میں
وِداعؑ و فراق کے مضامین پڑھنا (بوجہ اِس کے کہ نبیؐ کریم صلی
اللہ علیہ وسلم اور اُن کے اصحابؓ سے منقولؑ نہیں، نہ کتب
میں کہیں اِس کا پتہ ہے) بدعت ہے (گوہر)

تنبیہ بعض لوگ خطبہ کے تمام الفاظ ختم ہونے سے پہلے
کے لیے کھڑا ہونا شروع کر دیتے ہیں، یہ ناجائز ہے۔ خطبہ کا
تک بیٹھے ہوئے سُننا واجب ہے (بحر) جب خطیب منبر پر سے اُتر
تب جماعت کے لیے کھڑا ہونا چاہیے (عالم گیری وغیرہ)
خطبہ ختم ہوتے ہی فوراً اِقامت کہ کر نماز شروع کر دینا
ہے۔ 'دو رکعت نماز فرض جمعہ' کی نیت کی جائے۔

ولاد اور متعلقین خصوصی ۱۲ ؎ بیویاں ۱۲ ؎ رخصت اور جُدائی ۱۲ ؎ نقل

مسائل

مسئلہ نمازِ جمعہ میں دیر کر دینا مناسب نہیں ہے اِس لیے کہ
میں جلدی افضل ہے نیز اگر کسی مقام پر مختلف اوقات
جمعہ کی نماز ہوتی ہو تو پہلے پڑھنے والے افضلیت پر ہیں (شامی)
مسئلہ بہتر ہے کہ جو شخص خطبہ پڑھے وہی نماز پڑھائے اور کوئی
اَور پڑھائے تب بھی جائز ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ جمعہ اور عید کی
میں اگر جماعت بہت بڑی ہو اور امام کو سہو ہو جائے تو سجدہ
نہ کرے کہ ہجوم زیادہ ہونے کی وجہ سے گڑبڑ مچ جاوے گی اور
بہت زیادہ ہجوم نہ ہو تو سجدہ سہو کر لے (مراقی) مسئلہ اگر
مسبوق جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں (خواہ سجدۂ سہو میں)
مل جائے تو اُس کی شرکت صحیح ہو جائے گی اور وہ دو رکعتیں پڑھ کر
پوری کر لے (دُر و ہدایہ) مسئلہ نمازِ جمعہ پڑھنے کے بعد احتیاط
ظہر پڑھنے کی ضرورت نہیں (بحر، ردّ المحتار) مسئلہ جس کو نمازِ جمعہ
نہ ملے (یا پڑھ کر لوٹانی پڑے) اُسے اب ظہر کی پوری نماز پڑھنی
چاہیے (دُرِّ مختار) مسئلہ نمازِ جمعہ سے رہ جانے والوں کو ظہر کی جماعت
جائز نہیں (دُرِّ مختار) مسئلہ شہر میں غیر معذور کو نمازِ جمعہ ہونے
سے پہلے ظہر کی نماز پڑھنا مکروہ (تحریمی) ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر
معذور شہر میں نمازِ جمعہ سے پہلے ظہر کی نماز پڑھ لے تو اُس کی

نمازِ ظہر ہو جائے گی مگر گنہگار ہوگا پھر اگر جمعہ کی نماز پڑھ
پہلی نماز نفل ہو جائے گی اور جمعہ درست ہو جائے گا
مسئلہ شہر میں (جہاں جمعہ درست ہے) معذور کو نمازِ جمعہ
ظہر کی نماز پڑھنا مکروہ تنزیہی ہے اور جماعت سے پڑھنا
تحریمی ہے (دُر، شامی) مسئلہ جمعہ کی نماز جب کہ شہر میں
اوقات میں ہوتی ہو تو معذور کے لیے مستحب ہے کہ جب آخری
ختم ہو جائے تب نمازِ ظہر پڑھے (دُرِّ مختار وغیرہ) مسئلہ گاؤں
کو جمعہ سے پہلے نمازِ ظہر پڑھنا اور جماعتِ ظہر کرنا درست ہے
(تنویر، شامی)

ازروئے قانون

۱۔ نماز کے اوقات میں ریڈیائی اور ٹی۔ وی پروگرام نشر نہ کیے جائیں۔
۲۔ مسجد کے قریب باجے گاجے، جلوس کی آوازیں اور مروّجہ نعرے لگانے پر پابندی ہو ۳۔ کم از کم رمضان المبارک کے مہینہ میں ریکارڈنگ، گانے بجانے اور اسی قسم کے دوسرے (فلمی وغیر فلمی) مشغلے بند رہنے چاہییں۔
۴۔ پنج گانہ نمازِ باجماعت پڑھنے کی ہر ملازم کو سہولت ہو۔
۵۔ جمعہ و عیدین کی نماز کے وقت کوئی ڈیوٹی نہ ہو یا اُس کا مناسب انتظام ہو

عہ یہی حکم قیدی کا ہے ۱۲ دُرِّ مختار) عہ واضح ہو کہ گاؤں سے مُراد وہ آبادی ہے جہاں
جمعہ کی شرائط نہ پائی جاتی ہوں اور

لاؤڈ اِسپیکر کا حکم

لاؤڈ اسپیکر سے اذان دینا اور خطبہ پڑھنا جائز ہے، نماز کے
میں بعض علماء کا اختلاف ہے اس لیے بلاضرورت نماز میں
اسپیکر کا استعمال کرنا خلافِ احتیاط ہے
(فتاوے کراچی، لاہور، سہارن پور، دیوبند، دہلی، ڈھاکہ، بریلی)

توضیح

واضح ہو کہ اسلامی عبادات کا مدار سادگی، بے تکلفی اور سہولت
کھا گیا ہے جس میں ہر طبقہ کے مسلمان، عالم، جاہل، شہری
اتی اور امیر و غریب ہر زمانہ اور ہر خطہ میں مساوی طور پر
کر سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ عبادت کی ادائیگی میں زیادہ تر قدرتی
فطری چیزوں سے کام لیا گیا ہے (جن میں انسانی صنعت کا
دخل نہیں) سائنس وغیرہ کی فنی تدقیقات یا اُن کے متعلق
و جدید آلات پر کسی اسلامی عبادت کا مدار نہیں رکھا گیا بلکہ
ے عبادت کے لیے اِن بحثوں میں اُلجھنے کو بھی پسند نہیں کیا گیا
(آلات جدیدہ)

اللہ کی بنائی ہوئی ۱۲ عہ باریکیاں ۱۲ عہ نئی اور پُرانی مشینی

نماز میں لاؤڈ اِسپیکر کے اِستعمال کے مفا

۱۔ نماز جیسی عبادتِ مقصودہ میں قدیم طریقہ مسنون
نہیں رہا جاتا ۲۔ ہر طبقہ اور ہر حیثیت کے مسلمان اِس کا است
نہیں کر سکتے جس سے یک سانیت اور مساوات حاصل
ہوتی ۳۔ یہ آلہ کبھی فیل بھی ہو جاتا ہے ، اِس میں فالتو آ
پیدا ہو جاتی ہے اور دَورانِ نماز میں درستی نہیں کی جا سکتی ہ
اِس آلہ کا استعمال نماز میں سکون اور حضورِ قلب کو جو نماز کی
ہے ، فَوت کر دیتا ہے اور توجہ مُنقسم ہو جاتی ہے ۵۔ مکبّرین ا
سُنّت سے محروم رہتے ہیں ۶۔ قریب کی مسجدوں میں قرات کی
آواز سے ٹکراؤ پیدا ہوتا ہے ۷۔ خارجِ نماز شے سے مدد لی جا
۸۔ اِس آلہ کے جوازِ استعمال میں علماء کا اختلاف ہے اِس
قاعدہ فقہیہ کی رُو سے اختلاف سے اِجتناب اور احتیاط لاز
ہے (آلات جدیدہ) اور
علماء کے اختلاف کی ایک وجہ سائنس دانوں کا اختلاف
چُناں چہ بعض ماہرینِ صَوت کی رائے ہے کہ لاؤڈ اِسپیکر سے
جانے والی آواز بولنے والے کی اصل آواز نہیں ہوتی بلکہ اصل آ

---

[1] اس لیے مکبّرین کا پیشگی انتظام ضروری ہے ۱۲ [2] کتاب المصاحف ۱۲ [3] ...
[4] بدائع الصنائع ۱۲ [5] آ...

ہو دوبارہ تخلیقِ جدید ہوتی ہے (مصنوعی آواز کی کہانی)
طرح اور جہاد میں آلاتِ جدیدہ کے استعمال اور اُس کے
ر نماز میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کو قیاس نہیں کیا جا سکتا
وں میں فرقِ عظیم ہے۔

پس

جب کہ قراتِ امام کی آواز تمام مقتدیوں تک پہنچانا ضروری نہیں
اصول شرعیہ و عقلیہ کی رُو سے نمازوں میں لاؤڈ اسپیکر کا
استعمال درست نہیں۔ اِس کے بجائے بڑی جماعتوں میں مکبّرین
کے ذریعہ تکبیرات وغیرہ کی آواز آخری صفوں تک پہنچائی جائے۔ یہی
برکات والا اور مفاسد سے پاک طریقہ ہے۔ اسی کو اختیار
کرنا چاہیے (آلاتِ جدیدہ)
فائدہ مکبّرین کا انتظام کرتے ہوئے صرف اعلان پر کفایت
نہ کریں بلکہ مقرر کر دیا جائے کہ فلاں فلاں صاحب تکبیر کہیں گے
تاکہ ایک دوسرے کے انتظار میں سب ہی خاموش نہ رہیں یا زیادہ
لوگ ایسے تکبیر کہنے والے نہ ہو جائیں۔

اپنی عبادات کو مشینی ہونے سے بچائیے

(تفصیل کے لیے دیکھیے اسلامیات مکمل)
... پیدائش ۱۲ [5] اندازہ ۱۲

اِستِغفار

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

(بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے اور ...
اُس کی طرف توبہ کرتا ہوں) اِس اِستغفار کو (پنج گانہ) ہر نماز کے ...
تین دفعہ پڑھنا مستحب ہے (دُرِّ مختار) حضور صلے اللہ علیہ وسلم ...
فرمایا، جو شخص یہ استغفار پڑھے گا اُس کی ضرور مغفرت ہوگی ...
وہ جہاد سے بھاگا ہو (ترمذی) اِس اِستغفار کے پڑھنے ...
آسان اور روزی میں برکت ہوتی ہے (ابوداؤد) نیز جو کوئی بستر ...
لیٹتے وقت اِس اِستغفار کو پڑھے، اُس کے تمام گناہ بخش ...
جاتے ہیں خواہ کتنی ہی زیادہ تعداد میں ہوں (ترمذی) ارشاد ...
ہے، جو شخص متواتر استغفار کرتا رہتا ہے، اللہ تعالےٰ ہر قسم کی ...
سے نکل جانے کے لیے اُسے راستہ بنا دیتا ہے اور ہر غم سے ...
نکال کر راحت پہنچا دیتا ہے اور اُسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ...
جہاں اُس کا گمان بھی نہ ہو (ابوداؤد) فرمایا، سارے بنی آدم ...
کار ہیں (ہر شخص سے کچھ نہ کچھ گناہ ہوجاتا ہے) لیکن بہترین خطا ...
وہ لوگ ہیں جو غلطی کرنے کے بعد توبہ کرنے والے ہیں (ترمذی)

عہ بخشش ۱۲ عہ انسان ۱۲

گناہ کی مدد بھی گناہ ہے (مشکوٰۃ)

دُرُود شریف

... صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

(... رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی آلؑ پر اور برکت اور سلامتی)

... تعالےٰ کا فرمان ہے، اے ایمان والو! صلوٰۃ بھیجو اُنؐ پر
... (یعنی دُرُود شریف پڑھو) (احزاب)
... حضورؐ کا اسمِ مبارک سُننے پر ایک دفعہ درود شریف
... واجب ہے پھر اگر بار بار (اُسی مجلس میں) سُنے تو مستحب
(مشکوٰۃ) خواہ (مختصر درود شریف) صلّے اللہ علیہ وسلّم
... نیز اسمِ مبارک کے ساتھ صلّے اللہ علیہ وسلّم شامل
... سے درود شریف بھی ادا ہوجاتا ہے۔
... نبی اکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر ایک بار
... پڑھتا ہے، اللہ تعالےٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے (مسلم)
... فرمایا، قیامت میں مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ
... ہوگا جو مجھ پر درود زیادہ بھیجتا ہوگا (ترمذی)
... آں حضرت صلّے اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے، جو میرا نام سُنے
... مجھ پر درود بھیجے، اللہ تعالےٰ اُس کی تمام حاجتیں بر لاتا ہے (ترمذی)

... سے مراد متعلقین خصوصی ہیں خواہ رشتہ دار ہوں یا غیر رشتہ دار ۱۲ (معارف الحدیث)
... میں لفظ صلّ صلوٰۃ کے لیے اور سلّم سلام کے لیے آتا ہے اور اسی طرح صلوٰۃ و سلام دونوں
... ۱۲

جہاں تک ممکن ہو، پاکیزگی کے ساتھ نہایت
خلوص سے درود شریف پڑھنا چاہیے، جس قدر
پڑھ سکے۔

آیتِ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں اپنی جان پر ظلم کرنے والوں

اِس آیت میں اسم اعظم مخفی[1] ہے۔ جس مصیبت و بلا میں
ان شاء اللہ تعالٰی فائدۂ عظیم اُٹھائے گا (اعمالِ قرآنی) اور
دُعا قبول ہوگی (ترمذی)

حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں
نیچے پڑھی اور نجات[2] پائی ——— جو مسلمان اپنے مرض
اِس دُعا کو چالیس بار پڑھے پھر اُسی مرض میں مَر جائے تو
کا ثواب پاتا ہے اور اگر اچھا ہو جائے تو اُس کی مغفرت[3]
جاتی ہے (حاشیہ دُرِّ مختار)

---

[1] چھپا ہوا ۱۲ [2] چھٹکارا ۱۲ [3] بخشش ۱۲

(ضرورت مند کے لیے نماز، روزہ وغیرہ کے بعد)
حلال (روزی) کمانا (سب سے بڑا) فرض ہے (بیہقی)

قضا نماز کا بیان

کسی عبادت اُس کے مقررہ وقت پر ادا کی جائے تو اُسے ادا
مقررہ وقت گذر جانے کے بعد کی جائے تو اُسے قضا کہتے ہیں۔
نمازوں کی قضا فرض، واجب کی قضا واجب اور بعض سُنّتوں
کی قضا سُنّت ہے۔ جن حالتوں میں نماز معاف ہے اُن کی قضا
نہیں۔ کسی نماز کو وقت پر ادا نہ کرنا اور قضا کر دینا بڑا گناہ
نماز قضا ہو جانے پر جہاں تک ہو سکے جلد ادا کرے، دیر کرنا
ہے۔

فجر کی نماز قضا ہو جانے پر زوال سے پہلے پڑھے تو دو سُنّت
فرض پڑھ لے اور زوال کے بعد پڑھے تو صرف دو فرض پڑھے
کی نماز قضا ہو جانے پر چار فرض **عصر** کی نماز قضا ہونے پر چار
مغرب کی نماز قضا ہونے پر تین فرض اور **عشا** کی نماز قضا
پر چار فرض اور تین وتر پڑھنے چاہییں (دُرِّ مختار)

تنبیہ فجر کی نماز قضا ہو جائے یا جو نماز پڑھنی ہو تو جب تک
نکل کے ایک نیزہ بلند نہ ہو جائے (جس کی پہچان یہ ہے کہ
کی طرف دیکھنے سے آنکھیں چُندھیانے لگیں) تب تک کوئی
پڑھنا مکروہ (تحریمی) ہے نیز فجر کی فرض نماز جماعت سے پڑھنے
سُنّتیں رہ جانے پر اُن کو فرضوں کے بعد ہی پڑھ لینا درست نہیں۔

سورج نکلنے کے (تقریباً پندرہ منٹ) بعد پڑھنا چاہیے [illegible]
مسئلہ اگر وقت بہت تنگ ہے کہ اگر پہلے قضا پڑھے [illegible]
نماز کا وقت باقی نہ رہے گا تو پہلے ادا پڑھ لے تب قضا پڑھے [illegible]
مسئلہ اگر کسی شخص کی نماز قضا ہوگئی، پھر وہ بھول گیا [illegible]
نماز تھی اور گمان غالب بھی کسی نماز پر نہیں ہوتا تو ایسی حالت [illegible]
وہ ایک دن رات کی نماز قضا کرے اور اگر دو دن کی نمازیں [illegible]
ہے کہ دونوں دنوں میں سے کون سے وقت کی نماز فوت [illegible]
ہے تو دو دن رات کی نماز پڑھے (عالم گیری) مسئلہ اگر اکیلے [illegible]
کی نماز قضا ہو تو گھر میں پڑھنا بہتر ہے اور مسجد میں پڑھ [illegible]
کسی سے ذکر نہ کرے (شامی) مسئلہ قضا نماز کی نیت اس طرح [illegible]
کہ میں فلاں وقت کی قضا نماز پڑھتا ہوں' (دُرِّ مختار) مسئلہ [illegible]
مغرب اور عشا کی قضا دن میں پڑھی جائے تو (جہری رکعتوں [illegible]
آہستہ آواز سے قرات کرنا واجب ہے اور رات کو یہ نمازیں [illegible]
پڑھے تو اختیار ہے، چاہے بلند آواز سے قرات کرے یا آہستہ [illegible]
سے (ہدایہ) مسئلہ اگر (اُسی روز کی) فجر کی نماز پڑھنے میں سورج [illegible]
آیا تو نماز نہیں ہوئی، سورج میں اچھی طرح روشنی آجانے کے [illegible]
قضا پڑھے اور اگر عصر کی نماز پڑھنے میں سورج ڈوب گیا تو نماز [illegible]

عہ یہاں ادا سے مُراد صرف فرض اور واجب نماز ہے اور وقت سے مُراد غیر [illegible]
وقت ۱۲ (شامی وغیرہ) عہ اُلجھن ۱۲

[illegible] ہو جائے (مُنیہ) مسئلہ اسی طرح اُسی روز کی عصر کی نماز اگر ابھی
[illegible] ہو تو وہ سورج ڈوبتے وقت بھی پڑھ لے، ادا ہوجائے گی (عالمگیری)
[illegible] اگر چند آدمیوں کی نماز کسی وقت کی قضا ہوگئی ہو تو اُن کو
[illegible] اُس نماز کو جماعت سے ادا کریں۔ اگر جہری نماز ہو (اور
[illegible] کے وقت پڑھیں) تو بلند آواز سے قرات کی جائے اور سِرّی
[illegible] آواز سے (فتاوٰی ہندیہ) مسئلہ اگر کسی کی کئی نمازیں قضا
[illegible] تب بھی جلدی سب کی قضا پڑھ لے، ہو سکے تو ہمت کرکے
[illegible] وقت سب پڑھ لے، یہ ضروری نہیں کہ ہر نماز کی قضا اُس
[illegible] کے بعد ہی پڑھے (ردُّ المحتار) مسئلہ اگر کئی دن کی نمازیں قضا
[illegible] تو دن، تاریخ بھی مقرر کرکے نیت کرنا چاہیے جیسے کسی کی
[illegible] اتوار، پیر اور منگل چار دن کی نمازیں جاتی رہیں تو اب فقط
[illegible] نیت کرنا کہ میں فجر کی نماز پڑھتا ہوں، درست نہیں ہے بلکہ
[illegible] نیت کرے کہ میں ہفتہ کی فجر کی قضا پڑھتا ہوں پھر ظہر پڑھتے
[illegible] کہے کہ ہفتہ کی ظہر کی قضا پڑھتا ہوں۔ اسی طرح کہتا جائے،
[illegible] ہفتہ کی سب نمازیں قضا پڑھ چکے تو کہے کہ اتوار کی فجر
[illegible] پڑھتا ہوں، اسی طرح سب نمازیں پڑھے (ردُّ المحتار)
مسئلہ اگر کوئی نابالغ عشا کی نماز پڑھ کر سوئے اور صبح صادق
[illegible] بیدار ہو کر منی کا اثر دیکھے جس سے معلوم ہو کہ اُس کو احتلام ہوگیا
[illegible] اُس کے بالغ ہوجانے کی علامت ہے) تو اُسے چاہیے کہ عشا کی

نماز کو لوٹائے اور اگر صبح صادق ہو جانے کے بعد بیدار ہو
اثر دیکھے تو عشا کی نماز قضا پڑھے (بحرالرائق) کہ اس صورت
اُس کی عشا کی پڑھی ہوئی غیر فرض نماز، فرض کے لیے کا
ہو سکے گی اور بعد میں عشا کے وقت کے اندر بالغ ہو جا
سے اب اُس کو فرض کی حیثیت سے نماز پڑھنی پڑے گی
شخص رات کو جو کپڑا پہن کر سوتا ہے صبح کو اُس کپڑے میں
اثر پایا گیا۔ اُس کو معلوم نہیں کہ کتنے روز سے یہ نہانے کی
ہوئی ہے تو وہ آخری سونے سے نماز لوٹاوے یعنی اگر سو کر
صبح صادق ہونے پر دیکھا ہے تو یہ سمجھیں گے کہ اسی شب میں
ہوا ہے، غسل کرکے فجر پڑھے اور اگر فجر پڑھنے کے بعد دیکھا
(غسل کرکے) اسی فجر کی نماز کو لوٹاوے (امداد الفتاوے)

قضاءِ عمری نماز

مسئلہ اگر بہت سی نمازیں کئی مہینے یا کئی سال کی قضا ہو
اُن کی قضا میں بھی جہاں تک ہو سکے، جلدی کرے اور اس
نیت کرے کہ فلاں سال کے فلاں مہینہ کی فلاں تاریخ کی
کی (پہلی یا دوسری) نماز پڑھتا ہوں، بغیر اس طرح نیت کے
صحیح نہیں ہوتی (ردالمحتار) مسئلہ اگر کسی کے دن، تاریخ، مہینہ
کی تعداد یاد نہ ہو تو اندازہ کرے، جو تعداد زیادہ سے زیادہ اندا

کو اختیار کرے اور ہر نماز کے لیے یوں نیت کرے کہ فجر کی جتنی
میرے ذمہ ہیں اُن میں سے پہلی قضا پڑھتا ہوں یا ظہر کی جتنی
میرے ذمہ ہیں اُن میں سے پہلی قضا پڑھتا ہوں۔ اسی طرح
وغیرہ کے لیے) نیت کرتا رہے یہاں تک کہ دل گواہی دے دے
نمازیں پوری ہو گئیں (دُرِّ مختار)
مسئلہ ایک صورت یہ ہے کہ پنج گانہ ہر نماز سے پہلے یا بعد میں
ایک وقت دو دو، چار چار نمازیں قضا پڑھ لیا کرے۔ اگر کوئی
ہی ہو تو خیر ایک وقت ایک ہی نماز کی قضا سہی، یہ بہت کم
کی بات ہے (ردالمحتار) ایک نماز کی صورت میں سال بھر میں
ایک سال کی نماز ادا ہو گی مسئلہ قضا نماز پڑھنے کا کوئی وقت
نہیں ہے اس لیے دوسری صورت میں اوقاتِ ممنوعہ کو چھوڑ کر
وقت فرصت ہو وضو کرکے حسب قاعدہ ایک دن رات کی بیس
پڑھ لیا کرے اور اپنی نمازوں کا حساب رکھے (ردالمحتار) مسئلہ تیسری
یہ بھی جائز ہے کہ ایک ایک وقت کی پوری پوری اکٹھی نمازیں پڑھ
مثلاً پہلے فجر کی ساری پھر ظہر کی پھر عصر کی پھر مغرب کی پھر عشا کی (ردالمحتار)
مسئلہ کسی بے نمازی نے توبہ کی تو جتنی نمازیں عمر بھر میں قضا ہوئی
سب کی قضا پڑھنی واجب ہے۔ توبہ سے نمازیں معاف نہیں
البتہ نہ پڑھنے سے جو گناہ ہوا تھا وہ توبہ سے معاف ہو گیا۔ اب اُن
نماز پڑھے گا تو پھر گنہگار ہو گا (ردالمحتار)

فِدیہ کا حکم

مسئلہ اگر کسی کی کچھ نمازیں قضا ہوگئیں اور اُن کی قضا پڑھنے
آخر تک نوبت نہیں آئی تو مرتے وقت نمازوں کی طرف سے فدیہ دینے
وصیت کرجانا واجب ہے ورنہ گناہ ہوگا (ردّ المحتار) مسئلہ اگر کوئی وصیت
کرجائے کہ میری اِتنی نمازوں کے بدلے فِدیہ دے دینا تو اُس کے مال
سے ولی (فوت ہونے والے کے مال کا اختیار رکھنے والا) فِدیہ دے
کفن، دفن اور قرض ادا کرکے جتنا مال بچے، اُس کے ایک تہائی میں
جس قدر فِدیہ نکل آوے اُس قدر دینا واجب ہے (شرح نقایہ) مسئلہ
دن رات کی پانچ فرض اور ایک واجب (وتر) مِلاکے چھ نمازوں کا
اَسّی تولے کے سیر سے پونے دو سیر فی نماز کے حساب سے ساڑھے
سیر بلکہ (کچھ زیادہ) ساڑھے دس کلو (خالص) گندم یا اُس کا آٹا
قیمت دینا چاہیے (ردُّ المحتار، ہدایہ) مسئلہ بہت بوڑھے اور ضعیف
کو بحالتِ زندگی اپنی نمازوں کا فِدیہ دینا درست نہیں ہے، نماز
ادا کرے خواہ اشارہ سے ادا کرنی پڑے (عالم گیری)

فِدیہ کا جواز آخر میں ہے جب کہ اِنسان اشارہ سے بھی
ادا نہ کرسکے، زندگی کی اُمید نہ رہے اور بالکل عاجز ہوجائے تا
صورت سے آخرت کی پکڑ سے بچنے کی اُمید رہے اور غریب
اِس کے بجائے استغفار کرے (فتوے)

صاحبِ ترتیب کی نماز

جس کے ذمّہ کوئی نماز نہ ہو، سب کی
ہونے کے بعد سے
پڑھتا رہا ہو یا کچھ نمازیں چھوٹ گئی تھیں پھر اُن کی قضا کرکے
کرلی ہوں، اُسے صاحبِ ترتیب کہتے ہیں۔ ایسے شخص کو
نماز پڑھنا واجب ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ تین عُذروں سے ترتیب لازم نہیں رہتی۔ ایک تنگی وقت
بھول جانا یا بے خبر ہونا، تیسرے متواتر یا متفرق چھ یا
نمازوں کا فوت ہوجانا (دُرِّ مختار، ردُّ المحتار)

مسئلہ جس کی ایک ہی نماز قضا ہوئی تو پہلے اُس قضا کو پڑھ لے
ادا نماز پڑھے (خواہ جماعت ترک ہوجائے) اگر بغیر قضا
ہوئے ادا نماز پڑھی تو ادا درست نہیں ہوئی۔ قضا پڑھ کے
پڑھے، ہاں اگر قضا پڑھنی یاد نہیں رہی، بالکل بھول گیا اور
نماز میں بھی یاد نہیں آیا تو ادا درست ہوگئی۔ اب جب یاد
تو فقط قضا پڑھ لے، ادا کو نہ دوہراوے (دُرِّ مختار، عالم گیری)
اسی طرح وقت بہت تنگ ہوجانے کی وجہ سے اگر پہلے ادا
پھر قضا نماز پڑھی تب بھی ادا کو نہ دوہراوے (شرح الہدایہ)

مسئلہ اگر دو یا تین یا چار یا پانچ نمازیں قضا ہوگئیں اور
ان نمازوں کے اُس کے ذمّہ کسی اَور نماز کی قضا نہیں ہے

توجب تک اِن پانچوں نمازوں کی قضا نہ پڑھ لے تب تک
پڑھنا درست نہیں ہے (کیوں کہ یہ ابھی صاحبِ ترتیب ہے)
جب اِن پانچوں کی قضا پڑھے تو اِس طرح پڑھے کہ جو نماز
پہلے چھوٹی ہے، پہلے اُس کی قضا پڑھے پھر اُس کے بعد والی
اُس کے بعد والی، بغیر اِس ترتیب کے درست نہ ہوگی (ہدایہ)
اِن پانچ کے علاوہ ایک اَور نماز قضا کر دی اور چھ نمازیں
تو اَب وہ صاحبِ ترتیب نہیں رہا (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر صاحبِ ترتیب
کی ایک نماز قضا ہوئی اور اُس نے بغیر اُس کے ادا کیے اگلی نماز
پڑھنا شروع کر دیں تو اِس طرح اُس کی اگلی چار نمازیں نہیں ہوں
غیر مستقل رہیں گی البتہ پانچویں نماز پڑھنے پر پانچوں ہو جائیں
صرف وہی ایک[1] نماز اُس کے ذمّہ باقی رہے گی (دُرِّ مختار) مسئلہ
شخص اگر پانچویں نماز سے پہلے (اور قضا سمیت چھٹی نماز سے پہلے)
پہلی قضا نماز کو ادا کر لے تو درمیان میں پڑھی ہوئی نمازیں
ہو جائیں گی۔ اُنھیں پھر سے ترتیب وار پڑھے (دُرِّ مختار)
مسئلہ غیر صاحبِ ترتیب کو جس کی چھ یا چھ سے زیادہ نمازیں
قضا ہو جائیں، بغیر اُن کی قضا پڑھے، ادا نماز پڑھنا جائز ہے
جب اپنی اُن نمازوں کو پڑھے تو جو نماز سب سے پہلے قضا ہوئی
پہلے اُسی کی قضا پڑھنا واجب نہیں ہے بلکہ جو چاہے پہلے پڑھے

---

[1] اسی طرح دو یا تین یا چار یا پانچ فوت شدہ نمازوں کے لیے سمجھ لیں ۱۲

پڑھے، سب طرح جائز ہے اور اب ترتیب سے پڑھنا
نہیں ہے (ردّ المحتار) البتہ یہ تعیّن کرنا ضروری ہے کہ یہ فلاں
کی پہلی نماز ہے یا دوسری یا تیسری یا آخری مسئلہ کئی مہینے یا
ہوئے کہ کسی کی چھ نمازیں یا زیادہ قضا ہو گئی تھیں اور
اُن کی قضا نہیں پڑھی لیکن اُس کے بعد سے ہمیشہ نماز پڑھتا
قضا نہیں ہونے پائی۔ کچھ عرصہ کے بعد اب پھر ایک نماز
تو اِس صورت میں بھی بغیر اُس کی قضا پڑھے ہوئے ادا
پڑھنا درست ہے اور ترتیب واجب نہیں کیوں کہ یہ شخص صاحب
نہیں ہے (ہدایہ) مسئلہ کسی کی بہت سی نمازیں قضا ہو گئی تھیں
تھوڑی تھوڑی کر کے سب کی قضا پڑھ لی، اب صرف پانچ یا
کم نمازیں رہ گئیں تب بھی وہ صاحبِ ترتیب نہ ہوگا اور باقی
کو ترتیب سے پڑھنا واجب نہیں ہے بلکہ اختیار ہے، جس طرح
پڑھے، بغیر اِن باقی نمازوں کی قضا پڑھے ہوئے بھی ادا پڑھے
درست ہے (ردّ المحتار) مسئلہ اگر وتر کی نماز قضا ہو گئی اور سوائے
اور نماز اُس کے ذمّہ قضا نہیں تو بغیر وتر کی قضا پڑھے
فجر کی نماز پڑھنا درست نہیں ہے (ہدایہ)
مسئلہ اگر کسی صاحبِ ترتیب نمازی کو مغرب کی نماز پڑھنے کے
معلوم ہوا کہ اُس کی اُس روز کی ظہر کی نماز صحیح نہیں ہوئی تو اَب
بلکہ صرف ظہر کی
عصر، مغرب تینوں نمازیں نہ لوٹا دے

دوہرالے کیوں کہ فاسدہ یا فوت شدہ نماز کے بعد پڑھی جانے
نماز کو ختم کرنے کے بعد یاد آنے یا پتہ چلنے پر اُس کے اعادہ کی
نہیں (ردّ المحتار) مسئلہ اِسی طرح اگر کسی صاحبِ ترتیب نے فجر کی
جماعت سے پڑھی پھر مغرب کے وقت معلوم ہوا کہ امام کی فجر کی
کسی وجہ سے نہیں ہوئی تو اُس کی درمیان کی پڑھی ہوئی نمازیں
ہوگئیں، اب وہ صرف فجر کی قضا پڑھے (امداد الفتاوٰے)

نذر یا مَنّت کی نماز

مسئلہ جب کوئی نذر مانے تو اُس کا پورا کرنا واجب ہے
کسی نے نذر مانی کہ یا اللہ اگر میرا فلاں کام ہوجائے تو دو رکعت
نماز پڑھوں گا تو کام ہوجانے کے بعد یہ دو رکعتیں پڑھنا واجب
ہے۔ اگر نہ پڑھے گا تو گنہگار ہوگا (دُرِّ مختار)
مسئلہ خلافِ شرع بات کے لیے نذر یا مَنّت ماننا اور خلاف
شرع عمل سے مَنّت پوری کرنا ناجائز ہے (عالم گیری)

ظالم حاکم بدترین شخص ہے اور
عادل حاکم بہترین شخص ہے (بیہقی)
عادل حاکم کی اطاعت کرو (مسلم)
ظالم اور خائن حاکم جنت میں نہ جائے گا (مشکوٰۃ)

مُسافر کی نماز

جو شخص کم از کم تین دن کی مسافت یا تین منزل یا اڑتالیس
میل کی نیت سے سفر شروع کرے، اُسے مسافر کہتے ہیں (تنویر)
مسئلہ چھوٹے سے چھوٹے، ایک دن میں صبح سے زوال کے
جس قدر فاصلہ اوسط درجہ کی پیدل چال سے میدان میں
یا پہاڑی راستہ میں یا بادبانی کشتی پر دریا میں طے ہوجائے
وہ ایک منزل ہے جس میں تین دن کی مسافت کا اندازہ
میل کیا گیا ہے اور اِس قدر (میدانی، پہاڑی یا سمندری)
قسم کی مسافت سے مسافر بن جائے گا (فتوٰے)
مسئلہ سفر میں مسافت کا اعتبار ہے (کہ کتنی دوُر کا سفر ہے)
کا نہیں خواہ (ہوائی جہاز وغیرہ سے) کتنی ہی جلدی طے
(امداد الفتاوٰے)
فائدہ جمعرات اور ہفتہ کے روز سفر کرنا سُنّت ہے (احیاء العلوم)
مسئلہ جب کوئی شخص اپنے وطن سے سفر کرنے لگے تو اُس کے لیے
مستحب ہے کہ دو رکعت نماز گھر میں پڑھ کر سفر کرے اور جب سفر سے
مستحب ہے کہ پہلے مسجد میں جاکر دو رکعت پڑھ لے اِس کے بعد
(دُرِّ مختار) مسئلہ مسافر کی سب نمازیں اپنے حال پر رہتی ہیں

ہوا کے زور سے چلنے والی ۱۲

صرف اتنا فرق ہے کہ ظہر، عصر اور عشا کی نماز اگر اکیلا پڑھے تو
کی چار رکعتوں کے بجائے دو رکعتیں پڑھے اور اگر (مقیم امام کے ساتھ)
جماعت سے پڑھے تو یہ بھی پوری پڑھے اور سُنتوں کا یہ حکم ہے کہ
جلدی ہو تو فجر کی سُنتوں کے سوا اور سُنتیں چھوڑ دینا درست ہے
اگر کچھ جلدی نہ ہو، نہ اپنے ساتھیوں سے رہ جانے کا ڈر ہو تو نہ چھوڑے
سُنتیں سفر میں پوری پوری پڑھے، اِن میں کمی نہیں ہے (بخاری و مسلم)
چار رکعتوں والی نماز کی دو رکعتیں پڑھنے کو قصر کہتے ہیں (بخاری)
مسئلہ[۵] جب کوئی قصر نماز پڑھنے لگے تو نیت کرے کہ دو رکعت
فلاں قصر پڑھتا ہوں ــــ باقی نمازوں کی نیت بدستور ہے (شرح الہدایہ)
مسئلہ[۶] مسافر جب اپنی بستی سے باہر نکل جائے، اُس وقت سے قصر
کرنے لگے اور جب تک سفر کرتا رہے اور درمیان میں کم از کم پندرہ
دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرے یا اپنی بستی میں لوٹ نہ آئے تب تک
قصر نماز پڑھتا رہے اور اسٹیشن اگر آبادی کے اندر ہے تو متعلقہ بستی
کے حکم میں ہے اور اگر آبادی سے باہر ہے تو اُس بستی کے حکم میں نہیں ہے
مسئلہ مسافر کو قصداً ظہر، عصر اور عشا کی نماز میں قصر نہ کرنا اور پوری
رکعتیں پڑھنا گناہ ہے (اِس طرح اُس کی نماز ناقص ہوگی) جیسے کوئی
ظہر کی چھ رکعتیں فرض پڑھے تو گنہگار ہوگا (ردُّ المحتار) مسئلہ اگر کوئی
بے علمی سے مسافرت میں پوری رکعتیں پڑھتا رہا ہے تو اُسے ایسی

عہ بخاری، ترمذی، ابن ماجہ ۱۲

کو دوبارہ (قصر) پڑھنا واجب ہے جب کہ وہ نمازیں بغیر جماعت
... ہوں (شرح البدایہ وغیرہ) مسئلہ[۹] اگر بھولے سے (قصر کی
... بجائے چار رکعتیں پڑھ لیں پھر اخیر میں یاد آیا تو اگر دوسری
... پر بیٹھ کر التحیات پڑھی ہے تو آخر میں سجدۂ سہو کرلے،
... فرض ہو جائیں گی اور دو رکعتیں نفل اور اگر دو رکعت پر نہ
... ہو تو چاروں رکعتیں نفل ہوگئیں، فرض نماز پھر سے پڑھے (ردُّ المحتار)
... اگر کوئی مسافر ظہر، عصر یا عشا کی نماز میں قصر کرنا بھول جائے
... نماز تمام کرلے تو جب تک کوئی ایسی بات نہ ہو جس سے نماز
... بتی ہے سجدۂ سہو کرلے، نماز درست ہو جائے گی اور اگر کوئی
... نماز کو توڑ دینے والی واقع ہوگئی ہو تو وہ نماز دوبارہ پڑھے (شامی)
... اگر راستہ میں کہیں ٹھہر گیا تو اگر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے
... ت ہے تو برابر وہ مسافر رہے گا اور پندرہ دن یا اس سے
... ٹھہرنے کی نیت کرلی ہے تو اب وہ مسافر نہیں رہا، پھر اگر
... بدل جائے اور پندرہ دن سے پہلے جانے کا اِرادہ ہو جائے تب
... مسافر نہ بنے گا، نمازیں پوری پڑھے پھر جب یہاں سے
... و اگر یہاں سے وہ جگہ تین منزل ہو تو پھر مسافر ہو جائے گا اور
... ہو تو مسافر نہیں ہوگا (ہدایہ) مسئلہ[۱۲] مقیم صرف نیت سے ہو جاتا
... لیکن مسافر صرف نیت سے نہیں بنتا جب تک نکل نہ پڑے،
... نماز پڑھتا رہے (ہدایہ وغیرہ) مسئلہ[۱۳] تین منزل جانے کا ارادہ

کرکے گھر سے نکلا لیکن گھر ہی سے یہ نیت بھی ہے کہ درمیان [illegible]
فلاں گاؤں میں پندرہ دن ٹھہروں گا تو مسافر نہیں ہوا [illegible]
پوری نمازیں پڑھے، پھر اگر گاؤں میں پہنچ کر پورے پندرہ دن [illegible]
ٹھہرنا ہوا تب بھی مسافر نہ بنے گا (ردُّالمحتار)

مسئلہ تین منزل جانے کا ارادہ ہے لیکن پہلی منزل یا دو[illegible]
منزل پر اپنا وطن پڑے گا تب بھی مسافر نہیں ہوا (ردُّالمحتار)

وطن کی قسمیں

۱۔ وطنِ اصلی ۲۔ وطنِ اِقامت۔ وطنِ اصلی وہ ہے جہاں [illegible]
ہوا یا جس جگہ مستقل گھر بنالیا ہو اور بیوی بچوں سمیت وہاں [illegible]
ہو یا بیوی بچے نہیں رکھتا مگر وہاں مستقل رہنے کا ارادہ کرلیا [illegible]
ایک شخص کی دو یا تین بیویاں الگ الگ شہروں میں رہتی ہیں تو [illegible]
سب شہر اُس کے وطنِ اصلی ہیں، اُن میں سے جس شہر میں جائے [illegible]
وہاں مقیم ہوگا، پوری نماز پڑھے (ردُّالمحتار) وطنِ اِقامت وہ [illegible]
جہاں پندرہ دن یا زیادہ اِقامت کرنے (یا ٹھہرنے) کی نیت [illegible]
رہنے لگا۔ پس وطنِ اصلی تب باطل ہوتا ہے کہ اُس جگہ کو چھوڑ [illegible]
دوسری جگہ وطن اختیار کرلے خواہ اُن جگہوں میں تین دن کی مسا[illegible]
کا فاصلہ ہو یا نہ ہو نیز وطنِ اصلی سفر کرنے سے یا دوسری جگہ [illegible]
اِقامت بنانے سے باطل نہیں ہوتا اور وطنِ اِقامت وہاں سے [illegible]

[illegible] باطل ہوجاتا ہے (دُرِّمختار وغیرہ) **مسئلہ** ایک شخص بالغ
[illegible] پیدائش کی جگہ میں رہتا ہے اور اُس کے ماں باپ
[illegible] کسی اور مقام پر رہتے ہیں اور اُس کے بیوی بچے نہیں
[illegible] اُس کا وطن نہیں، جب تک وہاں ہمیشہ رہنے کا
[illegible] کرے (ردُّالمحتار) **مسئلہ** ایک شخص کراچی کا باشندہ مع بیوی
[illegible] کراچی کو چھوڑ کر مستقل طور پر لاہور میں رہنے لگا تو اَب
اُس کا وطنِ اصلی نہیں رہا۔ اب کراچی کسی کام آوے گا
[illegible] ہوگا۔ جب تک پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے، قصر
[illegible] اور اگر بیوی بچے کراچی ہی میں رہیں اور خود تجارت یا
[illegible] کے سلسلہ میں لاہور رہنے لگے تو لاہور وطنِ اِقامت
[illegible] کراچی وطنِ اصلی۔ اب اگر کراچی آوے تو پوری نماز پڑھے
[illegible] دو دن ہی رہنا ہو (فتوےٰ) **مسئلہ** اگر کسی شخص نے اپنے
[illegible] سے باہر سفر میں شادی کرلی اور وہاں ٹھہرنے کی نیت
[illegible] تو اگر اُس کی بیوی مقامِ شادی میں ہو اور وہیں رہتی ہو تو
[illegible] کا حکم وہاں مقیم کا ہوگا مسافر کا نہیں اور اگر بیوی مرجائے
[illegible] کے بعد اُس کا حکم مسافر کا ہوگا (ردُّالمحتار) **مسئلہ** اگر کوئی
[illegible] اپنے وطنِ اصلی سے بیوی بچے اور سامان لے کر مستقل ارادہ
[illegible] دوسری جگہ رہنے لگا اگرچہ پہلے وطن میں اُس کا مکان جائداد
[illegible] موجود ہو تو پہلی جگہ اُس کا وطنِ اصلی نہیں رہا (عُمدۃ الفقہ) لیکن

(مکان اور جائداد ہونے پر) اگر پہلی جگہ بھی بلحاظ موسم آنے
کا قصد ہو تو دونوں جگہیں وطن اصلی ہو جائیں گی (بحر الرائق)
مسئلہ[۱۹] نماز پڑھتے پڑھتے نماز کے اندر ہی پندرہ روز یا
ٹھہرنے کی نیت ہو گئی تو مسافر نہیں رہا، یہ نماز بھی پوری پڑھ
مسئلہ[۲۰] اگر کسی نے پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہیں کی مگر یہ نیت
کہ فلاں قافلہ کے ساتھ یا فلاں جہاز میں جاؤں گا اور قافلہ
کا جانا بعد پندرہ دن کے معلوم ہے تو یہ شخص مقیم کی طرح
نماز پڑھے (دُرِّ مختار) مسئلہ[۲۱] دو چار دن کے لیے رستہ میں کہیں
پڑا لیکن کچھ باتیں ایسی ہو جاتی ہیں کہ جانا نہیں ہوتا، روز یہ
ہوتی ہے کہ آج جاؤں کل جاؤں، اسی طرح پندرہ دن یا ایک
یا اس سے بھی زیادہ رہنا ہو گیا لیکن پورے پندرہ دن رہنے کی
نیت نہیں ہوئی تب بھی مسافر رہے گا، چاہے جتنے دن اسی طرح
جاویں (ہدایہ) مسئلہ[۲۲] اگر کوئی شخص مُلازِم کی گرفتاری کو نکلے یا
کام کے لیے مگر یہ معلوم نہیں کہ ملزم کہاں گرفتار ہو یا کام کب
بنے گا تو یہ شخص گمانِ غالب پر عمل کرے۔ اگر کم از کم تین منزل
کے ملنے یا کام بننے کا یقین ہے تو نماز قصر پڑھے اور اگر یہ یقین
ہے تو چاہے ساری دنیا میں پھر آوے تب بھی مقیم ہی کے حکم
ہے۔ ہر جگہ پوری نماز پڑھے گا (عالمگیری) مسئلہ[۲۳] کوئی شخص دو
میں ٹھہرنے کی نیت کرے اور اُن دو مقاموں میں اس قدر

اذان کی آواز دوسرے
مقام کی (بغیر لاؤڈ اسپیکر کی)
نہیں جا سکتی۔ وہ مثلاً دس روز ایک جگہ رہنے کا اِرادہ
پانچ روز دوسری جگہ تو اس صورت میں وہ مسافر ہوگا اور
کر ایک مقام میں رہنے کی نیت کرے اور دن کو دوسرے
تو جس جگہ رات کو ٹھہرنے کی نیت کی ہے وہ اُس کا وطن
ہو جائے گا وہاں اُس کو قصر کی اجازت نہ ہوگی اور اگر ایک
دوسرے مقام سے اِس قدر قریب ہے کہ ایک جگہ کی اذان کی
دوسری جگہ جا سکتی ہے تو وہ دونوں مقام ایک سمجھے جائیں گے
دونوں میں مجموعی پندرہ روز ٹھہرنے کے ارادِہ سے
ہو جائے گا (عالمگیری)

عورت کا سفر

عورت کو اگر تین منزل (۴۸ میل) یا زیادہ جانا ہو تو جب تک
اس کے ساتھ کوئی اپنا محرم (باپ، بھائی، بیٹا وغیرہ جس سے نکاح
جائز نہیں) یا شوہر ساتھ نہ ہو، اُس وقت تک سفر کرنا درست نہیں ہے۔
بغیر محرم کے سفر کرنا بڑا گناہ ہے اور اگر ایک منزل یا دو منزل جانا ہو تب
بھی بغیر محرم کے ساتھ جانا بہتر نہیں۔ حدیث میں اس کی بڑی ممانعت
(ہدایہ) مسئلہ جس محرم کو خدا، رسولؐ کا ڈر نہ ہو اور شریعت
کا لحاظ نہ کرتا ہو، ایسے محرم کے ساتھ سفر کرنا درست نہیں ہے (ہدایہ)

مسئلہ شادی کے بعد اگر عورت مستقل طور پر اپنی سُسرال
اُس کا اصلی گھر سُسرال ہے۔ اگر تین منزل چل کر باپ کے گھر
کم از کم پندرہ روز ٹھہرنے کی نیت نہیں ہے تو مسافر رہے گی
کے قاعدہ سے نماز، روزہ کرے اور اگر سُسرال میں رہنا
کیا تو جو وطن پہلے سے اصلی تھا وہی اب بھی اصلی رہے گا (ردّ المحتار)
مسئلہ عورت چار منزل جانے کی نیت سے چلی لیکن پہلی دو
حیض کی حالت میں گذریں تو وہ مسافر نہیں ہے، نہا دھو کر
چار رکعتیں پڑھے البتہ حیض سے پاک ہونے کے بعد بھی وہ جگہ
منزل ہو یا چلتے وقت پاک تھی رستہ میں حیض آگیا ہو تو وہ
ہے، نماز مسافروں کی طرح پڑھے (ردُّ المحتار) مسئلہ کوئی اپنے
کے ساتھ ہے۔ رستہ میں جتنا وہ ٹھہرے گا اُتنا ہی یہ ٹھہرے گی
اُس کے زیادہ نہیں ٹھہر سکتی تو ایسی حالت میں شوہر کی نیت
اعتبار ہے۔ اگر شوہر کا ارادہ پندرہ دن ٹھہرنے کا ہو تو عورت
مسافر نہیں رہی، چاہے ٹھہرنے کی نیت کرے یا نہ کرے اور اگر
کا ارادہ کم ٹھہرنے کا ہو تو عورت بھی مسافر ہے (ردُّ المحتار)
یہی حکم ہر شخص کے لیے کسی کے ماتحت سفر کرنے کا ہے۔

(بلا عذر) کالا خضاب کرنے والوں کو
جنت کی خوشبو بھی نصیب نہ ہوگی (ابوداؤد)

سفر میں اِقتدا کے مسائل

مسئلہ مقیم کی اِقتدا مسافر کے پیچھے ہر حال میں درست ہے خواہ
ادا ہو یا قضا (دُرِّ مختار) مسئلہ مسافر امام کو مستحب ہے کہ (چار
رکعت والی) نماز سے پہلے اور نماز کے بعد فوراً کہہ دے کہ مَیں مسافر ہوں
تم اپنی نماز پوری کر لو (عالم گیری) مسئلہ مسافر امام کے پیچھے اگر
مسافر و مقیم دونوں قسم کے مقتدی ہوں تو مسافر مقتدی (امام کی
طرح) دو رکعت پر سلام پھیر دیں اور مقیم مقتدی کھڑے
ہو کر دو رکعت اَور پڑھیں (مراقی و عالم گیری) مسئلہ مسافر امام اپنے
قاعدہ میں التحیات، درود اور دُعا پڑھ کے سلام پھیر دے
اور مقیم مقتدی صرف التحیات پڑھ کے خاموش رہے اور امام کے
ان سلام، شروع کرنے پر کھڑا ہو جائے (عالم گیری و دُرِّ مختار)
مسئلہ مسافر امام جب ظہر، عصر یا عشا کی نماز میں دو رکعت پڑھ کر
پھیر دے تو مقیم مقتدی کو چاہیے کہ اپنی نماز اُٹھ کر لاحق کی
طرح پوری کر لے یعنی باقی دو رکعتوں کے قیام میں قرات نہ کرے،
کی مقدار خاموش کھڑا رہے، رکوع کے بعد صرف تحمید کر کر
اور باقی تمام چیزیں حسب قاعدہ پڑھ کے نماز پوری
(دُرِّ مختار) مسئلہ اگر مقیم مقتدی، مسافر امام کے پیچھے (چار
رکعت والی نماز کی) دوسری رکعت میں شریک ہوا اور اُسے ایک

مسبوق لاحق کی نماز دیکھو صفحہ ۲۹۳ و ۲۹۴

رکعت ملی ہو تو وہ مسبوق لاحق کی طرح باقی نماز کو اس طرح
کہ پہلی رکعت میں قراءت نہ کرے، فاتحہ کی مقدار خاموش
پھر رکوع، سجود کرکے بیٹھ جاوے، التحیات پڑھ کے کھڑا
اس دوسری رکعت میں بھی قراءت نہ کرے (خاموش کھڑا رہے
تیسری رکعت میں (جو پہلی فوت شدہ ہے) ثنا، تعوذ، تسمیہ
سورت سب پڑھ کے نماز تمام کرے (عزیز الفتاوے) **مسئلہ**
مقیم مقتدی، مسافر امام کی اقتدا قعدہ میں کرے تو اپنی
پہلی دو رکعتوں میں قراءت نہ کرے کیوں کہ ان میں حکماً مقتدی
مگر مثل لاحق کے ہے اور پچھلی دو رکعتوں میں (اس طرح)
کرے (کہ پہلی رکعت میں ثنا، تعوذ، تسمیہ، فاتحہ اور سورت
اور دوسری رکعت میں تسمیہ، فاتحہ اور سورت پڑھے) کیوں
میں مسبوق ہے (دُرِّ مختار، عالم گیری) **مسئلہ** مسافر امام کے مقتدی
لاحقی رکعت میں کوئی سہو ہو جائے تو سجدہ سہو بھی نہ کرے
مسبوقی رکعت میں سہو ہو جائے تو اخیر میں سجدہ سہو کرے
مسئلہ اگر مسافر امام قصداً قصر نماز کی چاروں رکعت پڑھ
کسی کی نماز درست نہ ہوگی اور سہواً پڑھے تو سجدہ سہو سے
کی اور مسافر مقتدی کی نماز درست ہو جائے گی لیکن مقیم مقتدی
کی نماز پھر بھی نہیں ہوگی، وہ دوبارہ پڑھیں (شامی وغیرہ) **مسئلہ**
مقتدی امام کی اقتدا ختم ہو جانے کے بعد اپنی نماز الگ الگ

ساتھ نہیں (فتوے) **مسئلہ** اگر مسافر امام کا مقیم مسبوق
مسبوق کی طرح قیام میں قراءت کردے یعنی لاحقی
میں الحمد اور سورت پڑھ دے اور مسبوقی رکعت میں
یا الحمد پڑھ دے تو مکروہ (تنزیہی) ہے (فتوے)
مسئلہ اگر مسافر مقتدی مقیم امام کے پیچھے کسی بھی نماز میں
ہو جائے (اور اُسے 'جماعت' کا خواہ کسی قدر حصہ ملے)
باقی نماز مثل مقیم کے پوری کرے (مراقی و عالم گیری)
مسئلہ اگر کئی آدمی سفر میں ہوں اور جمعہ نہ پڑھ سکتے ہوں تو
نماز الگ الگ نہ پڑھیں بلکہ انھیں نماز ظہر جماعت
پڑھنا چاہیے (ردّ المحتار)

مسافر کی قضا نماز

کسی کی نمازیں سفر میں قضا ہو گئیں تو گھر پہنچ کر بھی ظہر،
عشا کی دو دو ہی رکعتیں قضا پڑھے اور اگر سفر سے پہلے اِن
کوئی نماز قضا ہو گئی تھی تو سفر کی حالت میں چار رکعتیں
قضا پڑھے (اور دونوں صورتوں میں عشا میں تین وتر
) (ردّ المحتار، ہدایہ)

ورتوں کو کم کرو گے تو راحت پاؤ گے

خانہ بدوش کی نماز

جو لوگ کسی ایک جگہ مقیم نہ ہوں، جنگلوں میں خیمے
لگاکر رہتے ہوں، چند روز کسی جگہ چند روز کسی جگہ تو یہ مسا
پوری نماز پڑھیں، البتہ اگر ایک دم اڑتالیس میل یا زیادہ
کا ارادہ کرکے چل پڑیں تو اب مسافر ہوں گے (امداد الفتاویٰ)
وہاں جاکر اگر کم از کم پندرہ روز ٹھہرنے کی نیت کرلیں تو
جائیں گے خواہ جنگل ہی میں ہوں جب کہ اُن کے پاس اُتنے
کی خوراک کا بندوبست ہو (دُرِّ مختار)

جنت میں

ہر قسم کی راحت، جوانی، دائمی زندگی، تن درستی اور خوب صورتی ہوگی
اور موت، بیماری اور گندگی نہ ہوگی

دوزخ میں

تیز ترین آگ، کھولتا ہوا پانی، زقوم، سانپ بچھو اور
طرح طرح کا عذاب ہوگا
(قرآن وحدیث)

عہ اور اگر وہ جگہ ایسی ہو کہ وہاں پندرہ دن کے لیے خوراک وغیرہ مہیا نہ ہو
یا جنگل میں) محض نیت اقامت معتبر نہ ہوگی ۱۲ (دُرِّ مختار)

سوار کی نماز

مسئلہ اگر ریل گاڑی میں سفر کر رہا ہے تو اُس کے کسی جگہ
اور دریا میں کشتی پر سوار ہے تو اُسے ٹھہراکر نماز کا
جانے پر نماز پڑھے اور اگر وقت آخر ہوگیا ہے اور انتظار
قضا ہوجانے کا ڈر ہے تو اُسی چلتی ریل یا کشتی میں نماز
ہے۔ اگر کھڑے ہوکر سر چکرائے یا گرنے کا خوف ہو یا
ہو تو اُس وقت بیٹھ کر پڑھ لے لیکن کھڑے ہوکر نماز
فرض ہے اس لیے بیٹھ کر پڑھنے کی صورت میں بعد میں اُس
لوٹالے کہ عُذر انسان کی طرف سے ہے، برخلاف بیماری کے
عُذر خدا کی طرف سے ہوتا ہے اور بیٹھ کر نماز پڑھنا درست
مسئلہ نماز پڑھتے میں ریل پھر گئی اور قبلہ
خلاف ہوگیا تو فوراً نماز ہی میں گھوم جاوے اور قبلہ کی
کرلے (کہ قبلہ روئی فرض ہے) ورنہ نماز نہ ہوگی
چلتے ہوئے تانگہ، بیل گاڑی اور بس میں نماز پڑھنا جائز
اُتر کر پڑھے (ردّ المحتار)
مسئلہ اگر گھوڑے پر سوار ہے اور کوئی آدمی ساتھ نہیں اور
باندھنے کی چیز ہے اور اُترنے میں گھوڑے کے بھاگ جانے
یا رات ہوجانے سے جان کا اندیشہ ہے تو (گھوڑا

ٹھہراکر ورنہ چلتے ہوئے) گھوڑے پر بیٹھے ہوئے فرض نماز
درست ہے لیکن یہ حکم اُس صورت میں ہے کہ گھوڑے
جانے کا غالب گمان ہو اور اگر ویسے ہی شبہ ہے تو گھوڑ
نماز نہ پڑھے بلکہ زمین پر اُتر کر شروع کرے پھر اگر گھوڑا
کو ہو تو نماز توڑ کر اُس کو پکڑ لے (امداد الفتاویٰ) **مسئلہ** مجبو
حالت میں اونٹ کے کجاوے میں بھی نماز پڑھنا جائز ہے
اُترنا اور قافلہ کے ساتھ رہنا سب سہل ہو تو کجاوے میں
پڑھنا جائز نہیں (دُرِّ مختار) **مسئلہ** غرض کہ اگر (جان دار) سواری
اُترنے میں جان یا مال کا قوی اندیشہ ہو (یا دشمن کا مقابلہ
تو بغیر اُترے اُس پر نماز درست ہے ورنہ نہیں (ردّ المحتار)
جب ایسی حالت میں سواری پر نماز پڑھے تو پھر اُس
لوٹانا واجب نہیں (منیہ)

مسئلہ اسی طرح دشمن کے خوف، درندہ کے ڈر، تیز
اور مرض کی حالت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا بلا اعادہ جائز ہے
(منیۃ

> حضورؐ نے فرمایا، خداوند تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے (جنت میں) ایسی نعمتیں تیار کی ہیں جن کو (آج تک) نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سُنا اور نہ کسی کے دل میں اُن کا خیال گذرا یعنی بہت ہی بہترین نعمتیں ہیں (بخاری و مسلم)

جنگل میں نماز

کوئی شخص آبادی سے دُور، جنگل میں ہو اور نماز کا وقت
تو اُسے چاہیے کہ اذان دے اور کچھ وقفہ کے بعد (تنہا)
کہہ کر نماز پڑھے۔ امام کی طرح بلند آواز سے تکبیرات کہے
کے ساتھ نماز پڑھے مگر اُس کو بالکل امام کا حکم نہ دیا
گا کہ جس طرح امام رکوع کے بعد سمع اللہ لمن حمدہ
ہے ربنا لک الحمد نہیں کہتا، یہ بھی ایسا ہی کرے گا بلکہ اِسے
کہ سمع اللہ لمن حمدہ بھی کہے اور ربنا لک الحمد بھی
اس صورت میں اُسے جماعت کا ثواب[1] ملے گا اِن شاء اللہ
اور اگر منفرد کی طرح بغیر اذان کے صرف اِقامت کہہ کر نماز
تو مکروہ تنزیہی ہے اور اگر اقامت بھی چھوڑ دی تو مکروہ
ہے (دُرِّ مختار)

اگر ایک سے زیادہ نمازی ہوں تو وہ قاعدہ کے موافق اذان و
کہہ کر جماعت کریں۔ اذان کہنا اُن کے لیے مستحب اور اقامت
مؤکدہ ہے (دُرِّ مختار)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جنگل میں اذان دینے والے کی آواز
تک پہنچے گی، ہر جن و انس[2]، شجر[3] و حجر[4] جو اُس کو سُنے گا قیامت

[1] نماز باجماعت کی نیت اور اہتمام رکھنے والے کو ۱۲ [2] انسان ۱۲ [3] درخت ۱۲ [4] پتھر ۱۲

کے روز اُس کے ایمان کی گواہی دے گا (بخاری) اور مُسند عبدالرزاق
کی ایک روایت میں ہے کہ اُس کے ساتھ فرشتوں کے لشکر شریک
ہو کر جماعت کریں گے جن کا کنارہ نظر نہ آئے گا (شامی) نیز فرمایا
ہے کہ جنگل میں رکوع و سجود کی پوری رعایت کرتے ہوئے نماز پڑھنے
کا ثواب پچاس نمازوں کے برابر ہے (ابوداؤد)

باغ میں نماز

حضرت مُعاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ
وسلّم باغوں کے اندر نماز پڑھنا پسند فرماتے تھے (ترمذی)

چرواہے کی نماز

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب کوئی بکریاں (یا گائے بھینس)
چَرانے والا کسی پہاڑ کی جڑ میں (یا جنگل میں) اذان کہتا ہے اور
نماز پڑھتا ہے تو حق تعالےٰ شانہٗ اُس سے بے حد خوش ہوتے ہیں
اور اُس کی مغفرت فرمادیتے ہیں (مشکوٰۃ)

حقّ العباد!!
جس شخص نے کسی کی بالشت بھر بھی زمین ظلمًا لی ہوگی، قیامت کے روز
اُتنی زمین کے ساتوں طبق اُس کے گلے میں ڈالے جائیں گے (بخاری و مسلم)
یعنی سخت عذاب دیا جائے گا۔ بندوں کے حقوق دُنیا ہی میں ادا کر دینے چاہییں۔

کِسان کی نماز

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جس گاؤں یا جنگل
میں تین آدمی ہوں اور وہاں باجماعت نماز نہ ہوتی ہو تو اُن پر
شیطان مُسلّط ہو جاتا ہے اِس لیے جماعت کو ضروری سمجھو بھیڑیا
اکیلی بکری کو کھا جاتا ہے اور آدمیوں کا بھیڑیا شیطان ہے (نسائی)
اس سے معلوم ہوا کہ جو لوگ کھیتی باڑی میں مشغول رہتے ہیں
اگر تین آدمی ہوں تو اُنھیں جماعت سے نماز پڑھنا چاہیے بلکہ دو
بھی جماعت سے پڑھنا بہتر ہے۔
کسان لوگ عام طور پر اوّل تو نماز پڑھتے ہی نہیں کہ اُن کے
نزدیک کھیتی باڑی کی مشغولی اپنے نزدیک کافی عُذر ہے اور جو دین دار
سمجھے جاتے ہیں وہ اکیلے ہی پڑھ لیتے ہیں، حالاں کہ اگر چند کھیت
والے بھی ایک جگہ جمع ہو کر نماز پڑھیں تو کتنی بڑی جماعت ہو جائے
اور کتنا بڑا ثواب حاصل ہو۔

جو استخارہ کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا، جو مشورہ کرتا ہے
وہ نادم نہیں ہوتا اور جو مصارف میں متوسط چال چلتا ہے
وہ محتاج و فقیر نہیں ہوتا (طبرانی)

تاجر کی نماز

حضرت ابنِ عباسؓ اور حضرت ابنِ مسعودؓ کی روایات میں
ہے کہ صحابہؓ بھی تجارت وغیرہ اپنے اپنے کاروبار میں مشغول
تھے لیکن جب اذان کی آواز سُنتے تو سب کچھ چھوڑکر مسجد میں
جاتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک
مرتبہ بازار میں دیکھا کہ جماعت کا وقت ہوگیا تو سب اپنی
دُکانیں بند کر کے مسجد میں داخل ہوگئے۔

ابنِ عمرؓ فرماتے ہیں کہ اِن ہی لوگوں کی شان میں یہ آیت
نازل ہوئی ہے :-

ترجمہ اُن مسجدوں میں ایسے لوگ صبح و شام اللہ کی پاکی بیان
کرتے ہیں جن کو اللہ کی یاد سے اور نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے
نہ خرید غفلت میں ڈالتی ہے اور نہ فروخت ، وہ ایسے دن سے ڈرتے
ہیں جس میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں اُلٹ جاویں گی (نور)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایسے لوگ قیامت کے روز بلا
حساب کے جنّت میں داخل کیے جائیں گے (دُرِّ منثور)

ملامتِ خلق کا شکوہ نہ کر کہ زبانِ خلق سے تو ذاتِ حق
بھی محفوظ و سلامت نہیں رہی ہے (حضرت امام حسینؓ)

مُلازم کی نماز

...زم کی نماز بھی وہی ہے جو سب کی نماز ہے البتہ یہاں یہ
مقصود ہے کہ ہمارا ایک بڑا طبقہ ملازمت پیشہ ہے مگر
...ضرات ایسے ہیں جو ملازمت کے ساتھ ساتھ دینیات کا
...کھتے ہیں جب کہ یہ مقدم ہے — اگرچہ بعض اللہ کے بندے
...دیکھے گئے ہیں جو اپنے کارِ منصبی کے ساتھ نماز روزہ بروقت
...نے ہیں اور اسلامی احکام کی پابندی کرتے ہیں ، نہ اُنھیں
...ستاتا ہے اور نہ کوئی اَور شکایت کرتے ہیں۔ صرف یقین
...اور ہمت سے وہ زمانہ کی ناموافقت کے ساتھ کام یابی
...زل طے کر رہے ہیں۔

...لام پاک میں ارشاد ہے ، نماز دُشوار ہے مگر جن کے دِلوں
...شوع ہے اُن پر کچھ بھی دُشوار نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اِس کا
...کھتے ہیں کہ بلاشبہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اِس
...ابی خیال رکھتے ہیں کہ مرنے کے بعد اُسی کی طرف لوٹ کے
...والے ہیں (بقرہ)

...تلاً ریلوے ، بس ، ٹرک وغیرہ کے مُلازمین یا ایسے ہی لمبے
...کام کرنے والے لوگ ڈیوٹی بدلنے یا منزلِ مقررہ پر پہنچنے
...تا قصر کے احکام پر عمل کرسکتے ہیں۔

...۱۲ سے منزلیں ۱۲ سے سکون و اطمینان ۱۲

مُلازمینِ جہاز کی نماز

سوال جو لوگ بحری جہاز میں نوکری کرتے ہیں اور اُن کا
پیشہ یہی ہے۔ بعض اُن میں ایسے ہیں جو ہفتوں میں واپس
ہیں اور بعض ایسے ہیں جو مہینوں میں واپس آتے ہیں اور بعض
میں۔ اُن میں بعض جہاز ایسے ہیں جو مُلک در مُلک، شہر
آدمیوں کو اُتارتے، چڑھاتے اور مال لیتے دیتے جاتے ہیں
کہیں ہفتہ بھر، کہیں کم و زیادہ ٹھہرتے ہیں اور یہ ظاہر ہے
لوگ ذی[2] اختیار نہیں، جب تک افسر یا مالک ٹھہرے تب
یہ بھی ٹھہرتے ہیں اور جب وہ چلے، یہ بھی چلتے ہیں۔ آیا یہ لوگ
ہیں یا مقیم، اپنی نماز کس طرح پڑھیں؟

جواب جہاز گھر یعنی وطن کے تو حکم میں نہیں ہے اس
اس کا حکم بھی کوئی جُدا[3] نہیں ہے، عام مسافر ہی کی طرح
یہ لوگ جب اپنے وطنِ اصلی یا وطنِ اِقامت سے چلتے ہیں،
وقت دیکھنا چاہیے کہ کس قدر سفر کرنے کا ارادہ پختہ ہوتا ہے
منزل سفر کا ارادہ ہو تو قصر کریں گے اور اس سے کم کا ہو
کریں گے، مقیم کی طرح نماز پڑھیں گے (امداد الفتاوٰی)

---

[1] ہمیشہ کا ۱۲ [2] اختیار رکھنے والے ۱۲ [3] الگ ۱۲

مُلازمینِ کشتی کی نماز

سوال ہمارے (ساحلی) شہر میں دُور دراز ملکوں سے لوگ
کمائی کرکے لے جاتے ہیں۔ اُن میں بعض پانی کے کام
والے ہیں جیسے (کم و بیش مُدت میں) دریا کے ایک پار سے
کو یا مال کو کشتیوں میں لاد کر دوسری پار لے جانا یا ایک
سے دوسرے کنارے پر پہنچانا اور یہ لوگ رات کے وقت
جہاز ہی میں (لنگر انداز کرکے) سو جاتے ہیں۔ بعض کشتی والے کبھی
کنارہ پر یا شہر میں بھی آجاتے ہیں ورنہ ہمیشہ ان کے رہنے سہنے
کشتی یا جہاز ہی ہے، تو یہ لوگ مُسافر کہلاویں گے یا مقیم؟

جواب کشتی یا جہاز میں اِقامت کی صلاحیت نہیں، اگرچہ
اور بیوی بچے بھی ساتھ ہوں۔ پس اُس میں نیت اِقامت
مقیم نہ ہوگا جب تک شرعًا ہی مسافر نہ ہوجائے البتہ جہاں
یا جہاز لنگر انداز ہوتا ہے وہ کنارہ اگر کسی شہر یا گاؤں سے
متصل ہے یعنی شہر سے وہاں تک آبادی کا سلسلہ چلا گیا ہے،
درمیان میں کھیت، باغ یا کوئی بڑا میدان نہیں تو وہ کنارہ بھی شہر
میں ہوگا اور اُس صورت میں وہاں نیت اِقامت کی معتبر ہوجائے
اور محض شہر کے تحت یا تعلق میں ہونا اِس کے لیے کافی نہیں جب
آبادی سے ملا ہوا نہ ہو (امداد الفتاوٰی)

دریا میں نماز

اگر کوئی شخص دریا میں تیر رہا ہو اور نماز کا وقت ہو جائے
تو دریا سے نکل کر نماز پڑھے اور اگر باہر پہنچنے تک قضا ہو جانے کا
ڈر ہو تو اُس کو چاہیے کہ (ممکن ہو تو تھوڑی دیر تک اپنے پیروں
کو حرکت نہ دے اور) اشاروں سے نماز پڑھ لے لیکن دریا سے
نکل کر پھر اُس نماز کو لوٹائے (دُرِّ مختار)

ہوائی جہاز میں نماز

انتظار کے بعد جب نماز کا وقت تنگ ہونے لگے اور زمین پر
اُترنا اپنے اختیار سے باہر ہو تو (سمتِ قبلہ معلوم کر کے) ہوائی جہاز
ہی میں نماز پڑھ لے۔ کھڑے ہو کر پڑھنے میں کچھ عُذر نہ ہو تو کھڑے
ہو کر ورنہ بیٹھ کر پڑھ لے اور زمین پر اُترنے کے بعد اُس نماز کا
اِعادہ کرے (امداد الفتاوٰے)

دنیا کی زندگی

قیامت کے روز جب لوگ اپنی اپنی قبروں سے اُٹھیں گے تو
اُن کا اندازہ ہوگا کہ ہم ایک آدھ روز دنیا میں رہے (مؤمنون)
المختصر آج یہاں، کل وہاں

پائلٹ کی نماز

(ہوائی جہاز راں) نماز کے وقت مددگار پائلٹ کو
... کر کے نماز پڑھے۔ اگر مددگار پائلٹ نہ ہو اور زمین پر
... خوفِ ہلاکت وغیرہ ہو یا اُترنے پر قادر نہ ہو یعنی جہاز کو
... اختیار حاصل نہ ہو اور اُترنے کے وقت تک نماز قضا
... احتمال ہو تو قضا ہو جانے سے پہلے اُسی (مقیّد و محدود)
... نماز کی نیت کر لے اور جس قدر فرائض و واجبات ادا کر سکے
... باقی چھوڑ دے، خواہ اشاروں سے پڑھے نیز ضروری ہوائی
... دینے اور لینے کی وجہ سے دورانِ نماز میں تسلسل نہ رہ سکے
... لیکن بغیر مجبوری کے ترکِ واجبات نہ کرے اور جس قدر
... ادائیگی کرے (فتوٰے) نیز چوں کہ سجدہ کے لیے ضروری ہے
... زمین پر ہو یا زمین پر قائم چیز پر ہو اس لیے زمین پر اُترنے
... اس طرح پڑھی ہوئی نماز کو لوٹائے (بحرالرائق وغیرہ)
... جہاز میں اُس کے پانی کے واسطہ سے زمین پر قائم
... وجہ سے نماز بلا اِعادہ جائز ہے (حوادث الفتاوٰے)
... کے احکام ہوائی جہاز میں بھی ویسے ہی ہیں جیسے بری اور
... میں ہیں (فتاوٰے ہندیہ)

... پابند ... (متواتر ادائیگی کا) سلسلہ ...

نماز کے دوران میں ہوائی جہاز کی گڑگڑ

سوال نمازِ جماعت پڑھتے ہوئے لوگ سجدہ میں
جہاز آیا اور اُس کی گڑگڑاہٹ میں امام کی آوازِ تکبیر
میں نہ آسکی اِس لیے بعض مقتدی (بغیر تکبیر سُنے) اندازہ
میں شریک ہوگئے۔ بعض نہ اُٹھے، وہیں رہے اور اُنھوں
ہی سجدہ کیا۔ بعض مقتدی امام کے دوسرے سجدہ میں
پر جلسہ کرکے دوسرے سجدہ میں شریک ہوئے۔ بعض نے
دیر کی کہ امام کے بعد تنہا جلسہ کیا اور دوسرے سجدہ میں
اُس میں بھی شریک نہ ہوسکے یعنی امام نے دوسرا سجدہ کرکے
اور یہ تنہا ہی دوسرا سجدہ کرکے امام کی حالت میں آئے
صورت میں نماز کیسی ہوئی ؟

جواب دوسرا سجدہ مثل اوّل کے فرض ہے (عالمگیری)
چاروں صورتوں میں جن مقتدیوں نے ایک ہی سجدہ کیا
دوسری صورت میں، اُن کی نماز فاسد ہوگئی، اُن کو دوبارہ
چاہیے اور جن مقتدیوں نے دوسرا سجدہ ادا کرلیا (اگرچہ مثل
کیا ہے) یعنی پہلی، تیسری اور چوتھی صورت میں، اُن کی نماز

ع دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا ۱۲ ع دیکھو صفحہ ۲۹۳

اور لندن وغیرہ میں نماز، روزہ کا حکم

سوال جس جگہ ۳ بجے سورج نکلے اور ۹ بجے غروب ہو یعنی
ایسا وقت ہے کہ وہاں اِس حساب سے ۱۸ گھنٹے کا دن اور
رات ہوتی ہے تو وہاں نمازِ مغرب بعد غروب ہی پڑھے یا
کرکے پڑھے، اِسی طرح عشا کی نماز کس طرح اور کس
جاوے ؟

جواب نمازِ مغرب بعد غروب کے پڑھے اور نمازِ عشا (شفق
کے بعد) شفق کی سفیدی غائب ہونے پر پڑھے۔ اسی طرح
وہاں کے حساب سے پڑھے (عزیز الفتاوٰے)

سوال نماز روزہ کے اوقات کی پابندی ممالک قطبِ شمالی
میں جہاں تین تین مہینے تک سورج نہیں نکلتا اور
مہینے تک غروب نہیں ہوتا وہاں کس طرح ہو ؟

جواب وہاں اندازہ کرکے نماز ادا کریں اور روزہ رکھیں
حدیث شریف میں آیا ہے کہ دجّال کے زمانہ میں ایک دن
کا ہوگا، ایک دن مہینہ کا، ایک دن ہفتہ کا (اور پھر حسب
اُس وقت کے لیے حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم نے بجوابِ صحابہؓ

شمال اور جنوب کے علاقے ۱۲ ع آخیر زمانہ میں ظاہر ہونے والا ایک شخص جو خدائی کا
اہل ایمان کو ستائے گا، پھر حضرت عیسے علیہ السّلام کے ہاتھ سے مارا جائے گا

اِرشاد فرمایا کہ اندازہ کر کے نمازیں ادا کریں (اور روزہ گر...
اِس کا یہ مطلب ہے کہ ہر چوبیس گھنٹے میں پانچ نماز...
جائیں اُتنے فاصلہ سے جو عام شہروں میں نمازوں کے درمیان...
ہے۔ پس یہی حکم اُن مقامات کا ہے جہاں چھ چھ مہینے یک...
دن اور رات رہتی ہے (عزیز الفتاوٰے)

سوال روس میں ۶۰ درجے عرض البلد شمالی پر تقریباً...
کا سب سے بڑا دن ہوتا ہے اور بعض مقامات آباد میں س...
بڑا دن ۲۴ گھنٹے یا اِس سے زائد کا ہوتا ہے اور کہیں ۲۱ دن...
ایک دن ہوتا ہے۔ ایسے مقامات پر نماز، روزہ کس ط...
کیا جائے ؟

جواب ایسے متفرق مقامات پر سب سے قریب ج...
ایسی ہو جہاں برداشت کے مُطابق مجموعی ۲۴ گھنٹے کے دن...
ہوتے ہوں، وہاں کے موافق دن رات قرار دیے جائیں او...
کے حساب سے پنج گانہ نماز کے وقفے مقرر کر کے نماز اور سحر...
کے اوقات مقرر کر کے روزہ ادا کریں (فتاوٰے کراچی، لاہور، دیوبند، سہار...

نیز جہاں دن اور رات باقاعدہ ہوتے ہوں مگر بہت...
دن ہو تو جیسے ہم لوگ ۱۴ گھنٹے تک روزہ پر قادر ہیں او...
میں رکھتے ہیں تو مقامی طور پر وہ ۲۰ گھنٹے تک بھی رکھنے پر...
ہوں گے، اِس لیے لمبے دنوں میں روزہ رکھیں اور نماز پڑھیں...
(تتمہ رابعہ امد...

سوال اوقاتِ نماز ہر موسم کے لیے جداگانہ ہیں یا یک ساں،
...کا حساب گھڑی وغیرہ سے ہے یا کِس حساب سے ہر نماز کا
...ب سے کب تک رہا کرتا ہے ؟

جواب ہر موسم اور ہر خطہ کے لیے سورج کے طلوع و غروب
...بنا پر سے نماز کے اوقات جُدا جُدا ہوتے ہیں جو اپنے اپنے
...گاؤں وغیرہ میں مطبوعہ جنتری یا نقشہ کے ذریعہ معلوم ہو سکتے
...ور دوسرے مقامات پر طلوع و غروب کو دیکھ کر جس قدر
...تی ہو، وہ کر دی جائے (امداد المفتیین)

مُشابہت

جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے، وہ اُسی میں سے ہے (ابوداؤد)
یعنی اُسی قوم کے ساتھ اُس کا حشر ہو گا
مشابہت غیر اقوام کی خواہ بول چال میں ہو، کھانے پینے کے طریقہ میں ہو
بال رکھنے میں ہو، لباس میں ہو یا معاشرت میں، سب حرام ہے
قوم کافرین سے مشابہت ہو یا فاسقین سے
اِس طرح فیشن کی بھی ممانعت ہوئی۔ ایک اور ارشاد ہے۔
وضع قطع میں یہود و نصارٰے (غیر مسلمین) کی مخالفت کرو
(بخاری و مسلم)

ہر کسی مُلک کا اپنا لباس، زبان اور تہذیب اسی سے بنتی ہے
لیکن سب کچھ شریعت کی حدود میں رکھنا ہو گا

جِن کی نماز

قرآن پاک میں آیا ہے، جنوں کی ایک جماعت ایمان لے
اُن میں بھی کوئی نیک ہے، کوئی بد اور کوئی مسلم ہے کوئی غیر مسلم
پس اگر کسی جن نے انسانی شکل میں آکر کسی نماز میں اقتدا کی
امامت کی تو نماز (اُس کی اور دوسروں کی) درست ہے (فتاویٰ)

غیر مسلم کی نماز

اگر کسی غیر مسلم نے اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے ہوئے مسلمانو
نماز پڑھادی (یعنی امامت کی) تو جب تک پتہ نہ چلے، معاف
اور جب پتہ چل جائے تو ایسی سب نمازوں کی قضا پڑ
فرض ہے (فتاویٰ)

نو مسلم کی نماز

اگر کوئی کافر مسلمان ہو تو اُسے اُسی وقت سے نماز، روزہ کی پابند
کرنا فرض ہے اور اگر کوئی مسلمان مُرتد ہوجائے یعنی دین سے پھر جا
اور کچھ عرصہ کے بعد پھر مسلمان ہو تو اگر ارتداد سے پہلی (حالتِ اسلام
کچھ نمازیں اُس کے ذمہ ہوں تو اُن کی قضا لازم ہے (امداد الفتاویٰ)

؎ دین سے پھر جانا ۱۲

قیدی کی نماز

اگر کوئی مسلمان کسی کافر کی قید میں ہو اور وہ کافر اُس کو وضو
نماز سے منع کرے تو وہ نماز کا وقت آجانے پر تیمم کرکے (اور
بھی نہ کرسکے تو بغیر تیمم کے) اشاروں سے جس قدر ممکن ہو نماز
ے پھر جب چھوٹے تو ایسی نمازوں کو لوٹائے (بحر الرائق)
ایسی صورت کو فقہاءؒ نے تشبہ بالمصلّین کہا ہے جس کا مطلب
ے کہ نماز پڑھنے والوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرے اور جب
اصل پر قادر نہ ہو تو مشابہت ہی بعض مقام پر ضروری اور
حالت میں مستحب ہوجاتی ہے جیسے حائضہ عورت کے لیے
ہے کہ نماز کا وقت آجانے پر وضو کرکے کسی پاک جگہ تھوڑی
بیٹھ کر اللہ اللہ کرلیا کرے تاکہ نمازیوں کے ساتھ کچھ نہ کچھ
ابہت ہوجائے اور نماز کی عادت چھوٹ نہ جائے (فتح القدیر)
اِسی طرح روزہ کی نیت کرلینے (یعنی رکھ لینے) کے بعد اگر کسی
کا روزہ ٹوٹ جائے تو اُس کے لیے واجب ہے کہ اُس روز
کھائے پیے، صورۃً روزہ دار بنا رہے اور پھر اُس روزہ کی
قضا بھی کرے (ہدایہ)

(فقہ کے) عالم لوگ ۱۲

فحش لٹریچر سے بچیے

خوف کی نماز اور فوجی نماز

جب کفر اور اسلام کی جنگ ہو یا کسی دشمن کا سامنا ہو
والا ہو خواہ وہ دشمن انسان ہو یا کوئی درندہ یا اژدہا وغیرہ
ایسی حالت میں سب مسلمان یا بعض لوگ جماعت سے نماز
نہ پڑھ سکیں اور سواریوں سے اُترنے کی بھی مہلت نہ ہو تو
لوگوں کو چاہیے کہ سواریوں پر بیٹھے بیٹھے اِشاروں سے تنہا نماز
پڑھ لیں، اِس صورت میں قبلہ رُوئی بھی شرط نہیں، ہاں اگر دو
آدمی ایک ہی سواری پر بیٹھے ہوں تو وہ دونوں جماعت کرلیں
اور اگر اِس کی بھی مہلت نہ ہو تو معذور ہیں، اُس وقت نماز نہ
پڑھیں پھر اطمینان سے اُس کی قضا پڑھ لیں اور اگر کچھ لوگ
مِل کر جماعت سے نماز پڑھ سکیں تو ایسی حالت میں اُن کو
جماعت نہ چھوڑنی چاہیے اور اِس قاعدہ سے نماز پڑھیں کہ تمام
مسلمانوں کے دو حصے کردیے جائیں۔ ایک حصہ دشمن کے
مقابلہ میں رہے اور دوسرا حصہ اِمام کے ساتھ نماز پڑھ لے۔
نماز پڑھنے کے بعد یہ حصہ دشمن کے مقابلہ میں چلا جائے اور
'باقی حصہ' آکر دوسرے اِمام کے ساتھ (پوری) نماز پڑھ لے
پھر دشمن کے مقابلہ میں چلا جائے (ابوداؤد۔ مراقی الفلاح)

آج کا کام کل پر مت چھوڑو

دشمن کے مقابلہ کے وقت

خوف کا وہ طریقہ کہ پہلے ایک حصہ ایک اِمام کے پیچھے
پڑھ لے، پھر دوسرا حصہ آکر اُسی امام کے پیچھے اقتدا
اور بعد میں دونوں حصے اپنی اپنی نمازیں پوری کرلیں،
آن و حدیث میں مذکور ہے مگر چوں کہ اُس کے مسائل
ہیں اور غلطی کا زیادہ امکان ہے اِس لیے دوسرا جائز اور
طریقہ (پوری نماز والا) لکھ دیا تاکہ ادائیگی میں سہولت رہے۔

مسئلہ نمازِ خوف ہتھیار باندھ کر پڑھنا مستحب ہے (مراقی الفلاح)

مسئلہ تلوار چلاتے ہوئے یا فائرنگ کرتے ہوئے (اگرچہ نماز کا
ختم ہو رہا ہو) لڑائی سے فارغ ہو کر نماز پڑھے (ردّ المحتار)

مسئلہ اگر نماز خلافِ سمتِ قبلہ شروع کرچکے ہوں پھر دشمن بھاگ
تو فوراً قبلہ کی طرف پھر جائیں ورنہ نماز نہ ہوگی اور اگر اطمینان
بلہ رُو نماز پڑھ رہے ہوں اور دشمن آجائے تو فوراً دشمن کی
پھر جانا چاہیے، اُس وقت استقبالِ قبلہ شرط نہ رہے گا

مسئلہ اگر جنگ کم از کم ۴۸ میل کے فاصلہ پر ہو تو وہاں بھی
نماز پڑھی جائے گی اور وقت نہ ملنے پر، سُنّتیں چھوڑ دینا درست
(شامی) [illegible] کلومیٹر تقریباً

جنّت تلواروں کے سایہ میں ہے (مسلم)

بیمار کی نماز

مسئلہ نماز کو کسی حالت میں نہ چھوڑے۔ جب تک
ہو کر پڑھنے کی طاقت رہے، کھڑے ہو کر نماز پڑھتا رہے
جب کھڑا نہ ہوا جائے تو بیٹھ کر نماز پڑھے اور رکوع کے لیے
جھکے کہ ماتھا گھٹنوں کے سامنے ہو جائے (ردّ المحتار) مسئلہ اگر
سجدہ کرنے کی بھی قدرت نہ ہو تو رکوع اور سجدہ کو اشارہ
ادا کرے۔ سجدہ کے لیے رکوع سے زیادہ جھک جایا کرے
کرنے کے لیے تکیہ وغیرہ کوئی اونچی چیز رکھ لینا اور اس پر سجدہ
بہتر نہیں، اشارہ کر لینا کافی ہے (شرح الہدایہ) البتہ اگر بغیر تکیہ
سر کے جھکانے میں تکلیف ہو تو تکیہ وغیرہ رکھ لینا جائز ہے
مسئلہ اگر کسی کے ماتھے پر ایسا زخم ہو کہ سجدہ نہ کر سکتا ہو تو اس کو
ہے کہ ناک زمین پر ٹیک کر سجدہ کرے۔ اگر ناک پر بھی سجدہ نہ کیا
اشارہ سے نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی (عالم گیری) مسئلہ اگر بیٹھنے کی
طاقت نہیں رہی تو پیچھے کوئی گاؤ تکیہ وغیرہ لگا کر اس طرح لیٹ
جائے کہ سر اونچا رہے بلکہ قریب قریب بیٹھنے کے رہے اور پاؤں
قبلہ کی طرف کرے لیکن پھیلانا نہیں چاہیے، اگر کچھ طاقت ہو
گھٹنے کھڑے رکھے پھر سر کے اشارہ سے نماز پڑھے (شرح تنویر) مسئلہ
چت نہ لیٹ سکے تو دائیں کروٹ پر لیٹ کر نماز پڑھے اور ایسے بھی

یا بائیں کروٹ پر (قبلہ کی طرف منہ کر کے) لیٹے اور سر کے
رکوع، سجدہ کرے (دُرِّ مختار) مسئلہ اگر کوئی قبلہ کی طرف
والا موجود نہ ہو تو جدھر منہ ہو، اسی طرف اشارہ سے نماز
(دُرِّ مختار) مسئلہ اگر سر سے اشارہ کرنے کی بھی طاقت نہیں
نماز نہ پڑھے پھر اگر ایک دن رات سے زیادہ یہی حالت رہے
بالکل معاف ہو گئی اور اس کی قضا بھی واجب نہیں ہے اور
دن رات کے اندر پھر اشارہ سے پڑھنے کی طاقت آگئی تو
سے چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا بھی پڑھے (فتاوے ہندیہ)
مسئلہ اسی طرح اچھا خاصا آدمی بے ہوش ہو جائے تو اگر بے ہوشی
دن رات یا اس سے کم ہوئی تو قضا پڑھنا واجب ہے اور اگر
دن رات سے زیادہ ہو گئی ہو تو قضا پڑھنا واجب نہیں (مراقی الفلاح)
ایک شخص روزانہ بے ہوش ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی اس کو ہوش
جاتا ہے تو اگر افاقہ کسی وقت مقررہ پر ہوتا ہے تو نمازوں کی
واجب ہے اور اگر وقت مقرر نہیں ہے تو قضا نہیں ہے (دُرِّ مختار)
بیماری کی وجہ سے تھوڑی نماز بیٹھ کر پڑھی اور رکوع کی جگہ
اور سجدہ کی جگہ سجدہ کیا پھر نماز ہی میں اچھا ہو گیا تو اسی نماز کو
ہو کر پورا کرے (عالم گیری) مسئلہ اگر بیماری کی وجہ سے رکوع، سجدہ
نہ تھی اس لیے سر کے اشارہ سے رکوع، سجدہ کیا پھر جب
نماز پڑھ چکا تو ایسا ہو گیا کہ اب رکوع، سجدہ کر سکتا ہے تو اب

یہ نماز جاتی رہی، اس کو پورا نہ کرے بلکہ پھر سے پڑھے
مسئلہ جو آدمی نماز میں قیام کرسکتا ہو مگر رکوع وسجود سے
اُسے کھڑا ہونے سے بیٹھ کر (رکوع، سجدہ کے لیے اشارہ کر
نماز پڑھنا افضل ہے (ردّ المحتار) مسئلہ[13] اسی طرح اگر کوئی شخص
بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتا لیکن دیوار یا آدمی وغیرہ کا سہارا
جائے تو بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے تو اُسے سہارے ہی سے نماز
چاہیے، لیٹ کر نماز پڑھنا اُس کے لیے جائز نہیں (عالمگیری)
مسئلہ[14] ڈاکٹر نے کسی کی آنکھ بنائی اور ہلنے جُلنے سے منع
لیٹے لیٹے نماز پڑھنا درست ہے (دُرِّ مختار وغیرہ) مسئلہ[15] چارپائی
ہو یا کسی ہوئی، اُس) پر نماز جائز ہے (فتوے) مسئلہ[16] بیمار کا
نجس ہے لیکن اُس کے بدلنے میں بہت تکلیف ہوگی تو اُس
پڑھ لینا درست ہے (ردُّ المحتار) مسئلہ تن دُرستی کے زمانہ میں
نمازیں قضا ہوگئی تھیں پھر بیمار ہوگیا تو بیماری کے زمانہ میں
جس طرح نماز پڑھنے کی قوت ہو، اُن کی قضا پڑھے، یہ خیال
کرے کہ جب قوت آجاوے تب پڑھوں (فتاوٰے ہندیہ)

فرمایا رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے، ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی
بیمار پُرسی صبح کے وقت کرے تو شام تک اُس کے لیے ستر ہزار فرشتے
دُعا کرتے ہیں اور اگر شام کو کرے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے دُعا کرتے ہیں (مشکوٰة)

نمازِ جنازہ کا بیان

نماز جنازہ کے پڑھنے سے یہ غرض ہے کہ مسلمان اپنے مُردہ
کو دُعاءِ خیر سے مرنے کے بعد بھی محروم نہ رکھے اور اپنی دُعاءِ
کا توشہ اس مسافرِ آخرت کے ساتھ کردے تاکہ اِس دُشوار
منزل میں اُس کے کام آوے۔ مومنین کے ایک گروہ کا
کی سفارش کرنے کے واسطے جمع ہونا میت پر رحمتِ الٰہی
ہونے میں بڑا کامل اثر رکھتا ہے۔

نمازِ جنازہ کی حیثیت

جنازہ کی نماز حقیقت میں ارحمُ الرّاحمین سے میت کے لیے
ہے (ابنِ ماجہ) جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے (عالمگیری)
نمازِ جنازہ کے واجب ہونے کی ایک شرط یہ ہے کہ اُس کی
کا علم بھی ہو۔ پس جس شخص کو یہ خبر نہ ہوگی وہ معذور ہے۔
نمازِ جنازہ اُس پر ضروری نہیں (ردُّ المحتار) باقی شرائط وواجبات پاکی،
رُوئی، نیت وغیرہ وہی ہیں جو عام نمازوں کے لیے ہیں (شامی)
رکوع، سجدہ اِس میں اِس لیے نہیں ہے کہ رکوعی اور سجودی تعظیم
اللہ کے لیے حرام ہے اور نمازِ جنازہ میں جنازہ سامنے سجدہ کی جگہ
ہوتا ہے۔

نمازِ جنازہ کے صحیح ہونے کی شرطیں

۱۔ میّت کا مسلمان ہونا ۲۔ میّت کے بدن اور کفن کا پاک ہونا ۳۔ سَتر کا ڈھکا ہوا ہونا ۴۔ میّت کا نماز پڑھنے والے کے سامنے موجود ہونا ۵۔ میّت کا یا جس چیز پر میّت ہو اُس کا زمین پر رکھا ہوا ہونا (عالم گیری)

مسئلہ کافر[1] اور مُرتد[2] کی نمازِ جنازہ صحیح نہیں اور جس نے اپنے باپ یا ماں کو قتل کیا ہو، اُس کی سزا میں وہ مارا جائے اُس کی نماز بھی[3] نہ پڑھی جائے گی (عالم گیری) مسئلہ نیز جس شخص کے عقائد حدِ کفر تک پہنچ گئے ہوں، ایسے شخص کی نمازِ جنازہ درست نہیں (امداد الفتاویٰ) مسئلہ جس لڑکے کا باپ یا ماں مسلمان ہو وہ لڑکا مسلمان سمجھا جائے گا اور اُس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی (غنیہ) مسئلہ جس شخص نے خودکشی کی ہو، اُس کی نمازِ جنازہ بھی درست ہے (عالم گیری) مسئلہ میّت سے مُراد وہ شخص ہے جو زندہ پیدا ہوکر مرگیا ہو اور اگر مَرا ہوا پیدا ہو تو اُس کی نماز درست نہیں (ترمذی۔ ردّ المحتار) مسئلہ اگر کہیں باوجود کوشش کے (ایک یا کئی) مسلمان اور کافر میّت کا پتہ نہ چلے تو احتیاطاً سب کو غسل دیں اور سب کی نماز پڑھیں (اور نیت یہ کریں کہ جو مسلمان

[1] اسلام کے واضح احکام میں سے کسی کا انکار کرنے والا ۱۲ [2] دین سے پھر جانے والا ۱۲
[3] تنبیہ شدید کے طور پر ۱۲

نمازِ جنازہ پڑھتے ہیں) پھر سب کو دفن کردیں (امداد الفتاویٰ)

میّت کو ضائع کردیا گیا ہو (جب تک اُس کا نصف بدن ملے) اُس کی نمازِ جنازہ جائز نہیں (عالم گیری و دُرِّ مختار)

جس میّت کو بغیر نمازِ جنازہ پڑھے دفن کیا ہو، اُس کی قبر ... سے زیادہ) تین[1] روز تک نمازِ جنازہ کراہت کے ساتھ (ترجیح الراجح)

نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ

...زہ کو آگے رکھ کر امام اُس کے درمیان (سینہ کے مقابل) ...ہائے (بخاری و مسلم) مقتدی پیچھے صف باندھ کر کھڑے ہوں۔ ...جائے کہ میں نمازِ جنازہ اللہ کے واسطے اور دُعا میّت کے ... امام کے پیچھے پڑھتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے ... اُٹھاکر اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لے اور ... اللّٰھم (آخر تک) پڑھے پھر (بغیر ہاتھ اُٹھائے) دوسری ... اکبر کہہ کر نماز کے قعدۂ اخیرہ میں پڑھا جانے والا درود

... اُس کی لاش کے پھٹ جانے کا اندیشہ نہ ہو تب تک ۱۲ (وذ د بحر)
... میں کوئی دُعا و قراءت مقرر نہیں کی گئی، سب جائز ہے (عینی شرح بخاری) اسی میں ... حمد ہے خواہ سورۂ فاتحہ سے ہو یا حدیث کی دُعاؤں سے چناں چہ حضرت ابن عمرؓ ... سورۂ فاتحہ نہیں پڑھتے تھے ۱۲ (مؤطا امام مالکؒ)

شریف پڑھے پھر تیسری دفعہ اللہ اکبر کہہ کر اگر میت بالغ (مرد یا
عورت) کی ہو تو دُعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَ
غَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ
اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ
عَلَی الْاِیْمَانِ ط (اے اللہ مغفرت فرما ہمارے زندوں کے لیے اور مُردوں کے لیے
اور حاضر کے لیے اور غائب کے لیے اور چھوٹوں کے لیے اور بڑوں کے لیے اور مردوں
کے لیے اور عورتوں کے لیے۔ اے اللہ جس کو زندہ رکھے تو ہم میں سے اُس کو اسلام
پر زندہ رکھ اور جس کو موت دے تو ہم میں سے اُس کا ایمان پر خاتمہ کر)
پڑھے اور اگر میت نابالغ لڑکے کی ہو تو دُعا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ
لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط (اے اللہ بنا اِس (لڑکے) کو ہمارے لیے پیش رو
اور بنا اِس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور بنا اِس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والا
اور سفارش قبول کیا گیا) پڑھے اور
اگر میت نابالغہ لڑکی کی ہو تو دُعا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا
شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ط (اے اللہ بنا اِس (لڑکی) کو ہمارے لیے پیش رو اور بنا
اِس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور بنا اِس کو ہمارے لیے سفارش کرنے والی اور
سفارش قبول کی گئی) پڑھے۔ اِس کے بعد چوتھی دفعہ اللہ اکبر کہہ کر (دونوں طرف)

عـہ بخاری وغیرہ ۱۲

سلام پھیر دے (دُرِّ مختار، عالم گیری وغیرہ)
...جنازہ میں ۱۔ کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ۲۔ چار دفعہ اللہ اکبر کہنا
...ض ہیں (بخاری ومسلم) سلام پھیرنا واجب ہے (مراقی) ۱۔ امام کا میت
...کے مقابل کھڑا ہونا ۲۔ ثنا پڑھنا ۳۔ درود شریف پڑھنا ۴۔ دُعا
...چار سنتیں ہیں (نور ومراقی) اور مُستحب ہے کہ اگر نمازی زیادہ ہوں
...(بعدد طاق) تین (یا پانچ یا سات) صفیں کر دی جائیں (ابوداؤد) اگلی
...میں زیادہ نمازی ہوں اور پچھلی صفوں میں ترتیب وار کم (دُرِّ مختار)
...جنازہ کی نماز بھی اُن چیزوں سے فاسد ہو جاتی ہے جن
...ن سے دوسری نمازیں فاسد ہو جاتی ہیں البتہ جنازہ کی نماز میں
...آواز سے ہنسنے سے کہ آس پاس والے سُن لیں، وضو نہیں جاتا
...عورت کے ساتھ کھڑے ہو جانے سے بھی اِس میں فساد نہیں آتا
(...عالمگیری)
مسئلہ میت کی نماز میں اِس غرض سے زیادہ دیر کرنا کہ جماعت
...ہو جائے مکروہ (تحریمی) ہے (بخاری ومسلم۔ دُرِّ مختار) مسئلہ میت ناپاک
...ئی پر ہو تو نمازِ جنازہ جائز نہیں (امداد الفتاوے) مسئلہ اگر جنازہ
...رکھا ہو یعنی سر کی طرف پاؤں اور پاؤں کی طرف سر ہو گیا تو
...ہو جائے گی مگر قصدًا ایسا کیا تو گنہگار ہوئے (دُرِّ مختار)
مسئلہ جنازہ کی نماز (بغیر مجبوری کے) اُس مسجد میں پڑھنا مکروہ
...ہے جو پنج گانہ، جمعہ یا عیدین کی نماز کے لیے بنائی گئی ہو خواہ

...اور نمازِ جنازہ جاتی رہتی ہے ۱۲ (فتاوے ہندیہ)

جنازہ مسجد سے باہر ہو اور نماز پڑھنے والے اندر ہوں
مسئلہ لیکن جو مسجد نمازِ جنازہ کے لیے بنائی گئی ہو، اُس میں
یا جماعت سے فرض نماز پڑھنا درست ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ
لوگوں کی زمین میں نمازِ جنازہ (یا پنج گانہ) پڑھنا مکروہ
ہے (عالم گیری) لیکن غالب خیال اگر یہ ہو کہ زمین والا ناراض نہیں
تو پھر درست ہے (شامی) مسئلہ زمین خشک ہو یا تر، جب تک
کی ناپاکی معلوم نہ ہو، وہ پاک ہے اور اُس پر کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ
پڑھنا درست ہے (مُنیہ) مسئلہ بعض آدمی جو جنازہ کی نماز جوتا پہنے
ہوئے پڑھ لیتے ہیں اُن کے لیے یہ امر ضروری ہے کہ وہ جگہ جس
کھڑے ہوئے ہوں اور جوتے، دونوں پاک ہوں اور اگر جوتا
نکال دیا جائے اور اُس پر کھڑے ہوں تو صرف جوتے کا پاک
ضروری ہے۔ اسی میں احتیاط ہے (ردّ المحتار) مسئلہ اور ایسے جوتے
جو نیچے سے نجس اور اُوپر سے پاک ہوں، پہن کر نمازِ جنازہ پڑھنا
لیے درست نہیں ہے کہ دوسری نمازوں کی صحت کے لیے جو شرائط
ہیں وہی شرائط نمازِ جنازہ کی صحت کے لیے بھی ہیں (عالم گیری)
مسئلہ اگر زمین پر ظاہری نجاست نہ ہو تو اُس پر نمازِ جنازہ
پڑھنا درست ہے لیکن مذکورہ جوتے پہن کر یا اُن پر کھڑے
درست نہیں (خواہ جوتے ایک تہ کے ہوں یا دو تہ کے) کیوں

ف کیوں کہ نمازی کی حرکت سے جوتوں کی نجس جانب بھی حرکت کرے گی جو مفسدِ نماز ہے ۱۲ (احسن

نجاست یقینی ہے اور زمین کی نجاست میں شک ہے
پر نمازِ جنازہ پڑھنا فقہاء نے مکروہ (تحریمی) لکھا ہے (عالم گیری)
زمین پر جہاں پہلے گوبر وغیرہ پڑ گیا تھا پھر دھوپ میں
اُڑ گیا، اب صرف اُس کا کچھ بھوسہ سا وہاں پڑا ہوا
زمین پر نجاست کا کچھ اثر باقی نہیں رہا ہے، وہاں نمازِ جنازہ
مگر مذکورہ جوتوں سے درست نہیں (عالم گیری)
مسئلہ اگر بہت سے جنازے (مرد و عورت کے) اکٹھے ہو جائیں
صورت سے اُن کی لمبی صف بنا دی جائے اور سب کے
طرف ہوں۔ دوسری صورت سے کہ وہ آگے پیچھے ہوں اور
سینہ امام کے مقابل ہو، دونوں صورتیں جائز ہیں۔ دوسری
میں امام کے قریب مَرد رہے پھر نابالغ لڑکا پھر ہیجڑا پھر
پھر نابالغ لڑکی نیز جنازہ امام کے سامنے رکھا جانا ضروری
چارپائی پر ہو یا زمین پر (امداد الفتاوٰے) مسئلہ جنازہ کی
جانے کا سب سے زیادہ حق (خواہ کسی خاص شخص کے لیے
کی وصیت کی گئی ہو) بادشاہِ اسلام کو ہے، اگر وہ موجود نہ
کا نائب امامت کا مستحق ہے، وہ بھی نہ ہو تو قاضی شہر ورنہ

اگر کوئی جگہ ہو یا گیلی ہو تو اُس کا انتظام کر لیں اگرچہ گیلی جگہ پر بھی (جب کہ نجاست نہ ہو)
نماز پڑھنا درست ہے مگر سردی کے موسم میں گیلی جگہ جوتے نکال کر کھڑا ہونے میں تکلیف
پر نمازِ جنازہ پڑھ لیں اور بعض

امامِ جمعہ پھر امامِ محلہ بشرطیکہ ولیِ میت سے افضل
ولی یا وہ شخص جس کو ولی اجازت دے (دُرِّ مختار) مسئلہ ایک
نماز کئی مرتبہ پڑھنا جائز نہیں مگر صرف ولیِ میت کو جبکہ اُس
بے اجازت کسی غیر مستحق نے نماز پڑھادی ہو، پڑھنا درست
اُس کے ساتھ دوسرے رہ جانے والے بھی نمازِ جنازہ پڑھ سکتے
لیکن بغیر اجازتِ ولی اگر نمازِ جنازہ مستحقین (بادشاہ، نائب یا حاکم
وغیرہ) میں سے کسی نے پڑھادی ہو تو پھر ولی دوبارہ نہیں پڑھ سکتا
اِسی طرح بادشاہِ وقت وغیرہ کے موجود ہوتے ہوئے اگر ولی نماز
پڑھادے تو بادشاہ وغیرہ کو دوبارہ پڑھنا جائز نہیں لیکن اس صورت
میں بادشاہ یا نائب وغیرہ کو امام نہ بنانے سے ترکِ واجب کا گناہ
ولی کو ہوگا (دُرِّ مختار و شامی) مسئلہ اگر مقتدی کو یہ نہ معلوم ہو کہ میت
مرد ہے یا عورت یا لڑکا ہے یا لڑکی تو یہ نیت کرلینا کافی ہے کہ امام
جس کی نماز پڑھتا ہے اُس کی نماز پڑھتا ہوں (اور دُعا بالغ
پڑھ لے) (رَدُّ المحتار) مسئلہ (برخلاف عام نماز کے) نمازِ جنازہ پچھلی صف
میں کھڑے ہوکر پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے بہ نسبت اگلی صف کے
مسئلہ جس کو نمازِ جنازہ نہ آتی ہو، اگر وہ (کم از کم) امام کی اقتدا میں
کھڑے ہوکر چار دفعہ اللہ اکبر کہہ لے تو اُس کی نماز ہوجائے گی
اِس لیے ترک نہ کرنی چاہیے، پھر بعد میں پُوری ترکیب یاد کرلے
مسئلہ کسی سے جنازہ کی نماز کی ایک یا دو یا تین تکبیریں جاتی رہیں

تکبیرِ تحریمہ کے وقت وہاں موجود تھا اور پھر کسی وجہ سے
ہوا تو امام کی تکبیر کا اِنتظار کیے بغیر تکبیر کہہ کر جماعت
میں شامل ہوجائے اور اگر بعد میں آیا تو امام کی تکبیر کا اِنتظار
جب امام تکبیر کہے اُس وقت تکبیر کہہ کر مل جائے اور یہ
اس کے حق میں تکبیرِ تحریمہ ہوجائے گی، پھر جب امام سلام
پھیرے تو یہ شخص (دونوں صورتوں میں) مسبوق کی طرح اپنی
باقی صرف تکبیروں کو ادا کرکے نماز پوری کرلے (کبیری)
مسئلہ اگر کوئی شخص چوتھی تکبیر کے بعد پہنچا اور امام نے ابھی
سلام نہیں پھیرا ہے تو فوراً مل جائے اور جب تک جنازہ کو اُٹھائیں
تکبیریں ادا کرلے، دُعائیں چھوڑ دے، نماز ہوجائے گی (عالمگیری)
جنازہ کے ساتھ کوئی دُعا یا ذکر بلند آواز سے پڑھنا مکروہ
ہے (عالمگیری) مسئلہ مُردہ کو قبر میں رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ
وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلُ اللّٰهِ (شروع اللہ کے نام سے اور حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق پر) کہنا مستحب ہے (عالمگیری)

کلمۂ تأسّف

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ (بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک
ہم اللہ کی طرف لوٹنے والے ہیں) (بقرہ) افسوس کے وقت پڑھے نیز اگر یہ آیت
پڑھ کر کھوئی ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاءاللہ ضرور مل جاوے
یا اس سے کوئی چیز اُس سے عمدہ ملے گی (اعمالِ قرآنی)

نمازِ جنازہ غائبانہ

شرائط مُقرّرہ کے مُطابق (امام اعظمؒ کے نزدیک) کسی کی نما[illegible]
جنازہ پڑھنا جائز نہیں ہے۔ شاہ نجاشی والی حبشہ کے لیے [illegible]
حضورؐ کا نمازِ جنازہ پڑھنا ثابت ہے مگر وہ عام حکم اور قانون نہیں [illegible]
حضورؐ کی خصوصیات میں شمار کیا گیا ہے کیوں کہ آں حضرت صلے [illegible]
وسلّم کی زندگی مبارک میں بہت سے صحابۂ کرامؓ غزواتؐ اور معرک[illegible]
شہید ہوئے مگر کسی ایک کے متعلق بھی سوائے شاہ نجاشی کے [illegible]
نہیں ملتا کہ آپؐ نے اُس پر نمازِ جنازہ غائبانہ طور پر پڑھی ہو۔ [illegible]
حضورؐ کی وفات کے بعد آپ کے خلفاء اور اصحابؓ نے کسی می[illegible]
غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھی ہے۔

شاہ نجاشی کے بارہ میں یہ بھی علماء نے لکھا ہے کہ آں ح[illegible]
کے سامنے سے معجزانہ طور پر پردے اُٹھا دیے گئے تھے اور حضو[illegible]
نجاشی کا جنازہ سامنے دیکھ رہے تھے یا جنازہ اُٹھا کر حضورؐ کے [illegible]
لایا گیا تھا، بہرحال جو بھی صورت ہو مگر اُسے غائبانہ نمازِ جناز[illegible]
کہا جاسکتا بلکہ معجزانہ کہا جاسکتا ہے۔

شاہ نجاشی کی نمازِ جنازہ کا واقعہ ابوداؤد ج ۲ میں مذکو[illegible]

عہ وہ لڑائیاں جن میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم شامل تھے ۱۲ عہ اِس کے [illegible]
وغیرہ کے ذریعہ ایصالِ ثواب کیا جائے تو بہتر ہے ۱۲ (دُرِّ مختار)

نفل نمازوں کا بیان

[illegible] پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ دن رات میں جتنی چاہے
[illegible] مگر یہ خیال رکھے کہ جن وقتوں میں پڑھنا مکروہ ہے
[illegible] نہ پڑھے۔ بعض نفلوں کا ثواب بہت زیادہ ہوتا ہے اس
[illegible] نفلوں سے اُن کا پڑھنا بہتر ہے کہ تھوڑی سی محنت سے
[illegible] ملتا ہے۔

[illegible] یا رسولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے، خداوند تعالیٰ بندہ کے
[illegible] اتنا مہربان نہیں ہوتا جتنا کہ (نفل کی) دو رکعتوں پر جن کو
[illegible] پڑھتا ہے اور تحقیق بھلائی چھڑکی جاتی ہے بندہ کے سر پر
[illegible] کہ وہ نماز میں مشغول رہتا ہے اور خدا کا بندہ خدا سے
[illegible] حاصل کرنے میں جس قدر کہ قرآن سے فائدہ اُٹھاتا ہے اور
[illegible] نہیں (احمد، ترمذی)

[illegible] فرمایا حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم نے، آدمی کی (نفل) نماز
[illegible] بہتر ہوتی ہے مسجد کی نماز سے، سوائے فرض کے (ابوداؤد)
مسئلہ جو نفل نمازیں دن کو پڑھی جائیں اُن میں آہستہ آواز سے
[illegible] چاہیے اور جو نفلیں رات کو پڑھی جائیں اُن میں اختیار ہے
[illegible] آواز سے قراءت کرے یا آہستہ آواز سے (نورالایضاح)
مسئلہ دن کو نفلیں پڑھے تو چاہے دو دو رکعت کی نیت باندھے

اورچاہے چارچار رکعت کی، دن کو چار رکعت سے زیادہ کی
باندھنا مکروہ (تنزیہی) ہے اور رات کو اکٹھی چھ چھ یا آٹھ
رکعات کی نیت باندھ لے تو بھی درست ہے البتہ آٹھ رکعات
زیادہ کی نیت باندھنا رات کو بھی مکروہ (تنزیہی) ہے (شرح البدایہ)

مسئلہ اگر چار رکعت نفل کی نیت باندھے تو جب دو رکعت
پڑھ کے بیٹھے اُس وقت اختیار ہے کہ التحیات کے بعد درود
دُعا بھی پڑھے پھر بغیر سلام پھیرے اُٹھ کھڑا ہو پھر تیسری رکعت
سُبحانك اللّٰھمّ پڑھے اور چاہے التحیات پڑھ کے کھڑا
تیسری رکعت بسم اللہ اور الحمد سے شروع کرے پھر چوتھی رکعت
التحیات وغیرہ سب پڑھ کر سلام پھیر دے۔ اسی طرح رات کو
اور آٹھ رکعتیں اکٹھی پڑھنے میں التحیات کے بعد درود و
تیسری، پانچویں اور ساتویں رکعت کے شروع میں ثنا اور تعوذ
پڑھنے کا اختیار ہے (شرح تنویر) مسئلہ نفل نماز کی جب کسی
باندھ لی تو اب اُس کا پورا کرنا واجب ہوگیا، اگر (بلا عذر) توڑ
توگنہگار ہوگا اور جو نماز توڑی ہے، اُس کی قضا پڑھنی پڑے گی
نفل نماز کی ہر دو دو رکعت الگ ہیں، اگر چار یا چھ رکعت کی
باندھے تو فقط دو ہی رکعت کا پورا کرنا واجب ہے، سب
واجب نہیں ہیں۔ پس اگر کسی نے چار رکعت نفل کی نیت باندھی
پھر دو رکعت پڑھ کے سلام پھیر دیا تو کچھ گناہ نہیں (شرح تنویر)

عہ تراویح کی بھی ۱۲ (فتوے)

مسئلہ اگر کسی نے چار رکعت نفل کی نیت باندھی اور ابھی دو
پوری نہ ہوئی تھیں کہ نماز توڑ دی تو فقط دو رکعت کی قضا
(شرح تنویر) اور اگر دو رکعت پڑھ چکا تھا پھر تیسری یا چوتھی
توڑ دی تو اگر دو رکعت پر بیٹھ کر اُس نے التحیات
ہے تو دو رکعت کی قضا پڑھے اور اگر دوسری رکعت پر نہیں
پوری چاروں رکعتوں کی قضا پڑھے (شرح البدایہ)

مسئلہ نفل نماز، بیٹھ کر پڑھنا بھی درست ہے لیکن بیٹھ کر
سے آدھا ثواب ملتا ہے اس لیے کھڑے ہو کر پڑھنا بہتر ہے
کسی عذر سے بیٹھ کر پڑھے تو پھر پورا ثواب ملے گا (شرح تنویر)
بیٹھ کر نماز پڑھنے کی صورت میں ہاتھ ویسے ہی ناف کے نیچے
جائیں گے، نگاہ گود میں رہے اور رکوع میں آنکھوں کے
رکوع میں (پیچھے سے بیٹھ اُٹھانے کی ضرورت نہیں) کمر کو
اور سر گھٹنوں کے مقابل رہے پھر کمر سیدھی کرکے قومہ
اور سجدہ وغیرہ کو حسب قاعدہ ادا کرے (ردّ المحتار)

مسئلہ اگر نفل نماز کو بیٹھ کر شروع کیا پھر کچھ بیٹھے بیٹھے پڑھ کر
ہوگیا تو یہ درست ہے (ردّ المحتار) مسئلہ اسی طرح اگر نفل نماز
ہو کر شروع کی پھر پہلی ہی رکعت یا دوسری رکعت میں بیٹھ
یہ بھی درست ہے (ردّ المحتار)

عہ ثنا کی غیر مؤکدہ سنّت اور چار رکعت تراویح کا بھی یہی حکم ہے ۱۲ (فتوے)

تحیّۃُ الوُضو

رسولُ اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ، جو مسلمان اچھی طر
کرکے کھڑا ہوکر خوب دل لگا کے متوجّہ ہوکر دو رکعت نماز پڑھے
کے لیے جنّت واجب ہوگی (مراقی) حضرت بلالؓ سے حضورؐ نے
فرمایا ، تم کیا عمل کرتے ہو؟ میں نے (خواب میں) تمھاری جو
کی آواز جنّت میں سُنی ہے (اور معلوم ہوتا تھا) کہ تم مجھ سے آگے
چل رہے ہو۔ بلالؓ نے عرض کیا ، دو کام میرے معمول میں ہیں
تو ہمیشہ باوضو رہتا ہوں ، جب وضو ٹوٹ جاتا ہے ، فورًا
وضو کرلیتا ہوں اور جب وضو کرتا ہوں تو دو رکعت نفل پڑھ لیتا
ہوں (بخاری ومسلم)

سُبحان اللہ! باوضو رہنے اور تحیّۃُ الوضو پڑھنے کی کیا فضیلت ہے۔

مسئلہ جب وضو کرے تو وضو کے بعد (جب کہ مکروہ وقت نہ ہو)
دو رکعت نفل پڑھ لیا کرے (مُنیہ) اِسی طرح غسل کے بعد بھی (ردُّالمحتار)

مسئلہ نیت کرے کہ دو رکعت نماز تحیّۃ الوضو پڑھتا ہوں (دُرِّمختار)

مسئلہ اِس نماز کی دونوں رکعتوں میں سورۂ کافرون اور سورۂ
اخلاص پڑھنا مستحب ہے (ردُّالمحتار)

فائدہ نفلوں کے بیان میں تحیّۃ الوضو سے (مندرجہ آئندہ) نمازِ حفظ القرآن
تک تقریبًا سب نمازیں نفل ہیں اور اُن میں نفل کی نیت کی جائے گی۔

تحیّۃُ المسجد

نماز مسجد کی تعظیم کے لیے ہے جو درحقیقت خدا ہی کی تعظیم
شخص مسجد میں آئے ، بیٹھنے سے پہلے دو رکعت یا چار رکعت
لے۔ اگر مسجد میں آتے ہی کوئی اور نماز فرض یا سُنّت
لے تو وہی نماز تحیّۃُ المسجد کے قائم مقام ہوجائے گی یعنی
پڑھنے سے تحیّۃُ المسجد کا ثواب بھی مل جائے گا اگرچہ اُس
تحیّۃُ المسجد کی نیت نہ کی گئی ہو (مراقی الفلاح)

مسئلہ اگر ایک دن میں کئی بار ایک ہی مسجد میں داخل ہو تو
ایک بار (کسی دفعہ) تحیّۃُ المسجد پڑھ لینا کافی ہے (ردُّالمحتار)

مسئلہ اگر کوئی ایسے وقت مسجد میں داخل ہوکر نماز نہیں
پڑھ سکتا مثلًا مکروہ وقت ہے یا تنگ وقت ہے یا بے وضو ہے
تو سُبحان اللہِ والحمد للہِ ولآ الٰہ الاّ اللہ واللہ اکبر پڑھ لے (ردُّالمحتار)

مسئلہ غروب آفتاب کے بعد اور نمازِ مغرب سے پہلے کوئی نفل
(مسجد یا غیر مسجد میں) پڑھنا (حنفیہ کے نزدیک) مکروہ
ہے (دُرِّمختار)

چہار عالم

عالمِ ارواح ، عالمِ دُنیا ، عالمِ برزخ (فانی) عالمِ آخرت (باقی)

پنج گانہ نفلیں

اِشراق چاشت زوال اوّابین تہجّد

اَوقات

اِشراق کی نماز کا وقت سورج نکل کر اونچا ہونے کے بعد
شروع ہوکر چوتھائی دن تک ہے چاشت کی نماز کا وقت اشراق کے
بعد سے شروع ہوکر نصف النہار سے پہلے تک ہے زوال کی نماز کا
وقت دن ڈھلنے سے شروع ہوکر ظہر سے پہلے تک ہے اوّابین کی نماز
کا وقت مغرب کی نماز کے بعد سے شروع ہوکر عشا سے پہلے تک ہے
تہجّد کی نماز کا وقت آدھی رات سے شروع ہوکر صبح صادق سے
پہلے تک ہے (دُر، شامی، کبیری)

بعد نمازِ عشا اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں گیارہ تسبیح
یَا مُعِزُّ پڑھ کر دُعا کیا کرے، ان شاء اللہ تعالےٰ فراغت اور برکت نصیب ہوگی (مجرب)
وظائف میں نماز کی پابندی، پرہیز گاری، صحتِ لفظی اور حضورِ قلب کو
بڑا دخل ہوتا ہے اور تقدیر پر نظر رکھتے ہوئے تدبیر بھی کرے

عـه طلوع تا غروب کا چوتھائی حصہ مراد ہے اور نصف النہار (طلوع تا غروب کے درمیان) کے
زوال یعنی دن ڈھلنا شروع ہوجاتا ہے ١٢ عـه یعنی زوال کی نماز پہلے پڑھی جائے گی، ظہر کی بعد میں

نمازِ اِشراق

جب فجر کی نماز پڑھ چکے تو نماز کی جگہ سے نہ اُٹھے، اُسی جگہ پر
بیٹھے بیٹھے کچھ پڑھتا رہے۔ دنیا کی کوئی بات چیت نہ کرے نہ دنیا
کا کوئی کام کرے، جب سورج نکل کر تقریباً پندرہ منٹ ہوجائیں
دو رکعت یا چار رکعت پڑھ لے تو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب
ملتا ہے اور اگر فجر کی نماز کے بعد دنیا کے کسی دھندے میں لگ گیا
سورج اونچا ہوجانے کے بعد اشراق کی نماز پڑھی تو بھی درست
لیکن ثواب کم ہوجائے گا (ترمذی)

نمازِ چاشت

جب دھوپ تیز ہوجائے تب کم سے کم دو رکعت یا اس سے زیادہ
رکعت یا آٹھ رکعت یا بارہ رکعت پڑھ لے۔ اس کا بہت ثواب ہے
دفعِ افلاس کے لیے بھی یہ نماز مجربات سے ہے (مشکوٰۃ، تنویر)
حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو رکعتیں چاشت کی پڑھنے والا غافلوں
میں نہیں لکھا جاتا اور چار رکعتیں پڑھنے والا عبادت گزاروں میں لکھا جاتا
اور چھ رکعتیں پڑھنے والے سے دن بھر کے فکرات دور کر دیے جاتے
اور جو آٹھ رکعتیں پڑھے وہ پرہیزگاروں میں لکھا جاتا ہے اور بارہ رکعتیں
پڑھنے والے کا گھر جنّت میں بنا دیا جاتا ہے (طبرانی)

صَلٰوۃُ الزّوال

زوال شروع ہونے پر چار رکعت پڑھ لے، حدیث شریف میں آیا
ہے جس نے چار رکعت (سوائے سُنّتِ مؤکّدہ) ظہر سے پہلے پڑھیں
اُس کے لیے جنّت میں ایک مکان بنایا جائے گا (طبرانی)

صلٰوۃُ الاَوّابین

مغرب کی (سات) رکعتوں کے بعد (کم سے کم چار یا) چھ یا بیس
رکعتیں پڑھے (کبیری)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد چھ
رکعتیں پڑھے، اُس کے سب گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر
کے جھاگوں کے برابر ہوں (طبرانی) اور جو بیس رکعتیں پڑھے، اللہ
تعالٰے اُس کے لیے جنّت میں ایک مکان بناتا ہے (ترمذی)

اگر تم نماز پڑھتے پڑھتے کمان کی طرح جُھک جاؤ اور روزہ رکھتے رکھتے
تانت کی طرح دُبلے بھی ہو جاؤ تو بغیر تقوٰے اختیار کیے اور مالِ حرام سے بچے
کچھ بھی قبول نہ ہوگا لہٰذا حرام سے بچنا اور تقوٰے اختیار کرنا نہایت ضروری ہے
(حضرت عبداللہ ابن عمرؓ)

ے خواہ دو دو کی نیت سے ۱۲ (شرح تنویر)

نمازِ تہجُّد

کم چار، اوسطاً آٹھ اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں
رکعتیں سہی (ردّ المحتار و عالم گیری)
پچھلی رات کو ہمّت نہ ہو تو عشا کے بعد (وتر سے پہلے) پڑھ
یسا ثواب نہ ہوگا (مظاہرِ حق)
اللہ تعالٰے کے یہاں بہت مقبول ہے۔ نفل نمازوں میں
زیادہ اس کا ثواب ہے (مشکوٰۃ) حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم نے
تہجُّد کی نماز اپنے اوپر لازم کرلو اگرچہ تھوڑی ہی ہو نیز
کہ تہجُّد کو اپنے ذمّہ کرلو اِس لیے کہ یہ عادت نیکوں کی ہے جو
تھے اور نزدیکی کرنے والی ہے اللہ تعالٰے کی طرف اور گناہ
کا ذریعہ ہے اور مٹاتی ہے گُناہوں کو اور ہٹانے والی ہے

ہے (سیوطی)
کے) اِس حکم میں عورتیں بھی شامل ہیں نیز سب نفل نمازوں
کو بھی مثل مَردوں کے ثواب مِلتا ہے (مشکوٰۃ) ایک حدیث
ہے، ایسی عورت پر اللہ تعالٰے کی رحمت ہو جو رات کو اٹھ کر
اور اپنے خاوند کو بھی جگائے کہ وہ بھی نماز پڑھے (ابوداؤد و نسائی)
رات کی عبادت کے باعث بستروں کو خالی چھوڑ دیتے ہیں
داخل کیے جائیں گے (اصحاب السنن)

جو بندہ رات کی نماز (تہجد) کے لیے نیت کرکے سوجا ئے
اگر رات کو آنکھ نہ کھلے اور نماز کا موقع نہ ملے تو بھی نماز کا ثواب لکھ
جاتا ہے اور یہ سونا اُس بندہ پر خدا کا احسان ہوتا ہے (ابن حبان)
فرمان ہے، گھر میں نماز پڑھ کر گھروں کو بھی فضیلت دو (ابن خزیمہ)
یہ ضروری ہے کہ عبادت اِس قدر کرے، جس کا نباہ ہمیشہ ہو
اگرچہ تھوڑی ہی ہو۔ مجبوری سے کبھی ناغہ ہوجاوے تو وہ دوسری
ہے۔ نوافل شروع کرکے نباہنا ضروری ہے، شروع کرکے چھوڑ دینا
بُری بات ہے اور شروع نہ کرنے سے یہ فعل زیادہ بُرا ہے۔
مسئلہ (پچھلی رات میں) تہجد پڑھ رہا تھا کہ پڑھتے میں اذان
یا کسی اَور طرح پتہ چلا کہ صبح صادق ہوگئی تو اُس نماز کو پوری کرلے
اور کبھی قضا ہوجائے تو زیادہ غم میں نہ پڑے اور چاہے تو اُس کی قضا
دن میں کرلے (سیرۃ الصوفی)
تہجد کی نماز (اخیر رات میں) پڑھ کر نہ سونا، ضروری نہیں ہے
(سیرۃ الصوفی)

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ (بعد نماز عشا یا کوئی اَور
وقت مقرر کرکے) روزانہ بارہ ہزار دفعہ پڑھ کر دُعا کیا کرے
بارہ روز تک پڑھے، کیسا ہی مشکل کام ہو
ان شاء اللہ تعالیٰ پورا ہوجائے گا (مجرب مشائخ)

ترجمہ اے عجائبات کے پیدا کرنے والے بھلائی کے ساتھ، اے پیدا کرنے والے

صلوٰۃ التسبیح

نماز کے پڑھنے سے بے انتہا ثواب ملتا ہے۔ آں حضرت
علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو یہ نماز سکھائی تھی
تھا کہ اس کے پڑھنے سے تمہارے اگلے پچھلے، نئے پُرانے،
بڑے سب گناہ معاف ہوجائیں گے اور فرمایا تھا، اگر ہوسکے
یہ نماز پڑھ لیا کرو، اگر ہر روز نہ ہوسکے تو ہفتہ میں ایک
لو، اگر ہر ہفتہ نہ ہوسکے تو ہر مہینہ میں پڑھ لیا کرو، ہر مہینہ
نہ ہوسکے تو ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لو اور اگر یہ بھی نہ
تو عمر بھر میں ایک دفعہ (ضرور) پڑھ لو (ابوداؤد وغیرہ)
حنفیہ کے نزدیک) اِس کا (بہتر) طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت
تسبیح کی نیت باندھے اور سُبحانك اللّٰھمّ کے بعد پندرہ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اس کے بعد اعوذ باللہ، بسم اللہ، الحمد اور سورت
کے دس دفعہ وہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جاوے اور سُبحان
عظیم کے بعد دس دفعہ پڑھے پھر سمع اللہ لمن حمدہ
ربنا لك الحمد کہنے کے بعد (کھڑے ہوکر) دس دفعہ پڑھے
سجدہ میں سُبحان ربّی الاعلیٰ کے بعد دس دفعہ پڑھے

(لوگوں کے) حقوق اور فرائض (مثل نماز، روزہ وغیرہ) کے

پھر ایک سجدہ کے بعد بیٹھ کر دس دفعہ پڑھے پھر دوسرے
میں دس دفعہ پڑھے پھر سجدہ کے بعد دوسری رکعت کے
ہو (اور دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں) کھڑے ہوکر پہلے
تسبیح پندرہ بار پڑھ لے پھر بسم اللہ، الحمد اور سورت پڑھ
دس دفعہ پڑھے پھر اسی طرح رکوع وغیرہ میں پڑھے (اور التحیات
کے موقع پر نہ پڑھے) اس طرح چاروں رکعتوں میں پچہتر پچہتر
پڑھنے سے کُل تعداد تین سَو ہو جائے گی (ترمذی۔ عالمگیری)

مسئلہ صلوٰۃ التسبیح اوقاتِ ممنوعہ کو چھوڑ کر ہر وقت پڑھی جا
ہے البتہ زوال کے بعد، ظہر سے پہلے پڑھنا افضل ہے (شامی)

مسئلہ اس نماز کی چاروں رکعتوں میں جو سورت چاہے پڑھے
کوئی سورت مقرر نہیں ہے (کبیری) البتہ سورۂ عصر، سورۂ کوثر،
کافرون اور سورۂ اخلاص کا پڑھنا افضل ہے (ردّ المحتار) مسئلہ اگر
نماز میں سہو ہو جائے تو سجدۂ سہو میں یہ کلمات نہ پڑھے (شامی)

مسئلہ تسبیحات میں کمی بیشی ہو جانے سے سجدۂ سہو لازم نہیں
آتا (بحر وغیرہ) مسئلہ اگر کوئی تسبیح کسی جگہ پڑھنا بھول گیا تو دوسرے
نزدیک کے رُکن میں وہ باقی تعداد پوری کرلے یعنی قیام میں بھول گیا
تو رکوع میں بیس مرتبہ پڑھ لے اور رکوع میں بھول گیا تو (قومہ میں
نہ پڑھے بلکہ) سجدہ میں پڑھ لے اور قومہ میں بھول گیا تو بھی سجدہ
میں اور سجدہ کی (جلسہ میں نہیں) سجدہ میں اور جلسہ کی بھی سجدہ

مسئلہ اسی طرح اگر کسی جگہ تسبیح زیادہ پڑھی گئی
(شامی) کے قریبی رُکن میں کمی کرے (فتوے) مسئلہ نماز میں آیات
کا انگلیوں پر گننا مکروہ (تنزیہی) ہے البتہ اگر انگلیوں
بلکے اشارہ سے گنتی یاد رکھے تو کچھ حرج نہیں (ردّ المحتار)

اِستخارہ کی نماز

ب کوئی اہم کام کرنے کا اِرادہ کرے تو اللہ تعالٰی سے صلاح
اس صلاح لینے کو استخارہ کہتے ہیں۔ حدیث میں اس کی
ترغیب آئی ہے۔ نبیِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ
سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بڑی کم نصیبی کی بات ہے
شادی کرے یا سفر کرے یا اَور کوئی (جائز) کام کرے تو بغیر
کیے نہ کرے، ان شاء اللہ تعالٰی کبھی اپنے کیے پر
ن نہ ہوگا (ردّ المحتار)

طریقہ اس کا یہ ہے کہ تازہ وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے
بعد خوب دل لگا کر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُكَ
وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ
تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ
فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ
اَرْضِنِیْ بِهٖ (اے اللہ میں بھلائی مانگتا ہوں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ
مانگتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے فضل
سے کیوں کہ تو قادر ہے اور میں قادر نہیں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو
جاننے والا ہے چھپی باتوں کا۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے اس کام کو اچھا میرے لیے
دین میں اور میری معاش میں اور میرے انجام کار میں تو تجویز کر دے اس کو میرے
لیے اور آسان کر دے اس کو میرے لیے، پھر برکت دے اس میں میرے لیے، اور اگر تو
ہے اس کام کو بُرا میرے لیے میرے دین میں اور میری معاش میں اور میرے انجام
میں تو ہٹا دے اس کو مجھ سے اور ہٹا دے مجھ کو اس سے اور نصیب کر مجھے
جہاں کہیں بھی ہو پھر راضی رکھ مجھ کو اُس پر) (مشکوٰۃ) اور جب هٰذَا الْاَمْرَ
پہنچے جس لفظ پر (دو جگہ) لکیر بنی ہے تو اس کے پڑھتے وقت
کام کا خیال کرے۔ اس کے بعد پاک صاف بستر پر قبلہ کی طرف
کر کے باوضو سو جاوے اور جب سو کر اُٹھے، اُس وقت جو بات
میں مضبوطی سے آوے، وہی بہتر ہے، اُسی کو کرنا چاہیے (ردّ المحتار)
مسئلہ بعض احادیث میں مذکور ہے کہ اس کی پہلی رکعت
سورۂ فاتحہ کے بعد قل یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے اور دوسری میں
ھو اللہ اور بہتر ہے کہ دُعا کے اوّل و آخر سات مرتبہ درود شریف
پڑھے (احیاء العلوم) مسئلہ اگر ایک دن میں کچھ معلوم نہ ہو اور تو

دوسرے دن پھر ایسا ہی کرے، اسی طرح سات دن
ان شاء اللہ تعالےٰ ضرور اُس کام کی اچھائی، بُرائی
جائے گی (ردّ المحتار) مسئلہ اگر کوئی شخص خود استخارہ نہ کر سکے تو
کرا سکتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ خود ہی استخارہ کرے (فتوے)
مسئلہ اگر نماز نہ پڑھ سکے تو صرف دُعا ہی سے استخارہ کرے
اوّل و آخر درود شریف پڑھ کے (طحطاوی...)

مختصر دُعا

...لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ (اے اللہ
...میرے لیے اور اختیار کر میرے لیے اور نہ سونپ مجھ کو میرے
...) ایک بار پڑھے (مظاہر حق) پھر جس طرف زیادہ
...اُس کو اختیار کرے۔ یہ استخارہ بھی بضرورت سات
...کیا جا سکتا ہے۔
مسئلہ اگر حج کے لیے جانا ہو تو یہ استخارہ نہ کرے کہ میں جاؤں
یا نہ جاؤں (ردّ المحتار)
...بلکہ یوں استخارہ کرے کہ فلاں دن جاؤں
...استخارہ کی غرض ایک خاص دُعا کے ذریعہ تردّد دور کرنا ہے،
...ایسے کاموں میں کرے جن میں تردّد ہو سکتا ہے یعنی جن میں
...یا مُضر ہونا دونوں احتمال ہوں۔
...عباداتِ واجبہ میں استخارہ نہیں کیا جا سکتا کہ اُن کا خیر

اور بہتر ہونا متعین ہے۔

اِستخارہ کرنے کے بعد اگر مرضی کے مطابق کام ہو یا نہ ہو
کی برکت ضرور ہوتی ہے اِس لیے) اُسی کو خیر سمجھے (امداد الفتاویٰ)

یاد رکھیے کہ عملیات کی تاثیر ظاہری و باطنی پاکیزگی اعمال
اور راست گوئی اختیار کرنے اور گناہوں سے بچنے پر ظاہر ہوتی
اور مقررہ وقت کی رعایت بھی ضروری ہے۔

نمازِ حاجت

حدیث شریف میں وارِد ہے کہ جس کو کوئی حاجت خدا تعالیٰ
یا کسی بندہ سے ہو تو چاہیے کہ اِس نماز کو پڑھے، اِن شاءاللہ تعالیٰ
اُس کی حاجت پوری ہوگی (ترمذی)

طریقہ اِس کا یہ ہے کہ اچھی طرح وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے
پھر اللہ تعالےٰ کی حمد (سورۂ فاتحہ) اور درود شریف کے بعد یہ
پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ
مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ
لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا
اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ (کوئی معبود نہیں سوائے اللہ بُردبار کرم
کرنے والے کے۔ پاک ہے اللہ عرشِ عظیم کا پروردگار۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے

ہے تمام جہانوں کا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اُن کاموں کا جو تیری رحمت
بخشش کا موجب ہیں اور فائدہ کا ہر نیکی سے اور سلامتی کا ہر گناہ سے۔ نہ چھوڑ میرے
کوئی گناہ بغیر بخشے اور کوئی غم بغیر دُور کیے اور کوئی حاجت اپنی پسندیدہ بغیر پورا کیے
اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان) (مشکوٰۃ)

نمازِ استخارہ حاجتِ آئندہ کے لیے ہوتی ہے اور نمازِ حاجت
حاجت موجودہ کے لیے (غایۃ الاوطار)

برائے رفع حاجت و رَدِّ غائب و شفاءِ مریض

ازحضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ

فجر کی سُنّت اور فرض کے درمیان سورۂ فاتحہ کو اکتالیس بار پڑھ کر
دعا مانگا کرے، ان شاءاللہ تعالےٰ کام یابی ہوگی (شرعی علاج)

نمازِ توبہ

اگر کوئی بات خلافِ شرع ہوجاوے تو دو رکعت نفل پڑھ کر
اللہ تعالےٰ کے سامنے خوب گِڑگِڑا کر اُس سے توبہ کرے اور اپنے کیے
پر پچھتاوے اور اللہ تعالےٰ سے معاف کراوے اور آئندہ کے لیے
پکا اِرادہ کرے کہ اب کبھی نہ کروں گا۔ اِس سے بفضلِ خدا وہ گناہ
معاف ہوجاتا ہے (طحطاوی)

ہمت سے ہر مشکل حل ہوجاتی ہے (مولانا تھانویؒ)

نمازِ قتل

جب کوئی مسلمان قتل کیا جاتا ہو یا کسی طرح مارا جانے والا
ہو تو اُس کو مستحب ہے کہ دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے گناہوں کی مغفرت
کی اللہ تعالےٰ سے دُعا کرے تاکہ یہی نماز اور استغفار دنیا میں
کا آخری عمل رہے (بخاری۔ طحطاوی)

عہ یا پھانسی دیا جاتا ہو ۱۲

نمازِ صبر

قرآن پاک میں آیا ہے وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ (صبر
اور نماز سے مدد لو) (بقرہ) نبیِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی
مصیبت یا رنج پیش آتا تو نماز میں مشغول ہو جاتے تھے (ابوداؤد)
حضرت ابنِ عباسؓ کا واقعہ ہے کہ ایک دفعہ آپ سفر میں تھے۔
راستہ میں بیٹے کے انتقال کی خبر ملی۔ آپ نے سواری کو ٹھہرایا، وضو
کرکے دو رکعت نماز ادا کی پھر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھا
اور فرمایا کہ اللہ تعالےٰ کا حکم ہے، جب تم کسی مصیبت میں مُبتلا ہو تو
صبر کرو سو مَیں نے صبر کیا اور 'نماز سے مدد لو' اس لیے (مدد
حاصل کرنے کے لیے) مَیں نے یہ نماز پڑھی ہے (معارف القرآن)
اِس لیے جب کسی مسلمان کو کوئی مصیبت یا رنج و غم پہنچے تو (علاوہ تدبیر
کے) صبر کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ تعالےٰ سے دُعا کرے۔

نمازِ شُکر

تعالےٰ کی نعمتوں پر شُکر ادا کرنا بھی باعثِ اَزدیادِ نعمت
الٰہی ہے۔ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ (اگر تم شُکر کرو گے تو تم کو
دوں گا) (ابراھیم)
کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی خوشی کا واقعہ پیش آتا یا خوش کیا
میں گر پڑتے اور اللہ تعالےٰ کا شُکر ادا کرتے (ترمذی وغیرہ)
قتل کی خبر ملنے پر آپ نے دو رکعت بطورِ شکرانہ ادا فرمائیں (ابن ماجہ)
میں آپ کا لمبی لمبی نمازیں پڑھنا مشہور ہے (بخاری و مسلم)
شُکر ادا کرنا صحابۂ کرامؓ و اولیاءِ عظامؒ کا بھی معمول رہا ہے
جب کسی مسلمان کو کوئی نعمت ملے یا راحت میسّر آئے تو اُسے
دیگر طاعات کے) دو رکعت نماز بطور شکر ادا کرنا مستحب ہے۔

گداگری

اگر کوئی شخص بغیر مجبوری کے سوال کرے گا تو یہ
سوال حرام ہوگا اور وہ مال حرام کھائے گا (مسلم)
'پیشہ ور' سائل قیامت کے روز اس حال میں آئے گا
کہ اُس کے مُنہ پر گوشت کی بوٹی نہ ہوگی (بخاری و مسلم)

نمازِ کُسُوف و خُسُوف

مسئلہ کُسُوف (سورج گرہن) کے وقت دو رکعت نماز
سُنّت (غیر مؤکدہ) ہے (بخاری و مسلم) مسئلہ سورج گرہن کی نماز جماعت
ادا کرنی چاہیے (مراقی الفلاح) مسئلہ سورج گرہن کی نماز میں اذان
اِقامت نہیں (دُرِّ مختار) مسئلہ اِس نماز میں بڑی بڑی سورتیں
سورۂ بقرہ وغیرہ کا پڑھنا اور رکوع اور سجدوں کا بہت دیر دیر
ادا کرنا سُنّت ہے اور قرأت آہستہ کی جائے (ہدایہ) مسئلہ نماز
بعد امام کو چاہیے کہ دُعا میں مصروف ہو جائے اور سب مقتدی
آمین آمین کہیں۔ جب تک گرہن موقوف نہ ہو جائے، دُعا میں
مشغول رہیں البتہ کسی نماز کا وقت آجائے تو دُعا موقوف کر کے
نماز میں مشغول ہو جانا چاہیے (عالمگیری) مسئلہ اگر سورج گرہن
کے وقت میں واقع ہو جائے تو امام نمازِ عصر کا مکروہ وقت ہونے
سے پہلے پہلے جماعتِ کسوف کرا سکتا ہے (دُرِّ مختار) اُس کے بعد
کی نماز پڑھائے مگر دونوں نمازیں دھوپ زرد پڑنے سے پہلے
ہو جائیں (فتوے) مسئلہ اگر سورج گرہن نفل کے مکروہ وقت میں
واقع ہو تو پھر بجائے نماز کے ذکر میں مشغول ہو جائیں (التہذیب)
مسئلہ خُسُوف (چاند گرہن) کے وقت بھی دو رکعت نماز سنّت
ہے مگر اس میں جماعت مسنون نہیں، سب لوگ تنہا علیحدہ علیحدہ

اپنے گھروں میں نمازیں پڑھیں (بخاری و مسلم، عالمگیری)
مسئلہ مشہور ہے کہ سورج اور چاند کے گہنے کے وقت کھانا
... ہے، اس کی کوئی اصل نہیں البتہ وہ وقت خدا کی طرف
لگانے کا ہے، اِس وجہ سے کھانے پینے کا شغل ترک
... اور بات ہے (اغلاط العوام)
مسئلہ اِسی طرح جب کوئی خوف یا مصیبت پیش آئے تو
... پڑھنا مسنون ہے مثلاً سخت آندھی چلے یا زلزلہ آئے یا بجلی
... یا ستارے بہت ٹوٹیں یا برف بہت گرے یا پانی بہت برسے
... مرض عام مثل ہیضہ وغیرہ پھیل جائے یا کسی دشمن وغیرہ
... ہو مگر اِن اوقات میں جو نمازیں پڑھی جائیں اُن میں
... نہ کی جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے گھر میں تنہا پڑھے
(عالمگیری، مراقی)

حقوقِ والدین

ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اور اُن کی کسی قسم کی بے ادبی نہ کرو۔ اُن کو
اُف تک نہ کہو، نہ اُنھیں جھڑکو بلکہ اُن سے نہایت ادب کے ساتھ بات کرو اور
اُن کے سامنے نرمی کے ساتھ جھکے رہو (بنی اسرآئیل)
انسان کے اچھے سلوک کی سب سے زیادہ حق دار ماں ہے ... پھر اُس کا باپ۔
ماں باپ کی خدمت (ثواب میں) جہاد کے برابر ہے (بخاری و مسلم)
(جائز امور میں) ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا جنت میں نہ جائے گا (نسائی)
مرنے کے بعد بھی اُن کے لیے، دُعا و استغفار کرتے رہیں

نمازِ اِستِسقا

جب پانی کی ضرورت ہو اور پانی نہ بَرستا ہو اُس وقت اللہ تعالیٰ سے پانی بَرسنے کی دُعا کرنا سُنّت (غیر مؤکّدہ) ہے (ہدایہ) امام اعظمؒ کے نزدیک اِستِسقا کے لیے ایک کیفیت مقرر نہیں، نماز بے جماعت بھی جائز ہے اور جماعت کے ساتھ بھی، اور صرف استغفار اور دُعا کرنا بھی تینوں صورتیں احادیث سے ثابت ہیں (مشکوٰۃ)

اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ تمام مسلمان مِل کر مع اپنے بچوں، بوڑھوں اور جان وَروں کے، پیدل، عاجزی کے ساتھ معمولی لباس میں جنگل کی طرف جائیں اور گناہوں سے توبہ کریں اور … حقوق کے حقوق ادا کریں اور اپنے ساتھ کسی کافر کو نہ لے جائیں … دو رکعت نماز بغیر اذان اور اِقامت کے جماعت سے پڑھیں … آواز سے قرات کرے۔ نماز کے بعد حسب قاعدہ دو خطبے پڑھے … قبلہ رُو ہو کر امام اور حاضرین ہاتھ اُٹھا کر اور اُونچے کرکے استغفار … اللہ تعالےٰ سے پانی برسنے کی دُعا کریں۔

دُعا کے دَوران امام اپنی چادر اُلٹے۔ تین روز تک یہ عمل کریں اور اِن تینوں دنوں میں روزہ رکھنا اور نماز کو جانے سے پہلے صدقہ خیرات کرنا بھی مستحب ہے (ہدایہ، عالم گیری وغیرہ)

ے قحط سالی وغیرہ کے لیے ہاتھ اُٹھا اور اُونچے کرکے دعا مانگنا سُنّت ہے ۱۲ (طحطاوی علیٰ مراقی)

چادر اُلٹنے کا طریقہ

امام (قبلہ رُو) ایک (چھوٹی) چادر اپنے کندھوں پر ڈالے پھر دونوں ہاتھ پیٹھ کے پیچھے لے جاکر دائیں ہاتھ سے چادر کا بایاں نچلا کونا پکڑے اور بائیں ہاتھ سے دایاں نچلا کونا پکڑے پھر دونوں ہاتھ … کر چادر کے دونوں نچلے کونے کندھوں کے اوپر لے آوے تاکہ نیچے کا حصہ اوپر ہو جاوے اور اوپر کا نیچے اور دائیں جانب بائیں جانب ہو جاوے اور بائیں جانب دائیں طرف اور اندر کی جانب باہر ہو جاوے اور باہر کی اندر اور

یہ (چادر کا اُلٹنا) تبدیلِ احوال کے لیے نیک فال لینے کے واسطے ہے کہ اے اللہ! جس طرح یہ چادر اُلٹ گئی اسی طرح ہمارے حالات بھی بدل کر درست فرما دیجیے (شرح حصن حصین)

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بارش کو دیکھتے تو فرماتے اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا یعنی اے اللہ نفع دینے والا مینہ خوب برسا (بخاری)

اگر کسی عورت کا بچہ مر گیا ہو اور ماں بچے کے فراق میں سخت بے چین ہو، ایک ہزار مرتبہ یَاصَبُوْرُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلانا بے چین عورت کو صبر دے گا سات دن متواتر ایسا کرنا ان شاء اللہ بچے کے غم کو بُھلا دے گا (طب روحانی)

دُعاءِ قنوت نازلہ

جب دشمنانِ اسلام کا خوف ہو، مسلمانوں پر مظالم ہو رہے ہوں یا عام مصیبت مثلاً قحط، وبا یا دشمن کا حملہ وغیرہ ہو تو ایسے نازک دَور میں اِس مسنون دُعا کا پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

طریقہ اِس کا یہ ہے کہ فجر کی نمازِ باجماعت میں اخیر رکعت کے رکوع کے بعد کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ باندھے، امام یہ دُعا پڑھے اور مقتدی ہر وقف پر درد بھرے دل سے آہستہ اٰمین کہیں جیسا کہ الحمد شریف کے بعد کہی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ۔ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ۔ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ۔ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ۔ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ۔ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ۔ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (اے اللہ! بخش دیجیے ہمیں اور سب مومن مَردوں اور مومن عورتوں کو، اور سب مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں کو اور اُلفت ڈال دیجیے اُن کے دلوں میں، اور اصلاح فرمائیے اُن کے درمیان، اور اُن کی مدد فرمائیے اپنے اور اُن کے دشمن پر، اے اللہ! لعنت کیجیے کافروں پر جو روکتے ہیں آپ کے راستہ سے، اور جھٹلاتے ہیں آپ کے رسولوں کو، اور لڑائی کرتے ہیں آپ کے دوستوں سے، الٰہی! اختلاف ڈال دیجیے اُن کے درمیان، اور ڈگمگا دیجیے اُن کے قدم، اور نازل کیجیے اُن پر اپنا ایسا عذاب جو لوٹایا نہیں کرتے مجرمین سے (حصن حصین) بعض کے نزدیک قنوتِ نازلہ کے بجائے پنج گانہ قرآن یا حدیث میں آئی ہوئی کوئی دعا (آہستہ) کرنا بہتر ہے (ملفوظات)

افسوس ناک

تہذیب کا ماتم

آج کل جب کسی 'گنجائش' والے شخص کے یہاں کوئی تقریب منعقد ہوتی ہے تو اُس میں لاؤڈ اسپیکر ضرور لگایا جاتا ہے جس سے بالخصوص رات کے وقت جب کہ کئی کئی فرلانگ تک نشر ہونے والی آواز جاتی ہے، اہلِ محلّہ کی سخت مصیبت آتی ہے اور مریضوں کے لیے تو عذاب ہی بن جاتا ہے۔ بعض دفعہ کان پڑی آواز تک سنائی نہیں دیتی اور لوگوں کی نیند حرام ہو جاتی ہے۔ وہ مرعوبیت اور مغلوبیت کی وجہ سے شکایت یا اُس کا ازالہ کرنے میں اپنے آپ کو بے بس پاتے ہیں۔ محکمۂ صحت کی موجودگی میں یہ سلسلہ (دن کے علاوہ) رات گئے تک جاری رہتا ہے اور جب تک وہ تقریب ہی ختم نہ ہو جائے، لوگ صاحبِ تقریب کے رحم و کرم پر ہوتے ہیں۔ بازار میں دکانوں خصوصاً ہوٹلوں پر تو یہ سلسلہ عام طور سے جاری رہتا ہے۔ بعض مذہبی اور سیاسی انعقادات میں بھی لاؤڈ اسپیکر کا استعمال تکلیف دہ ہو جاتا ہے

یہ صورتِ حال دین کے علاوہ تہذیب کے بھی خلاف ہے

شب بیداری

مسئلہ عیدین، پندرھویں شعبان، رمضان کی آخری اور ذی الحجہ کی
پہلی دس راتوں میں شب بیداری مُستحَب ہے۔ رات کے اکثر حصہ
جاگنا بھی شب بیداری ہے (دُرِّ مختار)

اور

شب بیداری کرنے والا عشا اور فجر کی نماز جماعت سے پڑھے
فجر کی نماز قضا نہ ہونے دے۔ اگر شب بیداری سے نماز کے قضا ہونے
یا کسی ضروری کام میں فرق آنے کا احتمال ہو تو ایسی صورت میں
و فجر کی نماز باجماعت پڑھ لینا کافی ہے۔

مسئلہ اِن راتوں میں تنہا (بغیر جماعت کے) نفلیں پڑھنا
تلاوت کرنا، حدیث پڑھنا یا سُننا اور درود شریف وغیرہ پڑھنا شب
بیداری ہے نہ کہ خالی جاگنا (ردّ المحتار)

جس شخص کے دل میں رائی کے برابر بھی تکبّر ہو گا
وہ جنت میں نہ جائے گا (مسلم)

ایک حدیث میں آیا ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحٰے کی رات میں بیدار رہنے والا قیامت کے دن
دہشتوں سے محفوظ رہے گا ۱۲ (طبرانی) خصوصاً رمضان المبارک کی ستائیسویں رات میں کہ شب
زیادہ متوقع ہے (ابو داؤد) اور شب قدر میں عبادت کرنا اور ایام میں ہزار مہینے عبادت
سے بہتر ہے ۱۲ (قدر) ورنہ جس قدر جاگ سکے اُسی قدر ثواب ہے ۱۲

ذکرِ بابرکات

اگر نماز، روزہ کا پابند ہو کر، حلال کا نوالہ کھا کر، باوضو ہو کر اور
...د بیٹھ کر ہر روز پانچ ہزار مرتبہ (اسم ذات) اللہ کا ورد کرے گا
...ے ہی عرصہ میں صاحبِ کشف اور روشن ضمیر ہو جاوے گا،
...ں عبادت میں بے حد مزہ اُٹھائے گا، اکثر راتوں کو زیارتِ پیغمبر
...ے مشرف ہو گا اور اگر تائیدِ الٰہی شاملِ حال ہو گئی تو ربُّ العزت
زیارت خواب یا عالمِ استغراق میں اِن شاء اللہ نصیب ہو گی،
...نوں کو آتے جاتے، اُڑتے ہوئے اکثر خواب میں دیکھے گا اور
...بین بارگاہ کے درجہ میں داخل ہو گا (طبِّ روحانی)

نمازِ زیارتِ پاک

ماہ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کی شب میں غسل کر کے پاک
...ن کپڑے پہن کر اور عطر لگا کے بارہ رکعت نفل دل لگا کر ادا کرے
...ا کے بعد سورۂ مزمّل ایک مرتبہ اور درود شریف ایک ہزار مرتبہ
...ر حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم کی روح کو ثواب پہنچاوے۔ اِن شاء اللہ
...ے جمالِ جہاں آرا سے مشرف ہو گا (مجرّبِ مشائخ)

...شیدہ راز کھلنا ۱۲ دل ۱۲ محبت، مستی ۱۲ خدا کے بہت پیارے ۱۲

قرآن شریف

اللہ پاک کا اِرشاد ہے فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰن (قرآن
سے جوآسان ہو، پڑھو) (مزّمل)

حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم کا اِرشاد ہے، اللہ تعالےٰ کے کلام کو
سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی کہ خود اللہ تعالےٰ کو
تمام مخلوق پر (ترمذی)

حضور پُرنور نے فرمایا ہے ا۔تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن
سیکھے اور سکھاوے ۲۔جس وقت چاہے کوئی تم میں سے اپنے
پروردگار سے گفتگو کرنا، سو چاہیے کہ قرآن پڑھے (ابوداؤد) ۳۔جس
شخص نے قرآن شریف پڑھا اور اُس پر عمل کیا، اُس کے ماں باپ
کو قیامت کے روز نُور کا ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی
تمہارے گھر میں آفتاب بھی آجائے تو اُس سے بھی زیادہ عمدہ ہوگی
جب ماں باپ کا یہ ثواب ہے تو خود پڑھنے والے اور عمل کرنے والے
کو تو نہ معلوم کیا کچھ ملے گا ۴۔(مفہومًا) جس نے قرآن پاک کو حفظ
کیا اور اُس پر عمل کیا، اُس سے بڑھ کر کوئی غنی نہیں (ابن عساکر) ۵۔
میں جو لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں یا قرآن کا درس دیتے ہیں اُن کو
خدا کی جانب سے طمانیت حاصل ہوتی ہے اور اُن لوگوں کو رحمت کے
فرشتے ڈھانک لیتے ہیں، اور اللہ تعالےٰ اُن بندوں کا ذِکر ملائکہ کی

...ت میں کرتا ہے (مسلم)

مسئلہ قرآن شریف کو صحیح صحیح پڑھنا واجب ہے۔ ہر حرف کو
...ٹھیک پڑھے۔ ء اور ع میں جو فرق ہے، اِسی طرح ح اور
...، اور ذ ز ض ظ اور ث س ص کو ٹھیک نکال کے پڑھے
...رف کی جگہ دوسرا حرف نہ پڑھے (جزری) بعض لوگ ح کو خ
...تے ہیں مثلاً الرَّحْمٰنِ الرَّخِیْم یہ بھی غلط ہے اور گناہ ہے۔

مسئلہ اگر کسی سے کوئی حرف نہیں نکلتا تو صحیح پڑھنے کی مشق
...لازم ہے۔ اگر صحیح پڑھنے کے لیے کوشش نہ کرے گا تو گنہگار ہوگا
...س کی کوئی نماز صحیح نہ ہوگی البتہ اگر کوشش کے باوجود بھی درستی نہ
...معذوری ہے (شرح تنویر)

مسئلہ کلام پاک کو بِلا وضو چھونا ناجائز ہے، پڑھنا درست ہے
...الگ کاغذ پر) ایک آیت یا اِس سے زیادہ لکھنا مکروہ (تحریمی)
...ایک آیت سے کم لکھنا مکروہ نہیں (فتاوٰے ہندیہ) مسئلہ نابالغ
...کو کلام پاک بِلا وضو چھونا جائز ہے اور بالغ الگ کپڑے سے چھوئے
...ت ہے (دُرِّ مختار)

مسئلہ تفسیر کی کتابوں کو بھی بے وضو چھونا مکروہ (تحریمی) ہے ...
...قرآن مجید کی پلیٹ اور ٹیپ ریکارڈر کو بلا وضو چھونا جائز ہے
...وہ (لکھے ہوئے) قرآن مجید کے حکم میں نہیں (آلات جدیدہ)

اپنے سے حُسنِ ظن نہ رکھو اور دوسروں سے بدظنی نہ کرو (مولانا ...)

نماز حفظ القرآن

جو شخص قرآنِ کریم حفظ کرنے کا ارادہ کرے یا حفظ کیا ہوا بھول
ہو یا حافظہ کم زور ہو تو اُسے چاہیے کہ شبِ جمعہ کے آخری تہائی
میں اُٹھے کہ اُس وقت رحمتِ الٰہی زیادہ متوجہ ہوتی ہے اور مقبولیت
کی گھڑی ہوتی ہے۔ اگر آخری تہائی رات کو نہ اُٹھ سکے تو آدھی رات
کو اُٹھے، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اوّل شب ہی میں (بعد نمازِ عشا) چار
رکعت نماز پڑھے، اِس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد
سورۂ یٰسین پڑھے، دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ حٰم سجدہ
تیسری میں فاتحہ کے بعد سورۂ دُخان اور چوتھی میں فاتحہ کے بعد
سورۂ مُلک پڑھے۔ سلام پھیرنے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد
اللہ تعالیٰ کی اچھے الفاظ میں حمد و ثنا کرے اور حضورؐ پر اچھی طرح درود
بھیجے اور باقی پیغمبروں پر بھی اور (اپنے لیے اور) تمام زندہ و مُردہ مسلمانوں
کے لیے مغفرت کی دُعا مانگے اور آخر میں یہ دُعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ
اَنْ اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ
اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ

مہ مثلاً کہے الحمد للہ رب العٰلمین الرحمٰن الرحیم مٰلک یوم الدین ۱۲
مہ مثلاً کہے اللّٰھم صلِّ علیٰ محمدٍ وعلیٰ سائر الانبیاء وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم ۱۲

اسئلک یا اللہ یا رحمٰن بجلالک ونور وجھک ان تلزم
قلبی حفظ کتابک کما علمتنی وارزقنی ان اتلوہ
الذی یرضیک عنی۔ اللّٰھم بدیع السمٰوٰت والارض
ذا الجلال والاکرام والعزۃ التی لا ترام اسئلک یا اللہ یا رحمٰن
بجلالک ونور وجھک ان تنور بکتابک بصری وان تطلق
به لسانی وان تفرج به عن قلبی وان تشرح به صدری وان
تستعمل به بدنی فانه لا یعیننی علی الحق غیرک ولا یؤتیه الا
انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (اے اللہ! جب تک تو
مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ گناہوں کے چھوڑنے کی توفیق دے کر مجھ پر رحم فرما اور بے کار
باتوں میں پڑنے سے بچنے کی بھی توفیق دے کر رحم فرما اور جو اُمور تجھ کو مجھ سے راضی
کر دیں ان میں اچھی بصیرت نصیب فرما۔ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے
والے، عظمت و جلال اور ایسی عزّت کے مالک جس کا تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا، میں
سوال کرتا ہوں اے اللہ، اے رحمٰن! تیری عظمت اور تیری ذات کے نور کا
واسطہ دے کر کہ جس طرح تو نے مجھے اپنی کتاب کا علم دیا ہے اسی طرح میرے
دل کو اپنی کتاب کے حفظ کرنے کا پابند بھی بنا دے اور مجھے اس کتاب کو اُس طریق
پر پڑھنے کی توفیق عطا فرما جو تجھے مجھ سے راضی کر دے۔ اے اللہ! آسمانوں اور
زمین کے ایجاد کرنے والے، عظمت و جلال اور ایسی عزت کے مالک جس کا تصوّر بھی
نہیں کیا جا سکتا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ، اے رحمٰن! تیری عظمت اور
تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر کہ تو اپنی کتاب کے نور سے میری نگاہ کو روشن

کردے اور اُس کو میری زبان پر جاری کردے اور میرے دل کی گھٹن کو اُس
دُور کردے اور میرے سینہ کو اُس سے کھول دے اور میرے بدن کو اُس
سے دھوڈال (پاک کردے) اِس لیے کہ تیرے سوا اور کوئی حق (تک پہنچنے)
مدد نہیں کرسکتا اور تو ہی مجھے حق عطا فرما سکتا ہے اور تمام تر طاقت و قوت
بزرگ و برتر ہی (کی مدد) سے ہے)

حضورؐ نے فرمایا، ایسا تین یا پانچ یا سات جمعے کرے تو اللہ کے
حکم سے یہ دُعا ضرور قبول ہوگی اور فرمایا، قسم ہے اُس ذات کی
جس نے مجھے نبیِ برحق بنا کر بھیجا ہے، یہ (بطریق مذکورہ) دعا کبھی
مومن کی خالی نہیں گئی۔

حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے (بارشادِ رسول)
ایسا کیا۔ پانچ یا سات جمعے سے زیادہ نہ گذرے تھے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ
علیہ وسلّم کے پاس ایک مجلس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا، یا رسول اللہ
مَیں اِس سے پہلے تقریبًا چار آیتوں سے زیادہ یاد نہ کرسکتا تھا اور
بھی یاد نہ رہتی تھیں لیکن اب میں تقریبًا چالیس آیتیں یاد کرلیتا ہوں
اور جب اُنھیں پڑھتا ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا کتاب میری
آنکھوں کے سامنے ہے، اور پہلے میری یہ حالت تھی کہ ایک حدیث
سُنتا تھا پھر جب اُسے دوہراتا تھا تو یاد نہ آتی تھی لیکن اب حال یہ ہے
کہ کئی حدیثیں سُنتا ہوں اور پھر جب اُنھیں بیان کرتا ہوں تو ایک حرف
بھی نہیں چھوٹتا (حصنِ حصین)

سجدۂ تلاوت کا بیان

قرآن شریف میں تلاوت کے چودہ سجدے ہیں۔ جہاں جہاں
سجدہ کے کنارہ پر سجدہ لکھا رہتا ہے اُس آیت کو پڑھ کر سجدہ
جب ہوجاتا ہے اور اِس سجدہ کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں (شرح [illegible])
کھڑا ہوکر نیت کرے کہ میں اللہ کے واسطے سجدۂ تلاوت کرتا ہوں
ہاتھ اُٹھائے اللہ اکبر کہہ کے سجدہ میں جائے۔ سجدہ میں تین
سبحان ربی الاعلیٰ کہے پھر اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہوجائے، جتنے
کرنے ہوں اسی طرح کرے۔ یہ طریقہ تو بہتر ہے اور اگر کوئی
بیٹھے سجدۂ تلاوت کرلے تو بھی درست ہے (شرح تنویر)
جو شرائط مثلاً وضو کا ہونا جگہ کا پاک ہونا وغیرہ اور مفسدات
کے لیے ہیں، وہی سجدۂ تلاوت کے لیے بھی ہیں (فتاوے ہندیہ)
عورت کا برابر کھڑا ہوجانا مفسدِ سجدۂ تلاوت نہیں (عالمگیری)
اگر سجدۂ تلاوت میں کھلکھلا کر ہنسے تو اِس سے وہ سجدہ جاتا رہے گا
نہیں ٹوٹے گا (مُنیۃ المصلی)

مسئلہ اگر پوری آیتِ سجدہ نہ پڑھے، آدھوری پڑھے تو سجدۂ تلاوت
وقت واجب ہوگا جب کہ اُس لفظِ سجدہ کو (جو آیت میں واقع ہے)
اُس سے پہلے یا بعد والے لفظ کو بھی پڑھے (شامی)

مسئلہ سجدہ کی آیت کو جو شخص پڑھے اُس پر بھی سجدہ کرنا واجب

بیمار آدمی جب کہ نماز کا سجدہ اشارہ سے کرے تو سجدۂ تلاوت بھی اشارہ سے کرے (درِ شامی)

ہے اور جو سُنے اُس پر بھی واجب ہوجاتا ہے (جب کہ سُننے والے کو [illegible]
معلوم ہوجائے کہ سجدہ کی آیت پڑھی گئی ہے[عہ] ورنہ معذور ہے) اِس
لیے بہتر ہے کہ سجدہ کی آیت کو آہستہ پڑھے تاکہ کسی اور پر سجدہ
واجب نہ ہو (شرح تنویر) **مسئلہ** آیتِ سجدہ کا صرف ترجمہ پڑھنے [illegible]
بھی سجدہ واجب ہوجاتا ہے (عالم گیری) اِسی طرح آیتِ سجدہ کا ترجمہ
سُننے سے بھی جب کہ سُننے والا یہ سمجھے کہ یہ قرآن کا ترجمہ ہے ورنہ نہیں (شامی)
مسئلہ خواہ آیتِ سجدہ کسی نماز پڑھنے والے سے غیر نمازی سُنے یا [illegible]
نمازی سے نماز پڑھنے والا سُنے، ہر حال میں سُننے والے پر سجدۂ تلاوت [illegible]
واجب ہوتا ہے (ردُّ المحتار)

مسئلہ اگر سجدہ کی آیت کو ہجّے کرکے پڑھا تو نہ پڑھنے والے [illegible]
اور نہ سُننے والے پر، کسی پر سجدہ واجب نہیں ہوتا (عالم گیری) اور نہ [illegible]
نظر پڑنے سے یا دل میں[عہ] پڑھنے سے واجب ہوتا ہے (شامی) **مسئلہ** اگر [illegible]
مقتدی حالتِ اقتدا میں آیتِ سجدہ پڑھے تو نہ اُس پر، نہ دوسرے [illegible]
مقتدی پر اور نہ امام پر، کسی پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا البتہ [illegible]
نماز سے باہر سُننے والے پر واجب ہوجاتا ہے (شرح وقایہ) **مسئلہ** کافر
بچہ، مجنون اور حیض و نفاس والی عورت پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں
خواہ وہ خود پڑھیں یا کسی دوسرے سے سُنیں (کیوں کہ اُن میں وجوب [illegible]

عہ اور نہ معلوم ہو تو اُس کو بتلانا ضروری نہیں ہے کہ میں نے آیتِ سجدہ پڑھی ہے ۱۲ [illegible]
عہ بغیر زبان ہلائے ۱۲

[illegible] آیت نہیں ہے) مگر سُننے والے باقی مسلمانوں پر اُن سے
[illegible] سجدۂ تلاوت واجب[عہ] ہوجائے گا (بدائع الصنائع) **مسئلہ** اگر کسی
[illegible] نے حیض یا نفاس کے سوا) یا مرد نے ایسی حالت میں سجدہ کی
[illegible] سُنا کہ اُس پر نہانا واجب تھا تو نہانے کے بعد سجدہ کرنا
[illegible] ہے (شرح تنویر)
مسئلہ اگر کوئی شخص آیتِ سجدہ کی تلاوت کسی گنبد یا پہاڑ وغیرہ
[illegible] ے اور دوسرا آدمی اُس کی اصلی آواز تو نہ سُنے لیکن گنبد وغیرہ سے
[illegible] کی لوٹی ہوئی آواز ہو وہ) سُنے تو اُس پر سجدۂ تلاوت واجب
(درمختار) **مسئلہ** ریڈیو یا ٹیلی ویژن سے آیتِ سجدہ، حضورؐ کا اسم
[illegible] اور سلام سُنے تو سجدہ، درود اور سلام کا جواب واجب ہونا
[illegible] ہے مگر احتیاطاً سجدۂ تلاوت کرلے، درود شریف پڑھ لے اور
[illegible] کا جواب دے دے۔ اِسی طرح لاؤڈ اسپیکر سے سُننے پر بھی تینوں
[illegible] ادا کردے (فتوے) **مسئلہ** اور اگر گراموفون یا ٹیپ ریکارڈر
[illegible] سجدہ، حضورؐ کا اسم مبارک یا سلام سُنے تو سجدۂ تلاوت، درود
[illegible] اور سلام کا جواب، کچھ واجب نہیں (آلاتِ جدیدہ)
مسئلہ اگر سجدۂ تلاوت واجب ہونے کے وقت کسی کا وضو نہ ہو
[illegible] کی وقت وضو کرکے سجدہ کرے، فوراً اُسی وقت سجدہ کرنا ضروری
[illegible] البتہ بہتر ہے کہ اُسی وقت سجدہ کرلے کیوں کہ شاید بعد میں یاد

[illegible] وضو اور نہانے کی حاجت رکھنے والے مرد یا عورت سے سُننے پر بھی ۱۲ (بدائع)

نہ رہے (بحر الرائق) مسئلہ[۱۳] سجدہ کی آیت سُن کر اگر فوراً سجدہ نہیں
تو مستحب ہے کہ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِ
(ہم نے تیرا حکم سُنا اور قبول کیا ، اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور
طرف لَوٹ کر جانا ہے) پڑھ لے اور پھر کسی وقت سجدہ کر لے (ردّ المحتار)
مسئلہ[۱۴] ایک ہی جگہ سجدہ کی آیت کو کئی بار دوہرا کر پڑھے تو
ہی سجدہ واجب ہے ، چاہے سب دفعہ پڑھ کے اخیر میں سجدہ کر
یا پہلی دفعہ پڑھ کے سجدہ کر لے پھر اُسی کو بار بار دوہراتا رہے اور اگر
بدل گئی تب اُسی آیت کو دوہرایا پھر تیسری جگہ جا کے وہی آیت
اِسی طرح جگہ بدلتا رہا تو جتنی دفعہ دوہراوے اُتنی ہی دفعہ سجدہ کر
اِسی طرح سُننے والا بھی جگہ بدلنے پر اُتنے ہی سجدے کرے (دُرِّ مختار)
مسئلہ[۱۵] ایک شخص نے ایک ہی آیتِ سجدہ کو آتے بھی پڑھا اور جا
بھی مگر سُننے والے نے ایک ہی نشست میں سُنا تو پڑھنے والا بو
اختلافِ مکان دو سجدے کرے گا اور سُننے والا بوجہ اتّحادِ مکا
ایک ہی سجدہ کرے گا (شرح وقایہ) مسئلہ[۱۶] اگر نماز میں سجدہ کی ایک
ہی آیت کو کئی دفعہ پڑھے تو ایک ہی سجدہ واجب ہے ، چاہے س
دفعہ پڑھ کے اخیر میں سجدہ کرے یا ایک دفعہ پڑھ کے سجدہ کر
اُسی رکعت یا دوسری رکعت میں وہی آیت پڑھے (فتاویٰ ہندیہ)
مسئلہ[۱۷] آیتِ سجدہ پڑھ کر (مسجد میں یا غیر مسجد میں) باتیں کر
لگا ، دو لُقمے سے زیادہ کھانا کھایا یا دو گھونٹ سے زیادہ پانی پیا یا

میں مشغول ہوا اور بعد میں پھر اُسی جگہ اُس آیت کو پڑھا تو
شخص کی مجلس بدل گئی اور جب کوئی اور کام کرنے لگا تو ایسا
سمجھے کہ جگہ بدل گئی ، پس اُس کو دو سجدے کرنے واجب ہیں (شامی)
لیکن آیتِ سجدہ پڑھ کر اُسی جگہ بیٹھا رہا ، تلاوت کی ، تسبیح پڑھی
رہا تو مجلس نہیں بدلے گی اور وہی آیت دوہرانے سے ایک
واجب ہوگا (عالم گیری وغیرہ) مسئلہ[۱۹] ایک دو لُقمے کھانے یا
گھونٹ پانی پینے یا اُسی جگہ کھڑے ہونے اور بیٹھ جانے سے مجلس
بدلتی اور وہاں ایک ہی آیتِ سجدہ دوبارہ پڑھنے سے ایک
واجب ہے (ردّ المحتار و عالم گیری) مسئلہ[۲۰] لیٹ کر سو جانے سے
بدل جاتی ہے (عالم گیری ، غُنیہ) مسئلہ[۲۱] ایسا مکان یا وہ جگہ جس میں
اہل آواز سُن کر یا اُس کو دیکھ کر ایک طرف نماز پڑھنے والے
دوسری طرف نماز پڑھانے والے کے پیچھے درست ہو سکتی ہے ،
کے حکم میں ہے اور اُس میں ایک ہی آیت کی تلاوت پر ہر
واجب نہیں ہے (عمدۃ الفقہ) مسئلہ[۲۲] اور اگر کوئی مکان یا جگہ اِس
بڑی ہو تو اُس کے دوسرے کونے پر جا کر آیتِ سجدہ دوہرانے
سجدہ واجب ہوگا اور تیسرے کونے پر تیسرا سجدہ (ردّ المحتار)
چھوٹی یا بڑی مسجد (تمام حصّوں سمیت) اور عیدگاہ مکانِ واحد
ان کے ایک حصّہ میں آیتِ سجدہ تلاوت کی ، پھر دوسرے حصّہ
کر وہی آیت پڑھی تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا بشرطے کہ

چلنے کے علاوہ کوئی عمل کھانا پینا وغیرہ نہ کیا ہو (عالمگیری، شامی، [illegible]
کے حکم میں اختلاف ہے اِس لیے وہاں (احتیاطاً) تین قدم چلنے [illegible]
تلاوت کرے تو دوبارہ سجدہ کرے (ردّ المحتار) مسئلہ[۲۴] کسی کھلی جگہ [illegible]
جنگل، بازار، کھیت یا راستہ میں چلتے ہوئے، نہر یا بڑے حوض میں [illegible]
ہوئے، تانا تنتے ہوئے یا کولھو کے گرد گھومتے ہوئے اور جو پار [illegible]
ہو کر چلتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھنے میں کم از کم تین قدم چلنے [illegible]
بدل جاتی ہے اور اُسی آیت کی ہر بار تلاوت پر علیحدہ علیحدہ [illegible]
واجب ہوتا ہے (فتاویٰ ہندیہ وغیرہ) مسئلہ[۲۵] اگر ایک جگہ آیتِ سجدہ [illegible]
اِس طرح چلے کہ اُس چلنے سے مکان بدل جائے جیسے ایک کمرہ سے [illegible]
دوسرے کمرہ میں آجائے یا برآمدہ یا صحن میں آجائے یا مسجد سے [illegible]
مسجد سے خارج جگہ میں آجائے تو مجلس بدل جائے گی اور وہاں [illegible]
وہی آیت پڑھنے سے دوسرا سجدہ واجب ہوگا اور اگر اُس چلنے [illegible]
مکان نہ بدلے جیسے اکیلے کمرہ، کشتی، ریل کے ڈبہ یا مسجد میں [illegible]
پھرنا تو اُس سے مجلس نہیں بدلتی اور بار بار وہی آیتِ سجدہ پڑھنے [illegible]
ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے (شامی و عالمگیری) مسئلہ[۲۶] اگر کسی درخت [illegible]
کی مختلف شاخوں پر ایک ہی آیتِ سجدہ کو بار بار تلاوت کرے تو [illegible]
ہی سجدے واجب ہیں (ردّ المحتار و عالمگیری) مسئلہ[۲۷] اگر نماز میں سجدہ [illegible]
آیت پڑھے تو وہ آیت پڑھنے کے بعد فوراً نماز ہی میں سجدہ کرے [illegible]
باقی سورت پڑھ کے رکوع میں جاوے (شرح تنویر) مسئلہ[۲۸] سجدہ کی آیت [illegible]

[illegible] کے اگر فوراً رکوع میں چلا جاوے اور رکوع میں یہ نیت کرے کہ
سجدۂ تلاوت کی طرف سے بھی یہی رکوع کرتا ہوں تب بھی وہ
[illegible] ادا ہو جائے گا اور اگر رکوع میں یہ نیت نہیں کی تو اُس [illegible]
[illegible] کے بعد جب سجدہ کرے گا تو اُسی سجدہ سے سجدۂ تلاوت بھی
ہو جائے گا، چاہے نیت کرے یا نہ کرے (شرح تنویر) مسئلہ[۲۹] سجدہ
[illegible] آیت پڑھی اور سجدہ نہیں کیا پھر اُسی جگہ نماز کی نیت باندھلی
[illegible] آیت پھر نماز میں پڑھی اور نماز میں سجدۂ تلاوت کیا تو یہ سجدہ
[illegible] ہے، دونوں سجدے اِسی سے ادا ہو جائیں گے (ہدایہ) مسئلہ[۳۰] اور
سجدہ کی آیت پڑھ کے سجدہ کر لیا پھر اُسی جگہ وہی آیت نماز میں
[illegible] تو اَب نماز میں پھر سجدہ کرے (ہدایہ) مسئلہ اسی طرح اگر
[illegible] میں آیتِ سجدہ پڑھ کے سجدہ ادا کر لیا پھر اُسی جگہ خارج نماز وہی
[illegible] پڑھی تو دوبارہ سجدہ کرنا واجب ہے (فتح) مسئلہ[۳۱] اگر ایک ہی
[illegible] سجدہ کو نماز میں پڑھا پھر اُسی کو نماز سے باہر سُنا تو دو سجدے
[illegible] ہوں گے، ایک تلاوت کے سبب سے جو نماز ہی میں ادا کیا
جائے گا، دوسرا سُننے کے سبب سے جو خارج نماز ادا کیا جائے گا (ردّ المحتار)
[illegible] کسی نے ایک آیتِ سجدہ تلاوت کی، اس کے بعد اُسی مجلس میں
[illegible] آیت سُنی تو اُس پر ایک سجدہ واجب ہے (ردّ المحتار)
مسئلہ[۳۴] اگر نماز پڑھتے ہوئے کسی اور سے سجدہ کی آیت سُنے تو نماز
[illegible] سجدہ نہ کرے بلکہ نماز کے بعد کرے (شرح تنویر) مسئلہ[۳۵] ایک شخص

نے باہر نماز کے امام سے آیتِ سجدہ سُنی پھر اُسی امام کا اُسی نماز میں
اقتدا کیا تو اگر اُس شخص نے دوسری رکعت میں اقتدا کیا اور امام
نے پہلی رکعت میں سجدہ پڑھا تب تو بعد نماز کے اُس سجدہ کو کرے
اور اگر اُسی رکعت میں جس میں کہ سجدہ پڑھا ہے، سجدہ کرنے سے
پہلے اقتدا کی تو امام کے ساتھ سجدہ کرے اور اگر بعد سجدۂ امام
کے اُسی رکعت میں اقتدا کی (اور وہ رکعت مِل گئی) تو اُس شخص پر
سجدہ واجب نہیں رہا۔ نہ نماز کے اندر کرے، نہ نماز سے باہر [illegible]
مسئلہ ۳۶ اگر کسی پر نماز میں سجدہ واجب ہوا مگر اُس نے نماز کے
اندر سہوًا یا قصدًا سجدہ ادا نہ کیا تو نماز سے باہر سجدہ کرنے سے سجدہ
ادا نہ ہوگا کیوں کہ نماز کا سجدہ نماز کا جُزو ہے، قصدًا ترک کرنے سے
گنہگار ہوگا، توبہ اور استغفار کرے (دُرِّمختار) **مسئلہ ۳۷** نماز میں پڑھا
ہوا سجدۂ تلاوت فورًا واجب ہے یعنی دو تین آیت سے زیادہ فصل
نہ ہو، اگر اس سے زیادہ دیر ہوجائے تو جب یاد آوے (نماز ہی میں)
ادا کرلے اور اخیر میں سجدۂ سہو کرے (ردُّالمحتار) **مسئلہ ۳۸** کسی کو فوراً
سجدۂ تلاوت کرنا یاد نہ رہا اور قعدۂ اخیرہ میں یاد آیا تو اَب (بغیر کھڑے
ہوئے) سجدۂ تلاوت ادا کرکے سجدۂ سہو کرے (امداد الفتاویٰ)
مسئلہ ۳۹ اور اگر نماز سے فارغ ہونے کے بعد یاد آیا، سو اگر قصدًا چھوڑا
تھا تو اُس کا تدارک سوائے استغفار کے کچھ نہیں اور اگر سہوًا چھوٹ
گیا تھا تو اگر اُس شخص نے بعد تلاوتِ آیتِ سجدہ کے فوراً رکوع کرکے

[illegible] نماز کا کیا تھا تب تو سجدۂ تلاوت بھی ادا ہوگیا اگرچہ نیت نہ
[illegible] اور اگر اِس طرح ادا نہیں ہوا تو اگر کوئی عمل مُنافی نماز کے
[illegible] واقع نہیں ہوا تو اُسی وقت ادا کرکے سجدۂ سہو کرلے ورنہ
[illegible] استغفار کے کچھ چارہ نہیں (ردُّالمحتار) **مسئلہ ۴۰** کسی نے نماز کے
[illegible] سجدہ کی آیت پڑھی اور سجدہ کرنے سے پہلے وہ نماز فاسد ہوگئی
[illegible] سے باہر اِس سجدہ کو ادا کرے، اِس لیے کہ جب نماز فاسد
[illegible] تو یہ سجدہ صرف تلاوت کا رہ گیا، نماز کا نہ رہا (دُرِّمختار)
مسئلہ ۴۱ ساری سورت پڑھنا اور سجدہ کی آیت کو چھوڑ دینا
[illegible] (تحریمی) اور منع ہے۔ فقط سجدہ سے بچنے کے لیے وہ آیت نہ
[illegible] کہ اِس میں سجدہ سے گویا اِنکار ہے (شرح تنویر)

بچہ کو نظر لگ جانا یا رونا یا سوتے میں ڈرنا

سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین تین بار پڑھ کر اُس پر دم کریں اور یہ دُعا
لکھ کر گلے میں ڈال دیں أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ ان شاء اللہ تعالیٰ سب آفتوں سے
حفاظت رہے گی (مجربِ مشائخ)

ترجمہ: پناہ [illegible] کلمات اللہ کاملہ کے ساتھ ہر شیطان اور [illegible]
[illegible] لگنے والی آنکھ کے شر سے

روزِہ کا بیان

فرمایا اللہ تعالٰے نے، اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض [illegible] گیا ہے (بقرہ)

نبی صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، جس نے رمضان کے روزے [illegible] اللہ کے لیے ثواب سمجھ کر رکھے، اُس کے سب گذشتہ (چھوٹے) [illegible] بخش دیے جائیں گے (ردّ المحتار) نیز فرمایا، روزہ دار کے مُنہ کی [illegible] اللہ تعالٰے کو مُشک کی خوشِ بُو سے بھی زیادہ پیاری ہے (مشکوٰة)

رمضان شریف کے روزے ہر مسلمان پر جو مجنون اور نابالغ [illegible] فرض ہیں۔ جب تک کوئی عُذر نہ ہو، چھوڑنا درست نہیں ہے۔ اگر [illegible] وجہ سے چھوٹ جائیں تو اُن کی قضا رکھنا بھی فرض ہے (نورالایضاح)

مسئلہ اگر اتفاقیہ کسی وجہ سے روزہ ٹوٹ جائے تو دن [illegible] روزِہ دار کی طرح رہنا اور کچھ نہ کھانا پینا واجب ہے (ہدایہ)

مسئلہ جب لڑکا یا لڑکی روزہ رکھنے کے لائق ہوجاویں تو [illegible] بھی روزِہ کا حکم کرے اور جب دس برس کی عمر ہوجاوے تو [illegible] روزہ رکھاوے، اگر سارے روزے نہ رکھ سکے تو جتنے رکھ [illegible] رکھاوے (ردّ المحتار)

مسئلہ اگر نابالغ لڑکا، لڑکی روزہ رکھ کے توڑ ڈالے تو اُس کی [illegible] نہ رکھاوے لیکن اگر نماز کی نیت کرکے توڑ دے تو اُس کو دوہراوے (ردّ [illegible]

روزہ کی نیت دل میں کرلینا (یا روزہ کی نیت سے سحری کھانا) [illegible] ہے۔ اگر کوئی زبان سے کہ دے 'میں کل کے روزہ کی نیت [illegible] ہوں' تو بھی بہتر ہے (عالم گیری وغیرہ)

سحری کھانا سُنّت ہے (بخاری ومسلم) اگر بھوک نہ ہو تو کم از کم [illegible] تین چھوارے ہی کھالے یا اور کوئی چیز تھوڑی بہت کھالے، کچھ [illegible] تو تھوڑا سا پانی پی لے (ردّ المحتار)

[illegible]ار کرنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

[illegible] اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا [illegible]

مسئلہ کھجور یا چھوارے سے روزہ کھولنا بہتر ہے (ترمذی) یا اور کوئی [illegible] چیز ہو، اُس سے کھولے، وہ بھی نہ ہو تو پانی سے افطار کرے۔ [illegible] لوگ نمک سے افطار کرتے ہیں اور اس میں ثواب سمجھتے ہیں [illegible] ہے (زیلعی)

تنبیہ

۱. رمضان شریف میں سحری کے وقت سے بہت پہلے [illegible]

۲. بندش سحری کے لیے اگر سائرن سے [illegible] بجانا منع ہے۔ [illegible]

۳. افطار کی وجہ سے [illegible]

نمازِ تراویح

رمضان شریف میں تراویح کی بیس[1] رکعتیں پڑھنا مردوں اور عورتوں کے لیے سُنّتِ مؤکدہ ہے (دُرِّ مختار)

تراویح کی جماعت (مردوں کے لیے) سُنّتِ کفایہ ہے (دُرِ مختار)

عشا کے فرضوں اور سُنّتوں کے بعد، دو رکعت[2] سُنّتِ تراویح پڑھتا ہوں، نیت کرے اور چار رکعت کے بعد بیٹھ کر اختیار ہے چاہے چُپ چاپ بیٹھے یا قرآن پڑھے یا

تسبیحِ تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْهَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ج سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط (پاک ذات ہے اللہ کی جو مُلک اور بادشاہت والا ہے۔ پاک ذات ہے اللہ کی جو عزّت والا عظمت والا اور ہیبت والا اور قدرت والا اور بڑائی والا اور دَبدبہ والا ہے ذات ہے اللہ کی جو بادشاہ ہے، زندہ رہنے والا ہے، ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور رُوح کا پروردگار ہے۔ اے اللہ بچا ہم کو (دوزخ کی) آگ سے، اے بچانے والے، اے پناہ دینے والے، اے نجات دینے والے) پڑھے (عالمگیری وغیرہ)

---

[1] بیہقی، ابوداؤد، ترمذی، مؤطا، مرقاۃ ۱۲ [2] خواہ چار چار رکعت کی نیت باندھے مگر دو دو پڑھنا افضل ہے ۱۲

مسئلہ نمازِ وتر تراویح سے پہلے پڑھنا جائز ہے مگر تراویح کے بعد ...ب ہے (مراقی) مسئلہ[1] تراویح کے بعد وتر جماعت سے پڑھنا ...ب ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ[2] اگر کوئی شخص مسجد میں ایسے وقت پہنچے ...ا کی نماز ہو چکی ہو تو اُسے چاہیے کہ پہلے عشا کے فرض اور سُنّتیں ...ے پھر تراویح میں شریک ہو اور اگر اس دَوران میں تراویح کی کچھ ...ں ہو چکیں تو اُن کو وتر پڑھنے کے بعد پڑھے اور یہ شخص وتر جماعت[3] ...ڑھے (دُرِّ مختار) مسئلہ[4] سُستی کی وجہ سے امام کے رکوع میں جانے ...ٹھے رہنا یا اُونگھنا اور بلاعُذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ (تنزیہی) ہے ...رمضان کے مہینہ میں ایک مرتبہ قرآن مجید کا ترتیب وار تراویح میں ...سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اگر کسی وجہ[5] سے نہ پڑھا جاوے تو الم ترکیف سے ...ک کی سورتیں دو دفعہ پڑھ دی جائیں یا جو سورتیں چاہے پڑھے (مراقی) ...تراویح میں کسی سورت کے شروع میں ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ ...ن الرَّحِیْم بلند آواز سے پڑھ دینا چاہیے اس لیے کہ بسم اللہ ...آن مجید کی ایک آیت ہے اگرچہ سورت کا جُز نہیں (شرح تنویر) ...اور قرآن میں ہر سورت کے شروع میں جو بسم اللہ آتی ہے

...عشا کے فرض جماعت سے نہ پڑھنے والے (تراویح کی) اور تراویح تنہا پڑھنے والے وتر ...الگ جماعت، نہیں کر سکتے ۱۲ (دُرّ و شامی) [5] لوگوں کی کاہلی یا سُستی سے اس کو ...چاہیے، ہاں اگر یہ اندیشہ ہو کہ پورا قرآن مجید پڑھا جائے گا تو لوگ نماز میں نہ آئیں گے ...ٹوٹ جائے گی یا اُن کو بہت ناگوار ہوگا تو بہتر ہے کہ جس ... نہ گزرے ...پڑھا جائے (دُرِّ مختار وغیرہ)

اُسے (تراویح ہوں یا غیر تراویح) آہستہ پڑھے (ترمذی، دُرِ مختار)
مسئلہ تراویح میں قرآن شریف پڑھتے ہوئے کوئی آیت
سورت چھوٹ جائے اور اُس آیت یا سورت کے آگے پڑھنے
اور پھر یاد آوے کہ فلاں آیت یا سورت چھوٹ گئی تو مستحب ہے
چھُٹی ہوئی آیت یا سورت کو پڑھے پھر جس قدر قرآن شریف چھوٹ
جانے کے بعد پڑھ لیا تھا، اُس کو دوبارہ پڑھے تاکہ قرآن مجید بالترتیب
ختم ہو (عالم گیری) مسئلہ اور اگر کسی نے بوجہ اِس کے کہ بہت زیادہ
پڑھنے کے بعد یاد آیا تھا کہ فلاں جگہ رہ گیا اور اِس وجہ سے وہاں سے
یہاں تک سب کا پڑھنا گراں ہوا اِس لیے فقط اُسی چھوٹے ہوئے
کو پڑھ کر پھر آگے سے پڑھنا شروع کر دیا تب بھی مُضائقہ نہیں
مسئلہ اگر دو رکعت تراویح کی نیت کی اور دوسری رکعت پر قعدہ
کرنا بھول گیا تو تیسری رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے پہلے یاد آئے
پر بیٹھ جانا چاہیے اور اگر سجدہ کر لیا تو ایک رکعت اُور مِلا کے چار
کرلے، دو رکعت تراویح ہو جائیں گی اور دو نفل۔ دونوں صورتوں
میں سجدہ سہو کرے اور زائد رکعتوں میں پڑھا ہوا قرآن
معتبر ہوگا (امداد الفتاوٰے وغیرہ) مسئلہ اور اگر دوسری رکعت کے بعد
التحیّات پڑھ کے (قصدًا یا سہوًا) تیسری کے لیے کھڑا ہو گیا اور چار
رکعت پڑھ لیں تو بِلا سجدۂ سہو چاروں رکعت تراویح شمار ہو جائیں
گی (عالم گیری) مسئلہ اگر کسی نے دو کے بجائے چار رکعت تراویح کی نیت

درمیان میں قعدہ کرنا بھول گیا اور اخیر میں سجدہ سہو کر لیا تو
دو رکعت تراویح ہوں گی (دو اُور پڑھے) اور قرآن کا اعادہ
(امداد الفتاوٰے) مسئلہ رمضان شریف میں کوئی ترویحہ فاسد
تو اُس میں پڑھا ہوا قرآن معتبر ہوگا یا نہیں، اِس میں علماء
اختلاف ہے۔ راجح یہ ہے کہ حافظ وہ قرأت دوبارہ کرلے (عالم گیری وغیرہ)
تراویح کی قرآن میں آخر میں تین دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنا مکروہ
ہے (شرح مُنیہ، عالم گیری)
قائل کا تین دفعہ سورۂ اِخلاص پڑھنے سے اگر ایک قرآن کا مزید
مقصود ہوتا ہے تو اِس طرح سلسلہ کی ایک بار سورۂ اِخلاص
ہے (ورنہ چار دفعہ پڑھا کرتے) اور یہ طریقہ سُنّت کے خلاف ہے۔
مسئلہ اگر کوئی مسبوق وتر کی نماز میں تیسری رکعت کے رکوع
میں شامل ہوا تو وہ اپنی نماز میں دُعا قنوت نہ پڑھے کیوں کہ رکوع
میں شریک ہونے سے جب پوری رکعت کا پانے والا ہو چکا
تو قنوت کا پانے والا بھی ہو گیا اِس لیے اب قنوت ادا کرنے کی ضرورت
(دُرِ مختار) مسئلہ اگر کوئی شخص عشا کی نماز کے بعد تراویح پڑھ چکا
بعد پڑھ چکنے کے (ادا وقت میں) معلوم ہوا کہ عشا کی نماز میں
ہو گئی تھی جس کی وجہ سے عشا کی نماز نہیں ہوئی تو اُسے عشا کی
اعادہ کے بعد تراویح بھی دوبارہ پڑھنی چاہییں اور وتر بھی
اور اگر عشا کا وقت گذرنے پر معلوم ہوا کہ اُس کی نمازِ عشا

کسی وجہ سے فاسد ہوگئی تھی تو چاہے اُس کی تمام نماز جاتی رہی تھی
فرض ہی فرض فاسد ہوئے تھے، ہر دو صورت میں اُسے صرف
فرض اور تین وتر لوٹانے چاہییں (فتاوے ہندیہ)

تنبیہ

رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں حافظ یا امام حضرات کا نماز
تراویح میں ثنا، تعوذ یا تسمیہ چھوڑ دینا، رکوع و سجود میں اس قدر جلدی کرنا کہ
مقتدی کو بعض اوقات ایک دفعہ بھی تسبیح کہنے کا موقع نہ ملے اور قعدہ میں درود
دُعا غائب کر دینا نہایت افسوس ناک ہے۔ ایسی نماز کی کیا مقبولیت کی اُمید
ہوسکتی ہے جب کہ قرآن پاک کا بہت صاف صاف پڑھنا اور پوری نماز کو سکون
واطمینان سے ادا کرنا نماز کا مستقل ایک واجب ہے لہٰذا (تراویح ہوں یا غیر تراویح
کسی نماز کا) غلط نمونہ دے کر لوگوں کو نماز کے آداب وطریق سے بے بہرہ نہ رکھنا چاہیے۔

نویں ذی الحجّہ کی فجر سے تیرھویں ذی الحجّہ کی عصر تک ہر فرض
نماز کے بعد (ہر بالغ، عاقل مسلمان کو) بلند آواز سے
تکبیر تشریق | اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی
معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں) ایک
مرتبہ پڑھنا واجب ہے (بحرالرائق)

مسئلہ عورت آہستہ آواز سے تکبیر تشریق کہے (در مختار)
مسئلہ اگر امام تکبیر تشریق کہنا بھول جائے تو مقتدیوں کو چاہیے کہ
فوراً تکبیر کہہ دیں یہ انتظار نہ کریں کہ جب امام کہے تب کہیں (عالم گیری)

عید کی نماز

عید الفطر اور عید الاضحٰے یہ دونوں دن اسلام میں خوشی کے دن
ہیں۔ ان دنوں میں دو دو رکعت نماز بطور شکریہ کے پڑھنا واجب ہے (در مختار)
عیدین کی نماز کا وقت سورج کے خوب رَوشن ہوجانے سے شروع
ہوتا ہے اور زوال سے پہلے تک رہتا ہے مگر عید الاضحٰے کی نماز میں
جلدی اور عید الفطر کی نماز میں ذرا دیر کرنا افضل ہے (عالم گیری)
عیدین کی نماز بغیر عذر کے (میدان کے بجائے) مسجد میں پڑھنا
خلافِ سُنّت ہے اور اہتمام (مسجد میں) بلاشبہ گناہ ہے (امداد الفتاویٰ)
جمعہ کی نماز کے وجوب[1] اور صحت کے لیے جو شرائط ہیں وہی عیدین[2]
کی نماز کے لیے بھی ہیں سوائے خطبہ کے کہ جمعہ کی نماز میں خطبہ شرط
ہے اور عیدین کی نماز میں خطبہ شرط یعنی فرض نہیں ہے سُنّت ہے اور
نماز کے بعد پڑھا جاتا ہے (ہدایہ) مگر عیدین کا خطبہ سُننا بھی مثل جمعہ کے
خطبہ کے واجب ہے (بحرالرائق)
عید کے دن تیرہ چیزیں مسنون[3] ہیں ۱۔ صبح کو بہت سویرے اُٹھنا
۲۔ غسل کرنا ۳۔ مسواک کرنا ۴۔ جب توفیق عمدہ کپڑے پہننا ۵۔ خوش بو
لگانا ۶۔ شرع کے موافق اپنی آرائش کرنا۔ عید الفطر کے دن نماز کو جانے
سے پہلے کوئی میٹھی چیز مثل چھوارے وغیرہ کھانا اور عید الاضحٰے کے دن

[1] ... پر نمازِ عید واجب نہیں ۱۲ (در مختار وغیرہ) [2] بلا اذان واقامت کے ۱۲ (عالم گیری)
[3] ... کرنے والا ثواب پائے گا ۱۲

نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا ۸۔ صدقۂ فطر ادا کر کے جانا ۹۔ عید کی نماز ک
بہت سویرے جانا ۱۰۔ پیدل جانا ۱۱۔ عیدگاہ میں نماز پڑھنا ۱۲۔ عید ا
کے دن آہستہ اور عید الاضحیٰ کے دن بلند آواز سے تکبیر تشریق کہنا ۱۳۔
راستہ سے جانا اور دوسرے راستہ سے واپس آنا (غنیۃ الطالبین)

عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ

نیت کرے کہ دو رکعت نماز واجب عید الفطر (یا عید الاضحیٰ)
چھ واجب تکبیروں کے پڑھتا ہوں، اِس کے بعد امام کی اقتدا میں
تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور سُبحَانَكَ اللّٰهُمَّ الخ پڑھے پھر دو
ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اُٹھا
اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہے اور
باندھ لے اور قرات سُنے۔ ایک رکعت پوری کر کے دوسری رکعت
الحمد اور سورت پڑھی جانے کے بعد اُسی طرح ہاتھ اُٹھا کر اللہ
کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے
پھر ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر بغیر ہاتھ اُٹھا
اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اور امام کے ساتھ نماز پوری کرے
اِس کے بعد خطبہ سُنے (دُرِّ مختار)
مسئلہ اگر کوئی شخص عید کی نماز میں پہلی رکعت میں تکبیر

ھ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ بالکل روزہ دار بن جائے ۱۲ (دُرِّ مختار)

کے بعد شریک ہوا تو نیت باندھنے کے بعد فوراً (بغیر ثنا پڑھے) ہاتھ
اُٹھا کر تکبیریں کہہ لے اگرچہ امام قرات شروع کر چکا ہو اور اگر رکوع
میں شریک ہوا ہو تو اگر گمان غالب ہو کہ تکبیروں کے بعد امام کا
رکوع مل جائے گا تو نیت باندھ کر تکبیریں کہہ لے، بعد اس کے
رکوع میں جائے اور رکوع نہ ملنے کا خوف ہو تو رکوع میں شریک
ہو جائے اور حالتِ رکوع میں بجائے تسبیح کے بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیریں
کہہ لے اور اگر پوری تکبیریں کہنے سے پہلے امام رکوع سے سر اُٹھالے
تو یہ بھی کھڑا ہو جائے اور جس قدر تکبیریں رہ گئی ہیں وہ اس سے
معاف ہیں (ردُّ المحتار) مسئلہ اگر کسی کی عید کی نماز میں پہلی رکعت چلی
جائے تو جب وہ کھڑا ہو کے اُس کو ادا کرنے لگے تو پہلے قرات کرلے یعنی
پہلے ثنا پھر تعوّذ، تسمیہ، فاتحہ اور سورت پڑھ لے، اس کے بعد دوسری
رکعت کی طرح تکبیریں کہہ کر رکوع میں جائے (غنیہ، عالم گیری) اور اگر بھولے
سے یا بے علمی سے زائد تکبیریں قرات سے پہلے ادا کر دے تو بھی اُس کی
نماز ہو جائے گی مگر مکروہ (تنزیہی) ہوگی (فتوے) مسئلہ البتہ اگر دونوں
رکعتیں جاتی رہی ہوں یعنی دوسری رکعت کے رکوع کے بعد شامل ہوا
تو وہ تکبیرات کو اُن کے موقع پر (پورے مقتدی کی طرح) ادا کرے (شامی وغیرہ)
مسئلہ اگر امام دوسری رکعت میں تکبیریں کہنا بھول جائے اور
رکوع میں اُس کو خیال آئے تو اُس کو چاہیے کہ حالتِ رکوع میں
تکبیریں کہہ لے، قیام کی طرف نہ لوٹے اور اگر لوٹ جائے تب بھی جائز

ہے لیکن ہر حال میں بوجہ کثرتِ ہجوم کے سجدہ سہو نہ کرے ، نماز ہو جائے گی (مراقی الفلاح) مسئلہ عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد بھی تکبیر تشریق کہنا واجب ہے (بحرالرائق) مسئلہ عیدین کی نماز کے بعد دُعا مانگنا مثل تمام نمازوں کے مسنون و مستحب ہے مگر خطبہ کے بعد دُعا مانگنا ثابت نہیں ہے (عزیز الفتاوٰے) اس لیے (خلافِ سُنّت) اِلتزام سے ضرور بچے مسئلہ خطیب دونوں عیدوں کے خطبہ میں تکبیر سے ابتدا کرے۔ پہلے خطبہ میں نَو مرتبہ اللہ اکبر کہے اور دوسرے میں سات مرتبہ (عالم گیری) مسئلہ جہاں عید کی نماز پڑھی جائے وہاں اُس دن اَور کوئی نماز (نفل وغیرہ) پڑھنا مکروہ (تنزیہی) ہے، نمازِ عید سے پہلے بھی اور پیچھے بھی، ہاں بعدِ نماز، کے گھر میں آکر نماز پڑھنا مکروہ نہیں اور نمازِ عید سے پہلے گھر پر بھی مکروہ ہے (شامی) عورتوں کو بھی مسئلہ اگر کسی کو عید کی نماز نہ ملی ہو تو وہ شخص تنہا نماز نہیں پڑھ سکتا اِس لیے کہ اِس میں جماعت شرط ہے۔ اِسی طرح اگر کسی کی نماز فاسد ہو گئی ہو، وہ بھی اُس کی قضا نہیں پڑھ سکتا، نہ اُس پر اُس کی قضا واجب ہے ، ہاں اگر کچھ اَور لوگ بھی اُس کے ساتھ شریک ہو جائیں تو پڑھنا واجب ہے (دُرِّ مختار) مسئلہ اور اگر وقت گذر جانے کے بعد معلوم ہو کہ عید کی نماز کسی وجہ سے فاسد ہو گئی تھی تو بھی قضا نہیں۔ اُس کے بجائے استغفار کریں (امداد الفتاوٰے) مسئلہ اگر کسی عُذر سے پہلے دن نماز نہ پڑھی جا سکے تو عید الفطر کی نماز دوسرے دن اور عیدالاضحیٰ کی نماز تیسرے دن تک (مقررہ وقت پر)

فائدہ عیدالاضحیٰ کے خطبہ میں تکبیر تشریق اور قربانی کے مسائل بیان کر دینا مناسب ہے (مراقی الفلاح)

پڑھی جا سکتی ہے (عالم گیری) مسئلہ عیدالاضحیٰ میں تیسرے دن تک بلا عذر بھی تاخیر کرنے سے نماز ہو جائے گی مگر مکروہ (تنزیہی) ہے اور عیدالفطر میں بلا عُذر دوسرے دن پڑھنے سے بالکل نماز ہی نہیں ہوگی (دُرِّ مختار)

تبلیغ سب سے فائق ہے

حضور صلے اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے، جو کچھ تم مجھ سے سنو لوگوں تک پہنچا دو اگرچہ وہ ایک ہی آیت ہو (بخاری) آپ نے فرمایا جہاد کے مقابلہ میں تمھارے سب نیک کام ایسے ہیں جیسے دریائے عظیم میں ایک قطرہ اور تبلیغ کے مقابلہ میں جہاد ایسا ہے جیسے دریائے عظیم میں ایک قطرہ (کبیر وغیرہ) جب کوئی شخص تبلیغ کی نیت سے اپنی اصلاح اور دوسروں کی خدمت کے لیے گھر سے نکلتا ہے اور ہجرت جیسی عظیم سُنّت کا نمونہ پیش کرتا ہے تو مشاہدہ ہے کہ وہ واپسی میں اخلاص و تدیُّن کے پیش بہا موتی لے کر لوٹتا ہے اور اُس کی پہلی اور بعد کی حالت میں بڑا فرق ہوتا ہے۔

تبلیغ فرضِ کفایہ ہے۔ تبلیغ میں پہلے اپنے قرابت دار اور پھر دوسرے حق دار ہیں۔ تبلیغ زبانی، جانی، مالی اور قلمی مختلف صورتوں سے کی جا سکتی ہے البتہ ضروری ہے کہ باقاعدہ ہو اور تبلیغ میں نکلنے سے اہلِ حقوق میں سے کسی کی حق تلفی نہ ہو یہاں تک کہ اپنے نفس کا بھی انسان پر حق ہے اس لیے احتیاط و اعتدال کو ملحوظ رکھتے ہوئے جس قدر سہولت ہو اُسی پر اکتفا کرے۔ اور زیادہ کی توفیق ہو تو پھر زیادہ حصہ [illegible] موقع فریضہ تبلیغ ادا کرنا چاہیے

کعبہ شریف میں نماز

مسئلہ جیسا کہ کعبہ شریف کے باہر اُس کے رُخ پر (فرض و نفل) نماز پڑھنا درست ہے ویسا ہی کعبہ شریف کی عمارت کے اندر بھی نماز پڑھنا درست ہے، قبلہ رُوئی ہو جائے گی چاہے جس طرف نماز پڑھے (دُرِّ مختار)

مسئلہ کعبہ شریف کے باہر 'حلقہ میں' نماز پڑھنے کی صورت میں یہ بھی شرط نہیں کہ امام اور مقتدیوں کا مُنہ ایک[عہ] طرف ہو اِس لیے کہ وہاں ہر طرف سے قبلہ رُو ہو سکتے ہیں البتہ (خانۂ کعبہ کی طرف مُنہ رکھتے ہوئے) یہ شرط ہے کہ جس طرف امام کھڑا ہے اُس طرف کوئی مقتدی بہ نسبت امام کے خانۂ کعبہ کے زیادہ نزدیک نہ ہو کیوں کہ اِس صورت میں وہ امام سے آگے سمجھا جائے گا جو مفسدِ نماز ہے البتہ اگر دوسری طرف کے مقتدی امام کی بہ نسبت خانۂ کعبہ سے نزدیک ہو جائیں تو کچھ حرج نہیں (دُرِّ مختار و شامی)

عہ لیکن مقتدی کا مُنہ امام کے مُنہ کے سامنے ہو تو اُس کی نماز مکروہ (تحریمی) ہوگی، ہاں اگر درمیان میں کوئی چیز حائل کر لی جائے تو پھر کراہت نہ رہے گی ۱۲ (دُرِّ مختار)

> ہر بدعت گُمراہی ہے اور تمام گُمراہیاں دوزخ میں لے جانے والی ہیں (مشکوٰۃ)

زکوٰۃ کا بیان

ہر بالغ، عاقل، مال دار مسلمان (مرد اور عورت) پر اپنے مال کا ...واں حصہ (ابو داؤد) زکوٰۃ میں دینا فرض ہے (بقرہ)

مسئلہ جس کے پاس ساڑھے باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے ... اِن میں سے کسی ایک کی قیمت کا مالِ تجارت یا نقد روپیہ قرض سے ... (خواہ نوٹ کی شکل میں) حاجتِ اصلیہ سے زائد ہو تو سال گذرنے ...کی زکوٰۃ[عہ] دینا فرض ہے۔ اگر اس سے کم ہو تو اُس پر زکوٰۃ فرض نہیں اور ...سے زیادہ ہو تو بھی زکوٰۃ دینا فرض ہے (رد المحتار و مراقی) مسئلہ اگر کسی کے ...تھوڑی سی چاندی یا تھوڑا سا سونا ہے اور کچھ سوداگری کا مال یا نقد روپیہ ...سب ملا کر اگر چاندی یا سونے کی قیمت کے برابر ہو جاوے تو زکوٰۃ فرض ...نہیں (ہدایہ) مسئلہ (زکوٰۃ دہندہ ہو جانے پر بعد کے کسی) سال کے ...اور آخر میں مال دار ہو جاوے اور سال کے بیچ میں کچھ دن اُس مقدار ...سے کم ہو جاوے تو بھی زکوٰۃ ضروری ہوتی ہے، بیچ میں تھوڑے دن کم ہو جانے ...سے معاف نہیں ہوتی البتہ اگر سب مال جاتا رہے، اُس کے بعد پھر نیا ...مال ملا تو جب سے پھر ملا ہے تب سے سال کا حساب کیا جائے گا (ہدایہ)

...تحصیل اُدھار، پیداوار اور جان داروں پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ سن ہجری سے ہر سال کا حساب ...عیسوی سے نہیں نیز زکوٰۃ کا مہینہ رجب یا رمضان نہیں بلکہ جس مہینہ کی جس تاریخ میں سال ... ...کا اعتبار ہے اس لیے اگر زیادہ ثواب حاصل کرنے کے لیے رمضان شریف میں پہلے ہی زکوٰۃ نکال ...سال پر حساب کرنے پر جو کمی رہی ہو وہ پوری کر دے ۱۲ (شامی وغیرہ)

مسئلہ پیشگی کئی سال کی زکوٰۃ دینا بھی جائز ہے (جب کہ ہر سال کے اخیر میں اُس کا حساب کرلیا جائے) (عالمگیری) مسئلہ صاحبِ نصاب[1] بیوی جس کے پاس صرف زیور ہو، روپیہ پیسہ نہ رہتا ہو بلکہ میاں ہی گھر کا خرچ اُٹھاتا ہو اگر شوہر سے کہ دے کہ تم میری طرف سے زکوٰۃ (یا فطرہ اور قربانی) ادا کردو تو بیوی کی طرف سے ادائیگی ہوجائے گی اور اگر یہ کہ دے کہ ادا کردیا کرو تب بھی (شوہر کے ادا کرنے سے) اُس کی طرف سے ادائیگی ہوتی رہے گی (فتوے) لیکن اگر اُس نے نہ کہا اور میاں خود ہی (بغیر) اُس کی (صراحۃً یا دلالۃً اجازت کے) زکوٰۃ وغیرہ ادا کرتا رہا تو بیوی کی طرف سے ادائیگی نہیں ہوگی (فتوے) مسئلہ زکوٰۃ لینے کے حق دار غریب اور مسکین لوگ ہیں۔ جس کو زکوٰۃ دی جائے اُس کو مالک بنا دینا ضروری ہے۔ کسی کام کی اُجرت میں دینا، مسجد کی تعمیر وغیرہ میں لگانا درست نہیں۔ اگر کسی انجمن یا مدرسہ میں دے تو جب تک انجمن یا مدرسہ والوں سے مستحقین تک پہنچا دینے کی ذمّہ داری تحقیق نہ ہوجائے، زکوٰۃ کی ادائیگی درست نہ ہوگی (عالمگیری) مسئلہ زکوٰۃ کا مال زکوٰۃ دہندہ یا بقدرِ نصاب مال رکھنے والا سیّد اور بنی ہاشم، اپنے ماں باپ وغیرہ جن کی یہ اولاد میں ہے، بیٹا، بیٹی وغیرہ جو اِس کی اولاد میں ہیں، میاں یا بیوی، مال دار آدمی کی نابالغ اولاد اور کافر کو دینا درست نہیں (ردُّالمحتار وغیرہ)

---

[1] یا میاں اُتنی رقم زکوٰۃ وغیرہ کے لیے بیوی کو دے پھر بیوی میاں کو ادائیگی کے لیے دے دے یا خود ادا کردے، یہ صورتیں بھی جائز ہیں ۱۲

مال داری خدا کی آزمائش ہے (ترمذی)	فاسق کی خوش حالی پر رشک نہ کرو (مشکوٰۃ)

صَدَقۂ فِطر

[جس] مسلمان پر زکوٰۃ فرض ہو اُس پر فطرہ بھی واجب ہے۔ فرق یہ [ہے کہ] زکوٰۃ فرض ہونے کے لیے چاندی، سونا، مالِ تجارت یا نقد روپیہ [ضر]وری ہے اور صدقۂ فطر کے واجب ہونے کے لیے اِن چیزوں کی [خصوصی]ت نہیں بلکہ اِس کے نصاب میں ہر قسم کا مال لے لیا جاتا ہے [ضر]ورت سے زائد اور قرض سے بچا ہوا ہونا دونوں نصابوں میں [شرط] ہے نیز صدقۂ فطر کے نصاب میں سال بھر گذرنا بھی شرط نہیں [اگر عید ہ]ی روز نصاب کا مالک ہوا ہو تو بھی فطرہ ادا کرنا واجب ہے (مراقی)

[م]سئلہ عید کے دن جس وقت فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اُس [وقت] سے یہ صدقہ واجب ہوتا ہے (ردُّالمحتار) مسئلہ صدقۂ فطر اپنی [طرف] سے اور اپنی نابالغ اور دیوانہ اولاد کی طرف سے دینا واجب ہے [اگر اِن] لڑکوں کا اگر اپنا مال ہو تو اُن کے مال میں سے ادا کرے۔ بیوی [کی طرف] سے اور بالغ اولاد کی طرف سے واجب نہیں، ہاں اگر اُن کی [مِلک م]یں قدرِ نصاب مال ہو تو خود اُن پر واجب ہے ورنہ نہیں (ردُّالمحتار) [مسئلہ] جو بچّہ عید کے دن صبح صادق کے بعد پیدا ہوا ہو اور جو شخص [صبحِ ص]ادق سے پہلے مرگیا، اُس کی طرف سے فِطرہ واجب نہیں ہے (ردُّالمحتار) [مسئلہ] بہتر یہ ہے کہ صدقۂ فطر عید کی نماز کو جانے سے پہلے ادا کردے [اگر وقت] پر نہ دیا تو خیر بعد میں سہی اور اگر وقت سے پہلے رمضان شریف

میں دے دے تب بھی جائز ہے (ردّ المحتار) مسئلہ فطرہ ایک آدمی کی
طرف سے پونے دو سیر بلکہ پونے دو کلو گرام گندم یا اُن کا آٹا
قیمت دینا چاہیے یا اُتنی ہی قیمت کا چنا، چاول، مکئی وغیرہ دے
اور اگر جَو یا جَو کا آٹا دے تو گندم کی مقدار سے دوچند دینا چاہیے
مسئلہ صدقۂ فطر کے مُستحق بھی وہی لوگ ہیں جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں
اور مساکین وغیرہ (ردّ المحتار) ۱¾ سیر = ۱ کلو ۶۳۳ گرام تقریباً

کاغذ کی بے ادبی

خدا، رسول کے نام، آیتیں، حدیثیں بلکہ عام عبارت بھی کاغذ پر ہو، تو اُسے نالیوں، راستوں میں ڈال دینا بہت بُری بات ہے اور کاغذ سے نجاست صاف کرنا تو بڑا گناہ ہے۔

کاغذ آلاتِ علم میں سے ہے اِس لیے بغیر لکھا کاغذ بھی قابلِ احترام ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سب ردّی کاغذ ٹوکری میں اکٹھے کرتے جایا کریں پھر (مثلاً) ایک ہفتہ کے بعد اُنھیں چھانٹ لیا کریں۔ جو کاغذ کارآمد ہوں اُنھیں الگ کرلیں اور جو محترم ہوں وہ الگ پھر جب ایسے کاغذ زیادہ تعداد میں اکٹھے ہوجائیں تو اُنھیں پاک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کردیں یا جلاکر اُن کی راکھ کو ایسی جگہ دبا دیا کریں جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے لیکن ردّی میں استعمال نہ کریں۔ گرا پڑا کاغذ اُٹھا لیا کریں۔ بالکل ردّی کاغذ فروخت بھی کیا جاسکتا ہے مگر کاغذ کی بے ادبی نہ ہونی چاہیے

[1] البتہ رمضان شریف سے پہلے نہیں ۱۲ [2] نصف صاع یا ۱۳۶½ تولے = ۱۵۹۳ گرام تقریباً ۱۲
[3] صاف ستھرے اور خالص گندم یا آٹے کے دام دینے چاہییں ۱۲

قُربَانی

جس پر صدقۂ فطر واجب ہے اُس پر بقر عید کے دنوں میں
بھی واجب ہے اور اگر اتنا مال نہ ہو تو واجب نہیں ہے
اگر کردے تو بہت ثواب پاوے (شرح تنویر) قربانی کے ہر
نیکی ملتی ہے (ترمذی) مسئلہ مسافر پر قربانی واجب نہیں
قربانی کرتے وقت دل میں نیت کرلی اور زبان سے بِسْمِ اللّٰہِ
کہہ کے ذبح کر دیا تو قربانی درست ہوگئی (ردّ المحتار)
بکری، بکرا، بھیڑ، دُنبہ، گائے، بیل، بھینس، بھینسا، اونٹ
ان جان وروں کی قربانی درست ہے، اور کسی جان ور کی قربانی
نہیں (فتاوٰے ہندیہ) مسئلہ بکری، بھیڑ، دُنبہ کم از کم سال بھر کا
بھینس دو سال کی اور اونٹ پانچ سال کا ہونا چاہیے (ردّ المحتار)
چھ مہینے کے فربہ دُنبہ کے جواز میں علماء کا اختلاف اور
غلطی کا احتمال ہے اِس لیے دُنبہ بھی سال بھر سے کم عمر کا نہ خریدیں۔
مسئلہ گائے، بھینس، اونٹ میں سات آدمی تک شریک ہوسکتے
ہیں کا حصّہ ساتویں حصّہ سے کم نہ ہو اور سب کی نیت قربانی کرنے
(یا عقیقہ کرنے) کی ہو، صرف گوشت کھانے کی نیت نہ ہو (فتاوٰے ہندیہ)
اِسی قربانی میں شریک ہونے والے گوشت (اور کلیجی وغیرہ)
اندازہ سے نہ بانٹیں، بلکہ خوب ٹھیک ٹھیک تول کر

بانٹیں، اگر کسی کا حصّہ کم، زیادہ رہے گا تو سُود ہو جائے گا ...
اگر گوشت کے ساتھ سری، پائے اور کھال کو بھی شامل کرلیا تو ج
طرف سری، پائے یا کھال ہو اُس طرف اگر گوشت کم ہو تو درست
چاہے جتنا کم ہو (شرح تنویر) مسئلہ قربانی کا گوشت آپ کھاوے
رشتہ داروں میں تقسیم کرے اور فقیروں، محتاجوں کو خیرات کرے
یہ ہے کہ کم سے کم تہائی حصّہ خیرات کرے۔ اگر اس سے کم خیرات
تو بھی کوئی گناہ نہیں ہے (شرح تنویر)

مسئلہ مُردہ کی وصیّت پر اُس کے مال سے کی ہوئی قربانی کا
گوشت وغیرہ خیرات کرنا واجب ہے (ردُّ المحتار)

ظلم قیامت کے روز اندھیریوں کی صورت میں ہوگا یعنی
ظالم کو قیامت کے دن ہر طرف سے تاریکی گھیرلے گی (بخاری مسلم)
مظلوم کی بد دعا سے اپنے آپ کو بچاؤ (بیہقی)
کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے (انعام)

عہ جس میں سود کا لینے والا اور دینے والا دونوں گنہگار ہوتے ہیں اور جس طرف گوشت
ہے اُس کا کھانا بھی ناجائز ہے ۱۲ عہ یا اگلے پچھلے چار پائے اور سر مع زبان کے دو
ایک مغز، کُل سات حصّے قرار دے کر باہمی رضامندی سے تقسیم کرلیں ۱۲

حج کا بیان

جس شخص کے پاس ضروریات سے زائد اتنا خرچ ہو کہ (سواری پر)
بچہ کی گذران سے جاکر حج کرکے چلا آوے، اُس کو عمر بھر میں
حج کرنا فرض ہے" (آلِ عمران)
جناب رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو حج گناہوں
سے پاک ہو، اُس کا بدلہ سوائے جنّت کے اور کچھ نہیں۔
گناہوں کو اِس طرح دُور کرتے ہیں جیسے بھٹّی لوہے کے میل
کر دیتی ہے نیز فرمایا، جس کے پاس کھانے پینے اور سواری
ہو جس سے وہ بیتُ اللہ شریف تک جاسکے اور پھر وہ حج
تو وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر مرے، خدا کو اُس کی
پرواہ نہیں (مشکوٰة)
مسئلہ اندھا اور فالج زدہ اور ایسا بوڑھا اور ضعیف آدمی جو سواری
سکے، اُس پر بقول امام اعظمؒ حج فرض نہیں ہے، چاہے جتنا
ہو (شامی) البتّہ (بوجہ قولِ صاحبینؒ) ایسا آدمی احتیاطاً اپنی
حجِ بدل کرادے (فتوے) اور حجِ بدل کے لیے وہ شخص
جس کے ذمّہ اپنا حج نہ ہو (ابوداؤد، غنیہ) مسئلہ جب کسی پر حج
گیا تو فوراً اُسی سال حج کرنا واجب ہے، بلا عُذر دیر کرنا درست
اگر دیر سے حج کیا تو ادا ہوگیا لیکن گنہگار ہوا (شرح البدایہ)

مسئلہ حج کرنے والے کو احرام کا لباس پہننے کے بعد دو رکعت
نماز پڑھنا مستحب، سعی کے بعد دو رکعت سنّت اور ہر طواف کے
بعد دو رکعت پڑھنا واجب ہے (دُرِّ مختار وغیرہ)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں، میں نے رسولُ اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
سے پوچھا، کیا عورتوں پر بھی جہاد (فرض) ہے، آپؐ نے فرمایا،
اُن پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں خوں ریزی نہیں ہے
حج اور عُمرہ ہے (ابنِ ماجہ)

مسئلہ عورت کے حج کرنے کے لیے راستہ میں اپنے شوہر
یا کسی مَحرَم کا ساتھ ہونا بھی ضروری ہے، بغیر اُس کے حج کے
درست نہیں ہے البتہ اگر ۴۸ میل سے کم فاصلہ پر رہتی ہو تو
جانا بھی درست ہے (شرح البدایہ) مسئلہ اگر ساری عُمر عورت کو
مَحرَم نہ ملا جس کے ساتھ سفرِ حج کرے یا کسی کے ذمّہ حج فرض
اور اُس نے سُستی سے دیر کردی پھر وہ اندھا ہوگیا یا کسی
سفر کے قابل نہ رہا تو مرتے وقت حجِّ بدل کی وصیّت کرجانا
ہے (ردُّ المحتار)

مارا برنگِ شبنم تا آستانِ خُرشید
باید بدیدہ رفتن گر بال و پر نباشد

حُسنِ تدبیر سے حُسنِ تقدیر حاصل کیجیے

سوال وجواب

سوال ایک شخص نے وضو کیا مگر پاؤں دھونے سے پہلے درمیان میں
پانی پینے لگا۔ اِتنی دیر میں دھوئے ہوئے اعضا خشک ہوگئے۔
اس کے بعد پاؤں دھولیے تو کیا اُس کا وضو صحیح ہوگیا؟

جواب وضو میں اعضاء کا پے درپے دھونا سُنّت ہے۔ اعضا خشک
ہونے کے بعد بقیہ اعضاء دھونے پر وضو صحیح ہوجائے گا لیکن
بلا عُذر ایسا کرنا (دیر لگانا) مکروہ (تنزیہی) ہے اور اس طرح وضو
کو توڑنے والی چیز کے واقع ہونے سے پہلے تک وضو مکمل
کیا جاسکتا ہے (فتوے)

سوال ایک شخص جب کُلّی کرتا ہے تو اُس کے دانتوں سے خون نکلنے
لگتا ہے پھر کچھ دیر میں بند ہوجاتا ہے، اس طرح وضو ختم کرنے
میں بھی دیر لگ جاتی ہے۔ چوں کہ کُلّی کرنے سے وضو ٹوٹنے کا
اندیشہ ہے اِس لیے اگر وہ کُلّی نہ کرے اور نماز پڑھے تو درست
ہے یا نہیں؟

جواب ایسی حالت میں (وضو میں) کُلّی نہ کرنا درست ہے، بغیر
کُلّی کے نماز صحیح ہے (عزیز الفتاوے)

سوال اگر بدن پر کوئی دانہ نکلا تھا وہ پھوٹ گیا یا کسی جگہ چوٹ
لگ گئی اور اُس سے خون نکلنے لگا پھر ہلکا ہوگیا یا ذرا ذرا سا پانی

کی طرح نکلتا رہا تو اگر اُس چوٹ پر کوئی چیز لگادی جاوے
جس سے پانی یا خون نظر نہ آئے مگر وہ بند نہ ہو اور نکلتا رہے
تب کیا حکم ہے ؟

جواب اِس صورت میں پانی یا خون کا نظر پڑنا کافی نہیں ہے، وہ
بہنے کے مثل ہے اور اُس سے وضو جاتا رہے گا (دُرِّ مختار)

سوال ایک شخص کو پیشاب جلد جلد آنے کی بیماری ہے اور وہ
'معذور' ہے. اکثر اُس کا بدن اور پاجامہ پیشاب سے ناپاک
رہتا ہے. وہ اگر بدن اور کپڑوں کی ناپاکی میں بطریقۂ معذور
نماز پڑھ لیا کرے تو اِس صورت میں بدن اور کپڑے کی کس قدر
ناپاکی اُس سے معاف ہوگی ؟

جواب اگر پیشاب اِس کثرت سے آتا ہے کہ اگر بدن یا کپڑا دھوکر
بھی نماز شروع کرے تو بھی نماز کے ختم تک مقدارِ درہم سے
زیادہ جسم اور کپڑا نجس ہو جائے گا تو نماز شروع کرتے وقت
سابقہ نجس بدن یا کپڑے کا دھونا واجب نہیں ورنہ دھونا
ضروری ہوگا (فتوے)

سوال ایک شخص جب نماز پڑھتا ہے تو اکثر پنج گانہ ہر نماز میں
اُس کو (پیشاب کا) قطرہ آجاتا ہے، پھر وہ پاکی اور وضو کرکے
پڑھنا شروع کرتا ہے تو پھر آجاتا ہے یہاں تک کہ نماز کا وقت
تنگ ہو جاتا ہے تو ایسی حالت میں وہ کس طرح نماز پڑھے

...ذور کی حیثیت سے یا غیر معذور کی ؟
... اگر اُس کو اِس حالت میں ادا وقت کے اندر نماز پڑھنے کا
...ع مل جاتا ہے تو اُسے بار بار پاکی اور وضو کرکے ہی نماز پڑھنے
...نا چاہیے اور جب تک نماز کا کوئی سا پورا ایسا وقت نہ گذر
...ے جس میں وہ پاک نہ رہ سکے اور باوضو نماز ادا نہ کر سکے
...تک معذور نہ ہوگا (دُرِّ مختار)

... مجھ کو مرض ہے کہ اکثر قطرہ آجاتا ہے. جس وقت سجدہ میں
...ہوں اُس وقت بھی اکثر ایسی حالت ہو جاتی ہے. اِس کے
...کیا کیا جاوے ؟

... اگر لنگوٹ باندھنے سے رُک جاوے تو باندھنا چاہیے اور
...اُس سے نہ رُکے تو دیکھنا چاہیے کہ (سجدہ میں جانے پر) اگر کبھی
...ہی قطرہ آتا ہے تب تو جب آوے، وضو کرے اور اگر ہمیشہ
...ہے تو بجائے سجدہ کے اشارہ کرلیا کرے (امداد الفتاوے)

... بندہ مرضِ جریان میں مبتلا ہے اور ایسی حالت ہے کہ ہر
...ت کپڑا خراب رہتا ہے، نہاکر بھی پاک رہنا مشکل ہے. اب
...ائیے کہ نماز کیسے ادا کروں ؟
... ایسی صورت میں آپ اُسی حالت میں وضو کرکے نماز

...کی کمزوری سے بار بار قطرہ آنا اکثر لنگوٹ باندھنے سے رُک جاتا ہے اور معمول
...ر احتلام ہو جانے کے لیے بھی رات کو لنگوٹ باندھ لینا مفید ہوتا ہے ۱۲

پڑھ لیا کریں، غسل کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ وَدی وغیرہ
منی نہیں ہے۔ اِس میں وضو لازم ہوتا ہے، غسل نہیں
اور نماز کے لیے دوسرا کپڑا رکھیں۔ اگر نماز کی حالت میں
قطرہ آجائے تو نماز پوری کرلیں، نماز صحیح ہوجاتی ہے۔
نماز کے اُس پاجامہ کو دھوکر رکھ دیں۔ دوسری نماز کے وقت
پھر اُس کو پہن کر وضو کرکے نماز پڑھیں۔ بہر حال نماز
حالت میں پڑھتے رہیں، وہ نماز صحیح ہے (عزیز الفتاوے)

سوال اگر کسی نے دانتوں پر سونے کا یا پیتل کا خُول چڑھوا
ہو تو کیا اِس صورت میں اُس کا غسل درست ہوجائے گا؟

جواب اگر وہ خُول بضرورت چڑھایا گیا ہے تو جب تک ضرورت
رفع نہ ہو، غسل مع اُس کے درست ہے اور اگر کسی نے
ضرورت محض شوقیہ یا خوب صورتی کے لیے چڑھوایا
تو اُس خُول کے نیچے پانی پہنچانا لازم ہے، اگر وہ اُتارا جا سکے
ہے تو بغیر اُس کے اُتارے غسل (واجب) درست نہ ہوگا (شامی)

سوال پانچ نمازوں کا کیا ثبوت ہے؟

جواب سورۂ روم میں فرض نماز کے پنج گانہ اوقات مذکور
حضرت ابنِ عباسؓ سے بھی اِسی طرح روایت ہے (جامع البیان)
نیز کتب احادیث میں پنج گانہ نماز کے احکام تفصیل سے بیان

ــــــــ

یہی حکم سونے یا چاندی کے تار سے دانت بندھوانے کا ہے ۱۲ (فتاوے قاضی خاں)

گئے ہیں (مشکوٰۃ)
اگر کوئی شخص ایسے برفستان میں پہنچ گیا کہ وہاں اگر موزے
جاویں تو سردی کی وجہ سے پاؤں بالکل بے کار ہوجانے
کا اندیشہ ہے تو ایسے وقت باوجود مُدّتِ مسح ختم ہوجانے
پانچوں وقت اُس پر مسح کرتے رہنا جائز ہے یا نہیں؟
جائز ہے کیوں کہ اِس صورت میں یہ موزہ ٹوٹی ہڈی کو
کرنے کے لیے باندھی ہوئی لکڑی کے حکم میں ہوجاتا ہے
کسی نے بلا اِجازت دوسرے کا رومال سر پر باندھ کر نماز
کردی تو اُس کی نماز کیسی ہوگی؟
چوں کہ عُرف میں مالک کی طرف سے اجازت ہوتی ہے لہٰذا
طرح تو اِس میں حرج نہیں ہے لیکن اگر اُسے جلد فارغ ہوکر
کام جانا ہو تو یہ ناحق تکلیف دہی ہے اِس لیے احتیاطاً ایسا
چاہیے اور تصریحًا اجازت نہ ہونے کی صورت میں نماز مکروہ
ہوتی ہے (شامی) اِسی لیے عدم اجازت کے وقت فقہاء
سر نماز پڑھ لینے کی اجازت دی ہے (ہندیہ) بعض دفعہ
پڑھتے ہوئے کے آگے سے رومال وغیرہ اُٹھا لینے سے مالک
کے اندر پریشان ہوجاتا ہے کہ نہ معلوم کس نے رومال اُٹھایا ہے
کہاں کھڑا ہوگا، اِس لیے اِس سے بچنا ہی ضروری ہے نیز

ــــــــ

صاف ۱۲

اپنی ٹوپی اپنے پاس ہونی چاہیے کہ لباس میں داخل ہے
مسجد کی ٹوپی کا محتاج نہ بننا چاہیے۔

سوال[۱۲] آپ نے 'نماز کے فرض' کے زیرِعنوان نمازی کے
اور کپڑوں کی پاکی کے سلسلہ میں بیان کیا ہے کہ اگر نماز
والے کے جسم پر کُتا بیٹھ جائے اور اُس کے مُنہ سے لُعاب
ہو تو اُس کا کچھ مضائقہ نہیں .... تو اگر لُعاب نکلتا ہو اور
کپڑوں پر لگ جائے تو کیا نماز فاسد ہوجائے گی اور
(صرف نکلتا ہو) تو فاسد نہ ہوگی ؟ نیز کتنی دیر لگا رہنا
ہے وغیرہ، اِس مسئلہ کی مزید وضاحت فرمائیں۔

جواب اِس مسئلہ میں کُتے کی نجاست بغیر لگے مُضر نہیں. اگر
کر) نمازی کے کپڑے یا بدن پر لگے تو کم از کم درہم بھر
پھیلاؤ یا ہتھیلی کے گڈھے کے برابر) جگہ لگنے اور رُکن بھر
دفعہ سُبحان اللہ کہنے کی مقدار) دیر تک لگی رہنے سے نماز فا
ہوگی، اِس سے کم سے نہیں۔

بات یہ ہے کہ نجاست نمازی کے جسم پر نہ ہو اور نہ اُس
جسم سے ملی ہوئی ہو اور نہ اُس کپڑے پر ہو جس کو وہ پہنے
ہے اور نہ ایسی چیز پر ہو جس کا قیام و قرار نمازی کے جسم کی
سے ہو تو اُس کا حرج نہیں۔

چُناں چہ کسی پرندہ کے جسم پر نجاست ہو اور وہ نمازی

آ بیٹھے تو اُس کا اعتبار نہیں، اِسی طرح خشک نجاست زمین
نمازی کا کپڑا اُس پر پڑ جائے تو مُضر نہیں یا بڑا بچہ جو
سکتا ہے، اُس کے جسم پر کوئی نجاست ہو اور وہ نمازی
میں آکر بیٹھ جائے (خواہ ایک رُکن یا زیادہ دیر بیٹھا رہے)
نماز نہیں البتہ اِتنا چھوٹا بچہ جو بغیر پکڑنے کے گرتا ہو اگر
حالت میں کہ اُس کے اوپر کوئی (مفسدِ نماز مقدار) نجاست
نمازی کے جسم پر بیٹھ جائے اور کم از کم مقدارِ رُکن بیٹھا رہے
فاسد ہوجائے گی (اِس سے کم میں اِس سے بھی نہیں)
(شامی، طحطاوی و مراقی)

اِس کی کیا وجہ ہے کہ بڑے بچّہ کے بیٹھنے سے نماز فاسد نہ
اور چھوٹے بچّہ کے بیٹھنے سے فاسد ہوجائے گی، چھوٹے بچّہ اور
بچّہ میں کیا فرق ہے ؟

اِس کی وجہ یہ ہے کہ جو بچّہ بغیر پکڑے نہ گرتا ہو وہ مستقل ہے
کوئی پرندہ، چرندہ بیٹھ جائے تو وہ مستقل ہے، نجاست
استعمال اُس کی طرف منسوب ہوگا، نمازی کی طرف نہیں، اِس
نماز فاسد نہ ہوگی اور چھوٹا بچّہ ہو جو بغیر پکڑے گر گر پڑتا ہو تو
تابع ہوگیا انسان کے اور نمازی ہی کی طرف منسوب ہوگا جیسے
نجس کپڑا کہ اُس کی نجاست کو نمازی ہی استعمال کرنے
سمجھا جائے گا پس اُس سے نماز باطل[۱] ہوگی (شامی و عالمگیری)

---

[۱] صحیح نہیں ہوگی ۱۲

سوالؔ ایک شخص کی اُنگلی کٹ گئی۔ اُس پر اُس نے پٹی باندھ دی
اور ایک وقفہ کے بعد (واجب) غسل کیا۔ بعد غسل کے جب
اُس نے (نئی پٹی باندھنے کے لیے) پٹی کھولی تو زخم سے
خون جاری ہوگیا۔ اُسے جلد روکنے کے لیے اُس نے پھر وہی
باندھ دی جو خون آلودہ ہوگئی اور اگر دوسری باندھی جاتی تو وہ
خون میں بھر جاتی اس لیے اُسی کو باندھ دی اور تھوڑی دیر
خون رُک جانے پر پھر وضو کیا اور نماز پڑھ لی تو اس طرح
کا غسل، وضو اور نماز سب درست ہوگیا یا نہیں ؟
جواب اُس کا غسل، وضو اور نماز درست ہے (فتوٰے)
سوالؔ نمازِ وتر عشا کے بعد ہی پڑھ لینا کیسا ہے ؟
جواب جائز ہے لیکن اگر پچھلی رات میں اُٹھنا سہل ہو تو مستحب
ہے کہ نمازِ وتر 'تہجد' کے بعد پڑھے (شرح تنویر)
سوالؔ کیا وتروں میں دُعا، قنوت کے بجائے (تین دفعہ) سورہ
اِخلاص پڑھنا جائز ہے ؟
جواب نہیں، دُعا، قنوت کی جگہ سورۂ اخلاص نہ پڑھے (کہ وہ اس
کا قائم مقام نہیں ہو سکتی اور) اگر بھُولے سے دُعا، قنوت
کے بجائے کوئی سورت (مثل اِخلاص) پڑھ کے رکوع میں
چلا گیا تو سجدہ سہو واجب ہے (ہدایہ)
سوالؔ جو شخص مسجد میں ہو اور اذان ہو جائے تو اُس کو نماز پڑھے

بغیر مسجد سے چلا جانا کیسا ہے ؟
جواب سخت بُرا یعنی مکروہ (تحریمی) ہے البتہ ایسا شخص جو کسی
دوسری مسجد کا مؤذِن یا امام یا منتظِم ہو، اُس کو وہاں کی اذان
یا امامت وغیرہ کے لیے چلا جانا جائز ہے اور اگر (کوئی) تنہا نماز
پڑھ کر چلا جاوے تو مسجد سے نکلنا تو جائز ہے لیکن ترکِ جماعت
کی وجہ سے گنہگار ہوگا نیز تنہا پڑھ کر چلا جانا بھی اُس وقت جائز
ہے جب کہ جماعت شروع نہ ہوگئی ہو (دُرِّ مختار)
سوالؔ اگر کسی نمازی اور امام کے درمیان ناراضگی ہو پھر وہی
نمازی اُس امام کے پیچھے نماز پڑھ لے تو کیا اُس کی نماز
ہو جائے گی ؟
جواب ہو جائے گی اِس لیے کہ مقتدی پر تو اقتدا کی نیت کرنا ضروری
ہے (جو اُس نے کرلی) مگر امام پر (سوائے عورتوں کے کسی کی)
امامت کی نیت ضروری نہیں، یہاں تک کہ اگر اُس کی نیت میں
ہے کہ فلاں شخص کی امامت نہیں کروں گا، پھر وہی شخص آیا اور
(کہ) اُس نے اُس کے پیچھے اقتدا کرلی تو جائز ہے (عالمگیری) نیز
ناراضگی اگر کسی دُنیوی امر سے ہو (دینی سبب سے نہ ہو) تو اُس
کی اقتدا سے پرہیز کرنا گناہ ہے (دُرِّ مختار)
سوالؔ اِمام رکوع میں تھا کہ ایک شخص آیا اور نماز میں شامل
ہوگیا لیکن اُس کے جماعت میں ملتے ہی امام نے تسمیع کر دی

اِس سے تردُّد ہوگیا کہ رکعت مِلی یا نہیں مِلی ۔ ایسی صورت میں
کیا کرے ؟

جواب اگر مقتدی کے اِتنا جُھکنے سے پہلے کہ اُس کے ہاتھ گھٹنوں
تک پہنچ جائیں ، امام سیدھا ہوگیا تو رکعت نہیں مِلی ، بعد میں
ہوا تو مِل گئی اور جب کہ امام سامنے نہیں تو آوازِ امام کو
اُس کی جگہ سمجھا جائے گا یعنی آوازِ تسمیع سے پہلے مقتدی کے
ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ گئے تو (رکوع ہوگیا اور) وہ رکعت مِل گئی
اور بعد میں پہنچے تو نہیں ملی (فتوےٰ)

سوالؔ کیا امام سے پہلے سجدہ سے سر نہ اُٹھانا چاہیے ؟

جواب جی ہاں ، ایسے آدمی کے متعلق حضورؐ نے فرمایا ہے ، ہوسکتا
ہے کہ اُس کا سر (قیامت کے روز) گدھے کا ہوجائے (بخاری مسلم)

سوالؔ (ا) کیا سجدہ میں دونوں پَیر اُٹھا دینے سے نماز فاسد
ہوجاتی ہے ؟
(ب) کم از کم کتنی دیر سجدہ میں دونوں پَیر زمین سے لگانا
ضروری ہیں ؟
(ج) کیا صرف ایک اُنگلی پَیر کی سجدہ میں لگانے سے سجدہ
ادا ہوجاتا ہے ؟

جواب (ا) سجدہ کی حالت میں پَیروں کی اُنگلیوں کو زمین پر
رکھنا واجب ہے ، اِسی کو ترجیح ہے ، اگرچہ بعض نے فرض قرار
دیا ہے اور سجدہ میں صرف ماتھے کو زمین پر رکھنا فرض ہے ،
اس لیے اگر ماتھے کو زمین پر رکھنے کی حالت میں پاؤں کی اُنگلیوں
کو زمین پر رکھا تو وہ واجب ادا ہوگیا ، اس کے بعد اگر اُٹھالے
تو مکروہ (تنزیہی) ہے لیکن نماز فاسد نہیں ہوتی اور اگر پورے
سجدہ کی حالت میں زمین سے اُٹھائے رکھے کہ تھوڑے سے وقت
کے لیے بھی زمین پر رکھنا نہ ہو تو ترکِ واجب ہوگا اور نماز کو
لوٹانا ضروری ہے (دُرِّ مختار)
(ب) صرف زمین پر رکھنا حالتِ سجدہ میں کافی ہے ادائے واجب
کے لیے ، اگرچہ کچھ دیر تک نہ رکھے (فتوےٰ)
(ج) صرف ایک اُنگلی سے وُجوب ادا ہوسکتا ہے (دُرِّ مختار) مگر بغیر
مجبوری کے طریقِ سُنّت کے خلاف نہ کرنا چاہیے ۔

سوالؔ کیا آدمی کی پیٹھ پر بھی سجدہ درست ہے ؟

جواب عُذر میں درست ہے بشرطے کہ وہ بھی اُسی نماز کو پڑھتا ہو
جس کو یہ ادا کر رہا ہے ورنہ درست نہیں (عالمگیری)

سوالؔ وہ عُذر کیا ہے جس سے پیٹھ پر سجدہ کرنا درست ہے ؟

جواب وہ عُذر جگہ کی تنگی ہے جیسے جمعہ اور عیدین کی نماز میں جب
اِس کثرت سے نمازی جمع ہوں کہ مسجد اور عیدگاہ میں گنجائش نہ
ہو یا حج کے موقع پر خانۂ کعبہ میں گنجائش سے زیادہ لوگوں کی
کثرت ہوجائے تو اُس وقت پیٹھوں پر سجدہ جائز ہوجائے گا (دُرِّ مختار)

سوالؒ فقہاء نے قیام، سجدہ اور قعدہ کی جو کیفیت عورتوں کے لیے مردوں سے جُدا لکھی ہے سو کیا اس کی تصریح کسی حدیث میں موجود ہے ؟

جواب احادیث عورت کے لیے نماز کے اندر سَتر چھپانے کی ترغیب دیتی ہیں اور ہر طرح عورت کے لیے سَتر لازم ہے اور فقہ میں مذکورہ وضع چوں کہ سَتر کی وضع ہے اس لیے فقہاء کرام نے عورتوں کے حق میں اس کو لکھا ہے پس یہ حدیث ہی سے مُستنبط ہوئی (مُسند امام اعظمؒ) چُناں چہ مومنات کا شروع سے اسی طرح عمل رہا ہے (اور اس کے خلاف ثابت نہیں ہے) (فتوے)

سوالؒ (ا) ایک شخص نے دوپہر سے پہلے اپنی داڑھ نکلوائی۔ اُس سے خون جاری ہوگیا اور تھوڑا تھوڑا رِستا رہا، یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہوگیا تو کیا اُس کو اُسی حالت میں نمازِ ظہر (جماعت سے) پڑھ لینا جائز ہے ؟

(ب) اگر اُس نے خون رِسنے کی حالت میں ظہر کی نماز بروقت پڑھ لی اور پھر خون وقتِ عصر سے پہلے بند ہوگیا تو کیا وہ اپنی اُس نمازِ ظہر کو لَوٹائے ؟

(ج) اور اگر اُس کا خون وقتِ عصر تک جاری رہا تو کیا اُس کی وہ ظہر کی نماز درست ہوجائے گی یا اب معذور کی حیثیت سے دوبارہ پڑھے ؟

عہ نکالی ہوئی ۱۲

جواب (ا) یہ شخص معذور نہیں ہے کیوں کہ فرض نماز کے پورے ایک وقت میں مسلسل خون جاری نہیں رہا اور بغیر اس کے معذورِ شرعی نہیں بنتا لہٰذا اِس حالت میں یہ ظہر کی نماز نہیں پڑھ سکتا (انتظار کرے) (دُرِّ مختار)

(ب) اِس صورت میں نماز کا اِعادہ واجب ہوگا کیوں کہ معذورِ شرعی نہیں تھا، خون رِسنے کی حالت میں نماز پڑھنا جائز نہیں تھا اِس لیے جو پڑھی ہے اُس کو لَوٹائے (دُرِّ مختار)

(ج) اُس کی ظہر کی نماز درست ہے کیوں کہ اب معذورِ شرعی ہوگیا لہٰذا واجبُ الاِعادہ نہیں (دُرِّ مختار وغیرہ)

سوالؒ احتیاطًا سجدہ سہو کرلینا کیسا ہے ؟

جواب گمانِ غالب پر عمل کرے، اگر غالب گُمان یہ ہے کہ سجدہ سہو واجب نہیں تو پھر سجدہ سہو کرنے میں احتیاط نہیں بلکہ نہ کرنے میں احتیاط ہے (امداد المفتیین)

سوالؒ (ا) اگر نمازی نے کسی رکعت میں ایک سجدہ کیا، دوسرا بھول گیا اور کھڑے ہوجانے کے بعد اُسے رکوع میں یاد آیا تو کیا رکوع کرکے وہ بقیہ سجدہ ادا کرے اور پھر قومہ کرے یا قومہ بھی کرکے دو سجدوں کے بجائے تین سجدے کرلے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے ؟

(ب) اگر پہلی رکعت کا چھوٹا ہوا سجدہ درمیانی التحیات میں یاد آئے تو کیا وہ التحیات چھوڑ کر پہلے بقیہ سجدہ کرے اور پھر نئے

سرے سے التحیات پڑھے اور اخیر میں سجدہ سہو کرے؟
(ج) اگر قعدۂ اخیرہ میں التحیات پڑھتے ہوئے یاد آئے تو کیا وہ اُسے اُدھوری چھوڑ کے بقیہ سجدہ کرلے اور پھر نئے سرے سے التحیات پڑھ کے ایک طرف سلام پھیر کر سجدہ سہو کرے؟
(د) اگر قعدۂ اخیرہ میں التحیات پڑھ چکنے کے بعد درُود شریف میں یاد آئے تو کیا وہیں سے چھوڑ کر وہ بقیہ سجدہ کرے؟

لیکن اس صورت میں سجدہ سہو کے لیے کیا اب وہ دوبارہ التحیات پڑھ کے سجدہ کرے یا التحیات دوبارہ نہ پڑھے بلکہ چھوٹا ہوا سجدہ ادا کرنے کے بعد ہی ایک طرف سلام پھیر کے سجدہ سہو کرلے؟

جواب (ا) چوں کہ قضا میں دیر لگانا مناسب نہیں اس لیے فوراً جہاں یاد آئے وہیں ادا کردے اور اِس ادا کرنے تک جو کچھ پڑھا گیا ہے، اُس کی قضا نہ ہوگی۔ بس رکوع سے جاکر وہ چھوٹا ہوا سجدہ ادا کرے پھر رکوع ہی میں آئے اور رکوع کرکے قومہ وغیرہ کرے اور اخیر میں سجدۂ سہو کرے۔
(ب) جی ہاں، وہ التحیات ترک کرکے 'سجدہ' کرے پھر نئے سرے سے التحیات پڑھے اور نماز کے اخیر میں سجدہ سہو کرے
(ج) جی ہاں۔
(د) جی ہاں، درود شریف چھوڑ کے بقیہ سجدہ ادا کرے اور

وہ پہلی پڑھی ہوئی التحیات غیر معتبر ہوگئی اِس لیے اب التحیات پڑھ کے سجدہ سہو کرے اور پھر التحیات، درُود اور دُعا پڑھ کے سلام پھیرے (شامی میں تصریح ہے)

وال اگر نمازِ جماعت پڑھتے ہوئے دو مقتدیوں کے درمیان خالی جگہ رہ جائے اور بعد میں شامل ہونے والا نمازی اُسے پُر کرنا چاہے مگر اُس کے لیے وہ جگہ کسی قدر کم ہو تب کیا کرے؟

اب اُس کے دائیں بائیں کے مقتدی ذرا کھسک کر جگہ دے سکتے ہیں مگر وہ ہٹنے میں حکمِ شریعت پر عمل کرنے کی نیت سے ہٹیں کیوں کہ محض آنے والے کی خاطر نماز میں دائیں بائیں یا آگے پیچھے ہونا نماز کو فاسد کردیتا ہے (طحطاوی)

وال ایک مقتدی نے، جب امام نے سجدہ سہو کیا، جان بوجھ کر سلام نہیں پھیرا، صرف سجدہ سہو کرلیا اور امام کے ساتھ نماز ختم کی تو اس صورت میں کیا اُس کی نماز قابلِ اعادہ ہوئی؟ جب کہ مسئلہ ہے کہ اگر مقتدی سے قومہ یا جلسہ یعنی کوئی واجب قصداً چھوٹ جائے تو اُس کو وہ نماز دوبارہ پڑھنی چاہیے اور مذکورہ صورت میں اُس سے اِتباعِ امام (ایک واجب) چھوٹا ہے۔

اب نماز میں مقتدیوں پر اتباعِ امام نماز کے فرض میں فرض، واجب میں واجب اور سُنت میں سُنت ہے۔ اگر فرائض و واجبات میں امام کی مخالفت کرے تو مقتدی پر نماز کا لوٹانا واجب ہوجاتا

ہے اور سُنّت و مستحب میں اگر مخالفت کرے تو نماز میں نَقص تو
آجاتا ہے لیکن واجبُ الاِعادہ نہیں ہوتی اور سجدہ سہو کے لیے
سلام پھیرنا واجب نہیں لہٰذا مذکورہ صورت میں امام کی مُتابعت
نہ کرنے سے اُس کی نماز میں کراہت (تنزیہی) آگئی، اعادہ واجب نہیں
سوال۳۱ زید نے جماعت سے نماز پڑھی مگر وہ قعدۂ اخیرہ میں سوگیا،
یہاں تک کہ سلام کے وقت بیدار ہوا اور اُس نے بغیر التحیّات
پڑھے امام کے ساتھ سلام پھیرا تو اُس کی نماز ہوئی یا نہیں؟
جواب زید کی نماز نہیں ہوئی کیوں کہ قعدۂ اخیرہ میں اُس کی شرکت
صحیح نہیں ہوئی (بیدار ہونے پر التحیّات پڑھ لیتا تو ہوجاتی) اب
اُس کو نماز دوبارہ پڑھنی چاہیے (عزیز الفتاوے)
سوال۳۲ ایک شخص اگر مسجد میں آکر جماعت سے نماز ادا کرے تو کھڑے
ہونے کی طاقت نہیں رہتی ہے اور گھر پر پڑھے تو کھڑے ہوکر ادا
کرسکتا ہے، ایسا شخص جماعت میں آکر بیٹھ کے نماز ادا کرے
یا گھر میں کھڑا ہوکر پڑھے؟
جواب ایسا شخص جماعت میں حاضر نہ ہو، گھر میں قیام کے ساتھ
نماز ادا کرے کیوں کہ قیام فرض ہے اور جماعت واجب، تو
واجب کے لیے فرض کو ترک نہ کرے (دُرِّ مختار)
سوال۳۳ ایک امام کی قرات غلط ہے اور اُس نے مختلف اَوقات میں
(ا) سورت القارعہ میں فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ کے بعد

بھول کر فَاُمُّهٗ هَاوِيَه وَمَآ اَدْرٰكَ مَاهِيَه پڑھ دیا۔
(ب) ایک دفعہ اذازلزلت الارض میں خَیْرًا یَّرَہٗ کے بجائے
شَرًّا یَّرَہٗ اور (ج) سورت لم یکن میں بھولے سے خَیْرُ الْبَرِیَّہ
کے بجائے شَرُّ الْبَرِیَّه پڑھا نیز وہ (د) سورت والضحٰی میں
وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ اور (س) سورت والتین میں لَقَدْ خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ پڑھ دیتا ہے تو اگر کسی نے ان پانچوں صورتوں میں
اس کی اقتدا کی تو اُس کی نماز ہوگئی یا نہیں ہوئی؟
جواب (ا) اور (ج) کی صورت میں نماز فاسد ہوگئی (ب) کی
صورت میں نماز فاسد نہیں ہوئی اور (د) و (س) کی صورت
میں نماز کو لوٹانے میں احتیاط ہے (فتوے)
سوال۳۴ فرضوں کے بعد کی سُنّتیں اگر فرضوں سے پہلے پڑھ لے تو
کیسا ہے؟
جواب نہیں ہوں گی، ترتیب وار ہی پڑھے۔ اگر پہلے پڑھ لے گا
تو نفل ہوجائیں گی، فرضوں کے بعد پھر پڑھے (شامی وغیرہ)
سوال۳۵ یہ فرمائیے کہ جمعہ کی نماز اور ظہر کی نماز فرض کی حیثیت
سے برابر ہیں یا اِن میں کچھ فرق ہے؟
جواب فرق ہے، نمازِ جمعہ زیادہ اہم ہے اور اس کی فرضیت
ظہر سے زیادہ مؤکدہ ہے (مسلم)
سوال۳۶ (ا) ایک مسافر نے مقیم امام کے پیچھے چار رکعتی فرض نماز

میں دو رکعت کی نیت کی اور قصداً دو ہی پر سلام پھیر دیا تو اب
غلطی محسوس ہونے پر (جب کہ نماز کو توڑ دینے والی کوئی بات
واقع نہیں ہوئی ہے) کھڑے ہو کر وہ دو رکعت اَور پڑھ لے
یا کیا کرے ؟

(ب) اور اگر مقیم امام کے پیچھے چار رکعتی نماز کی نیت کر کے
دو رکعت پر سلام پھیر دیا اور کسی مفسدہ سے نماز ختم کر دی تو
اب وہ اُس نماز کی دو رکعت پڑھے یا چار رکعت ؟

جواب (۱) اگر اُس نے یہ سمجھتے ہوئے کہ مَیں مسافر ہوں، دو رکعت
پر سلام پھیر دیا تو اُس کی نماز فاسد ہو گئی، دوبارہ پڑھے اور
تنہا پڑھے تو دو رکعت قصر پڑھے۔

(ب) اِس صورت میں جب دو رکعت پر نماز ختم کر دی تو
فرض ادا نہیں ہوا اِس لیے اب تنہا اُس نماز کو پڑھے تو دو
رکعت پڑھے اور اگر وقت کے اندر مقیم امام کا مقتدی
بن کر پڑھے تو چار پڑھے (بحر الرائق)

سوال نماز جنازہ میں اگر امام یا مقتدی غلطی سے بالغ کے
بجائے نابالغ کی یا لڑکی کی دُعا کی جگہ لڑکے کی دعا پڑھ دے
اور (۱) دورانِ دُعا یاد آئے تو کیا وہ اُسے چھوڑ کر صحیح
دعا پڑھے ؟

(ب) اگر فارغ ہونے کے بعد پتہ چلے کہ دُعا دوسری پڑھی گئی

تو کیا وہ نمازِ جنازہ مکروہ ہوگی ؟

جواب (۱) دونوں پڑھ لے۔

(ب) نہیں، کوئی دُعا ایسی مقرر نہیں ہے کہ اُس کے نہ پڑھنے سے
نمازِ جنازہ نہ ہو، جو منقول دُعا بھی پڑھ لے گا، نماز ہو جائے گی
ایسے بھی ہو جائے گی (فتوے)

سوال جو شخص تراویح میں اِس نیت سے شریک ہوا کہ امام غلطی
کر رہا ہے، اُس کو بتلا کر علیحدہ ہو جاؤں گا تو اِس نیت سے وہ
مقتدی ہو گیا یا نہیں نیز اگر امام کو لقمہ دے کر وہ علیحدہ
ہو گیا تو امام کی نماز ہوئی یا نہیں ؟

جواب مقتدی ہو گیا اور نماز پوری کرنی اُس کے ذمّہ لازم ہو گئی
امام تو لقمہ لے لے گا، اُسے کیا خبر کہ یہ بتلا کر الگ ہو جائے گا،
اس لیے نماز اِمام کی بھی ہو گئی لیکن اِس نیت سے شریک ہونا
برا ہے، وہ نماز اُس کے ذمّہ پوری کرنی لازم ہے (عمدۃ الفتاویٰ)

سوال امام نمازِ عید پڑھا رہا تھا کہ اتفاقیہ دوسری رکعت کے
...میں زائد تین تکبیریں کہنا بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا۔
...آنے پر اُس نے تو رکوع میں تکبیریں کہ لیں لیکن پچھلے بہت سے
مقتدیوں نے وہ تکبیریں ادا نہیں کیں بلکہ اکثر نمازی امام کی
تکبیرِ رکوع کو سمجھے کہ زائد تکبیر کہی ہے اِس لیے وہ رکوع میں نہ
...اور امام کے توجہ سے سجدہ میں جانے پر وہ بھی سجدہ میں چلے گئے

ایسی صورت میں نمازِ عید امام کی اور مقتدیوں کی کیسی ہوئی ؛

جواب بڑی جماعتِ نماز (جمعہ و عیدین) میں اگر بھولے سے کوئی
ترکِ واجب ہو جائے (جب کہ عید کی نماز میں زائد تکبیریں بھی
واجب ہیں) تو سجدہ سہو لازم نہیں ہے لیکن کسی نماز میں (خواہ
وہ پنج گانہ ہو یا جمعہ کی یا عید کی یا سُنّت یا نفل ہو) اگر نماز کا
کوئی فرض مثل رکوع یا سجدہ چھوٹ جائے (جان کر یا بھولے سے
تو نماز نہیں ہوتی اِس لیے جن نمازیوں نے رکوع اور دونوں
سجدے کر لیے اُن کی نمازِ عید ہو گئی اور جن سے رکوع، سجدہ یا
کوئی فرض چھوٹ گیا، اُن کی نماز نہیں ہوئی (عالم گیری و شامی)

سوال ۳۹ اگر خطبۂ عید میں خطیب کے یاد آوے کہ اُس نے فجر کی نماز
نہیں پڑھی یا پڑھی تھی پھر کسی وجہ سے فاسد ہو گئی تو اُس کی
نمازِ عید کیسی ہوئی ؟

جواب اُس کے نمازِ عید پڑھانے میں کچھ حرج[عہ] نہیں ہے (اُس کی
نمازِ عید درست ہے) (امداد الفتاوے)

سوال ۴۰ معلوم ہوا ہے کہ قیام میں آیتِ سجدہ پڑھنے پر اگر سجدہ
تلاوت کی نیت (اُس کے فوراً بعد) رکوع میں کر لی جاوے
سجدہ ادا ہو جاتا ہے۔ پس اگر امام نے آیتِ سجدہ پڑھ کر رکوع
کیا اور رکوع میں نیت سجدۂ تلاوت کی کر لی تو کیا سب مقتدیوں

عہ لیکن نمازِ جمعہ کا یہ حکم نہیں ہے ۱۲

کی طرف سے سجدہ ادا ہو جائے گا ؟

جواب (یہ حکم منفرد اور امام کے لیے تو عام ہے لیکن مقتدی کے لیے
تفصیل ہے، پس اگر) امام نے 'سجدہ' کی نیت رکوع میں کی
تو اگر نماز آہستہ قرات والی ہے کہ مقتدیوں کو آیتِ سجدہ کی خبر
ہی نہیں ہوئی تو امام کی نیت کافی ہے اور اگر نماز بلند آواز سے
قرات والی ہے اور مقتدیوں نے نیت سجدہ کی نہیں کی اگرچہ امام
نے کر لی ہو تو اُن کی طرف سے سجدہ ادا نہ ہوگا (ہاں اگر امام کے
پیشگی آگاہ کر دینے پر وہ بھی نیتِ سجدہ کر لیتے تو اُن کی طرف سے
بھی ادائیگی ہو جاتی) اس لیے ایسے مقتدی امام کے ایک طرف
سلام پھیرنے کے بعد (سلام میں شرکت نہ کرتے ہوئے اپنے سجدۂ
تلاوت کریں پھر قعدہ اخیرہ کر کے یعنی التحیات، درود اور دُعا
پڑھ کے سلام پھیریں کہ جہری نماز میں امام کی نیت سجدہ مقتدیوں
کی طرف سے کافی نہیں ہے، اُنھیں خود بھی سجدہ کی نیت کرنا ضروری
ہے (دُرِّ مختار) نیز ایسے موقع پر امام کو چاہیے کہ رکوع میں 'سجدہ
کی نیت' کے ذریعہ سجدہ ادا نہ کرے بلکہ سجدۂ تلاوت ہی کرے تاکہ
مقتدیوں کو دِقت نہ ہو اور اُن کا سجدہ بھی ادا ہو جاوے (در مختار)

سوال ۴۱ کیا فرماتے ہیں علماءِ دین اِس مسئلہ میں کہ زید نے دورانِ تقریر

بہتر ہے کہ امام اُس سجدۂ تلاوت کے بعد قیام میں آئے اور کچھ قرات کر کے رکوع میں جائے
(بلا قرات) خالی قیام کر کے رکوع میں چلا گیا تب بھی نماز ہو جائے گی ۱۲ (عالم گیری)

ایک شعر میں وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (اور نماز پڑھتے رہنا اور قُرب حاصل کرتے رہنا) پڑھا اور سجدہ نہیں کیا۔ اِس پر ظفر نے اُس کو اور سُننے والوں کو سجدہ کرنے پر مجبور کیا۔ زَید نے جواب دیا کہ سجدہ پوری آیت کی تلاوت پر ہوتا ہے، نہ کہ آیت کے کسی جُز پر۔ اِس صورت میں کیا جواب ہے؟

جواب اُس شعر کے پڑھنے سے سجدۂ تلاوت واجب ہوتا ہے۔ ظفر کا قول صحیح ہے، اگرچہ بعض کا قول یہ بھی ہے کہ اکثر حصہ آیت کا پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے مگر فتوے پہلے ہی قول پر ہے
(امداد المفتیین)

کعبہ
س
ر ۹۰ د
۴۵
ب ج ا
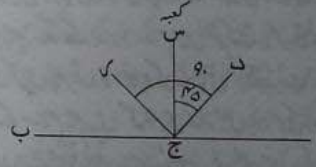
سوال[۴] (ا) کیا شکل بالا میں د اور ر کے درمیان (۴۵+۴۵ = ۹۰ درجے حدِ سمتِ قبلہ) تک مسجد میں نماز درست ہے؟
(ب) کیا غیر مسجد کے لیے بھی یہ اجازت ہے؟
(ج) اگر کسی نمازی نے قصدًا ٹھیک قبلہ چھوڑ کر نماز پڑھی مگر وہ اِن ۹۰ درجے (د اور ر) کے اندر اندر پڑھی تو کیا اُس کی نماز ہوگئی؟

جواب (ا و ب) مسجد کی محراب کا رُخ اگر سلف (گذشتہ بزرگوں) کی بنائی ہوئی محرابوں کے رُخ کے مطابق ہے تب تو مسجد میں اُسی کے مطابق نماز پڑھی جائے گی لیکن اگر مسجد کا رُخ بالکل غلط ہو کہ شرعًا اُس رُخ سے نماز نہ ہو سکتی ہو تو پھر رُخ صحیح کرنا ضروری ہے تب نماز ہوگی اور مسجد کے علاوہ مکان یا جنگل میں (غالب گمان سے) نماز پڑھی جائے تو دی ہوئی شکل میں (قبلہ کی طرف مُنہ ہونا تحقیق ہو جانے پر) د اور ر کے درمیان کسی بھی طرف سے رُخ کر کے نماز پڑھنے سے نماز صحیح ہو سکتی ہے یعنی قبلہ سے ۴۵ درجے (د س) کے اندر دائیں طرف اور ۴۵ درجے (س ر) کے اندر بائیں طرف نماز پڑھی جائے تو وہ قبلہ رُخی کے خلاف نہیں اور درجوں کے اعتبار سے مجموعی ۹۰ درجے (سمتِ قبلہ) کے اندر اندر نماز ہو جاتی ہے، مسجد ہو یا غیر مسجد (دُرِّ شامی)
(ج) (غیر مسجد میں) اگر ٹھیک قبلہ یا قبلہ سے زیادہ قریب سمت کا علم ہو جائے تو پھر اُس کے خلاف استقبال کرنا جائز نہیں ہے اور قصدًا اُس سے ہٹ کر نماز پڑھے گا تو نماز نہ ہوگی (دُرِّ مختار)

فائدہ (راول پنڈی کا قبلہ ٹھیک مغرب سے ۱۴ درجے ۸ دقیقے مائل بجنوب ہے) نئی مسجد اگر آلات اور انجینیروں سے مدد لے کر صحیح رُخ پر بنائی جائے تو اچھا ہے لیکن کسی سابقہ مسجد کو جو سمتِ قبلہ کی حد میں واقع ہو، مُنہدم نہ کریں کیوں کہ دِقتوں میں پڑے بغیر اِس مسئلہ میں گنجائش ہے (منتخب)

نیز کعبہ کی طرف مُنہ ہونے کے یہ معنے ہیں کہ چہرہ کا کوئی حصّہ
کعبہ کی سمت میں واقع ہو۔۔۔ تو اگر اصل قبلہ سے (غیر قصداً) کچھ
اِنحراف ہو (یعنی چہرہ ہٹا ہوا ہو) مگر چہرہ کا کوئی حصّہ کعبہ کے
حصّۂ سمت میں ہو تو نماز ہو جائے گی۔ مثلاً دی ہوئی شکل میں اگر کوئی
مقام ج پر کھڑا ہو کر نقطہ س کی طرف مُنہ کرے تو عین کعبہ کو مُنہ
ہے اور اگر دائیں، بائیں د یا ر کی طرف جُھکے تو جب تک س د
یا س ر کے اندر ہے، سمت کعبہ میں ہے اور جب د سے گذر کر
ا کی طرف یا ر سے گذر کر ب کی طرف کچھ بھی قریب ہوگا تو اَب
سمت سے نکل گیا، نماز نہ ہوگی (دُرِّ مختار وغیرہ)

پس جن مسائل میں سینہ قبلہ سے پھر جانا مفسدِ نماز بتایا گیا ہے
وہاں سینہ کا عین قبلہ سے (دائیں یا بائیں طرف) ۴۵ درجے سے
زیادہ ہٹ جانا مُراد ہے نیز یاد رکھیے بعض مواقع[1] استثناء کے
بھی ہیں مثلاً کسی کو دورانِ نماز میں حَدَث (بے وضو ہو جانے)
کا گمان ہوا اور مُنہ پھیرا ہی تھا کہ وہ گمان غلط ظاہر ہوا تو اگرچہ
وہ قطعی طور پر قبلہ سے پھر گیا ہو لیکن اگر وہ مسجد سے خارج نہ ہوا
تو نماز فاسد نہ ہوگی (دُرِّ مختار وغیرہ)

---

[1] خاص، الگ کیے ہوئے موقعے ۱۲

ہر نشہ آور چیز حرام ہے (بخاری ومسلم)

چند وَظیفے

وظائف کے پڑھنے سے دین اور دُنیا کے کاموں میں برکت ہوتی
ہے مگر سب سے بڑھ کر تلاوتِ کلامِ پاک کا مرتبہ ہے کہ تھوڑا بہت
روزانہ (مُسلسل) پڑھا کرے، اِس کے بعد جس قدر چاہے معمول بنالے۔
آیۃُ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ۔۔۔ الخ قرآن پاک کی سب سے بڑی آیت
ہے۔ اِس کا پنج گانہ نماز کے بعد پڑھنے والا بہت سی آفات و بلیّات
سے محفوظ رہتا ہے۔ اُس کو اُس کی موت کے سوا کوئی چیز جنت میں
جانے سے نہیں روکتی (بیہقی) جو شخص اس آیت کو سوتے وقت پڑھے
اس پر اللہ تعالٰی کی طرف سے ایک فرشتہ نگہبان مقرر ہو جاتا ہے اور
اس کو شیطان کی طرف سے کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچتا (بخاری)

ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر یَا قَوِیُّ گیارہ دفعہ پڑھنا ضعفِ
دماغ کے لیے مفید ہے۔ یَا نُوْرُ گیارہ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی
انگلیوں پر دَم کرکے آنکھوں کو لگانا نظر کے لیے مفید ہے نیز
فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ (پس ہٹادیا ہم نے
تجھ پر سے پردہ غفلت کا تیرا، پس آج نظر تیری تیز ہے) تین دفعہ پڑھ کر انگلیوں
پر دَم کرکے آنکھوں پر لگائے تو ان شاء اللہ تعالٰی بصارت میں کمی

سُنّت رات کو سُرمہ لگانا سُنّت اور بینائی کے لیے مفید ہے ۱۲ (ترمذی)
تین سلائی ایک طرف، تین سلائی دوسری طرف آنکھوں میں روزانہ (صبح کو اور) سوتے

نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہوگیا ہوگا وہ بھی جاتا رہے گا۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (اے رب زیادہ کر میرا علم) ترقیِ علم کے لیے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے، پڑھا کرے (اعمالِ قرآنی)

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مُعاذ بن جبلؓ کا ہاتھ اپنے دستِ مبارک میں لے کر فرمایا، مُعاذ! خدا کی قسم مجھے تجھ سے محبت ہے حضرت مُعاذؓ نے عرض کیا، میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہو جائیں، خدا کی قسم مَیں بھی آپؐ کو چاہتا ہوں۔ فرمایا، کسی نماز کے بعد اِن کلموں کا کہنا نہ چھوڑیو اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (اے اللہ مدد کر ہماری، اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر) (نسائی)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (اے ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری بخشش نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جاوے گا) جو شخص اِس دُعا کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر بخشش کی دُعا مانگے، اِن شاء اللہ تعالٰے اُس کے گناہ معاف ہوں گے کیوں کہ یہ دُعا حضرت آدم علیہ السلام کی ہے (اعمالِ قرآنی) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کیجیے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے۔ بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں) جو کوئی ہر نماز کے بعد اِس دُعا کو پڑھ لیا کرے، وہ دُنیا سے اِن شاء اللہ تعالٰے

[ایم]ان اُٹھے گا (اعمالِ قرآنی) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (ہمیں ...ی ہے اور وہی سب کام سپرد کرنے کے لیے اچھا ہے) ہر رنج و غم اور ...ں کے لیے ہر نماز کے بعد سات بار پڑھے۔ حضرت ابراہیمؑ جب ...یں ڈالے گئے تو آخری کلمہ اُن کا یہی تھا۔ اِس کے پڑھنے سے ...اِن شاء اللہ تعالٰے ہر مصیبت دور ہوگی (بخاری)

...فجر و مغرب کی نماز کے بعد (کلام کرنے سے پہلے) جو شخص ... اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (اے اللہ پناہ دے مجھ کو دوزخ سے) سات مرتبہ ...، اگر اُس دن یا رات میں مرجائے گا تو آتشِ دوزخ سے ...رہے گا (ابوداؤد)

...کوئی پڑھے صبح کو تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ ...طٰنِ الرَّجِيْمِ (پناہ چاہتا ہوں مَیں اللہ سُننے والے اور جاننے والے کی شیطان ...) پھر (بسم اللہ کے بعد) سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں ... الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ ...ن الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ...م الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ ...ا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ ... يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

... پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، وہ بڑا مہربان ... ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، پاک ذات، سلامتی ...م والا ہے۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ...

دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑائی والا۔ خدا لوگوں کے شریک
ٹھیرانے سے پاک ہے۔ وہی خدا ہے خالق، درست کرنے والا، صورتیں بنانے والا،
کے سب اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں، سب اُس کی
کرتی ہیں اور وہ زبردست حکمت والا ہے) مُقرّر کرتا ہے اللہ تعالیٰ
کے لیے ستر ہزار فرشتے کہ دُعا کرتے ہیں اُس کے واسطے بخشش
شام تک، پھر اگر مرجائے اُس دن میں تو شہید مرتا ہے اور
پڑھے شام کو، حاصل کرتا ہے اِسی مرتبہ کو (حاشیہ دُرِّ مختار)

جو شخص پڑھے ہر صبح اور شام تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ
یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّ
الْعَلِیْمُ (اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز
آسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سُنتا اور جانتا ہے) اُس کو کسی
سے ضرر نہ پہنچے گا اور ہر بلا وُ مصیبت سے محفوظ رہے گا اِن شاء
تعالیٰ (ترمذی و ابنِ ماجہ)

جو شخص صبح کے وقت کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اُس نے گو
غلام آزاد کیا اور لکھی جاتی ہیں اُس کے لیے دس نیکیاں اور دُور کی
ہیں اُس کی دس بُرائیاں اور بلند کیے جاتے ہیں اُس کے دس د
اور شام تک وہ شیطان سے امن میں رہتا ہے اور اگر شام کے
کہے تب بھی اِتنا ہی اجر پاتا ہے (ابوداؤد، ابنِ ماجہ)

فرمایا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے، دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے
کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزانِ[1] عمل میں اُن کا وزن بہت
ی ہوگا۔ وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَظِیْمِ (اللہ پاک ہے اور اُسی کے لیے تعریف ہے، اللہ پاک ہے عظمت والا) (بخاری)

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی غم پیش آتا تو یہ دُعا پڑھتے تھے
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ (اے زندہ اور قائم رہنے والے!
رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں) (ترمذی)

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جنت
کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (بخاری و مسلم) نیز فرمایا، جس نے کہا
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (اللہ پاک ہے اور اُسی کے لیے تعریف ہے) دن میں
بار، دُور کیے جاتے ہیں گناہ اُس کے اگرچہ ہوں مانند جھاگ
سمندر کے (بخاری و مسلم)

ہر قسم کی اُلجھن کے لیے یَا حَفِیْظُ کا وِرد کرے۔ اِس سے تدبیر
نظر اُٹھ کر خالقِ[2] تدبیر پر نظر ہو جاتی ہے۔ بارہا کا تجربہ ہے، مفید
ہوا۔ یہ ہر مشکل کا حل اور حفاظت ہے (اقتباسات)

---

[1] عمل تولنے کی ترازو۔ [2] مُراد خدا۔

اسلام میں جادو، منتر، ٹونکا، شگون اور نجوم منع ہیں (مشکوٰۃ)

...يع الذكر، وصلى الله عليه وعلى آله وأصحابه الذين

...کا ذکر کے ، اور رحمت بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے اصحاب پر جو

خطبہ جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَمِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّا... خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو برتر ذات ، عظیم صفات ، بلند حالت ، بڑی شان وا... ہیں اہلِ عرب کے اور انبیاء کے بعد تمام خلائق سے بہتر ہیں۔

جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ فَخَيْ... بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَأْسُ

بزرگ مرتبہ ، بلند ذکر والا ، واجب الاطاعت ، روشن دلیل والا ہے ، ... کے بعد، پس اے لوگو! اللہ کو ایک مانو ، تحقیق اللہ کو ایک ماننا جڑ ہے

الْاِسْمِ غَزِيْرِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ جَمِيْلِ الثَّنَا... عَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَ

نام والا ، کثیر علم والا ، وسیع حلم والا ، بہت بخشش والا ہے ، عمدہ تعریف ... عات میں اور اللہ سے ڈرو ، تحقیق اللہ کا خوف تمام نیکیوں کی اصل ہے اور

جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ سَرِيْعِ الْحِسَا... كُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الطَّاعَةِ وَ

بہت دینے والا ، دُعا قبول کرنے والا ، عام احسان کرنے والا ہے ، جلد حساب لینے ... کو لازم پکڑو اس لیے کہ سنّت اللہ کی اطاعت کا راستہ دکھاتی ہے اور

شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ وَنَشْهَدُ... اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى وَاِيَّاكُمْ

سخت سزا دینے والا ، دردناک عذاب دینے والا ، غالب بادشاہ ، اور ہم گواہی دیتے ... اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کی اُس نے دانائی کی اور ہدایت پائی اور بچو تم

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْ... دْعَةِ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ وَمَنْ

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں پیدا کرنے اور حکم کرنے میں ... سے اس لیے کہ بدعت نافرمانی کی طرف لے جاتی ہے اور جس نے

وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْ... اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمدؐ اُس کے بندہ اور رسول ... اُس کے رسولؐ کی نافرمانی کی پس وہ گم راہ ہوا اور بھٹک گیا اور تم سچائی کو لازم پکڑو

اَلْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْ... الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ

جو بھیجے ہوئے ہیں سیاہ اور سرخ کی طرف ، جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ شرح صد... سچ نجات دلاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے اور تم احسان کو لازم پکڑو

عہ مشکوٰۃ ١٢

عہ توبہ ١٢

فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ وَلَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ ال

بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور اللہ کی رحمت سے ناامید

فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُونُوا مِ

بے شک وہ سب رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور دُنیا سے محبت نہ کرو ورنہ

الْخَاسِرِينَ أَلَا وَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِ

اُٹھانے والے ہوجاؤ گے خبردار کوئی جان دار نہیں مرسکتا جب تک کہ اپنی روزی پوری

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوا عَلَيْهِ فَإِنَّ ا

پس ڈرو اللہ سے اور اختصار اختیار کرو طلب معاش میں اور توکل کرو اُس پر بے شک

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ وَادْعُوهُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيبُ الدَّاعِ

توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور اُس کو پکارو بے شک تمھارا رب پکارنے والوں کی (دُعا) قبول کرنے

وَاسْتَغْفِرُوهُ يُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ

اور اُس سے مغفرت طلب کرو وہ مال و اولاد سے تمھاری مدد کرے گا۔ پناہ چاہتا ہوں میں

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

شیطان مردود سے اور فرمایا تمھارے رب نے مجھ سے دُعا کرو میں قبول کروں گا

الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَا

جو لوگ تکبّر کرتے ہیں میری عبادت سے، عنقریب جہنّم میں داخل ہوں گے ذلیل

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّا

اللہ برکت دے ہمارے لیے اور تمھارے لیے قرآنِ عظیم میں اور نفع دے ہمیں

يٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ

حکمت والے ذکر سے۔ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے اور تمام

الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

مسلمانوں کے لیے، پس تم بھی بخشش مانگو اُس سے، وہی بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

پھر بمقدار تین آیت پڑھنے کے منبر پر چپکا بیٹھے اِس کے بعد دوسرا خطبہ پڑھے (ترمذی)

خطبۂ ثانیہ

(یہی خطبہ عیدین اور اِستسقا کے پہلے خطبہ کے بعد بھی پڑھا جائے گا)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اُس کی حمد کرتے ہیں اور اُس سے مدد مانگتے ہیں اور اُس سے بخشش طلب کرتے ہیں اور اُس پر ایمان لاتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ

اور اُس پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے نفسوں کی شرارت سے اور اپنے

سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ

عملوں کی بُرائیوں سے، جس کو اللہ ہدایت دے تو اُس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو

يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

ذلیل کرے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَعُوذُ

اُس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمدؐ اُس کے بندہ اور رسول ہیں۔ پناہ چاہتا ہوں

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

اللہ کی شیطان مردود سے ۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے

النَّبِىِّ ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

نبی پر ، اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجا کرو اُن پر اور خوب سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اے اللہ رحمت نازل فرما اپنے بندہ اور رسول حضرت محمدؐ پر اور رحمت نازل فرما مومن

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر اور برکت نازل فرما حضرت

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۔ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ

اور اُن کی ازواج اور اُن کی اولاد پر ۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، میری اُمت میں سب سے

اُمَّتِىْ بِاُمَّتِىْ اَبُوْبَكْرٍ وَاَشَدُّهُمْ فِىْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَصْدَقُهُمْ

زیادہ رحم کرنے والے میری اُمت پر (حضرت) ابوبکرؓ ہیں اور اُن میں اللہ کے معاملہ میں زیادہ سخت (حضرت) عمرؓ ہیں

حَيَآءً عُثْمَانُ ۔ وَاَقْضَاهُمْ عَلِىٌّ ۔ وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَآءِ اَهْلِ

زیادہ حیا والے (حضرت) عثمانؓ ہیں اور بہتر فیصلہ کرنے والے (حضرت) علیؓ ہیں اور (حضرت) فاطمہؓ جنت کی

الْجَنَّةِ ۔ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

کی سردار ہیں اور (امام) حسنؓ اور حُسینؓ جنت کے نوجوانوں کے سردار

وَحَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

اور (حضرت) حمزہؓ اللہ اور اُس کے رسول کے شیر ہیں ۔ راضی ہو اللہ تعالےٰ اُن سب

لہ احزاب ۱۲ سہ ترغیب ۱۲ سہ بخاری و مسلم ۱۲ سہ احمد و ترمذی ۱۲ ھہ مشکوٰۃ ۱۲ لہ ترمذی ۱۲ ھہ جمع الفوائد

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً

بخشش فرما (حضرت) عباسؓ اور اُن کی اولاد کی بخشش ظاہری بھی اور باطنی بھی

لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا ۔ اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِىْ اَصْحَابِىْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا

کوئی گناہ ۔ اللہ سے ڈرو ، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے حق میں ، اُن کو میرے بعد

مِنْۢ بَعْدِىْ ۔ فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّىْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ

نشانہ ۔ پس جس نے اُن سے محبت کی تو اُس نے میری محبت کی وجہ سے کی اور جس نے اُن سے بُغض رکھا

فَبِبُغْضِىْ اَبْغَضَهُمْ ۔ وَخَيْرُ اُمَّتِىْ قَرْنِىْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

بُغض رکھنے کی وجہ سے بُغض رکھا اور میری اُمت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں (یعنی صحابہؓ) پھر وہ جو اُن کے بعد ہیں

ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ۔ وَالسُّلْطَانُ الْمُسْلِمُ ظِلُّ اللّٰهِ فِى الْاَرْضِ ۔

پھر جو اُن سے ملے (یعنی تبع تابعین) اور مسلمان بادشاہ زمین میں اللہ کا سایہ ہوتا ہے

مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِى الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

جس نے زمین میں اللہ کے بادشاہ کی توہین کی ، اللہ نے اُس کی توہین کی ۔ بے شک اللہ حکم دیتا ہے

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

انصاف اور احسان اور قرابت والوں کو دینے کا اور منع کرتا ہے فحش برائی

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۔ فَاذْكُرُوْنِىْ

اور بُرائی اور ظلم کرنے سے ۔ اللہ تم کو اس لیے نصیحت فرماتا ہے کہ تم نصیحت قبول کرو ، تم مجھ کو یاد کرو

اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِىْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۔

میں تم کو یاد رکھوں گا اور میری شکر گزاری کرو اور میری ناشکری مت کرو

ترغیب ۱۲ سہ نحل ۱۲ سہ بقرہ ۱۲

خطبۂ عید الفطر

الله والله اکبر الله اکبر ولله الحمد اما بعد فاعلموا

کے سوا اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اس کے بعد معلوم ہو

الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر ولله یومکم هذا یوم عید لله علیکم فیه عوائد الاحسان

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور دن عید کا دن ہے، اس دن میں تمہارے اوپر اللہ کے لگاتار احسانات ہیں

الحمد۔ الحمد لله المنعم المحسن الدیان ذی الفضل جاء نیل الدرجات والعفو والغفران الله اکبر الله

تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو انعام کرنے والا، احسان کرنے والا اور بدلہ دینے والا ہے۔ جو فضل اس میں بلندیٔ درجات، معافی اور بخشش کے حصول کی امید ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ

والجود والاحسان ذی الکرم والمغفرة والامتنان الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر ولله الحمد وقد

بخشش اور احسان کرنے والا ہے عزت، مغفرت اور احسان والا ہے۔ اللہ بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور

اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر ولله الحمد قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان لکل قوم عیدا و

بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، بے شک ہر قوم کے لیے ایک خوشی کا دن ہوتا ہے اور

ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریك له ونشهد ان اعیدنا الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں خوشی کا دن ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

سیدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الذی ارسل حین اکبر ولله الحمد وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم

ہمارے سردار اور آقا حضرت محمدؐ اُس کے بندہ اور رسول ہیں جو اُس وقت بھیجے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

شاع الکفر فی البلدان صلی الله علیه وعلی اله واصحابه اذا کان یوم عیدهم یعنی یوم فطرهم باهی بهم ملائکته

جب کفر بستیوں میں عام ہو چکا تھا اللہ کی رحمت ہو اُن پر اور اُن کی آل اور اصحاب پر جب عید کا دن یعنی فطر کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ مومنوں پر فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے

لمع القمران وتعاقب الملوان الله اکبر الله اکبر لا اله یا ملائکتی ما جزاء اجیر وفی عمله قالوا ربنا

چاند، سورج چمکتے رہیں اور رات، دن آتے رہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے کوئی معبود ہے، اے میرے فرشتو! کیا بدلہ ہے اُس مزدور کا جس نے اپنا کام پورا کر دیا ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب

بیہقی

بخاری ومسلم

جَزَاءُهُ اَنْ يُوَفّٰى اَجْرُهُ ؕ قَالَ مَلٰٓئِكَتِىْ عَبِيْدِىْ وَاِمَائِىْ

اُس کا بدلہ یہ ہے کہ اُس کی مزدوری پوری پوری دے دی جائے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے فرشتو! میرے بندوں اور بندیوں

قَضَوْا فَرِيْضَتِىْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِىْ

اپنا فرض پورا کر دیا ہے جو اُن پر تھا اور پھر فریاد کرتے ہوئے دُعا کے لیے نکلے ہیں، اپنی عزت

وَجَلَالِىْ وَكَرَمِىْ وَعُلُوِّىْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِىْ لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ

اپنے جلال، اپنے کرم اور اپنی بلندی و عظمت کی قسم میں ضرور اُن کی دُعا قبول کروں گا پھر فرماتا

ارْجِعُوْا قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّاٰتِكُمْ حَسَنَاتٍ ؕ قَالَ

لوٹ جاؤ میں نے تم کو بخش دیا اور تمھاری بُرائیوں کو نیکیوں سے بدل دیا۔ فرمایا (حضور

فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس وہ بخشے ہوئے لوٹتے ہیں۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ

جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے پھر اُس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو اُس نے گو

الدَّهْرِ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

ہمیشہ یعنی سال بھر روزے رکھے۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ وَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ

بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم تکبیر کہا کرتے

اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ وَيُكْثِرُ التَّكْبِيْرَ فِىْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ بامراد ہوا جو شخص پاک ہو گیا اور اپنے

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ

رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا

خطبۂ عید الاضحیٰ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ لِكُلِّ اُمَّةٍ مَّنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا

تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مقرر کیا ہر اُمت کے لیے قربانی کرنا تاکہ وہ اللہ کا نام لیں

رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ وَعَلَّمَ التَّوْحِيْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ

جس نے اُن کو عطا کیے تھے اور توحید سکھائی اور اسلام پر (چلنے کا) حکم دیا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ اکیلا ہے ، اُس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں

اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ هَدَانَا
کہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمدؐ اُس کے بندہ اور رسول ہیں جنھوں نے ہمیں ہدایت کی

اِلٰى دَارِ السَّلَامِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
سلامتی کے گھر کی طرف ۔ اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ۔ اللہ رحمت نازل فرمائے اُن پر اور اُن کی آل اور اصحاب پر

الَّذِيْنَ قَامُوْا بِاِقَامَةِ الْاَحْكَامِ وَبَذَلُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ
جو ڈٹ گئے احکام کے قائم کرنے پر اور لگادیں اپنی جانیں اور مال

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَا لَهُمْ مِّنْ كِرَامٍ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔ اَللّٰهُ
اللہ کی راہ میں ، پس وہ کتنے خوش قسمت تھے اور سلامتی نازل فرمائے بہت بہت سلامتی ۔

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ شَرَعَ لَكُمْ مَا فِيْهِ
اس کے بعد معلوم ہو کہ تمھارا یہ دن عید کا دن ہے ، مقرر کیا ہے تمھارے لیے جو کچھ اُس میں ہے

مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ وَبَيَّنَ نَبِيُّهٗ وَصَفِيُّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دوسرے اعمال سمیت اور بیان کیا اُس کے برگزیدہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

وُجُوْبَهَا وَفَضَائِلَهَا ۔ وَدَوَّنَ عُلَمَاءُ اُمَّتِهٖ مِنْ سُنَنِهٖ فِيْ كُتُبِ
کے وجوب اور فضائل کو اور جمع کیا آپؐ کی اُمّت کے علماء نے آپؐ کے طریقوں سے فقہ کی کتابوں

الْفِقْهِ مَسَائِلَهَا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
میں اس (عید) کے مسائل کو ۔ اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَا
اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ۔ پس تحقیق نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا : کوئی

عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ
عمل بنی آدم کا قربانی کے دن اللہ کے نزدیک خون بہانے سے زیادہ پسندیدہ

الدَّمِ وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا
نہیں ہے اور وہ (قربانی کا جانور) قیامت کے دن اپنے سینگوں ، بالوں اور کھروں کے ساتھ

وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا
بلا شبہ وہ خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے یہاں مقبول ہو جاتا ہے پس تم اُس کے ساتھ

بِهَا نَفْسًا ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
دل خوش کرو ۔ اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بہت بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ نے پوچھا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ
رسول اللہ ! یہ قربانیاں کیا ہیں ؟ فرمایا ، تمھارے باپ (حضرت) ابراہیم

عہ احمد و ابن ماجہ ۱۲
عہ ترمذی و ابن ماجہ ۱۲

السلام قالوا فما لنا فیها یا رسول اللہ قال بکل شعرۃ حسنۃ قالوا

السلام کی سنّت ہے۔ انھوں نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے لیے ان میں کیا ہے؟ فرمایا ہر بال کے بدلہ ایک نیکی ہے۔ انھوں نے پوچھا

فالصوف یا رسول اللہ قال بکل شعرۃ من الصوف حسنۃ ۔ اللہ

اور اون کے بارہ میں یا رسول اللہ! فرمایا، اون کے ہر بال کے بدلہ (بھی) ایک نیکی ہے۔ اللہ

اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد وقال علیہ

بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور فرمایا حضور علیہ

الصلوٰۃ والسلام من وجد سعۃ لان یضحی فلم یضح فلا یحضر مصلانا

الصلوٰۃ والسلام نے، جو شخص قربانی کی وُسعت رکھتا ہو پھر قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آوے

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد وقال ابن

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور ابن عمر

عمر الاضاحی یومان بعد یوم الاضحٰی وعن علی مثلہ وھٰذا البعض

نے فرمایا، قربانی بقرعید کے دو دن بعد تک ہے اور (حضرت) علی سے بھی اسی طرح روایت ہے اور یہ (قربانی کے) بعض

من الفضائل اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم لن ینال اللہ لحومھا

فضائل ہیں۔ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی، شیطان مردود سے۔ اللہ کے پاس نہ اُن کا گوشت پہنچتا ہے

ولا دماؤھا ولٰکن ینالہ التقوٰی منکم کذٰلک سخرھا لکم

اور نہ اُن کا خون لیکن اُس کے پاس تمہارا تقوٰی پہنچتا ہے۔ اسی طرح اُن (جانوروں) کو تمہارا زیرِ حکم کر دیا ہے

لتکبروا اللہ علٰی ما ھدٰکم وبشر المحسنین

تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اُس نے تم کو ہدایت بخشی اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دیجیے

خطبۂ استسقا

الحمد للہ الذی قال فی کتابہ وھو الذی ارسل الریاح

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے فرمایا اپنی کتاب میں، اور وہ ایسا ہے کہ اپنی باران رحمت سے پہلے ہواؤں

بشرا بین یدی رحمتہ وانزلنا من السماء ماء طھورا لنحیی

کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں اور ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں جو پاک صاف کرنے کی چیز ہے تاکہ

بہ بلدۃ میتا ونسقیہ مما خلقنا انعاما واناسی کثیرا و

اس کے ذریعہ سے مُردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چوپایوں اور بہت سے آدمیوں کو سیراب کریں اور

نشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان

ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ

سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ الذی کان یستسقی

ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد اُس کے بندہ اور رسول ہیں جن کی برکت سے بارش

الغمام بوجھہ صلی اللہ علیہ وعلٰی الہ واصحابہ الذین وصلوا

طلب کی جاتی تھی اللہ کی رحمت ہو اُن پر اور اُن کی آل اور اصحاب پر جو پہنچے

الدین الٰی کنھہ وسلم تسلیما کثیرا اما بعد فیا ایھا

دین کی حقیقت تک اور بہت بہت سلامتی ہو۔ اس کے بعد، اے

المسلمون انکم شکوتم جدب دیارکم واستئخار المطر

مسلمانو! تم نے شکایت کی ہے اپنے شہروں میں قحط ہونے کی اور زیادہ زمانہ

عَنْ إِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ وَقَدْ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ أَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ

تک بارش نہ ہونے کی اور اللہ تعالٰی نے تم کو حکم دیا ہے کہ اُس سے دُعا مانگو اور اُس نے وعدہ کیا

أَنْ يَسْتَجِيْبَ لَكُمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہ وہ قبول فرماوے گا۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا، بڑا مہربان، نہایت رحم والا

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

مالک ہے قیامت کے دن کا۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ!

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ

اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں۔ ہم پر نازل کر بارش

وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلٰى حِيْنٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا

اور جو تو نازل کرے، بنا اُس کو ہمارے لیے قوت اور پہنچنے کا سبب ایک وقت تک۔ اے اللہ سیراب کر ہم کو

غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ اَللّٰهُمَّ

ایسی بارش سے جو فریاد رسی کرے جس کا انجام اچھا ہو سرسبز کرنے والی ہو نفع دینے والی ہو نقصان دہ نہ ہو جلدی آنے والی ہو دیر کے ساتھ نہ ہو

اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو سیراب کر اور اپنی رحمت کو پھیلا اور اپنے مُردہ شہر کو زندگی عطا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْعًا غَدَقًا مُّجَلِّلًا عَامًّا طَبَقًا سَحًّا

اے اللہ سیراب کر ہمیں ایسی بارش سے جو فریاد رسی ہو

دَائِمًا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ

اور ہمیشہ (نفع دینے والی) ہو۔ اے اللہ ہمیں بارش سے سیراب کر اور ہمیں مایوس لوگوں میں سے نہ بنا۔

بِالْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْبَهَائِمِ وَالْخَلْقِ مِنَ اللَّأْوَاءِ وَالْجَهْدِ

بندوں، بستیوں، جانوروں اور تمام مخلوق کو ایسی سختی، تکلیف

وَالضَّنْكِ مَا لَا نَشْكُوْهُ إِلَّا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ أَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ

تنگی ہے کہ تیرے سوا کسی سے اُس کی شکایت نہیں کرتے۔ اے اللہ ہمارے لیے کھیتی اُگا

وَأَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ

تھنوں میں دودھ جاری کر دے اور ہمیں آسمان کی برکتوں سے سیراب کر دے اور ہمارے لیے زمین کی

بَرَكَاتِ الْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجَهْدَ وَالْجُوْعَ وَالْعُرْيَ

پیدا فرما دے۔ اے اللہ ہم سے مشقت اور بھوک اور برہنگی اٹھا دے

وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهٗ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا

ہمارے اوپر سے بلا کو دور کر دے اور اُس کو تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا۔ اے اللہ ہم

نَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا فَأَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا

تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، بے شک تو غفار ہے، پس آسمان سے ہم پر خوب بارشیں برسا

تَحَوَّلَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رِدَاءَهٗ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ

دی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی چادر قبلہ رو

الْقِبْلَةِ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ

پس اُس کی دائیں جانب کو بائیں کندھے پر کر دیا اور بائیں جانب کو دائیں کندھے پر

ظَهْرَ الرِّدَاءِ لِبَطْنِهٖ وَبَطْنَهٗ لِظَهْرِهٖ وَأَخَذَ فِي الدُّعَاءِ

چادر کا اوپر کا حصہ نیچے کیا اور نیچے کا حصہ اوپر کر لیا اور پھر دُعا مانگنے لگے

مستقبل القبلة والناس كذلك ٭ اعوذ بالله من الشيطٰن
قبلہ رو اور لوگوں نے بھی اسی طرح کیا پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرجیم ٭ وهو الذی ینزل الغیث من بعد ما قنطوا وینشر
مردود سے اور وہ ایسا ہے جو لوگوں کے نااُمید ہو جانے کے بعد مینہ برسا دیتا ہے اور اپنی

رحمته ٭ وهو الولی الحمید
رحمت پھیلاتا ہے اور وہی کارساز قابلِ حمد ہے

خطبۂ نکاح

الحمد لله نحمده ونستعینه ونستغفره ونعوذ بالله
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اُس کی حمد کرتے ہیں اور اُس سے مدد مانگتے ہیں اور اُس سے بخشش طلب کرتے ہیں اور ہم پناہ چاہتے ہیں

من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یهده الله
اپنے نفسوں کی شرارت سے اور اپنے اعمال کی بُرائی سے ، جس کو اللہ ہدایت

فلا مضل له ومن یضلل فلا هادی له ٭ واشهد ان لا
تو اُس کو کوئی گم راہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گم راہ کرے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں

اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله ٭ یا ایها
کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اُس کے بندہ اور رسول ہیں۔

الذین امنوا اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم
ایمان والو! اللہ سے ڈرا کرو ڈرنے کا حق اور جان نہ دینا کسی اور حالت پر سوائے اس کے

مسلمون ٭ یا ایها الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من
مسلمان ہو۔ اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا

نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا
جان سے اور اُس (جان) سے اُس کا جوڑا پیدا کیا اور اُن دونوں سے بہت سے

کثیرا ونساء ٭ واتقوا الله الذی تساءلون به والارحام
اور عورتیں پھیلائیں اور تم اللہ سے ڈرو جس کے نام سے ایک دوسرے سے مطالبہ کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی ڈرو

ان الله کان علیکم رقیبا ٭ یا ایها الذین امنوا اتقوا
بے شک اللہ تم سب کی اطلاع رکھتا ہے۔ اے ایمان والو! ڈرو

الله وقولوا قولا سدیدا ٭ یصلح لکم اعمالکم و
اللہ سے اور راستی کی بات کہو ، اللہ تمہارے اعمال کو درست کر دے گا اور

یغفر لکم ذنوبکم ٭ ومن یطع الله ورسوله فقد
تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا سو

فاز فوزا عظیما ٭
وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔

فائدہ ١۔ ایک ہی مجلس میں (بآوازِ بلند) زبانی ایجاب وقبول کرنے اور مہر مقرر کر دینے سے نکاح بندھ جاتا ہے ٢۔ نکاح میں خطبہ پڑھنا سُنّت ہے ٣۔ کم از کم مہر پونے تین تولے چاندی، مہرِ فاطمی ١٥٠ تولے چاندی یا اُس کی قیمت اور مہرِ شرعی حسبِ حیثیت ہوتا ہے ٤۔ (پورے طریقہ سے) بڑے مجمع میں نکاح کرے اور چھپ چھپا کے نکاح نہ کرے (شامی وغیرہ)

۱ شوریٰ ۱۲ ۲ ترمذی وغیرہ ۱۲ ۳ آلِ عمران ۱۲ ۴ نساء ۱۲ ۵ احزاب ۱۲

اِسلامی دُعائیں

بروقتِ ملاقات اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللهِ وَبَرَکَاتُہٗ
(سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں)

جوابِ سلام وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللهِ وَبَرَکَاتُہٗ
(تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں)

بروقتِ مُصافحہ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ
(اللہ مغفرت کرے ہماری اور تمھاری)

شکریۂ خداوندی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تَعَالٰے
(سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لیے ہیں)

شکریۂ انسانی جَزَاكَ اللّٰہُ تَعَالٰے
(اللہ تعالےٰ تجھے بدلہ دے)

شکریۂ مُدارات بَارَكَ اللّٰہ
(اللہ تجھے برکت دے)

برائے حفظِ الٰہی مَاشَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰے
(اللہ تعالےٰ نے جو چاہا)

بروقتِ تحسین سُبْحَانَ اللّٰہ
(اللہ پاک ہے)

یا جَزَاکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰے (اللہ تعالےٰ آپ کو بدلہ دے)

اظہارِ شانِ الٰہی اَللّٰہُ اَکْبَر
(اللہ سب سے بڑا ہے)

اظہارِ خوفِ خدا یا عدمِ اِرتکاب مَعَاذَ اللّٰہ
(اللہ کی پناہ)

برائے ندامت و معذرت اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ
(میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں)

بروقتِ افسوس اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔
(بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں)

چھینکنے والے کے الحمد للہ کہنے پر یَرْحَمُكَ اللّٰہ
(اللہ تجھ پر رحم کرے)

بروقتِ وعدہ یا ارادہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰے
(اگر اللہ تعالےٰ نے چاہا)

بروقت رخصت فِیْ اَمَانِ اللّٰہ
(اللہ کی حفاظت میں رہو)

عورت کے لیے کہا جائے تو جزاك اللہ ، بارك اللہ اور یرحمك اللہ میں ك کا [illegible]
کہنا چاہیے ۱۲

مُناجات

جس کا پڑھنا موجبِ مغفرتِ معاصی ہے

پادشاہا جُرمِ ما را در گذار | ما گنہگاریم و تو آمُرزگار
تو نکوکاری و ما بدکردہ ایم | جُرم بے اندازہ، بے حد کردہ ایم
سال ہا در بندِ عصیاں گشتہ ایم | آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
دائما در فسق و عصیاں ماندہ ایم | ہم قرینِ نفس و شیطاں ماندہ ایم
روز و شب اندر معاصی بودہ ایم | غافل از امر و نواہی بودہ ایم
بے گنہ نگذشت بر ما ساعتے | با حضورِ دل نہ کردم طاعتے
بر در آمد بندۂ بگریختہ | آب روئے خود بعصیاں ریختہ
مغفرت دارم امید، از لطفِ تو | زانکہ خود فرمودہ ای لَا تَقْنَطُوا
بحرِ الطافِ تو بے پایاں بُود | نا اُمید از رحمتت شیطاں بُود
نفس و شیطاں زد کریما راہِ من | رحمتت باشد شفاعت خواہِ من
چشم دارم از گنہ پاکم کُنی | پیش زاں کاندر لحد خاکم کُنی

اندراں دم کز بدن جانم بری
از جہاں با نورِ ایمانم بری
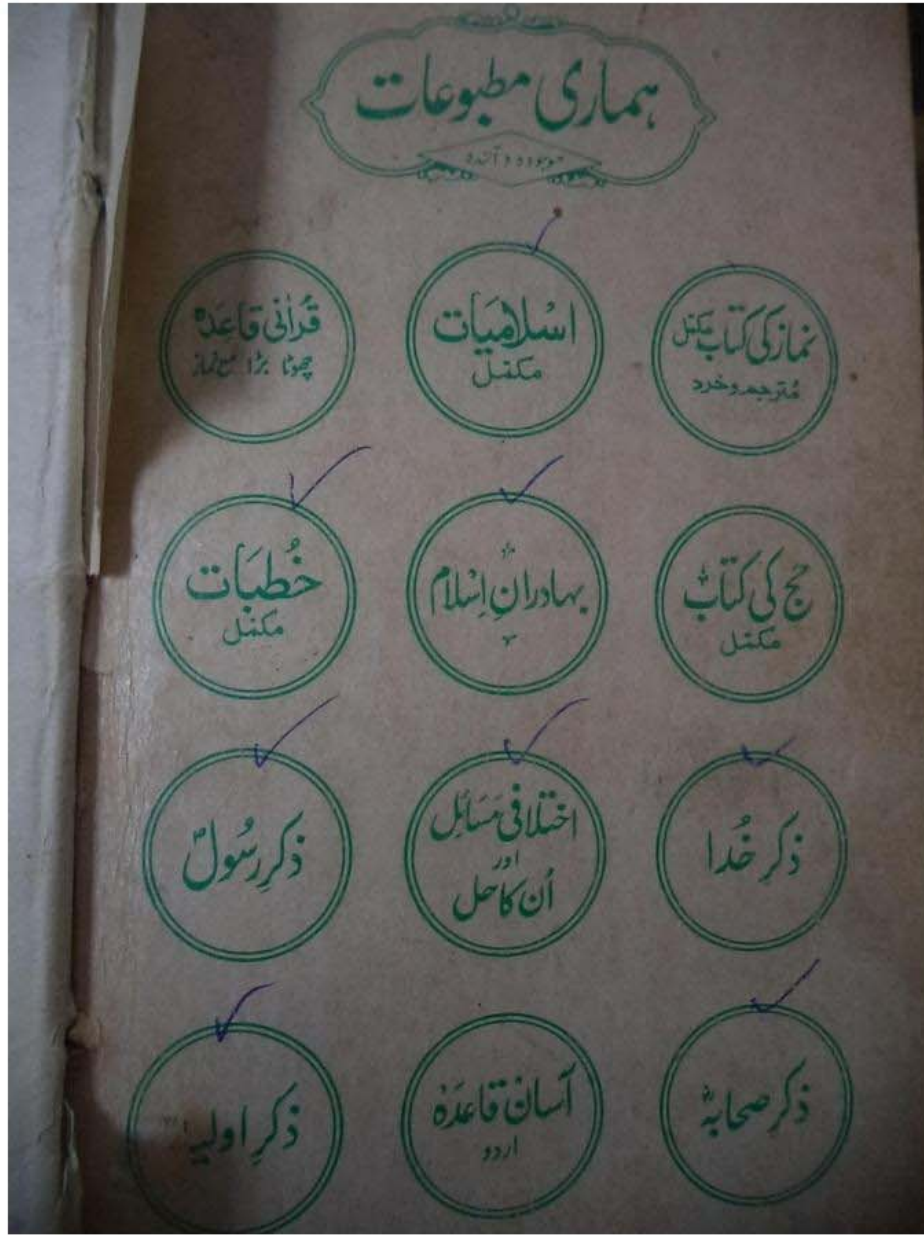
آخرمیں لازمی التجا عاجزانہ ہمدردانہ اپیل درخواست برائے خصوصی دعا

آپ کا شکریہ کہ آپ نے اس کتاب کا انتخاب کیا آپ یقینا ایک نیک اور اچھے مسلمان مرد یا عورت ھیں ۔اس سے استفادہ حاصل کریں اور علم وعمل پر یقین رکھیں کیونکہ آخرت میں یہ سوال پوچھا

جائے گا کی جو علم حاصل کیا اس پر کس حد تک عمل کیا ۔اس کو پڑھیں سوچیں سمجھیں اور عمل کرنے کی شعوری کوشش کریں ھوسکتا ھے کہ اس کتاب یا مواد میں سے کوئی معلومات لفظ علم آپ کی دینی و دنیاوی ذندگی بدل کر رکھ دے اور آپ کے اندر اسلام کے حوالے سے انقلاب آجائے

اس کتاب کو سکین کرنے میں،ڈاون لوڈ کرنے اور اپ لوڈ کرنے میں یقینا وقت اور پیسہ لگا ھے تاکہ کسی صاحب علم و نظر اور عام آدمی کا دینی دنیاوی بھلا ھوجائے جس سے کسی کی دیناو آخرت سنور جائے اور ھم سب کے گھروں میں اسلامی انقلاب آجائے اور گھر اور ارد گرد کے ماحول میں خوشگوار تبدیلی آجائے

آپ سے بھرپور استدعا اپیل عاجزانہ اپیل ھے کہ اگر آپ اس سے کوئی نفع حاصل کریں یا اگر آپ کو کوئی معلومات اچھی لگے تو اس بندہ گناہ گار ،مولف مصنف پبلشر کے حق میں لازما اور ضرور دعا کریں ھم سب دعا کے محتاج ھیں ۔آپ دعا کریں اس سے آپ کا تعلق باللہ مضبوط ھوگا اور عبادت کا درجہ بھی حاصل ھوگا اس کے علاوہ کسی مسلمان کی اپنے بھائ بھن کے حق میں دعا کرنے سے دعا قبول ھوتی ھے۔

یااللہ اس کار خیر کو ھم سب کے لئے خیرات جاریہ کا واسطہ وسیلہ بنادیجئے،اور اور ھمارے اھل وعیال اور آباواجداد ،اعزہ و اقربا کے لئے یا اللہ اسکو سرمایہ نجات آخرت بنادے آمین ثم آمین

یااللہ ھماری یہ مناجات آپ قبول ھی فرما لیجئے آپ لطیف و خبیر ھیں مجیب الدعوات ھیں قاضی الحاجات ھیں غفور و کریم ھیں سبحان القدوس

آپ بھی صدقہ جاریہ کا باعث بنیں اور اگر آپ یہ محسوس کریں کہ اس مٰیں موجود علم سے کسی ذی شعور عالم جاھل غبی خاص وعام کا مذید بھلا ھو سکتا ھے تو اس کو آگے شئر کریں پھیلائیں اللہ آپ کا حامی و ناصر ھو۔

اللہ تعالی آپ کی یہ قربانی مساعی و کوشش کو قبول ومنظور فرمائے اور دنیا و آخرت میں کامیابی اور درجات عالیہ سے نوازیں آمین ثم آمین

یااللہ اس علم نافع کو ھمارے لئے وسیلہ بخشش بنادے اور دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنادے

اللہ اس پر عمل کرنے والے پر اور اسکو پھیلانے والے پر اپنا خصوصی فضل وکرم عطا فرمائے اور اس کو علم نافع و علم لُدنی عطا فرمائے

۵ وقت کی نماز کو وقت پر ادا کرنے کی فکر کریں۔ ذکر اذکار ھر وقت جھاں کھیں بھی ھوں کاروبار دکان سفر گھر سکول کالج یونیورسٹی بازار غرض جھاں کھیں بھی ھوں

اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد سے کبھی غافل نہ ہوں۔استغفار درود کو کبھی نہ بھولیں گناہ سے ہر ممکن بچنے کی شعوری کوشش کریں اور آخر میں

آخرت کے حوالے سے پانچ سوالوں یعنی

١ ۔نماز
٢۔جوانی کیسے بسر کی
٣۔ مال کون سے ذریعے سے کمایا اور کہاں خرچ کیا
٤۔عمر کیسے گزاری
٥۔جتنا علم حاصل کیا اس پر کس حد تک عمل پیرا ہوئے اسی لئے تو پہلے اقراء اور رب ذدنی علما پر زور دیا گیا ہے

کی تیاری میں لگ جائیں چاہیں آپ عمر کے کسی بھی حصے میں ہوں آج اور ابھی سے عبرت کی آنکھ سے ہر واقعے کو دیکھیں سوچیں کہ کیسے ماں کے پیٹ میں مرا ہوا بچہ،پیدا ہوتے ہی ایک سیکنڈ ذندہ رہ جانے والا بچہ ،اچانک اموات جوانی کی اموات، ٦٠ سال سے لیکر ١٠٠ سال کے مرد وعورت فوت ہورہے ہیں آجکل کے دور میں پتہ ہی نہیں چلتا کہ کس وقت اللہ کا بُلاوا آجائے اللہ کے آخری نبی صل اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق کہ مسافر کی طرح اپنی ذندگی گزاریں اور عقلمند وہی ہے جو آخرت کی تیاری کرے نہ کہ دنیا اور دولت کو اکٹھا کرے

اللہ ہم سب کو صحیح سمجھ کی توفیق عطا فرمائے اور دین اسلام پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین

امید ہے کہ اس نصیحت کو پڑھنے کے بعد آپ یقینا آج ابھی اور اسی وقت ہاتھ اٹھاکر یا دل ہی دل میں لازما میرے لئے،صاحب کتاب اور پبلشرز اور جنھوں نے اس پر کام کیا ہے ان کے لئے دعا کریں گے کررہے ہوں گے کرنے کا ارادہ ہے کرتے رہیں گے۔وقت اور ذندگی کا واقعی کوئی پتہ اور اعتبار نہیں جانے کب ہاتھ تک کٹ جائیں بیماری یا فالج کی وجہ سے توبہ اور دعا کرنے کا موقع نہ مل سکے۔

یقینا دعا کرنے کے بعد آپ بھی دعا کی برکات فیوض و برکات ثمرات فوائد سے محروم نہ رہ سکیں

امید کرتا ہوں کہ آپ کے ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں لب کھلے ہوئے ہیں ذُبان دعا مانگ رہی ہوگی اور آپ کا دل اللہ کی متوجہ ہے ہوگا

آپ کے لئے پرمسرت خوشگوار پرلطف آسان ذندگی کی دعا ہے۔

طالب دعا

بندہ ناچیز عاجز و بے نوا خاکسار احقر عاصی

آپ کی دعاوں کا ہمیشہ ہر وقت طلب گار مجاہد علی

تمت بالخیر

یہ رسالہ جس سے آپ اس وقت مستفید ہورہے ہیں اس کے پیچھے کافی محنت ہوئی ہے مثال کے طور پرمضمون کے حوالے سے فیصلہ سازی اور وقت کا مصرف۔پھر اس کے مضامین کو لکھنا اور مصنفین سے رابطہ اور لکھوانا اور منگوانا ۔تمام تحریرات کی کمپوزنگ اور ایڈیٹنگ ہر پراسیس پر وقت اور پیسے لگنا۔

اس کی پرنٹنگ پر صرف ہوا وقت اس کی بائنڈنگ تمام مراحل کتنے ہی متعلقہ لوگوں کی محنت ۔اسکی ڈسٹری بیوشن ۔رسالہ کوگرمی سردی میں جاکر لانا خریدنا اس کو سکین کرنا پھر اس کو پی ڈی ایف میں کنورٹ کرنا پھر اس کو متعلقہ ویب سائیٹس پر اپ لوڈ کرنا اور اپنی ویب سائٹس پر اپ لوڈ اور سٹیٹس کو اپ ڈیٹ کرنا

اب آپ اندازہ کریں اس پر کتنا وقت پیسہ محنت کوشش ہوئی اسلئے سب تمام سٹیک ہولڈرز کے لئے لازمی طور پر دعا کیجئے گا اور اپنے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالی نے آپ کو بھی ہدایت نصیب فرمائی کہ آپ اس کو پڑھنے پر قادر ہوئے اور ان مضامین سے فائدہ اٹھاسکیں

MERITEHREER786@GMAIL.COM

یہ زندگی بہت مختصر ہے بہت مختصر یعنی متاع قلیل
ایام معدودات یعنی گنتی کے تھوڑے دن
زندگی کا سارا مزا اصل لطف اللہ سے محبت ہے اور کچھ
بھی نہیں

مزید آخر میں آپکی نجات کے لئے بہت اچھی چیز
شیرکررہا ہوں مجھے ساری زندگی دعاوں میں سے نکلنا
نہیں ہے کیونکہ می چیز ہی ایسی شیر کررہاں ہوں لو پھر
پڑھیں اور ساری زندگی بس مزاہی کرتے رہیں

وہ ہے

عذاب قبر سے حفاظت والے اعمال

نماز

اللہ کا ذکر

وضو

روزہ

غسل جنابت

حج و عمرہ

صلہ رحمی

شہادت

نماز میں طویل قیام

طویل سجدہ

استسقا اور اسہال سے مرنے والا

دوسروں کو تکلیف نہ دینے والا

طاعون سے مرنے والا

صدقہ

دعوت و تبلیغ

حسن خلق

خوف خداوندی

حسن ظن

بچپن کے فوت شدہ بچے

اللہ کا ڈر خوف

کلمہ شہادت

سورہ ملک

نفلی روزے

تہجد

علم سیکھنا سکھانا

سنت پر عمل کرنا

مساجد کو روشن کرنا اور خوشبودار کرنا

رمضان میں فوت ہونے والا

مریض کی عیادت کرنے والا

تہجد میں قرآن کی تلاوت کرنے والا

اسلامی سرحدات کی حفاظت کرنے والا

ان سب کوکرلیں انشاءاللہ قبرسے نجات ہوجائے گی

بحوالہ

کتاب: قبرستان

مصنف: مومن صاحب

ناشر المیزان پبلشرز اردو بازار لاہور